ریاستہائے متحدہ امریکہ
سوال و جواب کے آئینے میں
کینتھ ای۔ بیئر
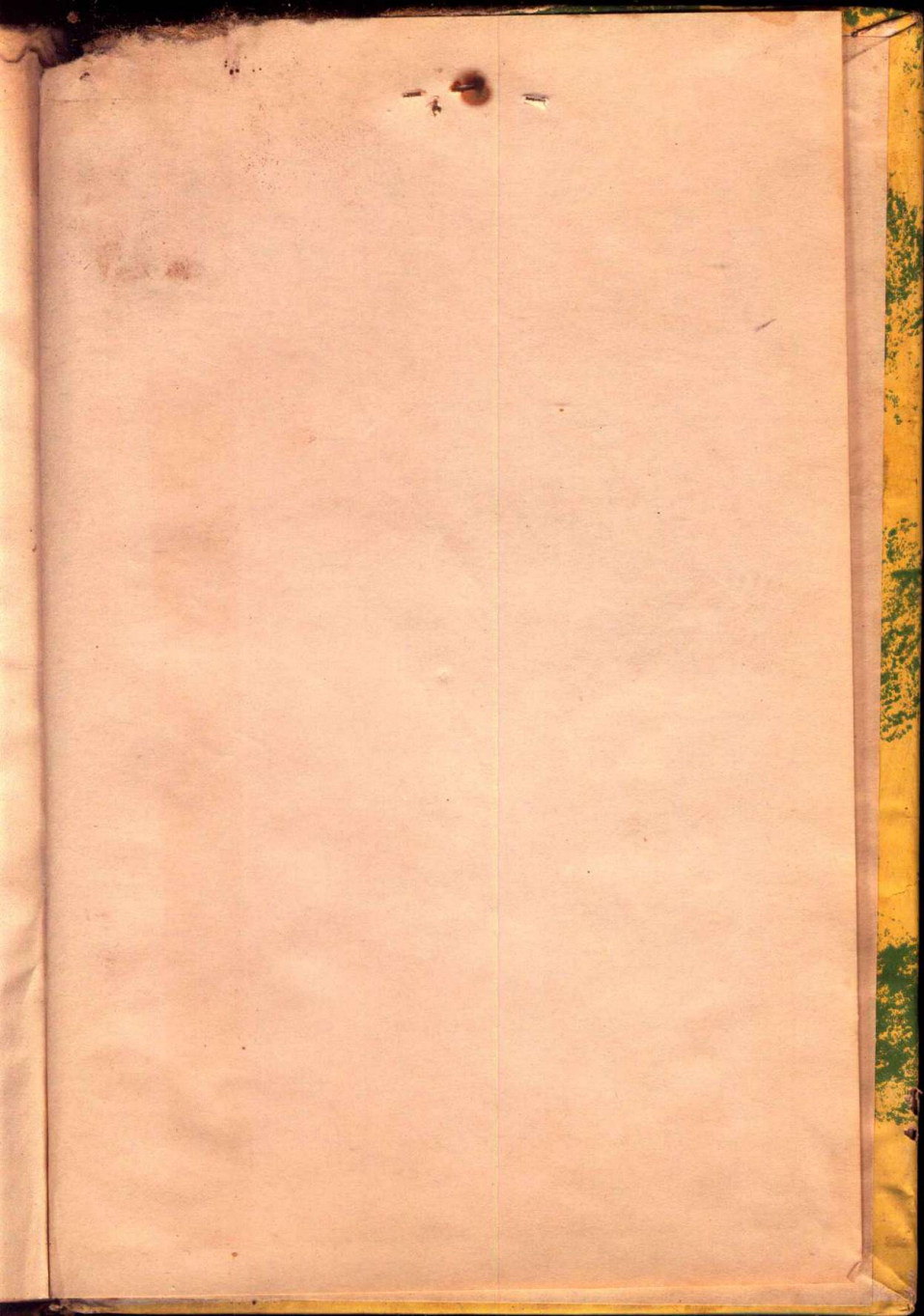
ریاستہائے متحدہ امریکہ

سوال و جواب کے آئینے میں

ترتیب

کینتھ ای۔ بیئر

ترجمہ

ہربنس لال

پبلشرز:- انڈین اکیڈمی ۲۹ نریندر پلیس۔ نئی دہلی

Title of original : THE USA ANSWERS QUESTIONS
Author ; Edited by Kenneth E Beer
Original Publisher : U.S. and World Publication's
Inc., New York

بار اوّل

قیمت دو روپے

سودہ لیتھو پریس دہلی

فہرست

دیباچہ

۱۹۵۹ئہ کے موسمِ گرما میں ماسکو میں چھ ہفتوں کے لئے امریکی نمائش منعقد کی گئی تھی۔ اس میں سوویت تاریخ میں پہلی بار روس کے عام شہریوں کو یہ موقع دیا گیا کہ وہ امریکہ کے متعلق سوال دریافت کریں اور اِن سوالوں کے بے لاگ اور حقائق پر مبنی جواب حاصل کریں۔

اِس کتاب میں فراہم کیا گیا مواد حقائق کی جُستجو کرنے والے پچاس سے زیادہ سرکاری اور خود مختار اِداروں کی تحقیق پر مبنی ہے۔ اِن ذرائع سے حاصل کئے گئے حقائق کے دس لاکھ الفاظ کو پہلے ایک عظیم "الیکٹرانک انسائیکلوپیڈیا" کی شکل میں آئی۔بی۔ایم رامک ۳۰۵ کمپیوٹر میں ترتیب دی گئی۔ یہ کمپیوٹر یا برقی دماغ انٹرنیشنل بزنس مشینز کارپوریشن کی طرف سے امریکی نمائش کو دیا گیا تھا تاکہ یہ روسی عوام کے سوالوں کے جواب دے سکے۔ ایک بٹن کو دبا کر ہزاروں روسی اِس الیکٹرانک انسائیکلوپیڈیا کی مدد سے چند سیکنڈ کے اندر اندر امریکہ کے متعلق اپنے بے شمار سوالوں کا اپنی زبان میں جواب حاصل کر لیتے تھے۔ اِسی طرح

اٹالیہ سنہ ۱۹۶۱ئہ نمائش منعقدہ تورین میں ہزاروں لوگوں نے ریاستہائے متحدہ کے متعلق جانکاری حاصل کی تھی۔

ریاستہائے متحدہ کے متعلق۔ اس کی تعلیم اور ثقافت، حکومت اور معیشت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے متعلق۔ دنیا بھر کے لوگ جو سوال اکثر پوچھتے ہیں اُن کے جواب اِس کتاب میں موجود ہیں۔

اِس کتاب کا اصل ایڈیشن۔ "۱۸۰۰ سوال جن کا جواب ریاستہائے متحدہ امریکہ نے دیا" سنہ ۱۹۶۱ئہ میں شائع ہوا تھا اور اِس ایڈیشن کو تین بار کافی تعداد میں شائع کیا گیا تھا۔ کتاب کا چھ زبانوں میں ترجمہ ہوا تھا۔ موجودہ ایڈیشن مختصر شکل میں ہے اور اِسے مکمل طور پر از سر نو مرتب کیا گیا ہے اِس میں پیش کئے گئے اعداد و شمار تازہ ترین ہیں۔

——— (؛) ———

امریکہ کی دھرتی اور اُس کے عوام

امریکی سیاسی اصول

● امریکی جمہوریت کی اساس کیا ہے؟

فرد کی اہمیت پر اعتقاد امریکی جمہوریت کی اساس ہے تاکہ ہر شخص اپنی اور اپنے بچوں کی بہتر زندگی کے لئے آزادانہ طور پر جدوجہد کر سکے۔ امریکی عوام کے نزدیک اس کا مطلب یہ ہے کہ اُن کو آزادیٔ عبادت، آزادیٔ خیال، آزادیٔ اجتماع، اپنے عقیدوں کے اظہار کی آزادی، بالغ رائے دہی اور عام تعلیم کا مطالعہ کرنے کا حق حاصل ہو۔

● جرسِ آزادی "دلبرٹی بیل" کیا ہے؟

ڈھلے ہوئے لوہے سے بنا ہوا یہ ایک ٹن سے بھی زیادہ وزنی گھنٹہ امریکیوں کے

تحریک آزادی کی علامت ہے۔ یہ گھنٹہ ریاست پینسلوینیا کے شہر فلاڈلفیا کے "آزادی ہال" میں لٹک رہا ہے۔ اِس کو ۱۷۷۶ء میں اعلانِ آزادی پر دستخط کرنے کے وقت اور پھر ۱۷۸۷ء میں آئین کے اعلان کے وقت بجایا گیا تھا۔

• مجسمہ آزادی کی اہمیت بیان کیجئے۔

امریکہ کا مجسمہ آزادی نیو یارک بندرگاہ کے ایک جزیرے میں ۱۸۸۶ء میں نصب کیا گیا تھا۔ یہ فرانسیسی عوام کا تحفہ تھا۔ یہ مجسمہ ریاستہائے متحدہ میں آنے والے بیاہروں کے لئے آزادی اور روزگار کے مساوی مواقع کے حصول کی علامت بن گیا۔ مجسمے کے نیچے یہ تحریر کندہ ہے:

"اپنی پُرہجوم سرزمین کے تھکے ہارے مفلس
اور سہمے ہوئے انسانوں کو جو آزادی کا سانس
لینے کے متمنی ہیں، مجھے سونپ دو"

یہ تحریر امریکی شاعر، مضمون نگار اور یہودی لیڈر ایما لیزرس کے زورِ قلم کا نتیجہ ہے۔

• ۱۷۷۶ء کے امریکی اعلانِ آزادی میں بنی نوع انسان کے لئے کون کون سے حقوق مخصوص کئے گئے ہیں؟

امریکہ کا اعلانِ آزادی ۴ جولائی ۱۷۷۶ء کو عمل پذیر ہوا۔ اِس کا مسودہ تھامس جیفرسن نے تیار کیا تھا۔ اِس میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ تمام انسان اس لحاظ سے برابر ہیں کہ اُن کو زندہ رہنے، آزادی کی فضا میں سانس لینے اور خوشی کی جستجو کرنے کے حقوق حاصل ہوں۔ ایک ایسی حکومت بنانے کے لئے جس کی اساس ان حقوق پر رکھی جائے، امریکہ میں رہنے والے برطانوی آباد کاروں نے برطانیہ سے آزادی حاصل کرنے کا اعلان کردیا اور عوام کی مرضی سے ایک آزاد حکومت

معرضِ وجود میں آئی۔

• ریاستہائے متحدہ امریکہ کے آئین کا مسودہ تیار کرنے والوں نے قومی حکومت کو تین شعبوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

یہ تینوں شعبے یعنی انتظامیہ، مقننہ (مجلسِ قانون ساز) اور عدلیہ ایک دوسرے پر روک لگاتے ہیں تاکہ قومی یا مرکزی حکومت اتنی طاقتور نہ بن جائے کہ عوام کے حقوق کے پامال ہونے کا اندیشہ ہو۔ کانگریس قانون پاس کرتی ہے لیکن صدر اس کو ویٹو کی تلوار سے کاٹ سکتا ہے اور صدر کی تنسیخ بھی کانگریس کی دو تہائی اکثریت کی رائے سے رد کی جا سکتی ہے۔

• امریکہ میں پریس کی آزادی کی اساس کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے آئین میں "بل آف رائٹس" (حقوق نامہ) کے ذریعہ پریس کی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے۔ ریاست ہائے متحدہ کی عدالتوں نے اپنے فیصلوں میں اس آزادی کی توسیع کی ہے۔ اِس طرح ریاست ہائے متحدہ میں اخبارات اور دوسری مطبوعات کو سیاسی معاملات پر رائے زنی کرنے کی آزادی ہے جس میں حکومت کی نکتہ چینی بھی شامل ہے۔ انھیں حکومت کے سنسر سے بچانے کے لئے بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

• کیا ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں ریڈیو اور ٹیلی وژن کے پروگراموں پر حکومت کو کنٹرول حاصل ہے؟

امریکہ میں حکومت پر قانوناً پابندی عائد کی گئی ہے کہ وہ ریڈیو اور ٹیلی وژن کے پروگراموں کو سنسر نہ کرے۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے اسٹیشنوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ نزاعی مسائل سے متعلق تصویر کے دونوں رُخ پیش کریں اور قوم کے مختلف فرقوں کے گوناگوں خیالات کے اظہار کا ذریعہ ہوں۔ جب ریڈیو

یا ٹیلی ویژن کا کوئی اسٹیشن الیکشن میں ایک امیدوار کو اپنی سہولیات سے مستفید ہونے کی اجازت دیتا ہے تو اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ دوسرے تمام امیدواروں کو بھی وہی سہولتیں مہیا کرے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ امریکہ میں کوئی مذہب ایسا ہے جسے قومی یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ کہا جا سکے؟

امریکہ میں مذہب اور حکومت ایک دوسرے سے بالکل الگ ہیں۔ آئین میں ہر شہری کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ امریکہ کے عوام کو پوری پوری آزادی ہے کہ وہ کسی مذہب کا انتخاب اور اس کا پرچار کر سکتے ہیں یا اگر وہ چاہیں تو مذہب سے یکسر کنارہ کش ہو سکتے ہیں۔ آئین میں یہ بھی لکھا ہے کہ ریاست ہائے متحدہ میں کسی پبلک عہدے کو حاصل کرنے کے لئے کسی مذہبی شرط کو پورا کرنا ضروری نہیں۔

• امریکہ میں ووٹ دینے کا حق کن لوگوں کو حاصل ہے؟

حق رائے دہندگی سے متعلق اپنے اپنے قوانین بنانے کا حق تمام ریاستوں کو دیا گیا ہے اگرچہ امریکی آئین میں اب اس بات کا اہتمام کیا گیا ہے کہ کوئی بھی فرد اپنی نسل، رنگ، عقیدہ یا جنس کی بنا پر رائے دینے کے حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ بالغ رائے دہی کا اصول مسلمہ ہے۔ امریکہ میں ۲۱ برس سے اوپر کی عمر کے ہر شہری کو خواہ وہ امریکہ میں پیدا ہوا ہو یا اس نے امریکہ کی قومیت اختیار کر لی ہو، رائے دینے کا حق ہے۔ کئی ریاستوں نے حال ہی میں رائے دینے کی عمر کی حد کم کر کے ۱۸ یا ۱۹ برس کر دی ہے۔

• امریکہ میں ایسے شہری کو کون سے حقوق حاصل ہیں جس پر کسی جرم کا الزام ہو؟

امریکہ کے آئین میں ایک ایسے شخص کو جس پر کسی جُرم کا الزام ہو اپنے تحفظ کے لئے کئی حقوق دیئے گئے ہیں، جن میں ایک غیر جانبدار عدالت میں اپنے مقدمہ کی بلا تاخیر کارروائی کا مطالبہ، گواہوں کو بلانے اور ان پر جرح کرنے اور قانونی مشیروں سے استفادہ کرنے کے حقوق شامل ہیں، ایک ہی جرم کے لئے اس پر دوبارہ مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا۔ اور نہ اُسے اپنے خلاف شہادت دینے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔

امریکہ کی تاریخ

• امریکہ میں آنے والے سب سے پہلے آباد کار وہاں کیوں آئے؟

امریکہ میں آباد ہونے والے کچھ یورپی باشندے اپنی مرضی کے مطابق عبادت کرنے کی آزادی کی تلاش میں یہاں آئے۔ کچھ لوگ نہ صرف اپنے لئے مذہبی آزادی کے متمنی تھے بلکہ امریکہ کے قدیم باشندوں میں عیسائیت کا پرچار بھی کرنا چاہتے تھے۔ کچھ لوگ اپنے اور اپنے ملکوں کے لئے سونا، چاندی، پوستین اور دوسری قیمتی اشیا کی تلاش میں آئے تھے۔ کچھ لوگوں کی مہم جوئی اور کارہائے نمایاں سرانجام دینے کی دھن انہیں یہاں کھینچ لائی۔

• مذہبی رواداری کے تجربے کے طور پر امریکہ میں کون سی نوآبادی قائم کی گئی؟

ریاست پین سِلوینیا کی اساس جسے ۱۶۸۱ء میں کیکر ولیم پین نے قائم کیا، دو اصولوں پر رکھی گئی تھی ——— یعنی مذہبی آزادی اور انسان کی نیکی پر اعتماد۔ پین نے ہر فرقہ اور نسل کے لوگوں کو وہاں آکر آباد ہونے کی دعوت دی۔

• برطانوی شمالی امریکہ کی نوآبادیوں میں پہلی نوآبادیاتی حکومت کب قائم ہوئی؟

پہلی نوآبادیاتی حکومت ورجینیا کی نوآبادیاتی کونسل تھی جو ۱۶۰۷ء میں قائم کی گئی۔ پہلی نوآبادیاتی مجلسِ قانون ساز کا اجلاس ریاست ورجینیا کے شہر جیمز ٹاؤن میں ۱۶۱۹ء میں ہوا۔ اِس مجلس کے کچھ اراکین منتخب کئے گئے تھے اور کچھ کو نامزد کیا گیا تھا۔

• مے فلاور معاہدہ (۱۶۲۰ء) نے نیوانگلینڈ میں پہلی برطانوی بستی کیلئے حکومت خوداختیاری کے اصول کو کس طرح قائم کیا؟

مے فلاور معاہدہ ایک ایسی دستاویز ہے جس پر مے فلاور نامی سمندری جہاز میں سوار زائرین کے قائدین نے ۱۶۲۰ء میں نیوانگلینڈ میں اُترنے سے قبل دستخط کئے تھے۔ اِس دستاویز میں تحریر ہے کہ ہر شخص کو گورنر کے انتخاب کے لئے رائے دینے، قانون سازی میں حصہ لینے اور نوواردوں کو حقوقِ شہریت دینے کا حق حاصل ہے۔ یہ زائرین وہ لوگ تھے جنھوں نے اپنے ملکی کلیسا سے علیحدگی اختیار کرلی تھی اور جو نئی دنیا میں مذہبی آزادی اور بہتر زندگی کی تلاش میں آئے تھے۔

• ۱۷۷۵ء میں انقلابی جنگ سے قبل برطانوی شمالی امریکہ میں کالجوں کی تعداد کتنی تھی؟

۱۷۷۵ء کی امریکی انقلابی جنگ سے قبل برطانوی شمالی امریکہ میں مندرجہ ذیل ۹ کالج قائم کئے جاچکے تھے۔

ہارورڈ (۱۶۳۶ء) ولیم اور میری (۱۶۹۳ء) ییل (۱۷۰۱ء) کالج آف نیوجرسی (۱۷۴۶ء) جسے اب پرنسٹن کہاجاتا ہے، فرینکلن اکیڈیمی حال پنسلوینیا

یونیورسٹی (۱۷۵۱ء)، کنگز کالج حال کولمبیا یونیورسٹی (۱۷۵۴ء)، رہوڈ آئی لینڈ کالج حال براؤن یونیورسٹی (۱۷۶۴ء)، کوئنز کالج حال رٹگرز یونیورسٹی (۱۷۶۶ء) اور ڈارٹ ماؤتھ (۱۷۶۹ء)

• ۱۷۷۶ء میں حصولِ آزادی سے قبل کیا امریکیوں کو حکومتِ خود اختیاری کا کوئی تجربہ تھا؟

امریکہ کے عوام کو ڈیڑھ سو برس کی اُس مدت میں حکومتِ خود اختیاری کا کافی تجربہ ہو گیا تھا جو انھوں نے شمالی امریکہ کی تیرہ نوآبادیوں میں برطانوی سلطنت کی ماتحتی میں بسر کی تھی۔ یہ زمانہ وہ تھا جب نقل و حمل اور رسل و رسائل کا انتظام ناقص تھا اور یہ نوآبادیاں برطانیہ سے کافی فاصلے پر تھیں۔ اِس کے علاوہ حکومتِ برطانیہ کی توجہ دنیا کے دوسرے حصوں میں سلطنت سے متعلق مسائل نے اپنی طرف کھینچ رکھی تھی۔ ان سب باتوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ برطانوی آبادکاروں کو خود انتظامی کا خاصا تجربہ ہو گیا۔ نوآبادیوں میں منتخب ہوتے قانون ساز ادارے رفتہ رفتہ زیادہ اختیارات حاصل کرتے گئے۔ اور پھر جب ۱۷۶۳ء میں ہفت سالہ جنگ کے اختتام کے بعد حکومتِ برطانیہ نے ان نوآبادیوں پر گرفت مضبوط کرنے کی کوشش کی تو نوآبادکاروں نے اس نئی پالیسی کی مخالفت کی۔

• امریکہ نے ۱۷۷۶ء میں برطانیہ سے اپنی آزادی کا اعلان کیوں کیا؟

برطانیہ نے جب نوآبادیوں کے معاملوں میں اپنے دائرۂ اختیار کو بڑھانے کی کوشش کی تو برطانوی شمالی امریکہ کے آبادکاروں میں ناراضگی کی لہر دوڑ گئی۔ نوآبادیوں پر ٹیکس لگانے کی برطانوی کوشش سے یہ لوگ خاص طور پر

ناراض تھے کیونکہ ان کے نزدیک نمائندگی کے بغیر ٹیکس لگانا جبر کے مترادف تھا۔ ۱۷۷۶ء تک آباد کاروں نے اپنی حکومت چلانے کا کافی تجربہ حاصل کر لیا تھا۔ اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے وہ کئی بار ایک گروپ میں متحد ہونے کی کوشش بھی کر چکے تھے اور وہ اِس فیصلے پر پہنچ چکے تھے کہ اِن حقوق کو حاصل کرنے کا بس یہی ایک راستہ ہے کہ برطانیہ سے تعلقات منقطع کر لئے جائیں اور اپنی منتخب حکومت کے تحت ایک خود مختار قوم کو وجود میں لایا جائے۔

• انقلابِ امریکہ میں امریکی افواج کے سپہ سالار کون تھے؟

انقلابِ امریکہ کے پورے عرصے میں مسلح امریکی افواج کے سپہ سالار جارج واشنگٹن تھے۔ وہ بعد میں ریاستہائے متحدہ کے پہلے صدر بنے۔

• امریکی انقلاب نے ریاستہائے متحدہ میں جمہوریت کے ارتقا میں کیا حصّہ لیا؟

کامیاب امریکی انقلاب کے نتیجہ کے طور پر شاہی حکمران پارٹی کا خاتمہ اور اس انقلاب میں ہر طبقہ کے عوام کی شمولیت نے امریکہ کی سیاسی زندگی کو وسیع تر بنیاد مہیّا کی۔ وہ سب جائداد ضبط کر لی گئی جو برطانوی حکومت کی مِلکیت تھی اور اسے از سرِ نو تقسیم کیا گیا۔ وراثت سے متعلق کئی طور طریقے عمل میں لائے جاتے تھے جن کی وجہ سے بڑی بڑی زمینداریاں قائم ہو گئی تھیں۔ ان طور طریقوں کو یکسر ختم کر دیا گیا۔ اِن سب کا نتیجہ یہ ہوا کہ دولت کی تقسیم زیادہ جمہوری ہو گئی۔ انقلاب کی وجہ سے تعلیم کو بھی جمہوری بنانے کی جانب پیش قدمی کی گئی۔ تعلیم کو آزادی اور ایک ایسی حکومت کے قیام کے لئے ضروری سمجھا جانے لگا جو عوام کے سامنے جوابدہ ہو۔

• ریاست ہائے متحدہ کا پہلا آئین کیا تھا؟

"آرٹیکلز آف کنفیڈریشن" ریاستہائے متحدہ کا پہلا آئین تھا۔ اس نے ۱۷۸۱ء سے ۱۷۸۹ء تک ۱۳ ریاستوں کو کسی مضبوط مرکزی حکومت کے بغیر ایک آزاد اتحاد میں اکٹھا رکھا۔ اس طرزِ حکومت کی خامیوں کے نتیجے کے طور پر ۱۷۸۱ء میں اپنائے گئے آئین کے تحت عوام کے ایک نئے اور مضبوط اتحاد کی تشکیل ہوئی۔ آج ریاستہائے متحدہ امریکہ میں حکومت اسی آئین کے تحت کام کرتی ہے۔

● واشنگٹن کو ریاستہائے متحدہ کا دارالخلافہ کیسے بنایا گیا؟

شمالی اور جنوبی ریاستوں کے درمیان ایک سیاسی سمجھوتہ کی بنا پر ریاست کولمبیا کا ضلع واشنگٹن ریاستہائے متحدہ کا دارالخلافہ منتخب کیا گیا۔ شمالی ریاستیں چاہتی تھیں کہ انقلابِ امریکہ کی وجہ سے پیدا ہوئے ریاستی قرضہ جات وفاقی حکومت اپنے ذمے لے لے۔ جنوبی ریاستیں اس سلسلے میں شمالی ریاستوں کی حمایت کرنے پر تیار ہو گئیں بشرطیکہ اس کے عوض شمالی ریاستیں اس بات پر تیار ہو جائیں کہ قومی دارالخلافہ دریائے پیٹومیک کے پاس قائم کیا جائے۔ اس طرح ۱۷۹۰ء میں ریاست کولمبیا کا یہ ضلع ریاستہائے متحدہ کی حکومت کا مستقل صدر مقام بنا دیا گیا۔

● "بل آف رائٹس" جو کہ امریکی عوام کے بنیادی حقوق کا ضامن ہے، کب ریاستہائے متحدہ کے آئین میں شامل کیا گیا؟

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے آئین کی پہلی دس ترمیمیں ۱۷۹۱ء میں پاس کی گئیں۔ ان ترمیموں کے ذریعے امریکی عوام کو تقریر، پریس، مذہب اور اجتماع کی آزادی جیسے بنیادی حقوق، بے لاگ مقدمے کا حق، اور ناجائز تلاشیوں اور ضبطی سے تحفظ جیسی سہولیات فراہم کی گئیں۔ یہ ترامیم "بل آف رائٹس" کے

نام سے معروف ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ امریکہ میں پہلی دو سیاسی پارٹیوں میں اہم اختلافات کون سے تھے؟

ریاستہائے متحدہ کی پہلی دو سیاسی پارٹیوں یعنی فیڈرلسٹوں اور ڈیموکریٹک ری پبلیکنوں میں مندرجہ ذیل اختلافات تھے۔

فیڈرلسٹ پارٹی ایک مضبوط مرکزی حکومت، آئین کی وسیع تر توضیح اور حکومت پر طبقہ اُمرا کے کنٹرول کی حامی تھی۔

ڈیموکریٹک ری پبلیکن پارٹی ایک کمزور مرکزی حکومت، آئین کی محدود توضیح اور کاروبارِ حکومت میں عوام کی نسبتاً زیادہ دخل داری کا دم بھرتی تھی۔ آج ریاستہائے متحدہ میں دو بڑی پارٹیاں ڈیموکریٹ اور ری پبلیکن ہیں۔ اِن کے ڈانڈے پہلی دو پارٹیوں ہی سے جا ملتے ہیں۔

• جنوبی ریاستوں میں روئی کی کاشت ۱۷۹۳ء کے بعد منافع بخش کیوں ہو گئی؟

۱۷۹۳ء میں ایلی وہٹنی نے روئی اوٹنے کی مشین ایجاد کی تھی۔ اِس مشین کی مدد سے ایک مزدور ایک دن میں پچاس پونڈ وزنی روئی صاف کرنے لگا جبکہ پہلے وہ صرف ایک پونڈ روئی صاف کر سکتا تھا۔ بیس برس کے اندر اندر اِس مشین میں اتنی اصلاح کی گئی کہ ایک دن میں ایک ہزار پونڈ روئی صاف ہونے لگی۔

• صدر تھامس جیفرسن نے کب اور کیسے اپنے قلم کی ایک جُنبش سے امریکہ کا رقبہ دُگنا کر دیا؟

صدر تھامس جیفرسن نے ۱۸۰۳ء میں فرانس سے لوئیسانہ کا علاقہ ایک کروڑ

اسٹیچو آف لبرٹی، نیویارک ہاربر
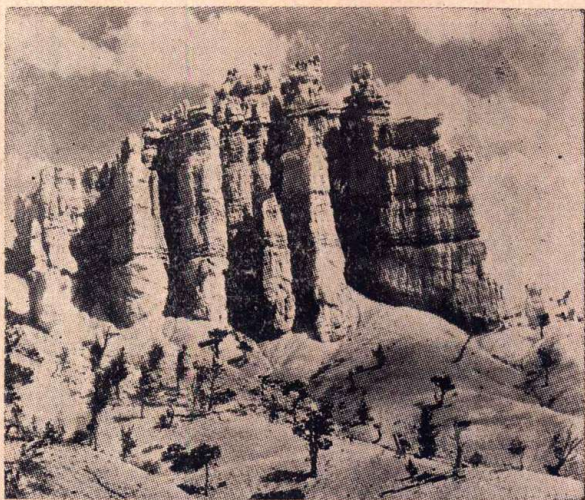
اوٹا۔ برس کنین
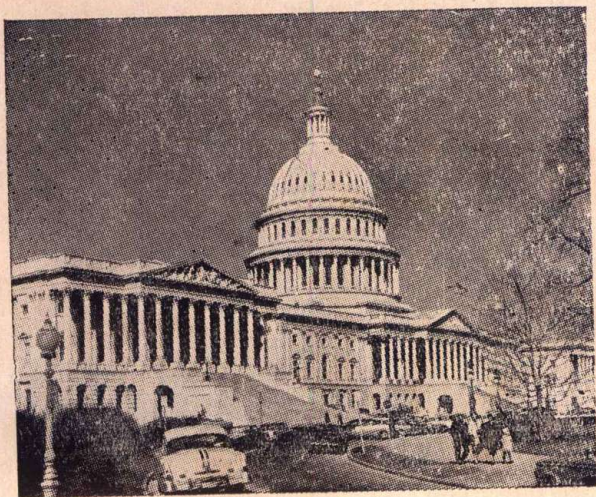
امریکی کانگریس کی اجلاس گاہ، کیپٹیل، واشنگٹن
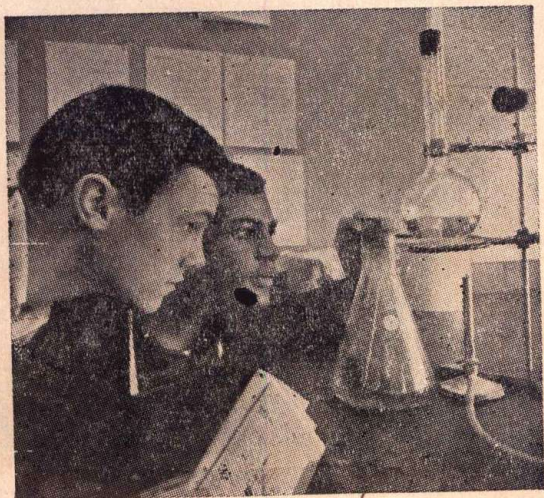
میلا جلا کلاس روم

ہاؤسنگ اور اربن ڈیولپمنٹ کے وزیر   رابرٹ سی۔ دیور
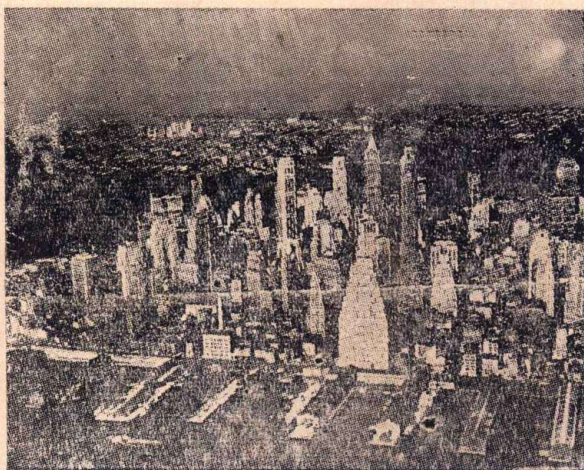
جزیرہ من ہٹن کے سرے (نیویارک شہر) کا ہوائی منظر
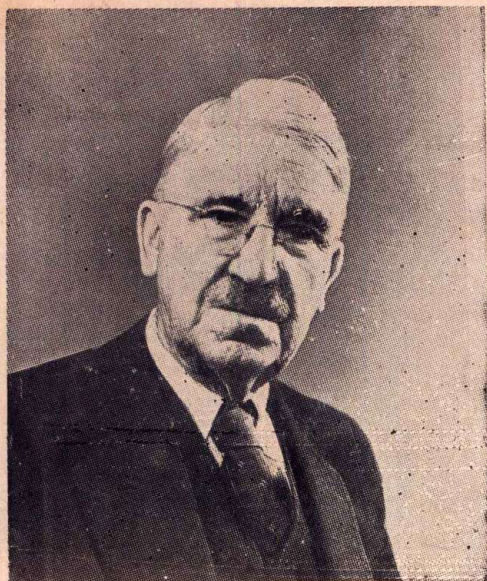
جان ڈیوی

انٹرنیشنل گارمنٹ ورکرز یونین، نیویارک شہر کا ہاؤسنگ پراجکٹ
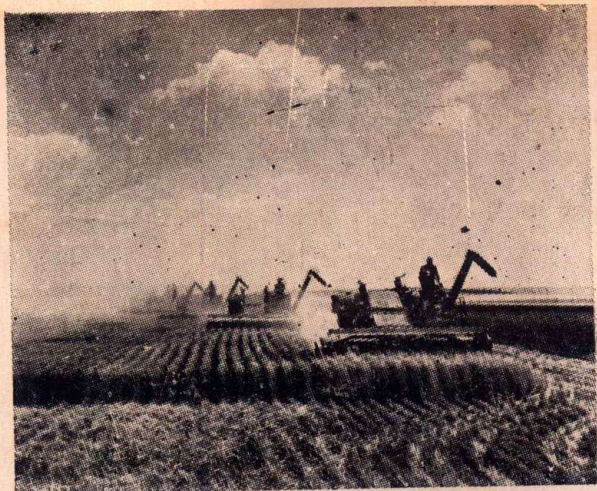
کنساس میں مشین کے ذریعہ گیہوں کی فصل کاٹی جارہی ہے۔

لنکن اسکلپچر
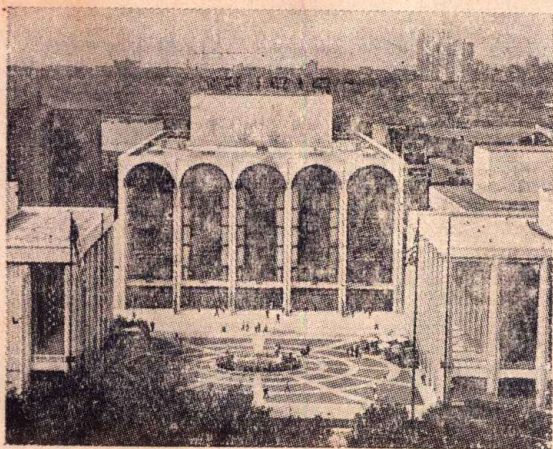
کھیل تماشوں سے متعلق لنکن سینٹر، نیویارک
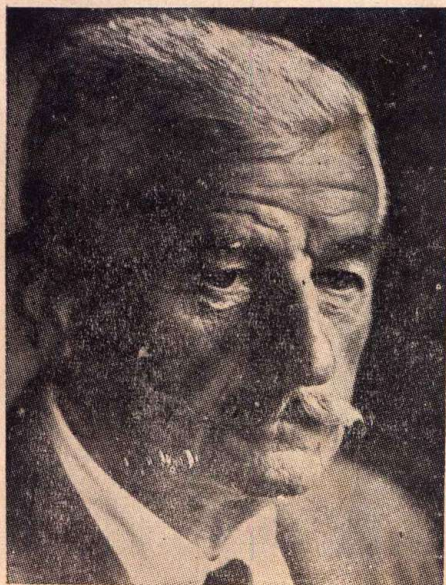
ولیم فاکنر
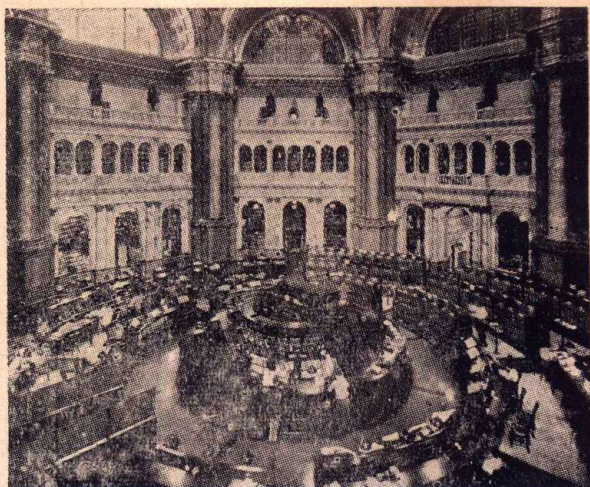
لائبریری آف کانگریس میں پڑھنے کا سب سے بڑا کمرہ

ہوورڈیم
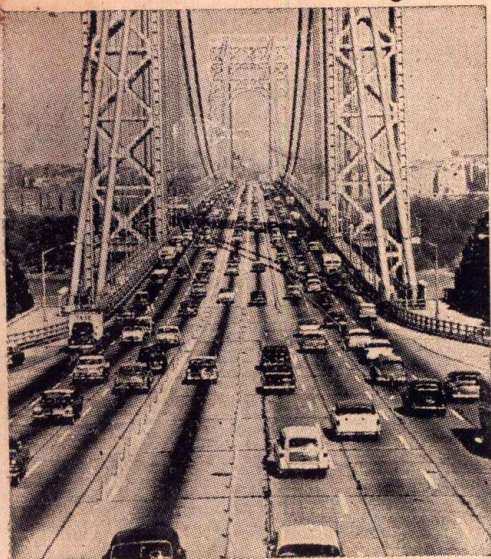
جارج واشنگٹن برج کا نیویارک شہر کی سمت کا ایک منظر

پچاس لاکھ ڈالر میں خرید کر ریاستہائے متحدہ کا رقبہ دُگنا کر دیا۔ یہ علاقہ زیادہ تر غیر آباد جنگلی زمین اور میدانوں پر مشتمل تھا۔ اس علاقہ پر دریائے مسیسپی اور راکی پہاڑوں کے درمیان ۱۳ ریاستیں آباد ہوئیں۔

• **۱۸۳۰ء کی دہائی "ایجادوں کے برس" کے نام سے کیوں معروف ہے؟**

۱۸۳۰ء کی دہائی میں کئی امریکی ایجادوں نے پوری دنیا کو متاثر کیا۔ ایجادات مندرجہ ذیل تھیں:۔

سیموئل مورس کی تار برقی (۱۸۳۲ء)، سائرس میکورمک کی درانتی (۱۸۳۴ء) سیموئل کولٹ کا پستول (۱۸۳۶ء) جان ڈیری کا فولادی ہل (۱۸۳۷ء) اور چارلس گڈایر کا ربڑ میں گندھک ملانے کا خاص طریقہ جس سے ربڑ مضبوط ہو جاتی ہے (۱۸۳۹ء)۔ اسے ولکنائز کا عمل کہتے ہیں۔ ان ایجادوں کی وجہ سے ریاستہائے متحدہ کی آبادکاری اور معاشی ترقی کی رفتار بھی کافی تیز ہو گئی۔

• **ریاست ہائے امریکہ میں ٹریڈ یونینوں کو قانونی ادارے کب تسلیم کیا گیا؟**

ریاست ہائے متحدہ میں ٹریڈ یونینوں کو قانونی اداروں کی حیثیت سے ۱۸۴۲ء میں تسلیم کیا گیا۔ اب یونینوں کے اراکین افراد کی طرف سے کئے گئے غیر قانونی اعمال کے لئے مجموعی طور پر ذمہ دار نہیں ٹھہرائے جا سکتے تھے اور کارخانوں کی ہڑتالیں غیر قانونی نہیں تھیں۔

• **۱۷۸۹ء کے بعد حق رائے دہندگی میں توسیع کر کے ریاستہائے متحدہ میں سیاسی جمہوریت کے دائرے کو کیسے وسیع کیا گیا؟**

۱۷۸۹ء اور ۱۸۶۰ء کے درمیانی عرصہ میں ریاستہائے متحدہ میں زیادہ

سے زیادہ لوگوں کو حق رائے دہندگی دے کر سیاسی جمہوریت کے دائرے کو وسعت دی گئی۔ ۱۸۶۰ء تک امریکہ کی بیشتر ریاستوں میں ہر سفید فام مرد کو رائے دینے کا حق حاصل ہو گیا تھا۔ رسمِ غلامی کے انسداد کے بعد ۱۸۷۰ء میں نیگرو یعنی حبشی مردوں کو بھی رائے دینے کا حق حاصل ہو گیا تھا اور ۱۹۲۰ء میں جب امریکہ کے آئین میں انیسویں ترمیم پاس کی گئی تو یہ حق تمام عورتوں کو بھی دے دیا گیا۔ چند ایک ریاستوں نے تو حبشی مردوں کو ۱۸۶۰ء سے قبل اور کئی ریاستوں نے آئین میں عورتوں کے حق رائے دہندگی سے متعلق ترمیم پاس ہونے سے پہلے ہی عورتوں کو بھی ووٹ دینے کا حق دے دیا تھا۔

• ٹیکساس کب اور کیسے ریاستہائے متحدہ کی ریاست بنی؟

۱۸۴۵ء میں کانگرس کی ایک مشترکہ قرارداد کے ذریعے ٹیکساس کو ریاستہائے متحدہ میں ریاست کی حیثیت سے شامل کر لیا گیا۔ اس سے پہلے ۱۸۳۶ء میں ٹیکساس کے باشندوں نے جن کی اکثریت ریاستہائے متحدہ سے آئی تھی، بغاوت کر دی تھی اور میکسیکو سے اپنی آزادی کا اعلان کر دیا تھا۔ کیوں کہ وہ وہاں کی حکومت سے ناخوش تھے۔ ۱۸۳۷ء میں ٹیکساس نے ریاست کی حیثیت سے ریاستہائے متحدہ میں شامل ہونے کی درخواست کی۔ ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے ۱۸۴۵ء تک اِس عرضی کو منظور نہیں کیا کیونکہ وہ میکسکو کے ساتھ جنگ میں اُلجھنا نہیں چاہتی تھی۔

• ریاستہائے متحدہ نے بحرالکاہل کے شمال مغرب میں واقع اوریگون علاقہ کب اور کیسے حاصل کیا؟

ریاستہائے متحدہ امریکہ اور برطانوی سلطنت نے بحرالکاہل کے شمال مغرب میں

امریکہ اور کنیڈا کے درمیان سرحد کے بارے میں اپنے تمام تنازعے ۱۸۴۶ء میں ایک معاہدہ کر کے طے کر لئے تھے۔ اس معاہدہ کی رو سے انچاسویں خطِ متوازی کو سرحد تسلیم کیا گیا اور اوریگون کا علاقہ ریاستہائے متحدہ کو مل گیا۔ اس سے پہلے ۱۸۲۴ء میں سلطنتِ روس اس علاقے پر اپنے حقوق سے دست بردار ہو چکی تھی۔ برطانیہ کے ساتھ پُرامن معاہدوں کی مثالیں اس سے پہلے بھی ملتی ہیں۔ ۱۸۱۷ء کے معاہدہ کی رو سے ریاستہائے متحدہ اور برطانیہ نے گریٹ لیکس کے علاقہ میں فوجیں نہ رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اور ۱۸۴۲ء میں ایک عہد نامہ کے ذریعہ ریاستہائے متحدہ کی کنیڈا کے ساتھ شمال مغربی سرحد کا فیصلہ ہوا تھا۔

• ریاستہائے متحدہ نے میکسیکو سے اپنا جنوب مغربی علاقہ کیسے حاصل کیا؟

ریاستہائے متحدہ کو میکسیکو سے اپنا جنوب مغربی علاقہ ۱۸۴۸ء میں اُس صلح نامہ کی رو سے حاصل ہوا جس نے امریکہ اور میکسیکو کے درمیان جنگ کو ختم کیا۔ یہ جنگ ٹیکساس کے ریاستہائے متحدہ کے ساتھ الحاق اور ٹیکساس اور میکسیکو کے درمیان حد بندی سے پیدا ہوئے تنازعات کا نتیجہ تھی۔ مذکورہ صلح نامہ کی رو سے ایک کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کے عوض کیلیفورنیا اور نیو میکسیکو ریاستہائے متحدہ کے حوالے کر دیئے گئے۔ ۱۸۵۳ء میں میکسیکو سے ایک کروڑ ڈالر کے عوض جنوب مغرب میں مزید علاقہ حاصل کیا گیا تاکہ جنوبی علاقے کو بحرالکاہل سے ملانے کے لئے ریلوے لائن بچھائی جا سکے۔ اس سودے کے نتیجہ کے طور پر ریاستہائے متحدہ اور میکسیکو کے درمیان موجودہ سرحد عالمِ وجود میں آئی۔

• ۱۸۴۹ء میں کیلیفورنیا میں سونے کے لئے جھپٹا جھپٹی سے کیا مُراد ہے؟

کیلیفورنیا میں سونے کے لئے "چھینا جھپٹی" کا آغاز اُس وقت ہوا جب یہ خبر ساری دنیا میں پھیل گئی کہ کیلیفورنیا کی ندیوں کی ریت کو دھونے سے سونا حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ایک سال میں ہی امریکہ اور یورپ سے پچھتر ہزار سے بھی زیادہ لوگ کیلیفورنیا میں آ گئے جس سے یہاں کی آبادی اس حد سے تجاوز کر گئی جو ایک علاقہ کو ریاست کا درجہ دینے کے لئے مقرر تھی۔ کیلیفورنیا کو ۱۸۵۰ء میں ریاستہائے متحدہ میں شامل کر لیا گیا۔ سونے کی دریافت اور بعد میں مغرب میں چاندی کے بھرپور ذخیروں کی دریافت کی وجہ سے بر اعظمی ریلوے لائن کا مطالبہ زور پکڑ گیا۔ اس ریلوے لائن کی تکمیل سنہ ۱۸۶۹ء میں ہوئی۔

• ریاستہائے متحدہ اور یورپ کے درمیان پہلا بحری تار برقی سلسلہ کب شروع ہوا؟

یہ سلسلہ ۵ اگست ۱۸۵۸ء سے شروع ہوا۔ اس سے پہلے دو بار اس سلسلہ کو قائم کرنے کی ناکام کوشش کی جا چکی تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں ری پبلکن پارٹی کب اور کیوں وجود میں آئی؟

ری پبلکن پارٹی جو امریکہ کی موجودہ دو پارٹیوں میں سے ایک ہے، ۱۸۵۴ء میں اس وقت عالمِ وجود میں آئی جب اس زمانے کی مختلف پارٹیوں کے لوگوں کے ایک گروپ نے مل کر ایک نئی پارٹی کو جنم دیا۔ اس پارٹی کا مقصد رسمِ غلامی کو ریاستہائے متحدہ کے مغربی علاقوں میں پھیلنے سے روکنا تھا۔ اس پارٹی کے جنم داتاؤں میں رسمِ غلامی کے مخالف ڈیموکریٹ بھی تھے۔ چھ سال بعد ابراہم لنکن جن کا تعلق ایک معمولی خاندان سے تھا اور جو ایک غیر معروف وکیل تھے، ریاستہائے متحدہ کے پہلے ری پبلکن صدر بنے۔

• ریاستہائے متحدہ میں خانہ جنگی کی کیا وجہ تھی؟

خانہ جنگی یا شمالی اور جنوبی ریاستوں کے درمیان جنگ ۱۸۶۱ء سے ۱۸۶۵ء تک لڑی گئی۔ یہ جنگ مندرجہ ذیل بنیادی اختلافی مسائل کے لئے لڑی گئی:-

ریاست ہائے متحدہ کے آئین کے تحت وفاقی حکومت کی نوعیت کیا ہو؟ آیا یہ ایک ایسی مضبوط یونین ہو جس سے ریاستیں الگ نہ ہو سکتی ہوں یا یہ خود مختار ریاستوں کا ایک کمزور اتحاد ہو۔

قومی سرکاری پالیسیوں پر اثر و اختیار کس کا زیادہ ہو۔ صنعتی شمالی حصہ کا یا زرعی جنوبی حصہ کا۔

جنوبی ریاستوں میں غلاموں سے مزدوری لینے کا طریقہ جاری رکھا جائے یا نہ رکھا جائے۔

۱۸۶۰-۶۱ء میں جنوبی ریاستیں ریاستہائے متحدہ سے علیحدہ کیوں ہو گئیں؟

۱۸۶۰-۶۱ء میں جنوبی ریاستیں ریاستہائے متحدہ سے اس لئے الگ ہو گئیں کہ وہ ریاستی اختیارات اور رسم غلامی کو برقرار رکھنا چاہتی تھیں۔ شمالی ریاستوں کی طرف سے رسم غلامی کی یعنی مزدوری کے اس طریقہ کی جس پر کہ جنوبی ریاستوں کی زراعت کا دارومدار تھا مسلسل مخالفت اور ابراہم لنکن کے انتخاب سے جو رسم غلامی کے دشمن اور شمالی اور مغربی مفادات کے نمائندہ سمجھے جاتے تھے، جنوبی ریاستیں خائف تھیں۔

۱۸۶۱-۶۵ء میں جنوبی ریاستوں کے ساتھ خانہ جنگی میں شمالی ریاستوں کے بنیادی مقاصد کیا تھے؟

خانہ جنگی میں ابراہم لنکن کی زیر صدارت ریاستہائے متحدہ کی حکومت کے مقاصد تھے رسم غلامی کا انسداد اور متحدہ امریکہ کو برقرار رکھنا یعنی یونین سے علیحدہ ہونے کے حق کو نامنظور کر کے ریاستہائے متحدہ کو منتشر ہونے سے بچانا۔

• امریکی خانہ جنگی کا خاتمہ کیسے ہوا؟

خانہ جنگی اپریل ۱۸۶۵ء میں اُس وقت ختم ہوئی جب شمالی ریاستوں کی افواج نے جنوبی ریاستوں کے صدر مقام رچمانڈ (ورجینیا) پر قبضہ کر لیا۔

• خانہ جنگی کے بعد امریکی حبشیوں کو کیا حقوق دیئے گئے؟

۱۸۶۵ء اور ۱۸۷۰ء کے درمیان آئین میں تین ترمیمیں پاس کی گئیں جن کے ذریعے رسمِ غلامی کو ختم کیا گیا، جن لوگوں کو آزاد کرایا گیا اُن کے ذاتی اور جائداد سے متعلق حقوق کو وفاقی تحفظ دیا گیا اور اس کا اہتمام کیا گیا کہ کوئی شخص نسل، رنگ یا پہلے غلامی کی حالت میں رہنے کی وجہ سے رائے دینے کے حق سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

• ۱۸۶۲ء کے بعد مغرب کی جانب لوگوں کے بھاری تعداد میں ہجرت کرنے کا کیا سبب تھا؟

۱۸۶۲ء میں ریاست ہائے متحدہ کی حکومت نے ہوم سٹیڈ ایکٹ پاس کیا جس کی رو سے ہر اُس شخص کو ۱۶۰ ایکڑ سرکاری زمین دی گئی جو اُس پر پانچ برس تک رہ کر اس کو بہتر بنانے کو تیار تھا۔ اس کے ساتھ ہی وفاقی حکومت نے ہر ریاست کو صنعتی اور زرعی اسکول کھولنے کے لئے زمین مہیّا کی۔

• ریاستہائے متحدہ کی کانگریس نے ۱۸۸۷ء میں مغرب میں آباد امریکی قدیم باشندوں کی امداد کیسے کی؟

سفید رنگ کے آبادکاروں کے ہاتھوں بے گھر بار ہوئے امریکی قدیم باشندوں کی امداد کے لئے کانگریس نے انھیں حقِ شہریت دیا اور ہر کنبے کے سربراہ کو ۱۶۰ ایکڑ زمین مفت دی۔ اس زمین کی حفاظت کے لئے یہ ضروری قرار دیا گیا کہ اسے ۲۵ برس تک فروخت نہیں کیا جاسکتا۔

• ۱۸۷۰ء کی دہائی میں سرکاری قوانین کے ذریعے ریاستہائے متحدہ امریکہ میں کسانوں کے مفادات کی کیسے حفاظت کی گئی؟

۱۸۷۰ء کی دہائی میں امریکی کسانوں نے زرعی مفادات کی حفاظت کے لیئے اپنی انجمنوں کو منظم کیا اور سواری اور مال کے زیادہ سے زیادہ ریل کرائے کی حد مقرر کرانے اور اجارہ داریوں کی روک تھام کرنے کے مقصد سے قوانین پاس کرانے کے لئے جدوجہد کی۔ کچھ ریاستوں نے قوانین پاس کر کے مال کے لئے ریل کرایہ مقرر کر دیا اور ایلی ویٹروں (غلہ اوپر اٹھانے کی کل) اور مال خانوں کی اجارہ داریوں پر پابندیاں لگا دیں۔

• وہ کونسے اقدامات تھے جن سے انیسویں صدی کے اواخر میں زراعتی ترقی کی رفتار تیز ہو گئی؟

نقل و حمل کے سستے اور کارگر ذرائع۔ اس رفتار کو اور تیز کرنے میں زرعی مشینوں کی بڑھتی ہوتی کارگزاری نے خوب حصّہ لیا۔ ان مشینوں سے محنت کی تو بچت ہوتی لیکن یہ مہنگی بہت تھیں۔ اِس لئے کسان اب وہی فصلیں اگاتے تھے جن کے لئے مشینوں کا استعمال مفید ہو سکتا تھا۔

• ریاستہائے متحدہ امریکہ بنیادی طور پر ایک زرعی ملک سے صنعتی ملک کیسے بنا؟

۱۸۸۰ء کی دہائی میں زراعت ریاستہائے متحدہ کی قومی دولت کا اہم وسیلہ تھی لیکن ۱۸۹۰ء تک صنعتی پیداوار نے اول مقام حاصل کر لیا تھا۔ ۱۹۱۰ء تک صنعتی پیداوار کی قیمت زرعی پیداوار کی قیمت سے دُگنی ہو گئی تھی۔

• امریکن فیڈریشن آف لیبر کے مقاصد بیان کیجئے۔

امریکی فیڈریشن آف لیبر نے جو ۱۸۸۶ء میں ہنرمند مزدوروں کی نمائندگی کے لئے قائم کی گئی تھی، مزدور کے رُتبے کو اونچا کرنے، مزدوروں کی سپلائی کو دائرہ اختیار

میں رکھنے اور معاملے طے کرنے کے اختیار کے تحفظ کے لئے جد و جہد کی۔ سیاسی طور پر اس تنظیم نے سیاسی پارٹیوں پر اثر ڈالنے کے لئے کام کیا تاکہ وہ ایسے پروگرام اپنائیں اور قوانین پاس کرائیں جو مزدوروں کے حق میں ہوں۔ مزدوروں کی یہ تنظیم ۱۹۵۶ء میں کانگریس آف انڈسٹریل آرگنائزیشنز میں ضم ہو گئی اور اس طرح ایک کروڑ چالیس لاکھ مزدوروں کی نمائندگی کرنے والی ایک متحدہ مزدور تنظیم معرضِ وجود میں آ گئی۔

• ریاستہائے متحدہ میں کاروبار کے انتظام سے متعلق کون سے ابتدائی قوانین پاس کئے گئے؟

اُنیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی کے آغاز میں کاروبار کے انتظام سے متعلق جو وفاقی قوانین پاس کئے گئے ان میں بین ریاستی تجارت ایکٹ (۱۸۸۷ء) شرمن اینٹی ٹرسٹ ایکٹ (۱۸۹۰ء) اور کلے ٹن اینٹی ٹرسٹ ایکٹ (۱۹۱۴ء) شامل ہیں۔ کاروبار سے متعلق یہ وفاقی قوانین مفادِ عامہ کے میدان میں سنگِ میل کا درجہ رکھتے ہیں۔ ان کو پاس کرنے کا مقصد کاروبار میں اجارہ دارانہ ہتھکنڈوں کی روک تھام کرنا تھا۔

• بیسویں صدی کی ابتدائی دہائیوں میں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں مزدوروں کے حق میں کون سے قوانین پاس کئے گئے؟

بیسویں صدی کی ابتدائی دہائیوں میں ریاستی حکومتوں نے مزدوروں کے حق میں کئی قوانین پاس کئے۔ ان میں کام کرتے ہوئے زخمی ہو جانے والے مزدوروں کے لئے معاوضہ دینے، کم سے کم اُجرت اور زیادہ سے زیادہ اوقاتِ کار کا تعین کرنے سے متعلق قوانین شامل ہیں۔ قومی سطح پر ریاستہائے متحدہ کی کانگریس نے ۱۹۱۴ء میں کلے ٹن اینٹی ٹرسٹ ایکٹ پاس کیا جس نے مزدور سبھاؤں کو اپنے دائرہ عمل سے مستثنیٰ قرار دیا اور مزدوروں کے تنازعوں میں امتناعی احکام جاری کرنے کے عدالتی اختیارات پر پابندیاں

لگا دیں۔ اس قانون کو امریکی مزدوروں کا میگنا کارٹا (پروانہ آزادی) کہا جاتا ہے۔

• ریاست الاسکا ریاستہائے متحدہ کا حصّہ کیسے بنی؟

۱۸۶۷ء میں الاسکا کو روس سے ۲، ۷ لاکھ ڈالر کے عوض خرید کر ریاستہائے متحدہ کا حصہ بنا لیا گیا۔ ۱۸۹۶ء میں سونے کی دریافت سے قبل الاسکا کو کارآمد علاقہ نہیں سمجھا جاتا تھا اور اس کو "برف کا بکس" اور "سفید ریچھ کا گلستان" کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ ۱۹۵۹ء میں الاسکا انچاسویں ریاست بنی۔

• جزائر ہوائی ریاستہائے متحدہ کا حصہ کیسے بنے؟

جزائر ہوائی جو ۱۸۹۳ء کے بعد ایک خودمختار جمہوریت بن گئے تھے، ۱۸۹۸ء میں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں شامل کر لئے گئے۔ ان جزائر کو ۱۹۰۰ء میں مکمل علاقائی حیثیت دی گئی۔ ۱۹۵۹ء میں ہوائی ریاستہائے متحدہ کی پچاسویں ریاست بنی۔

• پورٹو ریکو کا علاقہ ریاستہائے متحدہ نے کیسے حاصل کیا اور اس کی موجودہ حیثیت کیا ہے؟

اسپین اور امریکہ کے درمیان جنگ کے خاتمہ پر اسپین نے پورٹوریکو کا علاقہ ریاستہائے متحدہ کے حوالے کر دیا۔ پورٹوریکو کے عوام کو رفتہ رفتہ محدود خودمختار حکومت اور امریکی شہریت کے حقوق دے گئے۔ پورٹوریکو میں منعقد کی گئی رائے شماریوں (ریفرینڈم) میں عوام نے ریاستہائے متحدہ سے آزاد ہونے یا پورٹوریکو کے لئے ریاست کا درجہ حاصل کرنے کے خلاف خود ہی فیصلے دے دیے۔ ۱۹۴۸ء میں یہاں کے عوام نے اپنا پہلا گورنر منتخب کیا۔ ۱۹۵۲ء میں انھوں نے نئے آئین پر مہر تصدیق ثبت کر دی جس میں اُن کو اپنا گورنر اور قانون ساز مجلس منتخب کرنے کے حق کے ساتھ ساتھ پورٹوریکو کو تمام داخلی امور پر مکمل اختیار دیا گیا ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ اس جزیرے کے خارجی امور اور دفاع کا ذمہ دار ہے۔

• سنہ ۱۹۰۱ء سے سنہ ۱۹۰۹ء تک ریاستہائے متحدہ امریکہ کے صدر تھیوڈور روزویلٹ نے تجارت، کامرس، صنعتوں اور زراعت پر وفاقی حکومت کے کنٹرول میں کس طرح اضافہ کیا؟

صدر تھیوڈور روزویلٹ نے تجارت، صنعتوں اور زراعت پر وفاقی حکومت کے اختیارات کو وسعت دینے کے لئے بین ریاستی تجارت، اور تجارت ومحنت کے شعبوں کے قیام سے متعلق قوانین کی حمایت کی۔ بڑے بڑے ٹرسٹوں کے خلاف جہاد کیا۔ اجارہ داریوں کے زور کو کم کیا۔ ملک کے قدرتی ذرائع کے تحفظ کی تحریک کی حمایت کی۔ بنجر زمین کو قابلِ کاشت بنانے کے لئے ایک کمیشن کا تقرر کیا۔ غذا اور دواؤں کے معیار مقرر کرنے والے قوانین کی حوصلہ افزائی کی۔

• ریاستہائے متحدہ میں وفاقی آمدنی ٹیکس کب سے رائج ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے آئین میں سنہ ۱۹۱۳ء میں پاس کی گئی سولھویں ترمیم نے کانگریس کو یہ اختیار دے دیا کہ وہ آمدنیوں (بشمول تنخواہوں، کرایوں اور منافعوں) پر ٹیکس لگائے۔ بعد میں پاس کئے گئے قوانین کے تحت ٹیکس کی شرح آمدنی کے لحاظ سے مقرر کی گئی۔ یعنی جتنی زیادہ دولت اتنا زیادہ ٹیکس لگایا گیا۔ وفاقی آمدنی ٹیکس ریاستہائے متحدہ کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

• ریاستہائے متحدہ امریکہ پہلی جنگِ عظیم میں کب اور کیسے شامل ہوا؟

یورپ میں جنگ شروع ہونے کے تقریباً تین سال بعد جب جرمنی نے آبدوز کشتیوں کی کھلی جنگ میں کود پڑنے کا فیصلہ کیا تو اپریل سنہ ۱۹۱۷ء میں ریاستہائے متحدہ نے جرمنی کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا۔ ماہ مارچ میں، جب کہ روس میں زار کی حکومت کا تختہ انقلاب کے ذریعہ اُلٹ دیا گیا تھا، جرمن آبدوزوں نے چار غیر مسلح امریکی تجارتی جہازوں کو غرق کر دیا۔ اپریل کے آغاز میں صدر ووڈرو ولسن نے یورپ میں

جنگ کو ختم کرنے اور امریکہ کو جنگ سے الگ رکھنے کی ناکام کوشش کے بعد کانگریس کو پیغامِ جنگ بھیجا۔ کچھ دن بعد کانگریس نے جرمنی کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا۔

● جنگ کے بعد ایک بہتر دنیا کے قیام کے لئے ریاستہائے متحدہ کے صدر ولسن کی طرف سے پیش کئے گئے مشہور "چودہ نکات" کیا تھے؟

۸ جنوری ۱۹۱۸ء کو صدر ووڈرو ولسن نے کانگریس کے نام ایک پیغام میں اتحادیوں کے لئے بعض دیگر مقاصد کے علاوہ مندرجہ ذیل مابعد جنگ مقاصد تجویز کئے:۔

· خفیہ معاہدوں کا خاتمہ، سمندروں میں جہاز چلانے کی آزادی، عالمی تجارت پر لگی پابندیوں کو ہٹانا، اسلحہ سازی میں کمی، آباد کاروں اور ملک کے اصلی باشندوں دونوں کے مفادات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے نوآبادیاتی دعووں میں ہم آہنگی پیدا کرنا، تمام قوموں کو حق خود ارادیت دینا، اور مشترکہ سلامتی کا اہتمام کرنے کے لئے ایک بین الاقوامی تنظیم قائم کرنا۔ یہ تجاویز "چودہ نکات" کے نام سے معروف ہیں۔

● کتنے امریکی امن کا نوبل انعام حاصل کر چکے ہیں؟

چودہ امریکی امن کا یہ عالمی انعام حاصل کر چکے ہیں۔ ان میں سے دو امریکہ کے صدر تھے۔ تھیوڈور روزویلٹ (۱۹۰۶ء) اور ووڈرو ولسن (۱۹۱۹ء)۔ چار وزیر تھے۔ ایلیہو روٹ (۱۹۱۲ء)، فرینک بی کیلاگ (۱۹۲۹ء)، کارڈیل ہل (۱۹۴۵ء)، اور جارج سی مارشل (۱۹۵۳ء)۔ دوسرے انعام یافتگان کے نام یہ ہیں:۔

چارلس جی ڈاس (۱۹۲۵ء)، نکولاس مرے بٹلر اور جین ایڈمز (۱۹۳۱ء) جان آر مارٹ اور ایملی جی بالچ (۱۹۴۶ء)، رالف جے بنچ (۱۹۵۰ء) لینس سی

پالنگ (۱۹۶۲ء) مارٹن لوتھر کنگ (۱۹۶۴ء)، ۱۹۴۷ء میں یہ انعام امریکی فرینڈز
سروس کمیٹی اور اس کی برطانوی ہم مقابل کو دیا گیا تھا۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہوائی نقل و حمل کے ذرائع نے پہلی جنگ عظیم کے بعد ارتقا کی کون سی منزلیں طے کیں؟

۱۹۰۳ء میں رائٹ برادران کی کامیاب اڑان کے بعد ریاستہائے متحدہ
میں ہوائی نقل و حمل نے بڑی تیزی سے ترقی کی جانب قدم بڑھائے۔ ۱۹۱۸ء
میں ریاستہائے متحدہ کی ہوائی ڈاک سروس کا آغاز ہوا۔ ۱۹۲۳ء میں رات
کو چلنے والی باقاعدہ سروس شروع ہوئی۔ اور ۱۹۲۶ء میں وفاقی حکومت
نے شہری ہوائی ٹرانسپورٹ اور جہاز رانی کی مدد کرنے کا پروگرام بنایا جس
میں ہوائی اڈوں کی تعمیر بھی شامل تھی۔

• آٹوموبیل کے ارتقا نے ریاستہائے متحدہ کے ذرائع نقل و حمل میں کس طرح انقلاب پیدا کیا؟

ریاستہائے متحدہ میں موٹر گاڑیوں کی ترقی نے ہر امریکی کی زندگی پر
گہرا اثر ڈالا۔ امریکہ کو "ریڑھ کے پہیوں پر کھڑا کرنے" کے کام میں غالباً
ہنری فورڈ نے سب سے زیادہ حصہ لیا۔ انھوں نے ایک سستی اور بے ہنگم
موٹر گاڑی بنائی جو ۱۹۲۰ء کی دہائی میں تقریباً ۲۶۰ ڈالر میں فروخت ہوتی
تھی اور جسے کوئی بھی خوش حال مزدور خرید سکتا تھا۔ ۱۹۱۰ء میں تقریباً ایک
لاکھ اکیاسی ہزار موٹر گاڑیاں تیار ہوتی تھیں۔ ۱۹۶۳ء میں ریاستہائے
متحدہ میں چھ کروڑ ۸۶ لاکھ ۸۳ ہزار موٹر گاڑیاں سرکاری رجسٹر میں درج
تھیں۔ یہ تعداد دنیا بھر میں اندراج کی گئی کل موٹر گاڑیوں کی دو تہائی کے
برابر تھی۔

• ۱۹۲۰ء کی دہائی میں تعلیمی میدان میں امریکہ کی اہم تکمیلات بیان کیجئے۔

۱۹۲۰ء کی دہائی میں امریکہ کا شاید سب سے ممتاز کارنامہ یہ تھا کہ ثانوی تعلیم کو بالکل اسی طرح عام کر دیا گیا جس طرح کہ گذشتہ صدی میں ابتدائی تعلیم عام ہوتی تھی۔ دوسرے کارناموں میں تو عمروں اور بالغوں میں پیشہ ورانہ تعلیم کا پھیلنا اور جونیئر کالجوں کی تعداد میں اضافہ شامل ہیں۔ اِن کالجوں میں ثانوی تعلیم کے دو سال کی تعلیم کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ اس زمانے میں فلسفۂ تعلیم کو سب سے زیادہ انقلابی خیالات کولمبیا یونیورسٹی کے پروفیسر جان ڈیوی نے دیئے۔ آپ نے "کام کرو اور سیکھو" اور "تعلیم برائے زندگی" کے اصول پیش کئے جو ایک ایسی تعلیم کی اساس ہیں جسے "ترقی پسند تعلیم" کا نام دیا گیا ہے۔

• صدر ہربرٹ ہوور کے دورِ صدارت میں مزدوروں کیلئے کون سے اہم وفاقی قوانین پاس کئے گئے؟

صدر ہربرٹ ہوور کے دورِ صدارت میں ۱۹۳۲ء میں نورس لاگارڈیا اینٹی انجنکشن ایکٹ پاس کیا گیا۔ اس ایکٹ نے وفاقی عدالتوں کے لئے مزدوروں کی ہڑتالوں، بائیکاٹوں اور پُرامن مظاہروں پر پابندی لگانے کے احکام جاری کرنا ممنوع قرار دے دیا اور ایسے اقرار ناموں کو ممنوع قرار دیا جن میں مالکان ملازمت کے لئے یہ شرط پیش کرتے تھے کہ مزدور کسی یونین کے ممبر نہیں بنیں گے۔

• صدر فرینکلن ڈیلانو روزویلٹ کا "نیا پروگرام" کیا تھا؟

فرینکلن ڈی روزویلٹ کا نیا پروگرام جسے "نیو ڈیل" کا نام دیا گیا ہے

معاشی بحالی کا ایک منصوبہ تھا جس کا مقصد ۱۹۳۰ء کی دہائی میں عالمی سرد بازاری سے امریکی قوم کو نکالنا تھا۔ روز ویلٹ کے اِس منصوبے میں اِس بات پر زور دیا گیا تھا کہ بہت سے ایسے شعبوں کو مرکزی حکومت کی امداد دی جائے اور اِن کو مرکزی حکومت کے تحت لایا جائے جو پہلے ریاستی سرکاروں، نجی کاروبار اور نجی خیراتی اداروں کے رحم و کرم پر تھے۔ اِسی طرح مزدوروں، کسانوں، اور تاجروں کی امداد کے لئے قانون پاس کئے گئے۔

• ریاستہائے متحدہ کی وفاقی حکومت نے بیکاری ضعیفی اور بیماری کے خطروں سے حفاظت کے لئے امریکیوں کا بیمہ کب سے شروع کیا؟

۱۹۳۵ء میں ریاستہائے متحدہ کی کانگریس نے قانونِ سماجی تحفظ پاس کیا۔ اِس کے تحت حکومت اجرت میں سے ایک ٹیکس وصول کرتی ہے جس میں مالک اور مزدور کا حصہ برابر برابر ہوتا ہے۔ اِس طرح جمع کی گئی رقم ضرورت پڑنے پر مزدوروں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ یہ قانون آج بھی لاگو ہے۔ ۱۹۳۵ء کے بعد سماجی تحفظ کی سہولتوں میں کئی گُنا اضافہ ہوا ہے۔

• ۱۹۳۵ء کے نیشنل لیبر ریلیشنز ایکٹ نے ریاستہائے متحدہ کے مزدوروں کے حقوق کی کیسے حفاظت کی؟

نیشنل لیبر ریلیشنز ایکٹ ۱۹۳۵ء میں ریاستہائے متحدہ کی کانگریس نے پاس کیا۔ اِس کے تحت نیشنل لیبر ریلیشنز بورڈ وجود میں آیا جس کا مقصد مزدوروں کے معاملوں کا انتظام کرنا اور ان کے مسائل کے متعلق کئے گئے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانا تھا۔ اس قانون کی رُو سے مزدوروں کے اِس حق پر زور دیا گیا کہ وُہ اپنی تنظیمیں قائم کر سکتے ہیں اور اپنے نمائندوں کے ذریعے اجتماعی معاملے کر سکتے ہیں۔ اس بورڈ سے حوصلہ پا کر کئی صنعتی مزدوروں نے موثر سبھائیں

قائم کرنی شروع کر دیں۔

• ٹینیسی ویلی اتھارٹی کیا ہے؟

ٹینیسی ویلی اتھارٹی ایکٹ صدر فرینکلن ڈی روزویلٹ کے پہلے دورِ صدارت میں ۱۹۳۳ء میں پاس کیا گیا۔ اس کے تحت ٹینیسی ویلی اتھارٹی نے اپنی ضرورت کی بجلی خود پیدا کی، وادیٔ ٹینیسی میں رہنے والے پچیس لاکھ لوگوں کے لئے سستے مکان تعمیر کئے، وافر اور سستی نائٹریٹ کھادیں پیدا کیں۔ کٹاؤ سے خاص زمینوں نیز جنگلات کو بحال کیا۔ دریائے ٹینیسی میں جہاز رانی نیز سیلاب کی روک تھام کے طریقوں کو بہتر بنایا۔

• ریاستہائے متحدہ کی وفاقی حکومت نے مزدوروں کے اوقاتِ کار اور اجرت کے بارے میں قومی سطح پر قوانین کب پاس کئے؟

اگرچہ سنہ ۱۸۰۰ء کے بعد سے مزدوروں کے اوقاتِ کار اور اُجرت کے بارے میں کچھ ریاستی قوانین موجود تھے لیکن ریاستہائے متحدہ کی وفاقی حکومت نے قومی سطح پر اوقاتِ کار اور اُجرت کو قانون کے تحت لانے کی کوشش ۱۹۳۰ء کی دہائی میں کی۔ ۱۹۳۸ء میں فیر لیبر سٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت بین ریاستی تجارت سے متعلقہ مزدوروں کی کم سے کم اُجرت اور زیادہ سے زیادہ اوقاتِ کار مقرر کر دئے گئے۔ کام کرنے کے زیادہ سے زیادہ گھنٹے ایک ہفتے میں ۴۴ اور ایک گھنٹے کی کم سے کم اُجرت ۲۵ سینٹ مقرر ہوئی۔ ۱۹۶۴ء تک کم سے کم اُجرت ۱ء۲۵ ڈالر فی گھنٹہ تک بڑھا دی گئی تھی۔

• اٹلانٹک چارٹر کیا تھا؟

اٹلانٹک چارٹر ایک ایسے منشور کا نام ہے جس میں امن کے قیام کے لئے کچھ نصب العین تحریر تھے۔ اس میں اس بات کی خواہش ظاہر کی گئی تھی کہ سبھی

کوئی بھی علاقائی تبدیلی عمل میں نہ لائی جائے جو متعلقہ عوام کی آزادانہ طور پر ظاہر کی گئی خواہشات کے مطابق نہ ہو۔ اس منشور پر اگست ۱۹۴۱ء میں ریاستہائے متحدہ کے صدر فرینکلن ڈی روزویلٹ اور برطانیہ کے وزیر اعظم ونسٹن چرچل نے دستخط کئے تھے۔ بعد میں اس پر ۲۶ ملکوں نے دستخط کئے۔

• ریاستہائے متحدہ امریکہ دوسری جنگِ عظیم میں کس طرح شامل ہوا؟

جب جاپان نے ۷ دسمبر ۱۹۴۱ء کو جزیرہ ہوائی پر حملہ کیا تو ریاستہائے متحدہ امریکہ دوسری جنگِ عظیم میں شامل ہو گیا۔ ریاستہائے متحدہ نے ۸ دسمبر ۱۹۴۱ء کو جاپان کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا۔ جرمنی اور اٹلی نے ریاستہائے متحدہ کے خلاف ۱۱ دسمبر کو اعلانِ جنگ کیا اور ریاستہائے متحدہ نے بھی اس کے جواب میں جرمنی اور اٹلی کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا۔

• دوسری جنگِ عظیم کے دوران میں ریاستہائے متحدہ کی مسلح افواج کی تعداد کتنی تھی اور آج کل یہ تعداد کتنی ہے؟

دوسری جنگِ عظیم کے دوران میں ریاستہائے متحدہ کی مسلح افواج کی تعداد ایک کروڑ ۲۳ لاکھ تھی۔ ۱۹۴۵ء اور ۱۹۴۷ء کے درمیانی عرصے میں یہ تعداد بڑی تیزی سے کم کر دی گئی۔ ۱۹۶۵ء میں یہ تعداد ۲۶۸۰۷۲۱ تھی۔

• حبشیوں کی تعلیم کے بارے میں ریاستہائے متحدہ کی سپریم کورٹ نے ۱۹۵۴ء میں اپنے تاریخی فیصلے میں کیا کہا تھا؟

۱۷ مئی ۱۹۵۴ء کو ریاستہائے متحدہ کی سپریم کورٹ نے یہ رائے ظاہر کی تھی کہ ریاستہائے متحدہ کی کچھ ریاستوں کے اسکولوں میں حبشی طلبا کے لئے عرصہ سے مستعمل "جداگانہ مگر مساوی" سہولیات ملک کے آئین میں چودھویں ترمیم کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ آئین میں چودھویں ترمیم کے ذریعے ریاستوں پر یہ پابندی

لگا دی گئی تھی کہ وہ شہریوں کو دیئے گئے حقوق اور سہولتوں کو محدود نہیں کر سکتیں اور نہ ان کو قانون کے مساوی تحفظ سے محروم کر سکتی ہیں۔ عدالت نے کہا کہ کسی مستحق حبشی بچے کو کسی پبلک اسکول میں داخل ہونے سے روکنا اُسے اپنے حقوق سے محروم کرنے کے مترادف ہے۔ لہذا پبلک اسکولوں میں نسلی امتیاز غیر قانونی ہے۔ عدالت کا یہ تاریخ ساز فیصلہ ۱۸۶۴-۶۵ء میں غلامی سے نجات کے بعد امریکی حبشیوں کی سب سے بڑی فتح قرار دیا گیا ہے۔

ریاستہائے متحدہ کا نظامِ حکومت

• کیا ریاستہائے متحدہ کے آئین کو کبھی تبدیل کیا گیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے قوانین کی اساس ۱۷۸۹ء کا امریکی آئین ہی ہے لیکن اس میں ۲۴ ترمیمیں پاس کی گئی ہیں۔ آخری ترمیم جو ۱۹۶۴ء میں پاس کی گئی چناؤ ٹیکس کو ختم کرنے کی ترمیم تھی۔

• ریاستہائے متحدہ کے آئین میں ترمیم منظور کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے آئین میں ترمیم ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ کے دو تہائی ممبروں کی اتفاق رائے سے تجویز کی جاتی ہے۔ اس کے بعد ریاستہائے متحدہ کی کم از کم تین چوتھائی ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں یا اُن میں منعقد کی گئی کنونشنوں میں اس ترمیم کی توثیق لازمی ہے۔

• وفاقی حکومت کی آمدنی کے ذرائع کیا ہیں؟

وفاقی حکومت کی آمدنی کا ۸۰ فیصد افراد اور کارپوریشنوں پر لگائے گئے انکم ٹیکس سے وصول ہوتا ہے۔ بقایا کا بیشتر حصہ ایکسائز ٹیکس (جو زیادہ تر سامانِ

تعیش پر لگتا ہے)، وراثتی ٹیکس اور کسٹم محصولات سے حاصل ہوتا ہے۔

• اس صدی میں مختلف سروسز کے سرکاری اخراجات میں کس حد تک اضافہ ہوا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۱۹۰۲ء کے فی کس سرکاری اخراجات کا ۱۹۶۲ء کے اخراجات سے مقابلہ کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ یہ اخراجات تعلیم پر تین ڈالر فی کس سے بڑھ کر ۱۹ء۱۲۱ ڈالر؛ قدرتی ذرائع کی حفاظت و ترقی پر ایک ڈالر سے بھی کم سے بڑھ کر ۶۵ء۶۵ ڈالر، سڑکوں کی تعمیر پر دو ڈالر سے بڑھ کر ۴۶ء۵۶ ڈالر، اور صحت اور ہسپتالوں پر ایک ڈالر سے بڑھ کر ۰۲ء۳۴ ڈالر فی کس ہو گئے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں سرکاری ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ کے وفاقی، ریاستی اور مقامی سرکاری دفاتر میں کل وقتی اور جز وقتی شہری ملازمین کی تعداد ۹۷ لاکھ ۳۶ ہزار تھی۔ ان میں ۲۵ لاکھ ۸ ہزار وفاقی حکومت، ۱۷ لاکھ ۵ ہزار ریاستی حکومتوں، اور ۵۴ لاکھ ۱۳ ہزار مقامی حکومتوں کے ملازم تھے۔ موخر الذکر میں ابتدائی اور ہائی پبلک اسکولوں کے ۱۶ لاکھ ۶۶ ہزار ٹیچر شامل تھے۔

• کیا خواتین ریاستہائے متحدہ میں ممتاز سرکاری عہدوں پر فائز ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں خواتین ممتاز سرکاری عہدے حاصل کر سکتی ہیں اور وہ ایسے عہدوں پر فائز بھی ہیں۔ ۱۸۸۷ء میں کنساس میں آرگونیا کی منتخب شدہ میئر ریاستہائے متحدہ کی پہلی خاتون میئر تھیں۔ اینٹ اے ایڈمز ۱۹۱۸ء سے ۱۹۲۰ء تک شمالی کیلیفورنیا میں ڈسٹرکٹ اٹارنی کے عہدے پر فائز رہیں۔ سنہ ۱۹۲۰ء میں ریاستہائے متحدہ کے آئین میں انیسویں ترمیم کے بعد جس کے ذریعہ عورتوں کو ووٹ

دینے کا حق دیا گیا تھا، عورتوں نے حکومت اور سیاسیات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا شروع کر دیا۔ ۱۹۶۳ء میں ۱۳ خواتین کانگریس کی ممبر تھیں۔ خواتین ریاستہائے متحدہ کی ڈسٹرکٹ کورٹوں، کسٹمز کورٹ اور ٹیکس کورٹ کی جج بھی تھیں۔ وفاقی حکومت کے انتظامیہ میں خواتین محکمہ محنت کی نائب سکریٹری، پبلک ہاؤسنگ کی کمشنر، ریاستہائے متحدہ کی حاکمِ خزانہ، امورِ عامہ کی ڈپٹی اسسٹنٹ سکریٹری آف اسٹیٹ، ٹکسال کی ڈائریکٹر، بچوں کے بیورو کی سربراہ اور کئی دوسرے اعلیٰ عہدوں پر فائز رہ چکی ہیں۔

• کیا کوئی بھی امریکی صدر بن سکتا ہے؟

مادرِ وطن میں پیدا ہوا کوئی بھی امریکی، خواہ وہ مرد ہو یا عورت جس کی عمر ۳۵ برس یا اس سے زیادہ ہو، اور جو ریاستہائے متحدہ میں کم سے کم چودہ برس رہا ہو، امریکہ کا صدر منتخب ہو سکتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں صدر اور نائب صدر کون منتخب کرتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے صدر اور نائب صدر ہر چار سال کے بعد بالواسطہ طریقہ انتخاب سے چنے جاتے ہیں۔ ریاستوں میں عوام اپنی پسند کے امیدواروں کا انتخاب کرتے ہیں۔ پھر ہر ریاست کی فاتح پارٹی اپنے ڈیلی گیٹ انتخابی کالج (الیکٹورل کالج) میں بھیجتی ہے جو صدر اور نائب صدر کو منتخب کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں صدر اور نائب صدر کتنے عرصے کے لئے اپنے عہدہ پر فائز رہتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں صدر اور نائب صدر چار سال کے عرصہ کے لئے منتخب کئے جاتے ہیں۔ اس مدت کے خاتمہ پر پھر قومی پیمانے پر چناؤ ہوتے ہیں۔ ان میں صدر اور نائب صدر دوبارہ بھی منتخب ہو سکتے ہیں یا نئے امیدوار کامیاب

ہو سکتے ہیں۔ البتہ صدر تیسری بار اپنے عہدہ کے لئے چناؤ نہیں لڑ سکتا۔

• صدر کے مستعفی ہونے پر، زمانہ صدارت میں فوت ہونے پر یا اپنا عرصہ صدارت مکمل کرنے کے اہل نہ ہونے پر صدر کون بنتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے آئین میں یہ تحریر ہے کہ صدر کے مستعفی ہونے، فوت ہو جانے یا اپنا عرصۂ صدارت مکمل کرنے کے قابل نہ ہونے پر نائب صدر جسے صدر کے ساتھ ہی پوری قوم منتخب کرتی ہے، اس کا جانشین بنتا ہے۔ اس جانشین کی موت پر، مستعفی ہونے پر یا صدارت کے اہل نہ رہنے پر، آئین میں یہ مزید اہتمام کیا گیا ہے کہ مندرجہ ذیل عہدہ داران بالترتیب صدارت کی کرسی پر جلوہ افروز ہو سکتے ہیں:۔ ایوانِ نمایندگان کا اسپیکر، مجلسِ قانون ساز (سینیٹ) کا عارضی صدر، سیکرٹری آف سٹیٹ (وزیر خارجہ) اور کیبنٹ کے دوسرے ممبران۔

• ریاستہائے متحدہ کے کتنے صدر معمولی خاندانوں کے چشم و چراغ تھے؟

ریاستہائے متحدہ کے ۱۲ صدر معمولی خاندانوں کے چشم و چراغ تھے۔ صدر جان ایڈمز (۱۷۹۷-۱۸۰۱ء) ایک کسان کے بیٹے تھے، صدر اینڈریو جیکسن (۱۸۲۹-۱۸۳۷ء) ایک آئرش مہاجر کے نور چشم تھے۔ صدر مارٹن وان بیورین (۱۸۳۷-۱۸۴۱ء) ایک ڈچ کسان کے بیٹے تھے۔ صدر ملارڈ فلمور (۱۸۵۰-۵۳ء)، صدر ابراہم لنکن (۱۸۶۱-۶۵ء) اور صدر جیمز اے گارفیلڈ (۱۸۸۱ء) تینوں جھونپڑیوں میں پیدا ہوئے تھے۔ صدر یولیسیس ایس گرانٹ (۱۸۶۹-۷۷ء) دباغ کے بیٹے تھے۔ صدر کالون کولیج (۱۹۲۳-۲۹ء) ایک اسٹور کیپر کے گھر پیدا ہوئے۔ صدر ہربرٹ ہوور (۱۹۲۹-۳۳ء) لوہار کے، صدر ہیری ٹرومین (۱۹۴۵-۵۳ء) ایک کسان کے، اور صدر ڈوائٹ آئزن ہاور (۱۹۵۳-۶۱ء) ایک مکینک کے بیٹے تھے۔ موجودہ صدر لنڈن بی جانسن (۱۹۶۳ء) ایک کسان کے نور چشم ہیں۔

• انتظامیہ کے جس کے سربراہ ریاستہائے متحدہ کے صدر ہیں، اختیارات کیا ہیں؟

ایگزیکٹو یعنی انتظامیہ کے سربراہ قوم کی طرف سے منتخب شدہ صدر ہیں، وفاقی حکومت کا روز مرّہ کا کام کرتا ہے، خارجہ پالیسی کو چلاتا ہے، اور قوانین لاگو کرتا ہے۔ لیکن قوانین کانگریس پاس کرتی ہے جو کہ حکومت کا قانون ساز ادارہ ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کی خارجہ پالیسی کو چلانے کی ذمہ داری کس پر ہے؟

صدر کی عام رہنمائی اور ہدایت میں وزیر خارجہ خارجہ پالیسی کو چلاتا ہے۔

• وفاقی انتظامی ایجنسیاں کونسی ہیں؟

انیسویں صدی کے اواخر سے ریاستہائے متحدہ کی حکومت کی ایگزیکٹو شاخ میں ایک بڑی تعداد میں انتظامی ایجنسیاں وجود میں آئی ہیں جو مختلف سرگرمیوں کا جن میں حکومت کو کچھ نہ کچھ دخل حاصل ہے انتظام کرتی ہیں۔ ان کے عہدہ داروں کو صدر سینیٹ کی صلاح اور رضامندی سے مقرر کرتا ہے۔ ایسا پہلا اہم ادارہ سول سروس کمیشن تھا جو ۱۸۸۳ء میں قائم کیا گیا۔ اس کے بعد وجود میں آنے والے اہم اداروں میں بین ریاستی تجارتی کمیشن، وفاقی تجارتی کمیشن، درآمد و برآمد کے محصولوں کا کمیشن اور وفاقی مواصلاتی کمیشن شامل ہیں۔

• وفاقی محکمہ تحقیقات (فیڈرل بیورو آف انوسٹیگیشن) کیا ہے؟

وفاقی محکمہ تحقیقات (ایف۔بی۔آئی) ریاست ہائے متحدہ کے عدلیہ کا تحقیقاتی حصہ ہے۔ یہ ادارہ حکومتِ امریکہ کے سب سے بڑے قانونی افسر اٹارنی جنرل کے ماتحت ہوتا ہے۔ یہ ادارہ تمام وفاقی قوانین کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کرتا ہے، اشخاص کی شناخت اور سائنسی معاملوں میں ایسے مقامی اور

ریاستی اداروں کی مدد کرتا ہے جو قوانین کے نفاذ کے ذمہ دار ہیں۔ اس ادارہ کی عملداری میں تقریباً ایک سو ساٹھ معاملے ہیں جن میں، بنک پر ڈاکہ، استحصال بالجبر، جاسوسی، غداری، داخلی تحفظ، اغوا اور چوری کے مال کو ایک ریاست سے دوسری ریاست میں پہنچانے کے معاملے بھی شامل ہیں۔

• امریکی کانگریس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

امریکی کانگریس دو ایوانوں پر مشتمل ہے جن کے نام ایوانِ نمایندگان اور سینیٹ ہیں۔ سینیٹ کے ممبروں کی تعداد ایک سو ہے۔ ریاستہائے متحدہ کی ہر ریاست کے دو نمائندے اس میں لئے جاتے ہیں۔ اس کے ممبروں یعنی سینٹروں کو چھ سال کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔ ایوانِ نمایندگان کے ممبروں کی تعداد ۴۳۷ ہے جو آبادی کے تناسب سے ریاستوں میں منقسم ہے۔ یہ ممبر دو سال کے لئے منتخب کئے جاتے ہیں۔ کانگریس کے دونوں ایوانوں کے تمام ممبروں کو بالغ رائے دہی سے براہ راست منتخب کیا جاتا ہے۔

• وفاقی حکومت کی قانون ساز شاخ کے اختیارات کیا ہیں؟

وفاقی حکومت کی قانون ساز شاخ جسے کانگریس کہا جاتا ہے، قانون پاس کرتی ہے۔ اخراجات کی منظوری دیتی ہے اور ضرورت پڑنے پر ریاستوں کی منظوری سے آئین میں ترمیم کرتی ہے۔ ان فرائض کو پورا کرنے میں کانگریس کے دونوں ایوان یعنی ایوانِ نمایندگان اور سینیٹ حصہ لیتے ہیں۔ مزید برآں سینیٹ انتظامیہ میں اعلیٰ عہدوں کی نامزدگیوں اور غیر ملکوں کے ساتھ معاہدوں کی توثیق کرتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں یہ کیونکر ممکن ہے کہ صدر توری پبلیکن پارٹی کا ہو اور کانگریس میں اکثریت ڈیمو کریٹ پارٹی کی ہو؟

امریکی رائے دہندگان کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ صرف ان ہی امیدواروں کو ووٹ دیں جو کسی پارٹی کی طرف سے کھڑے ہوں۔ امریکہ کی سیاسی زندگی میں شخصیتوں کو اہم مقام حاصل ہے اور بیشتر امریکی پارٹی کے بجائے امیدوار کو ووٹ دیتے ہیں، اس لئے یہ ممکن ہے کہ عام چناؤ میں کامیاب ہونے والا صدر توری پبلیکن پارٹی کا امیدوار ہو اور کانگریس میں اکثریت ڈیموکریٹوں کی ہو۔ مثال کے طور پر صدر آئزن ہاور ری پبلیکن تھے اور کانگریس میں اکثریت ڈیموکریٹک پارٹی کی تھی۔

• امریکی نظامِ حکومت کے معماروں نے ایک آزاد عدلیہ کی ضرورت کیوں محسوس کی؟

ایک آزاد عدلیہ کی ضرورت اس لئے محسوس کی گئی کہ عوام کو یہ یقین دلایا جا سکے کہ قومی آئین کے تحت اُن کے حقوق محفوظ ہوں گے؛ غیر ملکی حکومتوں کے نمائندوں کی حیثیت اور ان کے حقوق کے متعلق قانونی پوزیشن کا خیال رکھا جائے گا، قومی حکومت اور شہریوں کے درمیان قومی جھگڑوں کو سلجھایا جائے گا، اور دو یا دو سے زیادہ ریاستوں کے درمیان جھگڑوں کا فیصلہ کرنے کیلئے غیر جانبدارانہ ٹریبونل کا اہتمام کیا جائے گا۔

• وفاقی حکومت کے عدلیہ کے اختیارات کیا ہیں؟

عدلیہ جس کی نمایندگی عدالتیں کرتی ہیں، عدل و انصاف کا ذمہ دار ہے اور ریاستوں کے درمیان تنازعات میں منصف کا کردار انجام دیتا ہے۔ عدالتیں یہ بھی فیصلہ کرتی ہیں کہ آیا قوانین اور انتظامی اقدامات آئین کے مطابق ہیں یا کہ نہیں۔ اس طرح عدلیہ حکومت کی دو شاخوں یعنی قانون ساز ادارہ اور ایگزیکٹو (انتظامیہ) کو اپنے اپنے دائرۂ اختیار سے باہر جانے سے روکتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں سپریم کورٹ اور دوسری وفاقی عدالتیں ذاتی اور ملکیتی حقوق کی حفاظت کس طرح کرتی ہیں؟

وفاقی عدالتیں وفاقی اور ریاستی قوانین کو غیر آئینی قرار دینے کی مجاز ہیں۔ ریاستہائے متحدہ کا آزاد عدلیہ ریاستہائے متحدہ کے آئین میں افراد کو دی گئی آزادیوں اور حقوق کو انتظامیہ اور قانون ساز ادارہ کے ہاتھوں پامال ہونے سے بچاتا ہے۔

• وفاقی ججوں کا تقرر کس طرح ہوتا ہے؟

سینیٹ کی صلاح اور منظوری سے صدر امریکہ ججوں کو عمر بھر کے لئے مقرر کرتا ہے۔ ججوں کو عمر بھر کے لئے اس لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ وہ کسی قسم کے سیاسی دباؤ کو خاطر میں نہ لاکر آزادانہ طور پر اپنے فرائض انجام دے سکیں۔

• کیا وفاقی حکومت کسی ریاستی حکومت کو کنٹرول کرنے یا اُسے ہٹانے کی مجاز ہے؟

نہیں۔ ریاستی حکومتیں اپنے ریاستی عوام کے سامنے جواب دہ ہیں جو ان کو منتخب کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں وفاقی حکومت کے مقابلہ میں ریاستی اور مقامی حکومتوں کے اخراجات کی نوعیت کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں کل سرکاری اخراجات کا چالیس فیصد، اور قومی دفاع اور دوسرے ملکوں کو دی گئی امداد کو چھوڑ کر کُل سرکاری اخراجات کا تقریباً ساٹھ فیصد ریاستی اور مقامی حکومتیں خرچ کرتی ہیں۔ ریاستی اور مقامی حکومتوں کی طرف سے خرچ کئے گئے ہر ایک ڈالر میں سے ۶۰ سینٹ تعلیم، سڑکوں کی تعمیر، بہبودِ عامہ

کے کاموں، صحت اور ہسپتالوں میں صرف ہوتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ریاستی حکومتیں لوگوں کو کس قسم کی سہولیات فراہم کرتی ہیں؟

ریاستی حکومتیں جو رقم خرچ کرتی ہیں اس کا بیشتر حصّہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت، اعلیٰ تعلیم کے اداروں، بہبودِ عامہ کے کاموں، اور صحت اور ہسپتالوں پر صرف ہوتا ہے۔ مزید برآں ریاستوں میں بے روزگاروں کو معاوضہ دینے کا طریقہ بھی رائج ہے۔ مقامی حکومتیں تعلیم، سڑکوں کی تعمیر، بہبودِ عامہ اور دیگر مقاصد کے لئے جو رقم خرچ کرتی ہیں اس کا چوتھا حصّہ بھی ریاستی حکومتوں کو امدادی عطیہ جات کی شکل میں دینا پڑتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کی ریاستی قانون ساز مجالس میں کتنی خواتین کام کرتی ہیں؟

۱۹۶۱ء میں ریاستی اور علاقائی قانون ساز مجالس میں کام کرنے والی خواتین کی تعداد ۳۲۸ تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں ریاستی حکومتوں کے ذرائع آمدنی کیا ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ریاستی حکومتوں کی آمدنی کے ذرائع ریاستی انکم ٹیکس جائداد ٹیکس، بکری ٹیکس، اور گیسولین، تمباکو اور شراب جیسی چیزوں پر ایکسائز محصول ہیں۔ چونکہ ہر ریاست کو اپنی ضروریات کے مطابق ٹیکس عائد کرنے کی پوری پوری آزادی ہے اس لئے ریاستوں میں ٹیکسوں کی نوعیت جُدا جُدا ہے۔

• ریاستوں کے گورنر کیسے منتخب کئے جاتے ہیں؟

ریاستوں کے شہری اور اپنی اپنی ریاست کا گورنر دو یا چار برس کے لئے خود منتخب کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں مقامی حکومتیں کیا کام سرانجام دیتی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں مقامی حکومتوں کے کل اخراجات کا ۴۴ فیصد ابتدائی اور ثانوی اسکولوں پر خرچ ہوتا ہے۔ مقامی سرکار کے دوسرے اہم فرائض یہ ہیں۔ پولیس، آگ سے حفاظت، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، بہبود عامہ کے کام، عوام کی طبی امداد اور صحت و صفائی۔

• کیا امریکہ کے سرکاری ریکارڈ میں مذہب یا نسل کی بنا پر شہریوں میں امتیاز کیا جاتا ہے؟

امتیازی سلوک کی روک تھام کے لئے بیشتر ریاستوں اور وفاقی سول سروس کے ریکارڈوں میں شہریوں کے مذہب یا نسل کے بارے میں کچھ درج نہیں کیا جاتا ہے۔ وفاقی مردم شماری میں گوروں اور کالوں کے دو زمرے صرف اعداد و شمار کے مقاصد کے لئے موجود ہیں۔

• کیا نسلی امتیاز کا قلع قمع کرنے کی ذمہ داری وفاقی حکومت پر ہے؟

نسلی امتیاز کو ختم کرنے کے اختیارات وفاقی اور ریاستی حکومتوں میں منقسم ہیں۔ ریاستی علاقوں میں امتیازی طریقوں کے خلاف اقدام کرنے کا بنیادی اختیار ریاستی حکومتوں کو ہی حاصل ہے۔ وفاقی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ریاستی حکومتوں کو کسی بھی شخص کو قوانین کے مساوی تحفظ سے محروم کرنے سے منع کرسکتی ہے جس کی ضمانت امریکہ کے آئین میں دی گئی ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کا کوئی شہری کسی نافذ قانون پر اعتراض کرسکتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کا کوئی بھی شہری اگر یہ محسوس کرتا ہے کہ کوئی قانون آئین یا خود اس کے بنیادی حقوق اور آزادیوں کی خلاف ورزی کرتا ہے، تو وہ یہ معاملہ عدالت میں لے جاسکتا ہے۔ امریکی شہری اکثر قوانین پر اعتراضات

اٹھاتے رہتے ہیں اور سپریم کورٹ میں ہر سال ایسے سینکڑوں اعتراضات زیر غور آتے ہیں۔

• آئین کو اپنانے کے بعد امریکہ میں بالغ رائے دہی کے اصول کا ارتقاء کیسے ہوا؟

ریاستہائے متحدہ کے آئین میں ریاستوں کو حق دیا گیا تھا کہ وہ رائے دہندگی کے حق کے بارے میں اپنے اپنے قوانین بنا سکتی ہیں۔ ووٹ دینے کے لئے صاحبِ جائداد ہونے کی شرطیں، جو ابتدائی دور میں رائج تھیں، رفتہ رفتہ ختم کر دی گئیں۔ سنہ ۱۸۷۰ء میں آئین میں ایک ترمیم کے ذریعہ یہ قرار دیا گیا کہ کوئی بھی شہری نسل یا رنگ کی بناء پر ووٹ دینے کے حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ اور سنہ ۱۹۲۰ء میں ایک اور ترمیم کے ذریعہ عورتوں کو بھی ووٹ دینے کا حق دے دیا گیا۔ ووٹ دینے کی روایتی عمر کم سے کم ۲۱ برس رہی ہے لیکن اسے کینٹکی اور جارجیا ریاستوں میں کم کر کے ۱۸ برس، الاسکا میں ۱۹ اور ہوائی میں ۲۰ برس کر دیا گیا ہے۔

• اہم ترین سیاسی پارٹیاں کون سی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ویسے تو کئی سیاسی جماعتیں ہیں لیکن ری پبلیکن پارٹی اور ڈیموکریٹک پارٹی ہی دو سب سے بڑی جماعتیں ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ری پبلیکن اور ڈیموکریٹک پارٹیوں کے بڑے بڑے اصول کیا ہیں؟

ری پبلیکن اور ڈیموکریٹک دونوں ریاستہائے متحدہ کی ریاستوں اور علاقوں کی مختلف پارٹیوں کی وفاقی پارٹیاں ہیں۔ دونوں میں ہی آزاد خیال (لبرل) اور قدامت پرست لوگوں کے مختلف گروہ موجود ہیں جو اقتصادی

پالیسی، شہری حقوق، امورِ خارجہ وغیرہ کے بارے میں جداگانہ نظریات رکھتے ہیں۔ دونوں پارٹیوں کی طرف سے اپنے حامیوں کو بحث مباحثہ کرنے اور عمل کرنے کی پوری پوری آزادی حاصل ہے۔ ان بڑی پارٹیوں کے اندر مختلف گروہوں کے مختلف نظریات کی جھلک ریاستہائے متحدہ کی کانگریس اور ریاستی قانون ساز مجالس میں بھی صاف نظر آتی ہے۔ ہر پارٹی کے مفادات میں جو تنوع پایا جاتا ہے اس کی وجہ سے ان دونوں پارٹیوں کے اصولوں کے بارے میں کوئی کلیہ قائم نہیں کیا جا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ حالیہ برسوں میں ڈیموکریٹک پارٹی کے قومی حکومت کے دائرہ عمل کو وسیع کرنے اور ری پبلکن پارٹی کے اسے محدود کرنے کے حق میں ہونے کے باوجود، دونوں پارٹیوں کے اندر ایسے گروہ موجود ہیں جو اپنی پارٹی کے رجحان کی حمایت نہیں کرتے۔

• کانگریس میں ری پبلکن اور ڈیموکریٹک پارٹیوں کی پالیسی کی تشکیل کون کرتا ہے؟

کانگریس میں ان دونوں پارٹیوں میں سے کسی کی پالیسی کلیتاً کوئی ایک شخص متعین نہیں کرتا۔ کانگریس کے کچھ ممبران اپنی قابلیت، عرصۂ رکنیت یا اپنے ذاتی رسوخ کی بنا پر دوسروں کی نسبت زیادہ با اثر ہو سکتے ہیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ ہر رکن کو اپنی رائے دینے کی پوری پوری آزادی حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ری پبلکن پارٹی کے کچھ ممبران اکثر ری پبلکن صدر کے پروگرام کے خلاف رائے دیتے ہیں جبکہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ممبران ری پبلکن صدر کی حمایت کرتے ہیں اور اپنی پارٹی کے لیڈروں کی پالیسی کی مخالفت کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں سیاسی پارٹیاں انتخابات کے لئے اپنے امیدوار کیسے نامزد کرتی ہیں؟

چند ایک امیدواروں کو چھوڑ کر، باقی تمام امیدوار پارٹی کے حامیوں کی طرف سے ایک ابتدائی چناؤ میں خفیہ ووٹوں کے ذریعہ نامزد کیے جاتے ہیں۔ یہ امیدوار عام انتخابات میں پارٹی کی طرف سے نامزد کیے جاتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ووٹ دینے کا طریق کار کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ہر ووٹر کو خفیہ طریقے پر ووٹ دینا ہوتا ہے۔ ووٹنگ بُوتھ میں داخل ہو کر وہ اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے کاٹے (×) کا نشان لگاتا ہے۔ بیلٹ پیپر میں درج کئے گئے امیدواروں میں سے اگر کوئی بھی اُسے قبول نہیں ہے تو وہ اس پر اپنی پسند کے کسی بھی امیدوار کا نام لکھ سکتا ہے۔ چناؤ میں حصہ لینے والی تمام سیاسی پارٹیوں کے نمائندے ووٹ ڈلوانے والے مقام پر موجود ہوتے ہیں تاکہ ووٹ دینے کے خفیہ طریقے کی خلاف ورزی نہ ہو سکے۔

آبادی کی خصوصیات

• ریاستہائے متحدہ امریکہ کی آبادی کتنی ہے؟

۱۹۶۵ء میں آبادی اندازاً انیس کروڑ پچاس لاکھ تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہر سال کتنے بچے پیدا ہوتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ۱۹۶۳ء میں اکتالیس لاکھ ۲۳ ہزار بچے پیدا ہوئے۔ آبادی کے لحاظ سے ان کی شرح ۲۴ء۱ فی ہزار تھی۔ ۱۹۵۰ء کے بعد سے تین کروڑ بیس لاکھ سے زیادہ بچے پیدا ہو چکے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں شرح اموات کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۱۹۰۰ء میں ۱۷۶۲ فی ہزار کے مقابلہ میں شرح اموات ۱۹۶۳ء میں ۹۶۶ فی ہزار تھی۔ امریکی عورتوں کی نسبت امریکی مردوں کی شرح اموات زیادہ ہے۔ ۱۹۶۳ء میں مردوں کی شرح اموات ۱۱۶۱ فی ہزار اور عورتوں کی ۶۲۰ء فی ہزار تھی۔

• کتنے امریکی بچے ہر سال پولیو میں مبتلا ہوتے ہیں؟

۱۹۵۵ء میں سالک ویکسین کی ایجاد اور بیشتر امریکی بچوں اور بالغوں کو یہ ٹیکہ لگانے کی وجہ سے ریاستہائے متحدہ میں پولیو میں مبتلا ہونے والے بچوں کی تعداد میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔ ۱۹۶۳ء میں صرف ۹۱۰ بچوں پر پولیو کا حملہ ہوا جبکہ ۱۹۵۵ء میں یہ تعداد ۲۹ ہزار تھی۔ ۱۹۵۴ء میں ۱۳۶۸ بچے پولیو کی وجہ سے مرے تھے جبکہ ۱۹۶۲ء میں یہ تعداد کم ہو کر صرف ۶۰ رہ گئی تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنی مائیں دورانِ حمل اور زچگی کی حالت میں مرتی ہیں؟

۱۹۶۲ء میں زندہ پیدا ہونے والے ہر ایک لاکھ بچوں کی ولادت کے وقت ۳۵۶۲ عورتیں موت کا شکار ہوئی تھیں جبکہ سنہ ۱۹۴۷ء میں یہ شرح ۳۷۶ فی لاکھ تھی۔ ماؤں کی اموات میں یہ زبردست کمی فنِ طب کی ترقی اور پینسلین جیسی نئی دواؤں کے استعمال کا نتیجہ ہے۔

• امریکیوں کی اوسط عمر کتنی ہے؟

آج امریکہ میں ایک عام سفید فام مرد ۶۷٫۶ برس اور ایک عام سفید فام عورت ۷۴٫۴ برس تک زندہ رہنے کی توقع کر سکتی ہے۔ ۱۹۴۵ء میں مردوں کی اوسط عمر ۶۴ برس اور عورتوں کی اوسط عمر ۶۹ برس تھی جبکہ ۱۹۰۰ء میں مردوں کی ۴۸ اور عورتوں کی ۵۱ برس تھی۔

• ریاستہائے متحدہ امریکہ کے قیام کے بعد امریکی آبادی میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

۱۷۹۰ء میں پہلی مردم شماری میں ریاستہائے متحدہ کی آبادی ۳۹ لاکھ ۲۹ ہزار تھی۔ سن ۱۹۶۰ء کی مردم شماری میں آبادی ۱۷ کروڑ ۹۶ لاکھ ۶۰ ہزار تھی۔ حالیہ برسوں میں آبادی میں ۱۵ افراد فی ہزار کی شرح سے اضافہ ہوا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں اموات کے خاص خاص اسباب کیا ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں اموات بالترتیب مندرجہ ذیل اسباب سے ہوتی ہیں:- دل کی بیماریاں، سرطان، فالج جیسی بیماریوں کا حملہ، حادثات، دودھ پیتے بچوں کی بیماریاں، انفلوئنزا، نمونیہ، خون کا زیادہ دباؤ، اور ذیابیطس۔ ۷۰ فیصد سے زیادہ اموات دل کی بیماریوں اور سرطان کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

• کتنے امریکی شادی شدہ ہیں؟

۱۹۶۳ء میں قابلِ شادی عمر کے ۶۸۰۶۸ فیصد امریکی مرد اور ۶۹۶۴ فی صد امریکی عورتیں شادی شدہ تھیں۔ ۲۵ اور ۲۹ سال کے درمیان عمر کے ۷۶۶۴ فیصد مرد اور ۶۱۷۸ فیصد عورتیں شادی شدہ تھیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ایک کنبے میں اوسطاً کتنے افراد ہوتے ہیں؟

۱۹۶۳ء میں ایک کنبے میں اوسطاً ۴۶۴ افراد تھے۔

• امریکہ میں شہری آبادی میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

۱۷۹۰ء میں امریکہ میں اڑھائی ہزار یا اس سے زیادہ آبادی والے ۲۴ شہری مقامات تھے۔ ان کی مجموعی آبادی دو لاکھ دو ہزار تھی۔ سن ۱۹۶۰ء میں اڑھائی ہزار اور اس سے زیادہ آبادی والے شہروں کی تعداد بڑھ کر ۵۴۴۵ ہو گئی تھی جن کی مجموعی آبادی گیارہ کروڑ پچاس لاکھ تھی۔ سن ۱۹۶۰ء میں امریکہ

ہیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آبادی والے ۱۳۲ شہر تھے۔

• امریکہ کے کس علاقے کی شہری آبادی میں حال ہی میں تیز ترین اضافہ ہوا ہے؟

۱۹۵۰ء اور ۱۹۶۰ء کے درمیان ریاستہائے متحدہ کے مغربی حصہ میں شہری آبادی میں تیز ترین اضافہ ہوا۔ یہ اضافہ ۴۶۶۷ فیصد تھا۔ دوسرے نمبر پر جنوبی حصہ تھا جس کی شہری آبادی میں ۳۴۶۶ فیصد اضافہ ہوا۔ ریاستہائے متحدہ کے شمال وسطی اور شمال مشرقی علاقوں کی شہری آبادی میں بالترتیب ۲۲۶۷ اور ۱۲۶۱ فیصد اضافہ ہوا۔

• دس ہزار سے زیادہ آبادی والے شہروں میں کتنے امریکی رہتے ہیں اور اس سلسلے میں عام رجحان کیا رہا ہے؟

۱۸۶۰ء میں دس ہزار یا اس سے زیادہ آبادی والے شہروں میں ۱۴۶۸ فیصد امریکی رہا کرتے تھے۔ ۱۹۱۰ء میں یہ شرح بڑھ کر ۳۱۶۷ فیصد اور ۱۹۶۰ء میں ۵۴۶۳ فیصد ہو گئی تھی۔

• فارموں پر رہنے والے امریکیوں کی تعداد کتنی ہے؟

۱۹۶۳ء میں ایک کروڑ ۳۳ لاکھ ۶۸ ہزار امریکی جو کل آبادی کا ۷ فی صد تھے، فارموں پر رہتے تھے۔ امریکی کسانوں کی آدھی تعداد ریاستہائے متحدہ کے جنوب مشرقی حصّے میں رہتی ہے جو گرم اور مرطوب ہے اور جہاں تمباکو اور روئی کی کاشت ہوتی ہے۔

• کیا امریکی کسانوں کی تعداد میں اضافہ یا کمی ہو رہی ہے؟

امریکہ کی زراعت پیشہ آبادی ۱۹۲۰ء میں تین کروڑ بیس لاکھ سے کم ہو کر ۱۹۶۳ء میں ایک کروڑ ۳۰ لاکھ رہ گئی تھی۔ مشینوں کے استعمال اور امریکی

فارموں میں زیادہ پیداوار کی وجہ سے ملک کی زرعی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے نسبتاً کم کارکنوں کی ضرورت ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کے کون سے خطے کی آبادی میں تیز ترین اضافہ ہوا ہے؟

مغربی خطہ سنہ ۱۸۵۰ء سے ہی جب اسے پہلی بار ریاستہائے متحدہ کی مردم شماری میں شامل کیا گیا تھا، آبادی میں اضافہ کے لحاظ سے باقی تمام خطوں سے آگے رہا ہے۔ سنہ ۱۹۵۰ء اور سنہ ۱۹۶۰ء کے درمیان مغربی خطہ میں ۷۰ لاکھ ۶۳ ہزار نفوس کا اضافہ ہوا۔ یہ اضافہ ۳۸ء۶۹ فیصد تھا۔ اس دہائی میں کل آبادی میں اوسطاً اضافہ ۱۸ء۶۵ فیصد ہوا تھا۔

• کون سی قوموں کے لوگ ریاستہائے متحدہ میں آباد ہیں؟

سنہ ۱۹۶۰ء میں امریکہ میں اٹلی کے ۱۲ لاکھ ۵۱ ہزار، کینیڈا کے ۹ لاکھ ۵۲ ہزار باشندے، ۹ لاکھ ۸۷ ہزار جرمن، چھ لاکھ ۹۰ ہزار روسی، پولینڈ کے ۷ لاکھ ۴۷ ہزار باشندے، ساڑھے پانچ لاکھ انگریز، اور آئرلینڈ کے تین لاکھ ۳۸ ہزار باشندے آباد تھے۔

• ریاستہائے متحدہ کو ہجرت کی تاریخی دھرتی کیوں کہا جاتا ہے؟

ریاست ہائے متحدہ کو ہجرت کی تاریخی دھرتی اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کی تاریخ اُن مہاجروں یا تارکینِ وطن نے ترتیب دی جو اس کم و بیش غیر آباد برِّاعظم میں مسلسل غول در غول آ کر آباد ہوتے رہے۔ سنہ ۱۸۲۰ء سے ۱۹۶۳ء تک ریاستہائے متحدہ میں ۴ کروڑ ۲۷ لاکھ دو ہزار مہاجر آباد ہوئے جن میں تین کروڑ ۸۴ لاکھ ۹۶ ہزار یورپ، ۱۱ لاکھ ساٹھ ہزار ایشیا، ۶۲ لاکھ ۱۸ ہزار مغربی نصف کرۂ ارض اور چار لاکھ ۲۶ ہزار دوسرے ملکوں سے آتے تھے۔

• سنہ ۱۸۲۰ء کے بعد ریاست ہائے متحدہ میں زیادہ تر تارکین وطن

کن ملکوں سے آئے؟

۱۸۲۰ء کے بعد ریاستہائے متحدہ میں جو چار کروڑ بیس لاکھ مہاجر آئے تھے ان میں سے ۶۷ لاکھ جرمنی سے، پچاس لاکھ اٹلی سے، ۴۷ لاکھ آئرلینڈ سے، ۴۲ لاکھ آسٹریا اور ہنگری سے، ۴۲ لاکھ برطانیہ سے، ۳۸ لاکھ کینیڈا سے اور ۳۳ لاکھ روس سے آئے تھے۔

• ریاستہائے متحدہ نے مہاجروں اور دوسری جنگِ عظیم کی وجہ سے بے گھر ہوئے لوگوں کیلئے کیا کیا؟

۱۹۴۵ء سے ۱۹۶۳ء تک ریاستہائے متحدہ نے ۶۴۲۳۱۸ سے زیادہ مہاجروں اور بے گھر لوگوں کو اپنے ہاں پناہ دی۔ اِن لوگوں کے ریاستہائے متحدہ میں پہنچنے سے پہلے ہی انسان دوست افراد اور نجی فلاحی اداروں نے تقریباً اِن سب کے لئے روزی اور رہائش کا انتظام کر دیا تھا۔

• گذشتہ دہائی میں ریاستہائے متحدہ میں کتنے تارکینِ وطن آئے؟

دوسری جنگِ عظیم کے بعد سے تمام ملکوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ تارکینِ وطن ریاستہائے متحدہ میں آئے ہیں۔ ۱۹۵۳ء تا ۱۹۶۳ء امریکہ آنے والے تارکینِ وطن کی تعداد ۲۷ لاکھ ۸۵ ہزار ۲۶ تھی۔

• ۱۹۶۵ء میں امریکہ کے امیگریشن نظام پر کس طرح نظر ثانی کی گئی؟

۳ اکتوبر ۱۹۶۵ء کو مجسمۂ آزادی پر ایک تقریب میں صدر لنڈن بی جانسن نے امریکہ کے امیگریشن نظام (تارکینِ وطن سے متعلق نظام) پر نظر ثانی کرنے والے ایک بِل پر دستخط کر کے اِسے قانونی شکل دے دی۔ اِس قانون نے مختلف قوموں کے تارکینِ وطن کی تعداد مخصوص کرنے کے اُس طریقے کو

ختم کر دیا جو ۱۹۲۰ء کی دہائی سے رائج تھا۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں ہر مہاجر ملازمت اختیار کر سکتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں مہاجروں کو سرکاری نوکری کو چھوڑ کر کوئی بھی ملازمت کرنے کی پوری پوری آزادی ہے۔ امریکہ کے شہریوں اور مہاجروں کو ایک قسم کے کام کے لئے مساوی اجرت ملتی ہے۔ ایسے لوگ جن کو عارضی طور پر ملک میں رہنے کی اجازت دی جاتی ہے، عام طور پر کوئی ملازمت اختیار نہیں کر سکتے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں آباد ہوئے مہاجروں کو کہیں بھی سفر کرنے کی آزادی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں آباد ہوتے مہاجر اپنی مرضی سے کہیں بھی آجا سکتے ہیں۔ اگر وہ چاہیں تو اپنے آبائی وطن کی سیاحت بھی کر سکتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کا شہری بننے کی کیا شرائط ہیں؟

کوئی بھی شخص پیدائش کے ذریعے یا بعض شرائط پوری کرنے کے بعد ریاستہائے متحدہ کا شہری بن سکتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے آئین اور قوانین میں تحریر ہے کہ ریاستہائے متحدہ میں پیدا ہوئے سب لوگ امریکہ کے پیدائشی شہری ہیں بشرطیکہ ان پر ملک کے قوانین کا اطلاق ہو سکتا ہو۔ مثال کے طور پر غیر ملکی سفیروں کے بچے جو امریکہ میں پیدا ہوتے ہیں، امریکہ کے شہری نہیں ہیں۔ امریکی قوانین اس بات کی بھی اجازت دیتے ہیں کہ امریکی والدین کے جو بچے غیر ممالک میں پیدا ہوتے ہیں، وہ امریکہ کی پیدائشی شہریت حاصل کر سکتے ہیں۔

• کیا امریکی شہریت کے امیدوار کے لئے انگریزی زبان پڑھنا، لکھنا اور بولنا ضروری ہے؟

امریکی شہریت کے امیدوار کے لئے عام طور پر یہ ضروری ہے کہ وہ انگریزی زبان کے عام استعمال کے الفاظ سمجھ سکے، ان کو پڑھ سکے، لکھ سکے اور بول سکے۔ انگریزی نہ بول سکنے والے ایسے مہاجروں کے لئے جو امریکہ کی شہریت اختیار کرنا چاہتے ہیں، کئی امریکی اداروں نے انگریزی سکھانے کی سہولیات کا خاص انتظام کیا ہوا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں مستقل قیام کی قانونی اجازت ملتے ہی کیا کوئی شخص ملک کا شہری بھی بن جاتا ہے؟

مستقل قیام کی قانونی اجازت ملنے کے بعد بھی کسی شخص کا امریکی شہری بننے کے لئے ریاستہائے متحدہ میں پانچ برس تک مسلسل قیام ضروری ہے۔ کسی امریکی باشندہ کا خاوند یا بیوی مستقل قیام کی قانونی اجازت ملنے کے تین برس کے اندر شہریت کے لئے درخواست دے سکتی ہے۔ امریکہ کے شہری بننے والے پردیسیوں کو پیدائشی شہریوں کے مساوی حقوق حاصل ہوتے ہیں لیکن وہ امریکہ کا صدر یا نائب صدر نہیں بن سکتے۔ ۳۰ جون ۱۹۶۳ء کو ختم ہونے والے سال میں ۱۲۴۱۷۸ مہاجروں نے ریاستہائے متحدہ کی شہریت قبول کی۔

• ریاستہائے متحدہ میں پردیسیوں کو کونسے تعلیمی مواقع حاصل ہیں؟

مفت پبلک اسکولوں میں کئی ایسی جماعتیں لگتی ہیں جن میں شرکت کرکے بالغ لوگ روزی کمانے کی اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کر سکتے ہیں اور امریکہ کی زبان، تاریخ، اور اصولوں کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ ملک کے شہری بننے کے خواہشمند پردیسیوں کے لئے سرکار کی طرف سے اکثر کلاسوں اور درسی کتابوں کا انتظام کیا جاتا ہے۔

• گذشتہ نصف صدی میں کتنے پردیسیوں نے امریکی شہریت قبول کی؟

سنہ ۱۹۰۷ء میں پہلی بار امریکہ کی قومیت اختیار کرنے والوں کا باقاعدہ اندراج کیا گیا۔ اس وقت سے لے کر سنہ ۱۹۶۳ء تک ۸۰ لاکھ ۳۹ ہزار اشخاص ملک کی شہریت قبول کر چکے تھے۔ سنہ ۱۹۶۳ء میں شہریت قبول کرنے والے پردیسیوں کی تعداد ۱۲۴۱۷۸ تھی۔

• سنہ ۱۹۶۳ء میں کون سے ملکوں کے لوگوں نے امریکی شہریت قبول کی؟

سنہ ۱۹۶۳ء میں جن ۱۲۴۱۷۸ اشخاص نے امریکہ کی شہریت قبول کی وہ ان بڑے بڑے ملکوں سے آئے تھے:۔

جرمنی (۱۹۱۶۵)، برطانوی دولت مشترکہ ماسوا کینیڈا (۱۰۹۸۹)، پولینڈ (۲۶۴۴)، کینیڈا (۴۹۲۴)، اٹلی (۱۲۱۷۱)، میکسیکو (۵۲۸۵)، روس (۱۸۷۷)، آئرلینڈ (۴۳۰۳)، اور جاپان (۳۴۵۹)۔

امریکہ کے قدیم باشندے (امریکن انڈین)

• آجکل ریاستہائے متحدہ امریکہ میں امریکہ کے قدیم باشندوں کی تعداد کتنی ہے؟

آج کل ریاستہائے متحدہ میں رہنے والے امریکہ کے قدیم باشندوں کی تعداد ۵۳۸۰۳۵ ہے۔

• خاص علاقوں میں رہنے والے امریکہ کے قدیم باشندوں کا نظم و نسق بیان کیجئے؟

اپنے لئے مخصوص کردہ علاقوں میں رہنے والے بیشتر امریکی قدیم باشندے قبیلوں میں منظم ہیں۔ ان قبیلوں کو ریاستہائے متحدہ کی حکومت سرکاری

انتظامیہ ادارے تسلیم کرتی ہے۔ قبائلی سرکاریں جن کا انتخاب امریکہ کے قدیم باشندے خود کرتے ہیں، اپنے علاقوں کا نظم و نسق اور اپنے عوام کی قیادت کرتی ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کی حکومت امریکہ کے قدیم باشندوں کی معاشی ترقی کے لئے کیا کر رہی ہے؟

حکومت کے خاص دفاتر امریکہ کے قدیم باشندوں کو اس بات کی ترغیب دیتے ہیں کہ وہ سائنسی کاشت، جنگلات کے انتظام کرنے کے فن اور معدنیات کو ترقی دے کر اپنے علاقوں کے وسائل کا بہتر استعمال کریں۔ حکومت اس بات کی بھی کوشش کرتی ہے کہ قدیم باشندوں کے مخصوص علاقوں میں زیادہ سے زیادہ صنعتیں قائم ہوں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو روزگار مل سکے۔

• امریکہ کے قدیم باشندوں کے بچّے کس قسم کے اسکولوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

امریکہ کے دیگر بچّوں کی طرح قدیم باشندوں کے بچے بھی اپنے گھروں کے نزدیک مقامی اور حکومت سے امداد حاصل کرنے والے اسکولوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ وفاقی حکومت صرف اُن قدیم باشندوں کے بچّوں کے لئے اسکول قائم کرتی ہے جو دُور دراز مقامات پر رہتے ہیں اور جہاں مقامی اسکول نہیں ہیں۔ مذہبی ادارے بھی قدیم باشندوں کے بچّوں کی تعلیم کا انتظام کرتے ہیں۔

• مخصوص علاقوں میں رہنے والے امریکہ کے قدیم باشندے اپنی روزی کیسے کماتے ہیں؟

اپنے لئے مخصوص کردہ علاقوں میں رہنے والے امریکی قدیم باشندے

کئی طریقوں سے اپنی روزی کماتے ہیں۔ کچھ کاشت کرتے ہیں۔ کچھ مویشی پالتے ہیں۔ کچھ لوگ چھوٹے موٹے کاروبار کرتے ہیں۔ آرٹ اور دستکاری کی چیزیں بناتے ہیں اور فروخت کرتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ کی حکومت کے لئے کام کرتے ہیں۔ شکار کھیلتے ہیں۔ مچھلیاں پکڑتے ہیں۔ بعض قبیلے تیل کے ذخیروں سے بھرپور زمینوں، جنگلات اور آرہ کشی کے کارخانوں کے مالک ہیں۔ کئی قبیلے اپنی کل آمدنی کا بیشتر حصّہ قبیلے کے ہر فرد میں مساوی طور پر تقسیم کر دیتے ہیں اور کئی قبیلوں میں یہ رواج ہے کہ قبیلے کی کل آمدنی قبیلے کی بہبودی کے کاموں پر صرف کی جاتی ہے۔

• امریکہ کے قدیم باشندوں کے فنون اور دستکاریوں کے تحفظ کے لئے کیا کیا جارہا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں امریکہ کے قدیم باشندوں کے فنون اور دستکاریوں کی ترویج و ترقی کے لئے ایک بورڈ (انڈین آرٹس اور کرافٹس بورڈ) قایم کیا گیا ہے۔ یہ بورڈ امریکہ کے قدیم باشندوں کی روایات اور ثقافتی زندگی کے تحفظ کے لئے کوشش کرتا ہے۔ فنکاروں اور دستکاروں کی مالی حالت بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔

• امریکہ کے قدیم باشندوں کا مذہب کیا ہے؟

آج کل امریکہ کے قدیم باشندے عیسائی مذہب کے پیروکار ہیں۔

• امریکہ کے قدیم باشندے کتنی زبانیں بولتے ہیں؟

تاریخی ریکارڈ میں قدیم باشندوں کی زبانوں کے کم از کم پچاس بڑے بڑے زمرے تھے جن میں چھ اب ناپید ہو چکے ہیں لیکن ان زبانوں کی لگ بھگ ۲۵۰ شکلیں یا بولیاں اب بھی مروج ہیں۔ بہرحال بیشتر قدیم باشندے

انگریزی بولتے ہیں۔

• کیا امریکہ کے ابتدائی قدیم باشندوں کی ثقافت کو محفوظ رکھا گیا ہے؟

دُور دراز علاقوں یا مخصوص کردہ علاقوں میں رہنے والے کچھ قدیم باشندوں نے اپنی بیشتر پرانی رسوم کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ مثال کے طور پر قبائلی رقص اور مذہبی تقریبات جیسے کہ ہر سال ماہ اگست میں بارش لانے کے لئے ہوپی قبائلیوں کا دعائیہ سانپ رقص ابھی تک عام ہیں۔ قدیم باشندوں کی کئی زبانیں اور بولیاں ابھی تک زندہ ہیں۔ لیکن بیشتر قدیم باشندوں نے عام امریکی ثقافت اور لباس کو اپنا لیا ہے۔

امریکہ میں نیگرو (حبشی)

• ریاستہائے متحدہ امریکہ میں حبشی آبادی کتنی ہے؟

آج کل ریاست ہائے متحدہ میں ایک کروڑ ۹۰ لاکھ حبشی رہتے ہیں۔ امریکہ کی کل آبادی کا دس فیصد ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کی حبشی آبادی میں شرح پیدائش کا رجحان کیا ہے؟

امریکہ کی دوسری عورتوں کے مقابلے میں حبشی عورتوں کے ہاں زیادہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ ۱۹۴۰ء سے ۱۹۶۲ء تک ۱۵ تا ۴۴ برس کی عمر کی حبشی عورتوں کی زندہ بچوں کو جنم دینے کی شرح ۱۰۲،۴ فی ہزار سے بڑھ کر ۱۴۸،۷ فی ہزار ہو گئی تھی۔ جبکہ سفید فام عورتوں کے لئے یہ شرح ۷۷،۱ فی ہزار سے بڑھ کر ۱۰۷،۶۵ فی ہزار ہوئی۔

• ریاستہائے متحدہ میں حبشی آبادی میں شرح اموات کا رجحان کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۱۹۰۰ء تا ۱۹۶۲ء امریکی حبشیوں میں شرح اموات ۲۵ سے کم ہو کر ۹.۶۸ فی ہزار رہ گئی تھی۔

• امریکی حبشیوں کی اوسط عمر کتنی ہے؟

ایک عام امریکی حبشی آج ۶۴ سال تک زندہ رہنے کی توقع کر سکتا ہے جبکہ ۱۹۵۰ء میں امریکی حبشیوں کی اوسط عمر ۶۱ برس اور ۱۹۰۰ء میں ۳۳ برس تھی۔

• ریاستہائے متحدہ کے مختلف حصّوں میں حبشی آبادی کس طرح منقسم ہیں؟

۱۹۶۰ء میں تقریباً ایک کروڑ دس لاکھ حبشی ریاستہائے متحدہ کے جنوبی حصّے میں، زائد از تیس لاکھ شمال وسطی حصّے میں، تیس لاکھ سے زیادہ شمال مشرقی حصے میں اور تقریباً ۱۱۰۵۶۸۸ حبشی مغربی حصے میں رہتے تھے۔

• کیا ۱۹۵۴ء سے قبل حبشیوں کو ریاستہائے متحدہ کے تمام پبلک اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے کی اجازت تھی؟

۱۹۵۴ء میں جب سپریم کورٹ نے اسکولوں میں نسلی امتیاز کے خلاف فیصلہ دیا تو حبشی اور سفید فام بچے ۳۱ ریاستوں کے پبلک اسکولوں اور کالجوں میں اکٹھے تعلیم حاصل کرتے تھے۔ باقی سترہ ریاستوں اور ضلع کولمبیا میں جہاں نسلی امتیاز رائج تھا، تقریباً پچیس لاکھ حبشی بچوں کو ۱۹۵۱ء میں علیحدہ پبلک ابتدائی اور ثانوی اسکولوں میں داخل کیا گیا تھا۔

• ریاستہائے متحدہ کی سپریم کورٹ نے اسکولوں میں نسلی امتیاز کے خلاف کیا فیصلہ دیا تھا؟

سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ اگر کوئی ریاست کسی مستحق حبشی بچے کو کسی خاص پبلک اسکول میں داخل ہونے کے حق سے محروم کرتی ہے تو وہ

ریاستہائے متحدہ کے آئین کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اِس فیصلہ نے اسکولوں میں نسلی امتیاز کو ممنوع قرار دیا۔ عدالت نے حکم دیا کہ یک جہتی کے کام کو جلد سے جلد عملی جامہ پہنایا جائے۔

• ۱۹۵۴ء میں سپریم کورٹ کے فیصلہ کے بعد کتنی امریکی ریاستوں نے اپنے اسکولوں سے نسلی امتیاز ختم کرنے کی کوشش کی؟

وہ تمام کی تمام سترہ ریاستیں جن کے اسکولوں میں ۱۹۵۴ء میں نسلی امتیاز جاری تھا، نسلی امتیاز کو خلافِ آئین قرار دینے والے سپریم کورٹ کے فیصلہ کو مختلف پیمانوں پر عملی جامہ پہنا رہی ہیں۔ ۱۹۶۵ء میں ریاستہائے متحدہ کی پچاس میں سے کسی بھی ریاست کے پبلک اسکولوں میں نسلی امتیاز مکمل طور پر موجود نہیں تھا۔

• ریاستہائے متحدہ میں اعلیٰ التعلیم کے اسکولوں میں کتنے حبشی زیرِ تعلیم ہیں؟

۱۹۵۱ء میں ریاستہائے متحدہ میں اعلیٰ تعلیم کے اسکولوں میں ۹۰ ہزار حبشی زیرِ تعلیم تھے۔ ۱۹۶۳ء میں یہ تعداد دو لاکھ ۸۶ ہزار ہو گئی۔ گوروں کی تعداد کے مقابلے میں حبشی بچّوں کی تعداد میں چھ گنا زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ آج امریکہ میں مجموعی آبادی کے ۱۶۵ فیصد کے مقابلہ میں حبشی آبادی کا ایک فیصد کالجوں میں تعلیم حاصل کرتا ہے۔ ہر سال تقریباً بیس ہزار حبشی منظور شدہ کالجوں سے ڈگری حاصل کرتے ہیں۔

• ۱۹۶۴ء کا قانونِ شہری حقوق کیا ہے؟

۱۹۶۴ء کا قانونِ شہری حقوق ایک صدی پہلے کے عہدِ تعمیرِ نو کے بعد شہری حقوق سے متعلق سلسلۂ قوانین میں سب سے زیادہ دُور رس نتائج کا حامل تھا۔ اِس میں حبشیوں کے حقِ رائے دہندگی کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔ اِس میں حبشیوں کو یقین دلایا گیا ہے کہ وہ ہوٹلوں، ریستورانوں اور تفریحی سہولیات

فراہم کرنے والے پبلک مقامات کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اِس کے ذریعہ وفاقی حکومت کو نسلی امتیاز ختم کرنے کے لئے بہبودِ عامہ کے اداروں اور اسکولوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ اس میں یہ بھی تحریر ہے کہ وفاقی حکومت ایسے اداروں کی مالی امداد بند کر سکتی ہے جن میں نسلی امتیاز برتا جائے گا۔ اس قانون کے تحت حکومت کا شعبۂ عدل و انصاف شہری حقوق سے متعلق کسی بھی زیرِ سماعت مقدمہ میں دخل دے سکتا ہے۔

• کیا امریکی کاروبار اور مالیات میں حبشی نمایاں حیثیتوں کے مالک ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں لوگوں کا روپیہ جمع کرنے والے اور اُن کو قرض دینے والے ۳۰ ادارے جن کا سرمایہ چھ کروڑ ڈالر ہے، اور ۱۳ بنک جن کا سرمایہ چار کروڑ ڈالر ہے، حبشیوں کی ملکیت میں ہیں۔ کئی اخبارات اور اشاعتی اداروں ہزاروں فارموں، کارخانوں، مال تیار کرنے والی کمپنیوں، اسٹوروں اور دوسرے اداروں کے مالک یا منتظم حبشی ہیں۔ حبشی ملک کے کاروبار اور سرکاری اور نجی اداروں میں تکنیکی اور انتظامی عہدوں پر فائز ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں حبشی مزدوروں کے حالات بہتر ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

حبشی مزدوروں کا شہری علاقوں کی جانب ہجرت کرنا جہاں ملازمت کے بہتر مواقع میسّر ہیں، اور ریاستہائے متحدہ کی معاشی ترقی کی وجہ سے گزشتہ دس برس میں مزدوروں کی طلب میں اضافہ ہونا، ریاستہائے متحدہ میں حبشی مزدوروں کے حالات بہتر بنانے کی وجوہات ہیں۔ ملازمت کے مساوی مواقع پر لگی پابندیوں کا رفتہ رفتہ دُور کیا جانا، حبشی مزدوروں میں تعلیم کا عام ہونا اور اُن کا اعلیٰ پیمانے کی تربیت حاصل کرنا، اور خود اُن میں اپنی حالت بہتر بنانے کے رجحان میں

اضافہ ہونا، اِن سب باتوں نے مل کر مساوی مواقع حاصل کرنے کی جدوجہد میں حبشیوں کی مدد کی۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے نوکری پیشہ حبشی پیشہ ورانہ یا انتظامانہ کاروبار میں لگے ہیں؟

۱۹۶۳ء میں چھ فیصد نوکری پیشہ حبشی پیشہ ورانہ تکنیکی اور متعلقہ کاروبار میں لگے ہوئے تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں حبشی ٹیچروں کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں تقریباً ایک لاکھ ۳۲ ہزار حبشی ابتدائی اور ثانوی اسکولوں میں ٹیچر ہیں۔ آٹھ ہزار حبشی کالجوں میں ٹیچر یا یونیورسٹیوں کے مختلف شعبوں کے سربراہ ہیں۔

• کیا امریکہ میں حبشی ڈاکٹر، سرجن یا نرسیں بھی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کی ۱۹۶۰ء کی مردم شماری میں دس ہزار حبشی ڈاکٹر یا سرجن اور ۳۷۶۸۵ حبشی پیشہ ور نرسوں کا اندراج کیا گیا تھا۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں وفاقی، ریاستی اور مقامی حکومتیں حبشیوں کو ملازم رکھتی ہیں؟

۱۹۵۶ء میں ریاستہائے متحدہ میں وفاقی، ریاستی اور مقامی حکومتوں کے ملازمین میں ۹٫۷ فیصد حبشی تھے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں حبشی اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز ہیں؟

گذشتہ پانچ برس میں بیسیوں حبشی وفاقی حکومت میں اعلیٰ عہدوں پر فائز کئے گئے ہیں۔ اِن میں سے چند ایک نام یہ ہیں:-

رابرٹ سی ویور (وزیر مکانات وشہری ترقی)، تھرگڈ مارشل، (ریاستہائے متحدہ

کے سولسٹر جنرل) لیسلے کارٹر (محکمۂ صحت، تعلیم و بہبود کے ڈپٹی اسسٹنٹ سیکرٹری)، اور کارل ٹی روؤن (جو کے بعد میگرے ڈپٹی اسسٹنٹ سیکرٹری آف سٹیٹ، فن لینڈ میں سفیر، اور ریاستہائے متحدہ کے محکمۂ اطلاعات کے ڈائرکٹر رہ چکے ہیں) ۱۹۶۴ء میں چھ حبشی کانگریس کے ممبر تھے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں حبشی ووٹ دے سکتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ووٹوں سے متعلق کاغذات میں نسل کا اندراج نہیں کیا جاتا۔ پھر بھی رنگ دار لوگوں کی بہبودی کے قومی ادارے نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ ۱۹۶۴ء کے صدارتی انتخاب میں پچاس ساٹھ لاکھ حبشیوں نے ووٹ دیئے تھے۔ نسل یا رنگ کی بنا پر کسی کو ووٹ دینے کے حق سے محروم تو نہیں کیا جا سکتا پھر بھی جنوبی ریاستوں نے پُر پیچ طریقوں کے ذریعے بیشتر حبشیوں کے اس حق کو محدود کر دیا ہے۔

• ۱۹۶۵ء کا قانونِ حقوقِ رائے دہی کیا ہے؟

۱۹۶۵ء کے قانونِ حقوقِ رائے دہی نے بعض شرائط کو ختم کر دیا جن کے ذریعے کچھ ریاستوں نے حبشیوں کو رائے دینے کے حق سے محروم کر رکھا تھا کچھ اس قانون کے تحت جانچ پڑتال کرنے والے فیڈرل افسران کا تقرر عمل میں لایا جا سکتا ہے جو بعض حالات میں یہ حکم دے سکتے ہیں کہ حبشیوں کے نام ووٹروں کی فہرست میں شامل کئے جائیں۔ اس قانون میں اٹارنی جنرل کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ریاستی پول (چناؤ) ٹیکسوں کے خلاف عدالتی کارروائی کرے۔

• کیا ووٹ ڈالنے کے لئے حبشیوں کو پول یا چناؤ ٹیکس دینا پڑتا ہے؟

کچھ عرصہ پہلے تک ریاستہائے متحدہ کی پانچ ریاستوں میں ہر شہری کو ووٹ دینے کا حقدار ہونے کے لئے دو ڈالر تک چناؤ ٹیکس دینا پڑتا تھا۔ ایسے چناؤ ٹیکس

متعلقہ ریاستوں میں ہر شہری کو بلا تفریقِ نسل ادا کرنے پڑتے تھے۔ اگرچہ یہ ٹیکس عام طور پر حبشیوں کے خلاف تصور کئے جاتے تھے کیونکہ وہ اِس کو ادا کرنے کے اتنے قابل نہیں تھے۔

• چناؤ ٹیکس کے خلاف ۱۹۶۵ء کی آئینی ترمیم کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے آئین میں ۱۹۶۴ء میں پاس کی گئی ۲۴ ویں ترمیم میں تحریر ہے کہ وفاقی عہدے کے لئے چناؤ کے وقت کوئی چناؤ ٹیکس یا دوسرا ٹیکس ادا نہ کر سکنے کی وجہ سے شہریوں کو ووٹ دینے کے حق سے محروم یا اس حق کو محدود نہیں کیا جائے گا۔

• کیا امریکی حبشی ریاستہائے متحدہ میں جج بن سکتے ہیں؟

امریکہ میں جیوری کے اراکین میں حبشی بھی شامل ہیں۔ کیونکہ ریاستہائے متحدہ میں جیوری کے اراکین کے انتخاب میں نسلی امتیاز غیر قانونی ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں آجکل حبشیوں کے خلاف نسلی امتیاز موجود ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں نسلی امتیاز آج بھی موجود ہے۔ البتہ امریکی سماج میں حبشیوں کا مرتبہ باقاعدگی سے اُونچا ہوتا جا رہا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کی سرکار اپنی عدالتوں نیز قانونی اور انتظامی دفعات کے ذریعہ پوری پوری کوشش کر رہی ہے کہ امریکی آئین میں دئے گئے مساوی حقوق حبشیوں کو مل سکیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کی پبلک ٹرانسپورٹ یا مکانات کے سلسلہ میں نسلی امتیاز موجود ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ عام لوگوں کے استعمال کے لئے سواری گاڑیوں میں نسلی امتیاز آئین کی خلاف ورزی ہے۔ عدالتوں نے نسلی زدن قائم کرنے والے قوانین کو بھی ناجائز قرار دیا ہے۔ پھر بھی کچھ پبلک ٹرانسپورٹ سروسز اور

مکانات کی تعمیر میں نسلی امتیاز موجود ہے۔ اِس امتیاز کو ختم کرنے کی جانب خاطرخواہ ترقی ہورہی ہے۔ گذشتہ چند برسوں میں بیشتر شہروں کی پبلک ٹرانسپورٹ میں نسلی امتیاز ترک کر دیا گیا ہے۔ کئی امریکی شہروں میں حبشیوں اور گوروں کے مکانات اکٹھے بنے ہوئے ہیں اور یہ تجربہ کامیاب رہا ہے۔ پبلک رہائشی جگہوں میں نسلی امتیاز ۱۹۶۴ء کے قانونِ شہری حقوق کی رُو سے ناجائز قرار دے دیا گیا تھا۔ یہ قانون وفاقی عدالتوں کی طرف سے نافذ کیا جاتا ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کی مسلح افواج میں حبشی ملازم ہیں؟

مسلح افواج کے تمام شعبوں میں سفید فام امریکیوں کے شانہ بشانہ امریکی حبشی بھی بطور جوان اور افسر کام کرتے ہیں۔

• حبشی سائنسدان جارج واشنگٹن کارور نے زراعتی ترقی کیلئے کیا کیا؟

جارج واشنگٹن کارور نے یہ ثابت کیا کہ پھلیوں، میٹھے آلوؤں اور دوسری زرعی اشیا کا تجارتی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کارور ۱۸۶۴ء میں ایک غلام گھرانے میں پیدا ہوئے۔ غذائی اشیا کی پیداوار اور اُن کے کارآمد استعمال کے سلسلے میں ان کا شمار امریکہ کے عظیم سائنسدانوں میں ہوتا ہے۔ وہ جس فارم پر پیدا ہوئے تھے وہاں اُن کی قومی یادگار قائم کی گئی ہے۔

• عہدِ ماضی وحال کے سرکردہ حبشی مصنّفین کے نام بتائیے۔

اہم ترین امریکی حبشی مصنفوں کے نام یہ ہیں:۔

جیمز بالڈون، چارلس واڈیل چیسنٹ، کاؤنٹے کلین، پال لارنس ڈنبار، رالف ایلی سن، ایڈورڈ فرینکلن فریزیر، لورین ہینسبری، لانگسٹن ہیوز، جیمز ویلڈن جانسن، اور رچرڈ رائٹ۔

امریکہ کی دھرتی

• ریاستہائے متحدہ کا رقبہ کتنا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کا رقبہ تقریباً ۳۶ لاکھ مربع میل (۹۳ لاکھ مربع کلومیٹر) ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں سب سے زیادہ اور سب سے کم زمینی رقبے والی ریاستیں کون سی ہیں؟

۱۸۶۷ء میں روس سے خریدی گئی نئی ریاست الاسکا سب سے زیادہ زمینی رقبے والی ریاست ہے۔ اس کا رقبہ پانچ لاکھ ۸۶ ہزار مربع میل (پندرہ لاکھ مربع کلومیٹر) ہے۔ یہ رقبہ امریکہ کی سب سے کم رقبے والی ریاست جزیرہ رہوڈ کے رقبہ سے ۰۴۵ گنا زیادہ ہے۔ جزیرہ رہوڈ کا رقبہ ۱۲۱۴ مربع میل (۲۷۴۰ مربع کلومیٹر) ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں طویل ترین دریا اور بلند ترین آبشار کون سی ہے؟

دریائے مسیسپی طویل ترین دریا ہے۔ یہ دریا شمالی مینسوٹا سے نکل کر امریکہ کے وسطی علاقوں کو سیراب کرتا ہوا میکسیکو کی کھاڑی تک پہنچتا ہے۔ اس دریا کی کل لمبائی جس میں اس کا شمالی معاون دریا بھی شامل ہے، ۳۸۹۰ میل (۶۲۶۲ کلومیٹر) ہے۔ اس طرح یہ دنیا کا تیسرا طویل ترین دریا ہے۔ ریاست کیلیفورنیا میں یوسیمیٹی آبشار بلند ترین ہے۔ یہ ۲۴۲۵ فٹ (۷۳۹.۶۹ میٹر) کی بلندی سے تین حصوں میں گرتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں بلند ترین عمارت کونسی ہے؟

نیویارک شہر میں ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ بلند ترین عمارت ہے۔ یہ سڑک سے ۱۴۷۲ فٹ (۴۴۹ میٹر) اونچی ہے اور دنیا بھر میں بلند ترین عمارت ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کی حکومت خشک سالی کے شکار علاقوں کی امداد کیسے کرتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی حالیہ تاریخ میں سب سے زیادہ تباہ کن خشک سالی سنہ ۱۹۳۰ء
کی دہائی کے وسط میں نازل ہوئی تھی۔ اس نے وسطی مغرب اور جنوبی مغرب کے ایک
بڑے حصے کو تباہ و برباد کر دیا تھا۔ زراعتی زمین کے تحفظ کے لئے اقدام کرنا، اقتصادی
امداد دینا، دیہی آبادی کو پھر سے بسانا اور تند ہواؤں سے نقصان سے بچاؤ کے
لئے درختوں کا لگانا، ریاستہائے متحدہ کی حکومت کے امدادی کاموں میں شامل تھے۔
ان حفاظتی اقدام سے بھیانک خشک سالی کا شکار ہوئے علاقوں کو اپنی خوشحالی
دوبارہ حاصل کرنے میں بڑی مدد ملی۔

• ریاستہائے متحدہ میں سب سے بڑا آبی ترقیاتی منصوبہ کون سا ہے؟

دریائے مسوری بیسن سب سے بڑا آبی ترقیاتی منصوبہ ہے۔ یہ دریا تقریباً
پانچ لاکھ ۴۰ ہزار مربع میل (چودہ لاکھ مربع کلومیٹر) نیم ویران خطے میں سے گزرتا ہے۔
اس پراجیکٹ کا کافی کام پورا ہو چکا ہے۔ مکمل ہونے پر اس میں ۱۱۰ باندھ ہونگے۔
اس سے زیر کاشت لائی گئی ۴۲ لاکھ ایکڑ (۱۷ لاکھ ہیکٹر) نئی زمین کو، اور پہلے سے
کاشت کی جانے والی ۱۲٫۱ لاکھ ایکڑ (چار لاکھ ۹۰ ہزار ہیکٹیر) زمین کو سیراب کیا جا سکے گا۔
اس میں بجلی پیدا کرنے والے ۳۷ وفاقی پلانٹ ہوں گے جو ہر سال بجلی کے ۱۳ ارب کلو واٹ
گھنٹے پیدا کریں گے۔ یہ منصوبہ سیلابوں کی روک تھام کرے گا اور اس سے تفریحی مواقع
بہت بہتر ہو جائیں گے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں سرکاری جنگلات ہیں؟

سرکاری جنگلات کی تعداد ۱۴۹ ہے جن کا رقبہ ۱۸ کروڑ ایکڑ (۷ کروڑ ۲۹ لاکھ
ہیکٹر) ہے۔ یہ جنگلات عمارتی لکڑی، پانی اور جنگلی جانوروں کی حفاظت اور نشوونما
کرتے ہیں اور یہ عام تفریح کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ۱۹۵۹ء میں مچھلی پکڑنے
برف پر پھسلنے، شکار کھیلنے، تیرنے، سواری کرنے، سیر کرنے یا صرف نظارہ کرنے

کے لیے ۸ کروڑ ۵۱ لاکھ ۲۱ ہزار لوگوں نے ان قومی جنگلات کی سیر کی۔ ریاستی حکومتوں کے پاس بھی ۲۲۶۳ جنگلات ہیں جن کا مجموعی رقبہ ایک کروڑ ۸۰ لاکھ ایکڑ (۳۱، لاکھ ہیکٹر ہے)

• کاٹے گئے درختوں کے بدلے ریاستہائے متحدہ میں کتنے درخت لگائے گئے ہیں؟

ایک ارب جن میں سے نصف ۱۹۵۰ء کے بعد لگائے گئے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں مچھلیوں اور جنگلی جانوروں کے تحفظ کی بنیادی ذمہ داری کس پر ہے؟

امریکہ میں مچھلیوں اور جنگلی جانوروں کی حفاظت کرنے کی بنیادی ذمہ داری مختلف ریاستی حکومتوں پر ہے جن کو وفاقی حکومت کا تعاون حاصل ہے۔ اس کام کے لئے "فش اینڈ وائلڈ لائف سروس" نامی ایک ادارہ بھی موجود ہے۔

• محکمہ بندوبستِ اراضی کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی وزارت داخلہ کا محکمہ بندوبستِ اراضی ۴۵ کروڑ ساٹھ لاکھ ایکڑ (۱۸ کروڑ پچاس لاکھ ہیکٹر) زمین اور معدنیاتی ذرائع کا انتظام کرتا ہے۔ جو اب بھی وفاقی حکومت کی ملکیت میں ہیں، اس کے علاوہ پانچ کروڑ ایکڑ (۲ کروڑ ہیکٹر) نجی زمین پر سرکاری معدنیاتی ذرائع کا بندوبست بھی کرتا ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کی حکومت پارکوں اور تفریح کی سہولیت فراہم کرتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی حکومت عام لوگوں کے لئے قومی پارکوں، یادگاروں، تاریخی مقامات، قومی جنگلات، مچھلیوں اور جنگلی جانوروں کی حفاظت گاہوں اور دیگر سہولیات کے ایک وسیع نظام کو چلا رہی ہے۔ ریاستی اور مقامی حکومتیں بھی اس طرح کی سہولیات بہم پہنچاتی ہیں۔ ۱۹۵۹ء میں چھ کروڑ ۸۹ لاکھ سیلانیوں نے قومی پارکوں، یادگاروں اور تاریخی مقامات کی سیر کی۔ یہ مقامات قومی سیرگاہوں کے سلسلہ کے لئے مخصوص دو کروڑ

۲۵ لاکھ ایکڑ (ایک کروڑ ایک لاکھ ۲۵ ہزار ہیکٹر) رقبہ میں پھیلے ہوئے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں پہلا قومی پارک کب قائم ہوا اور جدید ترین پارک کونسا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کا پہلا قومی پارک یعنی ییلا سٹون قومی پارک ۱۸۷۲ء میں قائم کیا گیا تھا۔ ایک خاص مہم پر جانے والے لوگوں نے اس علاقے کو ۱۸۷۰ء میں دریافت کیا اور سفارش کی کہ عوام اور آنے والی نسل کی بھلائی کے لئے اس کی حفاظت کی جائے۔ قومی پارکوں کا تصور سب سے پہلے انہی لوگوں نے پیش کیا۔ ۱۹۶۴ء میں ۳۲ قومی پارک تھے جن میں ریاست اوٹا کا کینین لینڈ قومی پارک جدید ترین ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کی مختلف ریاستی حکومتیں تفریحی سہولیات فراہم کرتی ہیں؟

مرکزی حکومت کے قومی پارکوں کے نظام کے علاوہ امریکہ میں تقریباً ۲۵۴۴ ریاستی پارک اور تفریحی مقامات ہیں جو ۷۰ لاکھ ایکڑ (۲۱ لاکھ ہیکٹر) رقبے میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ۱۹۶۳ء میں تقریباً ۲۸ کروڑ ۴۰ لاکھ سیلانیوں نے ان مقامات کی سیر کی۔

———— (نو) ————

امریکی تعلیم

نظامِ تعلیم

• **کیا کوئی عام فلسفہ امریکی تعلیم کی اساس ہے؟ اگر ہے تو اس کی خصوصیات کیا ہے؟**

امریکی تعلیم کی اساس ایک ایسا عام فلسفہ ہے جس کا عقیدہ ہے کہ تمام انسان آزاد اور مساوی پیدا ہوتے ہیں اور ان سب کو بطور افراد ترقی کرنے کے مساوی مواقع ملنے چاہئیں۔

• **کیا ریاستہائے متحدہ میں تعلیم مفت ہے؟**

ثانوی اسکولوں کے توسط سے جہاں تعلیم کی مدت ۱۲ سال ہے، امریکہ میں تمام بچے عوامی اسکولوں میں بالکل مفت تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ امریکہ میں سولہ سال (کئی ریاستوں میں ۱۸ سال) تک کی عمر کے بچوں کا اسکول میں تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے۔

• **امریکی تعلیم کے کون سے بنیادی اصول دوسرے ملکوں سے لئے گئے ہیں؟**

امریکی تعلیم کے تمام بنیادی اصولوں کا ماخذ یورپ ہے جمہوریت، انسانی وقار کی تعظیم، استفسار کی آزادی، اور سائنسی طریقہ، یہ سب اصلاً یورپی ہے۔ امریکی تعلیمی ادارے بھی یورپی اداروں کے نقش قدم پر قائم کئے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر امریکی ہائی اسکول کا سرچشمہ انگلش لیٹن گرامر اسکول ہے۔ امریکی یونیورسٹی اصلاً ایک انگلش کالج ہے۔ گریجویٹ اسکول جرمن گریجویٹ اسکول کے طرز پر ہیں۔ امریکہ نے کنڈر گارٹن کا طریقہ بھی باہر سے لیا اور بچوں کی نشوونما اور ترقی کے بہت سے اصول دوسرے ملکوں سے سیکھے۔

• کن سرکردہ یورپی مفکروں نے سترھویں اور اٹھارھویں صدیوں میں امریکی تعلیمی فلسفہ پر گہرا اثر ڈالا؟

امریکی تعلیمی فلسفہ پر گہرا اثر ڈالنے والے سرکردہ مفکروں میں اہم نام یہ ہیں:۔

چیکوسلوواکیہ کے ماہرِ تعلیم جوہن اماس کومنیس جنھوں نے تدریس میں عملیت اور اخلاق پر زور دیا۔

برطانیہ کے جان لاک جنھوں نے تجربہ کو معلومات اور علم کی اساس قرار دیا۔

فرانس کے جین جیک رُوسو جنھوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم میں آزادی انسان کی پیدائشی صلاحیتوں کو پنپنے کا پورا پورا موقع دیتی ہے، اور سوئزرلینڈ کے جان ہائن رِخ پیسٹالوٹزی جنھوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم میں بچے کی ذہنی قوتوں کو ابھرنے کا موقع ملنا چاہیے۔

• امریکی تعلیم کی ترقی کے لئے کون سی سرکردہ ہستیاں ذمہ دار ہیں؟ ان میں سے ہر ایک نے کیا اہم کام کیا؟

امریکی تعلیم میں سرکردہ ہستیوں کے نام یہ ہیں:۔

ہوریس مان (۱۷۹۶ء-۱۸۵۹ء): انھوں نے عام، لازمی اور مفت تعلیم کے لئے "عام اسکول" کھولنے میں رہنمائی کی۔

جان ڈیوی (۱۸۵۹ء-۱۹۵۲ء): انھوں نے اس بات پر توجہ مرکوز کی کہ تعلیم ایک ایسا طریقِ عمل ہے جس کو اپنا کر انسان ذہنی، فنی اور سماجی عمدگی حاصل کر سکتا ہے۔

ایڈورڈ ایل تھارن ڈائیک (۱۸۷۴ء-۱۹۴۹ء): انھوں نے تعلیم میں سماجی ضمیر کے لئے نئی تعظیم پر اور تعلیم کو نئی وسعتیں دینے پر زور دیا۔

• فلسفی جان ڈیوی نے امریکی تعلیم پر کیا اثر ڈالا؟

کولمبیا یونیورسٹی کے پروفیسر جان ڈیوی (۱۸۵۹ء-۱۹۵۲ء) نے جو اس بات کے حامی تھے کہ تعلیم کتابوں کو طوطے کی طرح حفظ کر لینے سے نہیں بلکہ تجربہ سے حاصل کرنی چاہئے، یہ تصور پیش کیا کہ فکر و نظر کی آزادی تعلیم کے لئے بہترین لائحہ عمل ہے۔ انھوں نے یہ نظریہ بھی پیش کیا کہ فکر و خیال سے ہی مسائل کا حل تلاش کرنا چاہئے۔ انھوں نے ترقی یافتہ تعلیم کے ارتقا کو کافی متاثر کیا۔

• امریکی تعلیم کے کون سے بنیادی اصول اور کون سا اسکولی نظام کلیتاً امریکی ہیں؟

سب کے لئے تعلیمی سہولیات میسر ہونا اور تعلیم کا سب لوگوں کی ضروریات کے مطابق ہونا، امریکی تعلیم کی خصوصیات رہی ہیں۔ عوام کو تعلیم پر پورا پورا اختیار رہا ہے۔ اس اختیار کو وہ ریاستی اور مقامی حکومتوں اور مقامی اسکولی بورڈوں کے توسط سے استعمال کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سب کے لئے مفت ابتدائی اور ثانوی اسکول، نوجوانوں کے تمام طبقوں کے لئے جامع ہائی اسکول، کالج کی تعلیم کے وسیع مواقع، مفت درسی کتابیں اور پبلک لائبریریاں جیسے بنیادی لوازم امریکی تعلیم میں شروع سے ہی موجود ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں عورتوں کیلئے پہلا کالج کب قائم ہوا اور مخلوط تعلیم کا پہلا کالج کون سا تھا؟

ریاستہائے متحدہ میں مستورات کے لئے پہلا کالج ماؤنٹ ہالیوک سیمیناری ۱۸۳۷ء میں مساچوسٹیس میں قائم کیا گیا۔ مستورات کو ڈگریاں دینے والا پہلا کالج ویزلین کالج ریاست جارجیا میں میکان کے مقام پر ۱۸۳۹ء میں کھولا گیا۔ مخلوط تعلیم کا پہلا کالج اوبرلین کالجیئیٹ انسٹی ٹیوٹ ۱۸۳۳ء میں ریاست اوہیو میں اوبرلین کے مقام پر کھولا گیا۔

• ریاستہائے متحدہ میں تعلیم کا آمدنی سے کیا تعلّق ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں کالج گریجویٹوں کی عمر بھر کی اوسطاً آمدنی ہائی اسکول پاس امریکی کے مقابلے میں ۶۰ فیصد اور پرائمری اسکول پاس کے مقابلے میں ۱۳۰ فیصد زیادہ ہوتی ہے۔

• کیا پورے ریاستہائے متحدہ میں ایک جیسی تعلیم دی جاتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں تعلیم یکساں نہیں ہے۔ وفاقی حکومت اپنے محکمۂ صحت، تعلیم اور بہبود کے توسط سے اسکولوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو ہدایات اور مختلف انواع کی مالی امداد دیتی ہے لیکن تعلیمی نظام کو چلانا، ریاستی حکومتوں کاؤنٹیوں اور میونسپلٹیوں کے ہاتھوں میں ہے اور وہی اسکولوں کے ٹیچروں، اُن کی تنخواہوں اور نصابوں، تعلیمی سال کی مدت، اور اسی طرح کی دوسری باتوں کا تعیّن اپنی ضروریات، خواہشات اور اہلیتوں کے مطابق کرتی ہیں۔ پرائیویٹ اسکولوں پر ٹرسٹوں کے نجی بورڈوں کا کنٹرول ہوتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ایک قومی نظام تعلیم کیوں رائج نہیں ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے آئین کی دسویں ترمیم کی رو سے تعلیم کا انتظام اور اختیار ریاستی حکومتوں کو سونپا گیا ہے۔ پورے ریاستہائے متحدہ میں یہ احساس شدت سے پایا جاتا ہے کہ تعلیم پر اختیار ریاستی اور مقامی اداروں کے ہاتھوں میں ہونا چاہیئے۔ امریکہ کے لوگ مرکزی حکومت کو ضرورت سے زیادہ اختیارات دینے کے حق میں نہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں سب سے بڑا مقامی اسکولی ڈسٹرکٹ کونسا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں سب سے بڑا مقامی اسکولی ڈسٹرکٹ نیویارک سٹی پبلک سسٹم ہے جس میں ۱۹۶۵ء میں دس لاکھ طلبا زیرِ تعلیم تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں تعلیمِ عامہ پر کتنی رقم خرچ ہوتی ہے؟

۱۹۶۲ء میں ریاستہائے متحدہ میں ابتدائی، ثانوی اور اعلیٰ تعلیم پر ۲۸ ارب ۴۰ کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر خرچ کئے گئے۔ ان میں سے ۲۲ ارب ۳۳ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر پبلک اسکولوں پر اور چھ ارب سات کروڑ پچاس لاکھ ڈالر پرائیویٹ اسکولوں پر خرچ کئے گئے۔ ۱۸ ارب ۳۳ کروڑ ۸۰ لاکھ ڈالر صرف پبلک ابتدائی اور ثانوی اسکولوں پر صرف کئے گئے۔ ریاستہائے متحدہ کے مجموعی تعلیمی اخراجات کا چوتھائی حصہ اسکولوں کی نئی عمارتوں کی تعمیر پر خرچ ہوتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کے پبلک اسکولوں میں ایک طالب علم پر سالانہ کتنی رقم خرچ ہوتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے پبلک ابتدائی اور ثانوی اسکولوں میں ایک طالب علم پر تقریباً ۴۵۵ ڈالر سالانہ خرچ ہوتے ہیں۔

• ایک عام امریکی اسکول میں سائنسی تجربات کیلئے کونسی سہولیات دستیاب ہیں؟

پانچ سو سے کم طلبا والے امریکی ہائی اسکول میں تمام سائنسی کورسوں سے متعلق ہر قسم کے سامان سے لیس لیبارٹری نما کثیر المقاصد کمرے ہوتے ہیں۔ بڑے ہائی اسکولوں میں پڑھائی کے کمرے اور لیبارٹریاں مشترکہ ہوتی ہیں جو ایک یا دو سائنسی مضامین کے ساز و سامان سے لیس ہوتی ہیں۔ لیکن بڑے شہروں میں ہر سائنسی مضمون کے لئے جدا جدا لیبارٹری اور پڑھائی کا کمرہ ہوتا ہے۔ اس کمرے میں پانی، گیس کے نکاس کا راستہ، معلّم کی تجرباتی میز، طلبا کے میز جن پر ضرورت کی ہر چیز موجود ہوتی ہے، چیزوں کو سنبھال کر رکھنے

اور ان کی نمائش کرنے والی الماریاں، چاک بورڈ، بصابی اور حوالہ جاتی کتابیں اور کمرے میں اندھیرا کرنے کی سہولیات اور بصارت کی مدد کرنے والے آلات موجود ہوتے ہیں۔

• عام تعلیم پر والدین کا کتنا اثر ہے؟

بیشتر علاقوں میں اسکولوں کا انتظام کرنے والے بورڈوں کے انتخاب میں ووٹ دینے والوں کا بیشتر حصہ والدین پر مشتمل ہوتا ہے۔ مزید برآں بیشتر علاقوں میں معلمین اور والدین کی انجمنیں قائم کی جاتی ہیں۔ ان کو والدین اور اسکول کے عہدہ دار رضاکارانہ طور پر قائم کرتے ہیں۔ یہ بچوں سے متعلق مسائل پر بحث کرنے، ان کا مطالعہ کرنے اور ان کے حل تلاش کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں پرائیویٹ اسکولوں کی کتنی قسمیں ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں پرائیویٹ اسکولوں کی ایک قسم تو وہ ہے جو کسی مذہبی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسے اسکول فیسوں اور مذہبی ادارے کی امداد سے چلتے ہیں۔ دوسری قسم کے غیر سرکاری اسکول آزاد ہیں۔ یہ فیسوں اور اوقاف کی امداد پر منحصر ہیں۔ ایسے اسکول جن کا مقصد منافع کمانا نہیں ہے ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ابتدائی اور ثانوی پرائیویٹ اسکولوں کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۱۴۴۴۵ ابتدائی اسکول پرائیویٹ ہیں۔ ہر اسکول میں اوسطاً ۳۰۰ طلبا ہیں۔ ثانوی پرائیویٹ اسکولوں کی تعداد ۴۰۵۳ ہے۔ ہر ایک میں اوسطاً ۲۰۰ طلبا ہیں۔ ۱۹۶۳ء میں امریکہ میں ہر سات طلبا میں سے

ایک پرائیویٹ ابتدائی یا ثانوی اسکول میں پڑھتا تھا۔

• کتنے فیصد امریکی طلبا پبلک اسکولوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

ابتدائی اور ثانوی جماعتوں کے ۸۵ فیصد طلبا پبلک اور ۱۵ فیصد پرائیویٹ اسکولوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے ساٹھ فیصد طلبا پبلک کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اور ۴۰ فیصد پرائیویٹ اداروں میں پڑھتے ہیں۔

• امریکہ کی تعلیم کی توسیع میں پرائیویٹ اسکولوں کی کیا اہمیت ہے؟

ان اسکولوں کی جو ریاستی اور مقامی حکومتوں کے ماتحت نہیں ہیں، اہمیت یہ ہے کہ انھوں نے امریکی تعلیم کو تنوع دیا اور نئی نئی باتوں سے روشناس کرایا۔ اس طرح پرائیویٹ اسکول پبلک اسکولوں کی خامیوں کو پورا کرتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر اسکول خداداد قابلیت والے طلبا کے لئے خاص سہولیات فراہم کرتے ہیں لہٰذا تعلیمی میدان میں ہونے والی ترقیوں میں پیش پیش رہتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ابتدائی اور ثانوی اسکولوں کی تعداد کتنی ہے؟

ابتدائی اسکولوں کی تعداد ۸۸۶۰۰ اور ثانوی اسکولوں کی ۳۰۵۰۰ ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں کتنے طلبا زیرِ تعلیم ہیں؟

ریاست ہائے متحدہ کے اسکولوں میں ۵۳۹۳۵۰۰۰ طلبا زیرِ تعلیم ہیں۔ یہ تعداد ریاستہائے متحدہ کی کل آبادی کی ایک چوتھائی سے زیادہ ہے۔ اس تعداد میں وہ لاکھوں افراد شامل نہیں ہیں جو تعلیم بالغان کے سلسلہ میں زیرِ تعلیم ہیں۔

اِبتدائی اور ثانوی تعلیم

• ریاستہائے متحدہ میں پبلک (یعنی سرکاری) اور پرائیویٹ ابتدائی اسکولوں کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں تقریباً ۸۲ ہزار ابتدائی اسکول اور لگ بھگ ۱۴ ہزار پرائیویٹ ابتدائی اسکول ہیں۔

• امریکی طلبا اسکول میں ہر سال اور ہر روز کتنا وقت گزارتے ہیں؟

عام طور پر سال میں دس ماہ پڑھائی ہوتی ہے۔ بچے ہفتہ میں پانچ دن سوموار سے شکروار تک اسکول جاتے ہیں۔ اسکول میں پڑھائی کا دن ۴۰ سے ۵۵ منٹ تک کے وقفوں میں منقسم ہوتا ہے۔

• امریکہ کے سرکاری ابتدائی اسکولوں کے کورس میں کون سے مضامین شامل ہوتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ابتدائی اسکولوں کے کورس میں زبان کا پڑھنا، لکھنا، ہجے کرنا اور ادب کا مطالعہ کرنا، سماجی مطالعے، حساب، سائنس، موسیقی اور آرٹ، صحت، جسمانی تعلیم اور اپنی حفاظت کے مضامین شامل ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ابتدائی اسکولوں میں فنون کی تعلیم کیسے دی جاتی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں بیشتر ابتدائی اسکول ہر درجے میں فن، موسیقی اور ڈرامے کی تعلیم دیتے ہیں۔ ایسی تعلیم کی عام خصوصیات یہ ہیں کہ طلبا کے آرٹ کے نمونوں کی اسکولوں میں نمائش کی جاتی ہے، اسکول کے پروگراموں میں اسکول کا آرکسٹرا تعاون دیتا ہے، اور طلبا کے ڈرامہ اور موسیقی کے پروگرام اسٹیج

کئے جاتے ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کے ابتدائی اسکولوں میں غیر ملکی زبانوں کی تعلیم دی جاتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے بیشتر ابتدائی اسکولوں میں غیر ملکی زبانوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔ غیر ملکی زبانوں میں ہسپانوی، فرانسیسی، جرمن اور روسی زبانیں بالترتیب زیادہ مقبول ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کے پبلک اسکولوں میں مذہبی تعلیم دی جاتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے اسکولوں کے نصاب میں مذہبی تعلیم کا مضمون شامل نہیں ہے۔ طلبا اسکول کے اوقات کے بعد مذہبی اسکولوں میں تعلیم حاصل کر سکتے ہیں یا پبلک اسکولوں کے بجائے چرچوں کی طرف سے چلائے جانے والے کل وقتی اسکولوں میں تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ناخواندگی کی شرح کیا ہے اور کتنے فیصد مرد اور عورتیں ناخواندہ ہیں؟

۱۹۲۰ء میں ریاستہائے متحدہ میں دس برس سے زیادہ عمر کی چھ فیصد آبادی ناخواندہ تھی۔ سنہ ۱۹۴۷ء میں ناخواندگی کی شرح ۳ فیصد تھی۔ ۱۹۵۲ء میں یہ شرح صرف ۲.۵ فیصد رہ گئی تھی۔ ۱۹۵۹ء میں چودہ برس سے زیادہ عمر کے ۲.۵ فیصد مرد اور ۱.۸ فیصد عورتیں اَن پڑھ تھیں۔

• کالج میں داخل ہونے سے قبل امریکی طلبا اسکولوں میں کتنا عرصہ گزارتے ہیں اور یہ عرصہ کس طرح منقسم ہوتا ہے؟

عام طور پر امریکی طلبا کالج میں داخل ہونے سے پہلے ۱۲ برس تک اسکولوں میں زیرِ تعلیم رہتے ہیں۔ کچھ علاقوں میں یہ عرصہ ابتدائی اسکول کے آٹھ برس اور

ہائی اسکول کے ۴ برس کے دو حصوں میں منقسم ہے۔ دوسرے علاقوں میں یہ عرصہ ابتدائی اسکول کے چھ برس، جونیئر ہائی اسکول کے تین برس اور سینئر ہائی اسکول کے تین برس میں منقسم ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں سرکاری اور پرائیویٹ ثانوی اسکولوں اور ان میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۲۵۳۵۰ پبلک اور تقریباً چار ہزار پرائیویٹ ثانوی اسکول ہیں۔ تقریباً ایک کروڑ ۶۷ لاکھ طلبا ثانوی اسکولوں میں یعنی اسکولی مدت کے نویں سے بارھویں برس تک تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک کروڑ چالیس لاکھ پبلک اسکولوں میں زیرِ تعلیم ہیں۔

• کتنے فیصد امریکی طلبا ثانوی تعلیم مکمل کرتے ہیں؟

ابتدائی اسکول کے آٹھ برس مکمل کرنے والے طلبا میں سے ۹۰ فیصد ثانوی اسکولوں میں داخل ہوتے ہیں۔ ان میں سے دو تہائی طلبا ہائی اسکول کی چار سالہ تعلیم مکمل کرتے ہیں۔

• ایک عام امریکی بالغ نے اسکولی تعلیم کے کتنے برس مکمل کئے ہیں؟

۱۹۶۳ء میں ایک عام امریکی بالغ نے اسکولی تعلیم کے ۱۱٫۴ برس مکمل کئے تھے۔ مردوں کے ۱۱٫۱ برس کے مقابلے میں امریکی عورتیں اسکولی تعلیم کے اوسطاً ۱۱٫۶ برس پورے کرتی ہیں۔ ۴۵ برس سے زیادہ عمر کے امریکیوں نے اوسطاً ۹٫۸ برس، ۲۵ سے ۴۴ برس تک کی عمر والوں نے اوسطاً ۱۲٫۲ برس تک اسکول میں تعلیم حاصل کی۔

• ایک یا دو پشت پہلے کے مقابلے میں آج ریاستہائے متحدہ میں کتنے فیصد نوجوان چار سالہ ہائی اسکول کی تعلیم مکمل کرتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ۱۹۵۷ء میں ۵۵ برس سے زیادہ عمر کے ۲۳ فیصد اور ۳۵

سے ۵۴ برس تک کی عمر کے ۴۴ فیصد کے مقابلے میں ۲۵ سے ۳۴ برس تک کی عمر کے ۵۸ فیصد لوگ ہائی اسکول کے سند یافتہ تھے۔

• کیا امریکی ہائی اسکولوں میں طلبا کو کالج میں بھیجنے کی تیاری کرائی جاتی ہے اور پیشہ ورانہ تربیت بھی دی جاتی ہے؟

عام طور پر امریکی ہائی اسکولوں میں چار سالہ تعلیمی مدت میں ہی طلبا کو کالج بھیجنے کی تیاری کرائی جاتی ہے اور پیشہ ورانہ تربیت بھی دی جاتی ہے۔ یہ طلبا کی اپنی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ ایسی تربیت حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ نہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کے ثانوی اسکولوں میں طلبا کے مضامین کون تجویز کرتا ہے؟

امریکی ثانوی طلبا کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ریاستی اور مقامی تعلیمی حکام کی طرف سے تجویز کئے گئے کچھ کورسوں کی تعلیم حاصل کریں۔ ایک سال بعد طلبا اپنی دلچسپی کے کچھ خاص مضامین کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس طرح اُن کو اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا موقع ملتا ہے۔ طلبا کا نصاب تعلیم خود طلبا اور اُن کے والدین، اسکول کے صلاح کار کے مشورہ سے منتخب کرتے ہیں۔

• کیا امریکہ کے تمام ثانوی اسکولوں میں ایک ہی نصاب تعلیم رائج ہے؟

امریکہ کے ثانوی اسکولوں میں ایک ہی نصاب تعلیم رائج نہیں ہے کیونکہ اس کا انتخاب ریاستی اور مقامی تعلیمی حکام کرتے ہیں۔ مزید برآں سائنس اور تجارت کے طلبا کا نصاب فنون اور سماجی علوم کے طلبا کے نصاب سے مختلف ہوتا ہے۔ اس کے باوجود قومی پلیشر اداروں، یکساں نصابی کتابوں، اعلیٰ تعلیمی اداروں اور قومی پیشوں میں داخلہ کے لئے درکار معیاروں کی وجہ سے نصاب کچھ حد تک ایک ہی معیار کے مطابق ہیں۔

• کیا امریکی ثانوی اسکولوں میں عالمی ادب ایک علیحدہ مضمون ہے؟

امریکہ کے کئی بڑے بڑے ثانوی اسکولوں میں عالمی ادب ایک علیحدہ مضمون کی حیثیت سے پڑھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اونچے درجوں میں بھی انگریزی زبان کے کورس میں عالمی ادب کے متعلق چند موضوعات شامل ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کے ثانوی اسکولوں کے نصاب میں کون سے اہم فنّی مضامین شامل ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں اکثر ثانوی اسکولوں میں رنگ آمیزی، خاکہ نویسی، مصوّری، نقاشی، مجسمہ سازی، نمونے بنانا اور دستکاری کے کچھ اور فنون کی تعلیم دی جاتی ہے۔ عام طور پر فنی شاہکاروں کے محاسن دریافت کرنا اور تاریخِ فنون کا مطالعہ بھی شامل ہوتا ہے۔ مزید برآں بڑے بڑے اسکولوں میں فنِ تجارت، پوشاک کے نمونے تیار کرنے کا فن اور عمارتوں کی اندرونی سجاوٹ کا فن جیسے مخصوص مضامین کی تعلیم کا بھی انتظام ہوتا ہے۔

• کیا امریکی ثانوی اسکولوں کے طلبا کے لئے کسی غیر ملکی زبان کا پڑھنا لازمی ہے؟

کالج میں داخلہ لینے والے ثانوی اسکول کے طلبا کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی نہ کسی غیر ملکی زبان میں دو سال تک تعلیم حاصل کریں۔ مقبول ترین غیر مُلکی زبانیں ہسپانوی اور فرانسیسی ہیں۔ روسی زبان کی تعلیم دینے والے اسکولوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ ۶۶-۱۹۶۵ء میں ریاستہائے متحدہ کے سرکاری ثانوی اسکولوں میں دس لاکھ سے بھی زیادہ طُلبا غیر ملکی زبانیں سیکھ رہے تھے۔

• امریکی ثانوی اسکولوں میں سائنس کی تعلیم کہاں تک دی جاتی ہے؟

سائنس کی تعلیم کے لحاظ سے امریکی ثانوی اسکول آج کل عبوری

دور سے گزر رہے ہیں۔ آج کل اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ طلبا کو سائنس کے بنیادی اصولوں کی تعلیم دی جائے۔ ان اصولوں کے فوری تکنیکی استعمال پر کم زور دیا جاتا ہے۔ ثانوی اسکولوں کے ابتدائی درجوں میں سائنس ایک عام مضمون کی طرح پڑھائی جاتی ہے جبکہ اونچے درجوں میں علمِ حیات، علمِ کیمیا، اور علم طبیعیات کے خاص نصابوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔

• **ریاستہائے متحدہ کے ایک ثانوی اسکول میں علمِ طبیعیات کے مضمون کے لئے عام طور پر کتنا وقت مخصوص ہے؟**

بیشتر امریکی ثانوی اسکولوں میں علمِ کیمیا اور علمِ طبیعیات کے کورسوں پر طلبا ایک ہفتہ میں مجموعی طور پر پانچ گھنٹے فی مضمون صرف کرتے ہیں۔ ان میں باقاعدہ کلاسیں اور بحث مباحثہ کے پیریڈ اور تجربات کرنے کے لئے نوے نوے منٹ کے دو وقفے شامل ہیں۔

• **ثانوی اسکولوں میں کون سے تجارتی مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے؟**

ریاستہائے متحدہ کے ثانوی اسکولوں میں مندرجہ ذیل تجارتی مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے:۔

ٹائپ کا تین سالہ کورس، شارٹ ہینڈ (مختصر نویسی) کا دو سالہ کورس، کھاتہ نویسی کا تین سالہ کورس، عام بزنس، کاروباری حساب کتاب، کاروباری قانون، کاروباری انگریزی، اور معاشی جغرافیہ۔ ان میں سے کتنے مضامین ایک ہی اسکول میں پڑھائے جاتے ہیں، اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ اسکول کتنا بڑا ہے اور وہ کہاں واقع ہے۔

• **ریاستہائے متحدہ میں تجارتی اور صنعتی اسکولوں میں سازوسامان اور تربیت**

دینے والوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں تجارتی اور صنعتی اسکولوں میں تربیت دینے والے معلم اپنے اپنے مضمون کا کافی تجربہ رکھتے ہیں۔ شام کی کلاسیں پڑھانے والے زیادہ تر معلم قریبی صنعتی کارخانوں میں کل وقتی ہنرمند کاریگر ہوتے ہیں۔ یہ اسکول صنعتی کارخانوں میں استعمال ہونے والے تمام کل پرزوں سے لیس ہوتے ہیں۔

• ثانوی اسکولوں کے طلبا نصابی تعلیم کے علاوہ کن سرگرمیوں میں حصّہ لیتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے ثانوی اسکولوں کے طلبا نصابی تعلیم کے علاوہ مندرجہ ذیل سرگرمیوں میں حصّہ لیتے ہیں:۔

طلبا کی حکومت، تصنیف و تالیف، کھیل کود، فنون، بحث مباحثہ، لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے مختلف قسم کے کلب، فوٹو گرافی یا ریڈیو جیسے تفریحی مشغلوں سے متعلق کلب، تخلیقی مضمون نگاری، ڈرامہ یا فرانسیسی زبان جیسے نصابی مضامین سے متعلق کلب۔

• ریاستہائے متحدہ کے ثانوی اسکولوں میں طلبا کی خودمختار حکومت کی نوعیت اور مقصد بیان کیجئے۔

ثانوی اسکولوں میں طلبا کی خودمختار حکومت عام طور پر ایک غیر سیاسی کونسل کے توسط سے کام کرتی ہے۔ اس کونسل کے اراکین اپنی ہردلعزیزی کی بنیاد پر منتخب ہوتے ہیں۔ منتخب طلبا کی خودمختار حکومت کا مقصد ان کو ایسا تجربہ حاصل کرانا ہے جو بعد میں ملک کے بالغ شہری اور ووٹ کے حقدار بننے پر ملک کے جمہوری نظام میں ان کو پُراثر حصّہ لینے کے لئے تیار کر سکے۔

• ریاستہائے متحدہ کے ثانوی اسکولوں میں مباحثہ کرنے والی انجمنوں کے مقاصد بیان کیجئے۔

ثانوی اسکولوں میں مباحثہ کرنے والی انجمنوں کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:۔

طلبا کے اندر عام لوگوں کے سامنے تقریر کرنے، دلیلیں پیش کرنے اور بحث کرنے کی صلاحیتیں پیدا کرنا۔

شہری، قومی اور عالمی مسئلوں اور سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں سے طلبا کی دلچسپی میں اضافہ کرنا۔

طلبا کے اندر اہم مسائل کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

ایک شہری اور ووٹ دینے کے حقدار کی حیثیت سے طلبا کے اندر مستقبل میں سیاسی اور سماجی فیصلے کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

• نوجوان طلبا کو اپنی سائنسی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لئے کون سے مواقع میسّر ہیں؟

امریکہ کے چھوٹے چھوٹے شہروں میں ہزاروں کی تعداد میں سائنسی میلے منعقد ہوتے ہیں جن میں امریکی نوجوان طلبا کو اپنے سائنسی کمالات اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے مواقع ملتے ہیں۔ ان سائنسی میلوں کا اہتمام یونیورسٹیوں، صنعتی اداروں، پیشہ ور اور سماجی اداروں، اور اخباروں کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ سائنس کے میدان میں اُبھرنے والے طلبا کو نجی صنعتوں، ایوان ہائے تجارت، تعلیمی اداروں کی طرف سے انعامی وظیفے دیتے جاتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے ابتدائی اور ثانوی اسکولوں میں کتب خانے موجود ہیں؟

۴۵ فی صد ابتدائی اسکولوں کی اپنی اپنی لائبریری ہے۔ باقی ۵۵ فی صد

اسکول کلاس روم، لائبریریوں، پبلک لائبریریوں اور چلتے پھرتے کتب خانوں سے مستفید ہوتے ہیں۔
۹۸ فیصد ثانوی اسکولوں کے اپنے کتب خانے ہیں۔

• امریکی اسکولوں میں سائنس کی تعلیم کے لئے کونسے نئے طریقے اپنائے جارہے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے اسکولوں میں فلموں، ٹیلی ویژن اور ٹیپ ریکارڈروں کی مدد سے سائنس کے مضامین کی کامیاب تعلیم کا سلسلہ جاری ہے۔ کمرۂ جماعت میں استعمال کرنے کے لئے خاص طور پر چھوٹے چھوٹے رسالے شائع کئے جاتے ہیں جو سائنسی مواد کو خوبصورت اور پرکشش پیرائے میں پیش کرنے میں معلموں کی مدد کرتے ہیں۔ علم طبیعیات، ریاضی اور کیمیا میں نئے نصابوں کا تجربہ کیا جارہا ہے اور تجربات کرنے کے لئے طلبا کو سستا اور انوکھا سازوسامان مہیا کیا جارہا ہے۔

• اسکول میں دوپہر کا کھانا مہیّا کرنے کا پروگرام کیا ہے؟ کتنے طلبا اس سے مستفید ہوتے ہیں؟

قانون برائے قومی اسکول لنچ کی رُو سے وفاقی حکومت ریاستوں کو امدادی عطیہ جات اور دوسرے طریقوں سے مالی امداد مہیّا کرتی ہے تاکہ وہ اسکولوں میں بغیر کسی منافع کے لنچ مہیا کرنے کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے اور اس کی توسیع کے لئے خوراک کی رسد اور دوسری سہولیات کا انتظام کرسکیں۔ اچھی اور غذائیت سے پُر خوراک پر خاص دھیان دیا جاتا ہے۔ تقریباً ایک کروڑ ساٹھ لاکھ بچے روزانہ اس پروگرام سے مستفید ہوتے ہیں۔ مزید برآں لاکھوں طلبا ایسے دوسرے پروگراموں سے مستفید ہوتے ہیں جن کا انتظام کلیتاً مقامی مالی ذرائع سے کیا جاتا ہے۔

• اسکولوں میں رہنمائی کرنے والے مشیر کیا کام کرتے ہیں؟

امریکی اسکولوں میں رہنمائی کرنے والے مشیر ایک ایک طالب علم کا پورا پورا مطالعہ کرتے ہیں اور اس کو نصابی مضامین اور غیر تعلیمی سرگرمیوں کے انتخاب، آئندہ تعلیم کے منصوبوں اور عملی زندگی میں داخل ہونے کے لئے مفید مشورے دیتے ہیں۔ یہ مشیر طلبا کے انفرادی مسائل اور صلاحیتوں کے متعلق طالب علم، اس کے والدین اور معلموں سے صلاح مشورہ کرتے ہیں۔ مشیروں کا کام صرف صلاح دینا ہے، آخری فیصلہ خود طالب علم اور اس کے والدین کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔

• ذہنی اور جسمانی طور پر معذور طلبا کے لئے امریکی اسکولوں میں کونسی سہولیات موجود ہیں؟

جسمانی طور پر معذور یا ذہنی طور پر پچھڑے ہوئے طلبا کے لئے ریاستی اور مقامی اسکولوں میں کئی اقسام کی خاص سرگرمیاں عمل میں لائی جاتی ہیں۔ تقریباً تمام ریاستوں اور بیشتر اسکولوں میں معذور بچّوں کے ساتھ کام کرنے والے تجربہ کار معلم موجود ہوتے ہیں۔ رہائشی اسکولوں یا دن میں کھلنے والے خاص اسکولوں میں کچھ معذور بچّوں کے لئے تعلیم کا انتظام کیا جاتا ہے۔ دوسروں کے لئے باقاعدہ اسکولوں میں علیحدہ جماعتیں لگتی ہیں۔ کئی بچّوں کو تربیت یافتہ مُعلّم اُن کے گھر جا کر زیور تعلیم سے آراستہ کرتے ہیں۔ کئی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں مَعذُور بچّوں کے معلّموں کی تربیت کے لئے خاص کورس پڑھائے جاتے ہیں۔

• کیا غیر معمولی قابلیت والے امریکی طلبا کی طرف خاص دھیان دیا جاتا ہے؟

غیر معمولی قابلیت والے امریکی طلبا کی طرف روز افزوں زیادہ دھیان دیا

جارہا ہے۔ ہوشیار بچوں کو ابتدائی یا ثانوی اسکول کے کسی درجے ایک ہی بار پاس کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ غیر معمولی قابلیت والے طلبا کے لئے کئی اسکولوں میں خاص کلاسیں اور کورس جاری ہیں۔ سائنس میں ہوشیار ثانوی اسکول کے طالب علم کالج کی سطح پر سائنس کے مضمون کی خاص تربیت حاصل کرتے ہیں اور خدادا قابلیت والے طلبا خاص جماعتوں میں تعلیم حاصل کرسکتے ہیں۔

• ۱۹۶۵ء کا قانون ابتدائی وثانوی تعلیم کیا ہے؟

۱۹۶۵ء کے قانونِ ابتدائی وثانوی تعلیم کی رو سے پبلک اور پرائیویٹ اسکولوں کو وفاقی امداد دی جاتی ہے۔ اس قانون کی کچھ دفعات یہ ہیں:۔

۱۔ دو ہزار ڈالر سے کم سالانہ آمدنی والے کنبوں کے بچوں پر ہونے والے فی کس تعلیمی اخراجات کی نصف رقم ادا کرنا۔ قانون کے نافذ ہونے کے بعد پہلے مالی سال میں اس مقصد کے لئے تقریباً ایک ارب ڈالر کی رقم مقامی اسکولی ڈسٹرکٹوں میں تقسیم کی جارہی ہے۔

۲۔ دس کروڑ ڈالر کی رقم ریاستوں میں تقسیم کی گئی ہے تاکہ وہ اسکولوں کی لائبریریوں کے لئے کتابیں اور دیگر سامان مہیا کریں۔

۳۔ مقامی اسکولی حلقوں کو دس کروڑ ڈالر دئے گئے ہیں تاکہ اضافی تعلیمی مرکزوں کو وجود میں لایا جائے۔

اعلیٰ تعلیم

• کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلبا کی تعداد کتنی ہے؟

۱۹۶۵ء میں تقریباً ۵۴ لاکھ نوجوان کالجوں اور یونیورسٹیوں میں زیرِ تعلیم تھے۔ ان میں سے ۳۶ لاکھ انڈر گریجویٹ تھے۔ یہ تعداد ریاستہائے متحدہ میں ۱۸ سے ۲۱ برس تک کی کل آبادی کی ایک تہائی ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں ثانوی اسکول کی تعلیم مکمل کرنے والے پچاس فیصد طلبا اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ لیتے ہیں۔ گذشتہ دس برس میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخل ہونے والے طلبا کی تعداد میں ۳۵ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ آیندہ دس برس کی مدت میں یہ اضافہ ۷۵ فیصد ہونے کی توقع ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے کتنے طلبا کم آمدنی والے کنبوں کے چشم و چراغ ہوتے ہیں؟

۱۹۵۷ء میں امریکی یونیورسٹیوں کے مختلف طبقوں کے پندرہ ہزار طلبا کا جائزہ لینے سے پتہ چلا کہ ان میں ۱۹ فی صد طلبا تین ہزار ڈالر سے کم سالانہ آمدنی والے کنبوں سے تعلق رکھتے تھے جو کل آبادی کی ۲۶ فیصد ہیں، ۳۱ فیصد طلبا تین ہزار سے پانچ ہزار ڈالر سالانہ آمدنی والے کنبوں میں سے تھے جو کل آبادی کا ۲۴ فی صد ہیں اور ۵۰ فی صد طلبا پانچ ہزار ڈالر سے زیادہ سالانہ آمدنی والے کنبوں کے چشم و چراغ تھے جو کل آبادی کا ۴۰ فیصد ہیں۔

• سب سے بڑے اعلیٰ تعلیمی ادارے کون سے ہیں؟

۱۹۶۴ء میں ریاستہائے متحدہ میں سب سے بڑے پانچ اعلیٰ تعلیمی ادارے مندرجہ ذیل تھے:۔

کیلیفورنیا یونیورسٹی (۶۱۷۰۰ طلبا)؛ مینیسوٹا یونیورسٹی (۴۹۲۲۸ طلبا)؛ نیو یارک یونیورسٹی (۳۹۴۹۷ طلبا)؛ نیو یارک اسٹیٹ یونیورسٹی

(۶۵۰۹۹ طلبا) اور نیو یارک سٹی یونیورسٹی (۳۰۸۳۱ طلبا)

• کالجوں اور یونیورسٹیوں کے کل وقتی طلبا کی تعداد کتنی ہے؟

امریکی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں زیرِ تعلیم ہر چار طلبا میں سے تین کل وقتی طالب علم ہیں۔

• کتنے امریکی طلبا کالجوں میں تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ملازمت کرتے ہیں؟

کالجوں کے تقریباً ۶۰ فیصد طلبا تعلیمی سال کے دوران میں کوئی نہ کوئی ملازمت کرتے ہیں۔ اس سے کئی طلبا اپنے تعلیمی اخراجات پورے کرتے ہیں اور کچھ اپنا معیارِ زندگی بلند کرتے ہیں۔ ان طلبا کی ملازمت عام طور پر پارٹ ٹائم ہوتی ہے۔

• امریکی یونیورسٹیوں اور کالجوں کی طرف سے کتنے وظیفے دیئے جاتے ہیں؟

سنہ ۶۴-۱۹۶۳ء کے تعلیمی سال میں ریاستہائے متحدہ کے ۱۱۷۱ کالجوں اور یونیورسٹیوں نے ۲۲۴۴۵۴ طلبا کو انڈر گریجویٹ وظیفے دیئے۔ ان تمام وظیفوں کا انتظام ان تعلیمی اداروں نے خود اپنے ذرائع سے کیا تھا۔ اس تعداد میں وہ ہزاروں وظیفے شامل نہیں ہیں جو مختلف اوقاف، اخوتی اداروں، مزدور انجمنوں اور انتظامیہ اور میونسپل اداروں کی طرف سے دیئے جاتے ہیں۔ اسی سال ۲۸۸۴۷۹ مزید طلبا کو تعلیمی اداروں کے پروگراموں میں کام دیا گیا جس کے عوض طلبا کو وظیفے دیئے گئے۔

• امریکی آرٹس کالج کے طلبا کے لئے کونسی بنیادی تعلیم ضروری ہے؟

امریکی آرٹس کالج کے ان طلبا کے لئے جو آرٹس میں ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں یہ ضروری ہے کہ وہ چار سالہ تعلیمی نصاب کے نصف پر مشتمل اہم اور بنیادی نصاب کی تعلیم حاصل کرے اور ساتھ ہی کچھ مضامین کے مخصوص نصاب کا

بھی مطالعہ کرے۔ ان مضامین میں انگریزی زبان کی گرامر اور ادب، غیر ملکی زبانیں، ریاضی، قدرتی علوم بشمول حیاتیات، علم کیمیا اور علم طبیعیات، سماجی علوم۔ بشمول تواریخ، معاشیات، سیاسیات یا عمرانیات، نفسیات، فلسفہ، دینیات اور جسمانی تعلیم شامل ہیں۔

• انڈر گریجویٹ طلبا کو کن سائنسی مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں انڈر گریجویٹ طلبا کے لئے سائنسی مضامین کا انحصار کالج یا یونیورسٹی کے طلبا کی تعداد اور اس کے سائنسی سازوسامان پر ہے۔ گذشتہ برس ایک سرکردہ یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل سائنسی مضامین کی تعلیم کا اہتمام کیا گیا تھا۔

فلکیات، ایسٹروفزکس، بایوکیمسٹری، غذائیت، حیاتیات، نباتیات، علم کیمیا، تنظیم جنگلات، ارضیات، موسمیات، معدنیات، ماہیت، بلوریات کا علم، پیٹرالوجی، پیٹروگرافی، مائیکروبائیولوجی، فزکس، مائیکروبائیولوجی، فلسفہ علم طبعی ...... عضویات، حیوانیات وغیرہ وغیرہ۔

• نفسیات سے متعلق نصاب میں کون سے مضامین شامل ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں نفسیات سے متعلق نصاب میں انڈر گریجویٹ طلبا کو مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے:۔

بچوں کی نفسیات، ادراک، محرکات، سیکھنے اور سوچنے کا عمل۔ خلافِ معمول نفسیات، تجرباتی نفسیات، نفسیاتی آزمائشیں و پیمائشیں، شخصیت، عضویاتی نفسیات، تاریخِ نفسیات، تعلیمی نفسیات، اختلائی نفسیات، سماجی نفسیات، حیوانی نفسیات، سماجی و نفسی ضبط کا شخصی حالات پر اثر، زمانہ حمل کی نفسیات اور تحلیل نفسی۔

• فلسفہ کے نصاب میں کون سے مضامین شامل ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں فلسفہ سے متعلق مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے:۔

منطق، فلسفۂ سائنس، فلسفۂ فن، فلسفۂ قانون، فلسفۂ دینیات، اشاریت، معنیٰ اور زبان، تاریخ کا اشارتی اور منطقی فلسفہ، تاریخ فلسفہ، نظریۂ علم، فلسفۂ وجود، فلسفۂ اخلاق، سماجی وسیاسی اخلاقیات، قدرت، انسان اور سماج، سماجی فلسفہ، قدیم وجدید فلسفی، مشرقی فلسفہ، نظریۂ عملیت، نظریۂ منطقی ثبوتیت۔

• ریاستہائے متحدہ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تاریخ کے نصاب میں کون سے مضامین شامل ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تاریخ سے متعلق مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے:۔

قدیم، وسطی، جدید اور ہمعصر تاریخ، امریکی تاریخ، دنیا کے اہم ترین خطّوں کی تاریخ، انفرادی ملکوں کی تاریخ جیساکہ برطانیہ، جرمنی، فرانس، روس اور چین، خاص ادوار کی تاریخ جیساکہ نشاۃ ثانیہ، دورِ روشن خیالی اور انقلابِ فرانس، تاریخ کے مختلف پہلوؤں کی تعلیم جیساکہ یورپ و امریکہ کی سماجی، معاشی، سیاسی اور عقلی تاریخ۔ اب ان اداروں میں ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کی تاریخ کے مضامین بھی شامل کئے جا رہے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں سماجیات یا عمرانیات کے نصاب میں کون سے مضامین شامل ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں عمرانیات کے نصاب کے کچھ مضامین مندرجہ ذیل ہیں:۔

عمرانی نظریہ، معاشرتی ڈھانچے، تقابلی سماجی ادارے، عمرانی تحقیق کے طریقے، دیہی اور شہری عمرانیات، شادی و کنبہ، معاشرتی بدنظمی، معاشرتی ردوبدل، اجتماعی اخلاق، گروہ بندیاں، صنعتی عمرانیات، اجتماعی تال میل، رائے عامہ، کمیونٹی اور اُس کا ماحول، پیدائش و موت کے اعداد و شمار اور آبادی، امریکی نسلی مسائل، جرم و سزا۔

زیادہ ترقی یافتہ نصاب میں یہ مضامین شامل ہیں:۔ عمرانیات میں تغیرات کا مطالعہ، رائے عامہ کی تشکیل اور زنجیر تحقیقاتی سوالنامے، تحقیق کے طریقے، انٹرویو کرنے اور انٹرویو کرنے والے کی تربیت، عمرانی تحقیق میں نمونوں کا سروے وغیرہ۔

• سیاسیات کے نصاب میں کون سے مضامین شامل ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں سیاسیات کے نصاب میں مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم کا اہتمام ہے:۔

امریکی حکومت، سیاسی پارٹیاں، قانون عامہ اور علم قانون، مقامی، ریاستی اور قومی سرکاری نظم و نسق، عالمی امور، سیاسی فکر و نظر کی تاریخ، امریکی سیاسی نظریہ، روسی سیاسی نظریہ، قانون سازی کا طریقہ، ریاستی اور مقامی طرزِ حکومت، حکومت اور انفرادی ملکوں اور جغرافیائی علاقوں کی سیاست، سیاسی اخلاقیات، تقابلی حکومت، سیاسی ادارے اور رائے عامہ۔

• عالمی امور کے نصاب میں کون سے مضامین شامل ہیں؟

عالمی امور کے نصاب میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں:۔

بین الاقوامی تعلقات، بین الاقوامی نظام، نظم و نسق اور قانون، اقوام متحدہ اور اس کی کارگزاری، ریاستہائے متحدہ کی خارجہ پالیسی، مخصوص قوموں اور علاقوں سے امریکہ کے تعلقات، روسی خارجہ پالیسی، بین الاقوامی معاشی تنظیمیں،

نوآزاد قوموں کا کردار۔

۰ امریکی کالجوں کے طلبا کون سی غیر ملکی زبانیں پڑھتے ہیں؟

کالج کے طلبا عموماً مندرجہ ذیل غیر ملکی زبانیں پڑھتے ہیں۔ یہ زبانیں ڈگریوں کی تعداد کے لحاظ سے ترتیب وار درج کی جارہی ہیں۔

فرانسیسی، ہسپانوی، لاطینی اور یا یونانی، اور روسی اور سلافی زبانیں۔ انجنیرنگ اور تکنیکی نصاب کے طلبا کو چھوڑ کر امریکہ کے آرٹس کالجوں میں تقریباً ۸۵ فیصد طلبا کے لئے کسی ایک غیر ملکی زبان کا پڑھنا لازمی ہے۔

تجارتی نظم و نسق کے نصاب میں کون سے اہم مضامین شامل ہیں؟

تجارتی نظم و نسق کے نصاب میں مندرجہ ذیل اہم مضامین شامل ہیں:۔

معاشیات، مالیات جس میں حساب کتاب بھی شامل ہے، پیداوار، خرید و فروخت، عملے کا انتظام، مزدوروں کے تعلقات، بیمہ، غیر منقولہ جائداد، ٹرانسپورٹ، شماریات، قانونِ تجارت، اور عام کاروباری نظم و نسق۔

۰ گھریلو معاشیات کے نصاب میں کون سے مضامین شامل ہیں؟

گھریلو معاشیات کے طلبا عام تعلیمی نصاب کے علاوہ مندرجہ ذیل مضامین کا مطالعہ کرتے ہیں:۔

بچوں کی نشو ونما، کنبے کے تعلقات، غذا اور غذائیت، صحت اور صفائی، گھر کا انتظام اور کنبہ کی معیشت، مکان کی تعمیر، مکان کی سجاوٹ اور پوشاک۔

۰ امریکہ میں سائنس کے انڈر گریجویٹ طلبا کو سند حاصل کرنے کیلئے کتنے سال تعلیم حاصل کرنی پڑتی ہے؟

عام طور پر امریکی طلبا کو زیادہ تر کورسوں میں سائنس کی سند حاصل کرنے کیلئے کالج کے چار سال کی تعلیم مکمل کرنی ہوتی ہے۔

• وہ تعلیمی معیار کون معین کرتا ہے جن پر پورا اُترنے پر ہی کالجوں اور یونیورسٹیوں کی سندیں تسلیم کی جاتی ہیں؟

ریاستی، علاقائی اور قومی پیمانوں پر تنظیمی اداروں کے معلّموں اور منتظمین کی انجمنیں ایسے معیار معین کرتی ہیں جن پر ان اداروں کا پورا اترنا ضروری ہوتا ہے تاکہ ان کی سندیں تسلیم کی جا سکیں۔ ان انجمنوں کی کمیٹیاں ان اسکولوں کے جو اپنی سندیں تسلیم کرانا چاہتے ہیں، نصاب کی، شعبۂ تعلیم اور لائبریری کے اوصاف، لیبارٹری اور دیگر سہولیات کی پوری پوری جانچ کرتی ہیں۔ وفاقی حکومت کا کوئی نمائندہ ان کمیٹیوں کا رکن نہیں ہوتا۔

• اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخل ہونے والے کتنے طلبا سندیں یا ڈگریاں حاصل کرتے ہیں؟

اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخل ہونے والے پچاس فیصد طلبا چار برس کی مدت میں ڈگری حاصل کر لیتے ہیں اس لئے سند حاصل کرنے کے لئے ان کو چار برس سے زیادہ عرصہ لگتا ہے۔ کچھ طلبا ایسے پیشہ ورانہ مضامین کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جن کے لئے سند کے لئے درکار چار برس سے کم عرصہ لگتا ہے۔ کچھ طلبا کالج کی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی کچھ عرصہ کے لئے ملازمت اختیار کرتے ہیں یا فوج میں بھرتی ہو جاتے ہیں اور پھر بعد میں سند کے لئے درکار مدت پوری کرتے ہیں۔

• کتنے امریکی بی اے پاس ہیں؟

آج ریاستہائے متحدہ میں تقریباً ایک کروڑ لوگوں نے کالج کی چار سالہ تعلیم مکمل کر کے بی۔ اے ڈگری حاصل کی ہوئی ہے۔

• اہم تعلیمی شعبوں میں کتنی بی اے اور اوّلین پیشہ ورانہ ڈگریاں ہر سال دی جاتی ہیں؟

• ۱۹۶۲ء میں ریاستہائے متحدہ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں نے ۴۲۰۴۸۵ بی اے اور اوّلین پیشہ ورانہ سندیں عطا کیں۔ ان میں سے ۹۷۵۰۷ شعبۂ ایجوکیشن میں، ۵۱۵۰۹ کامرس میں، ۵۹۳۴۸ عمرانی یا سماجی علوم میں، ۴۷۵۱۸ طبیعیات اور ریاضی میں، ۳۴۷۳۵ انجنیئرنگ میں، ۲۴۸۲۱ صحت سے متعلق پیشوں میں، ۲۶۵۸۷ انگریزی زبان اور صحافت میں، ۱۳۶۲۰ فنونِ لطیفہ میں، ۹۶۲۷ قانون میں، ۸۸۵۲ دینیات میں، ۹۶۸۳ نفسیات میں، ۷۶۴۴ زراعت میں، ۸۰۳۳ غیر ملکی زبانوں اور ادب میں دی گئیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کالجوں کے طلبا کو کس قسم کی حکومتِ خود اختیاری حاصل ہے اور کون سے امور اس کے دائرۂ اختیار میں آتے ہیں؟

طلبا کی خود مختار حکومت کا دائرۂ عمل مختلف تعلیمی اداروں میں مختلف ہوتا ہے۔ عام طور پر طلبا کے ہاتھوں میں غیر درسی امور کا انتظام ہوتا ہے لیکن کچھ اداروں میں منتخب شدہ طلبا کو تعلیمی انتظامیہ کمیٹیوں کے اجلاس میں شامل ہو کر درسی پالیسی کے متعلق اپنے نظریات پیش کرنے کا حق حاصل ہے۔ طلبا ڈارمیٹریوں کی کونسلیں اور آپسی تعلقات کو استوار کرنے والی کونسلیں قائم کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کے کالجوں میں موسیقی سے متعلق کونسی سرگرمیاں عام ہیں؟

کالج کے طلبا موسیقی سے متعلق مندرجہ ذیل سرگرمیوں میں حصّہ لیتے ہیں:۔

مذہبی گیت گانے کے کلب، آرکسٹرا اور اوپیرا کلب، ریاستہائے متحدہ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تقریباً ۷۰۰ سمفنی بینڈ اور آرکسٹرا، ۱۸۰۰ بھجن منڈلیاں اور ۲۵۰۰ چیمبر میوزک گروپ موجود ہیں۔ تقریباً ۲۰۰ کالج ایسے ہیں جن میں طلبا کی طرف سے اوپیرا پیش کئے جاتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کالجوں کے کھیل کود کے مقابلوں میں طلبا کو ان سے اہم

کھیلوں میں حصّہ لیتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں کالجوں کے کھیل کود کے مقابلوں میں طلبا مندرجہ ذیل اہم کھیلوں میں حِصّہ لیتے ہیں :-

فٹ بال، باسکٹ بال، دوڑنا اور جمپ لگانا، کشتی چلانا، بیس بال، ہاکی، گاف، تیراکی ٹینس، جمناسٹک، مُکہ بازی، کُشتی اور ساکر۔ اِن تمام کھیلوں میں فٹ بال اوّل نمبر پر ہے۔ دو بڑی یونیورسٹیوں کے درمیان فٹ بال کا میچ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اب باسکٹ بال کا کھیل بھی مقبول ہو رہا ہے اور اس کے میچ میں بھی فٹ بال کے میچ کی طرح ہزاروں شائقین جمع ہوتے ہیں۔ کالجوں کے دوسرے کھیلوں کے مقابلوں میں بہت کم شائقین نظر آتے ہیں۔ شائقین کی تعداد ملک کے مختلف حِصّوں میں رقبہ پر منحصر ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخل ہونے والے طلبا میں ۵۰ فیصد لڑکیاں ہوتی ہیں۔ ان میں سے ۹۰ فیصد مخلوط اداروں میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں گریجویٹ لڑکیاں کس قسم کے پیشے اختیار کرتی ہیں؟

کالجوں میں تعلیم حاصل کرنے والی زیادہ تر امریکی لڑکیاں ٹیچر بنتی ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں گیارہ لاکھ گیارہ ہزار عورتیں ٹیچر اور پروفیسر ہیں۔ ان کے علاوہ پانچ لاکھ ۷۷ ہزار پیشہ ور نرسیں، ۸۰۴۸۰ اکاؤنٹنٹ اور آڈیٹر، ۸۵۰۰۰ سماجی ورکر، ۲۴۴۰۰ لائبریرین ۵۶۰۰ افسر لیشن اور ۷۵۰۰ وکیل اور جج ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں کتنی لائبریریاں ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ۲۱۰۰ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لائبریریاں ہیں جن پر سالانہ تقریباً ساڑھے چھ کروڑ ڈالر نئی کتابیں، رسالے وغیرہ خریدنے پر

خرچ کیئے جاتے ہیں۔ طلبا اور ٹیچر ان سے مفت استفادہ کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں سب سے بڑی لائبریریاں کونسی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں سب سے بڑی یونیورسٹی لائبریریاں یہ ہیں:۔
ہارورڈ (۱۰۷ لاکھ کتابیں)، ییل (۷۰۴ لاکھ کتابیں)، ابی نائس یونیورسٹی (۳۶ لاکھ کتابیں)، مچی گن یونیورسٹی (۳۱ لاکھ کتابیں)، کولمبیا (۳۰ لاکھ کتابیں)، کیلیفورنیا برکلی یونیورسٹی (۲۸ لاکھ کتابیں)، کارنیل (۲۴ لاکھ کتابیں)، سٹینفورڈ (۲۴ لاکھ کتابیں)، شگاگو یونیورسٹی (۲۳ لاکھ کتابیں)، بلینی سوٹا یونیورسٹی (۲۲ لاکھ کتابیں)

• سماجی علوم کے گریجویٹوں کے لئے کون سے ذرائع معاش موجود ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں سماجی یا عمرانی علوم کے گریجویٹ سرکاری دفاتر کے سماجی، معاشی اور سیاسی شعبوں میں ملازمت اختیار کر سکتے ہیں۔ غیر سرکاری صنعتی اداروں میں معاشی امور کے مشیر، منتظم کے عہدے، مزدوروں اور صارفین کے ساتھ صنعتی اداروں کے تعلقات، صارفین کو صنعتی اشیا سے روشناس کرنے اور صارفین کی ضروریات معلوم کرنے، اور غیر سرکاری صنعت کے حق میں نفسیاتی، سماجی، معاشی اور سیاسی رجحانات کے متعلق صلاح مشورہ دینے اور ان کی تحقیق کرنے کے عہدے قبول کر سکتے ہیں۔ معاش کے دوسرے ذرائع میں پرائیویٹ فاؤنڈیشنوں اور سماجی زندگی کے تمام پہلوؤں کو بہتر بنانے والے اداروں میں ملازمت شامل ہے۔ مزید برآں گریجویٹ یونیورسٹی میں معلمی یا تحقیق کا کام جاری رکھ سکتے ہیں یا پرائیویٹ اداروں میں تحقیق کا کام کر سکتے ہیں۔

• علم و ادب کے مضامین میں ڈگری یافتہ طلبا کے لئے معاش کے کون سے ذرائع موجود ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں علم و ادب کے مضامین میں ڈگری یافتہ طلبا کیلئے غیر سائنسی

ذرائع معاش کی ایک لمبی چوڑی دنیا موجود ہے۔ ایسے طلبا فوری طور پر معلمی، کاروبار یا سرکاری ملازمت اختیار کر سکتے ہیں۔ ان مضامین میں ڈگری یافتہ بیشتر طلبا زندگی میں داخل ہونے سے پہلے تعلیم، بزنس، قانون، نظم و نسق یا دوسرے پیشوں میں پوسٹ گریجویٹ تربیت پانا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

• غیر ملکی زبانوں میں مہارت حاصل کرنے والے طلبا کیلئے کون سے ذرائع معاش موجود ہیں؟

غیر ملکی زبانوں میں مہارت حاصل کرنے والے امریکی طلبا کے لئے بنیادی طور پر معلمی اور تحقیق کے کام موزوں ہیں۔ سرکاری ملازمت کے مختلف شعبوں میں ملازمت کرنے والوں کے لئے کسی غیر ملکی زبان کا علم ایک قیمتی سرمایہ تصور کیا جاتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں گریجویٹ طلبا کو کتنی فیلوشپ دی جاتی ہیں؟

گریجویٹ طلبا کو جو اپنی تعلیم جاری رکھنا چاہتے ہیں تقریباً .... ۳ ہزار فیلوشپ مل سکتی ہیں۔ مزید برآں کافی تعداد میں طلبا اپنے تعلیمی اخراجات جز وقتی ریسرچ اسسٹنٹ یا معلم کی حیثیت سے یا کسی اور پیشے یا تجارت میں کام کر کے پورے کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ایم اے کی ڈگری کا کیا مطلب ہے؟

عام طور پر آرٹ یا سائنس میں ماسٹر کی ڈگری اس طالب علم کو دی جاتی ہے جو بی۔ اے کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد ریاستہائے متحدہ کے کسی اعلیٰ تعلیمی ادارے میں کم سے کم ایک برس تک اعلیٰ تعلیم کا کورس مکمل کرتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہر سال کتنی ایم اے ڈگریاں اور ڈاکٹریٹ (پی۔ ایچ۔ ڈی) دی جاتی ہیں؟

۶۳-۱۹۶۲ء میں ۹۱ ہزار ایم۔ اے ڈگریاں اور ۱۳ ہزار ڈاکٹریٹ دی گئی تھیں۔

• ایم اے ڈگریاں زیادہ تر کن شعبوں میں دی جاتی ہیں؟

۱۹۶۲-۶۳ء میں جن پانچ شعبوں میں سب سے زیادہ ڈگریاں دی گئیں وہ بالترتیب اس طرح ہیں :- ایجوکیشن ، انجنیئرنگ ، سماجی علوم ، بزنس و تجارت اور طبیعی علوم۔

• پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لئے ضروری شرائط کیا ہیں؟

ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری کے لئے کالج میں سات سال کی اعلیٰ تعلیم کا کورس مکمل کرنا ضروری ہے۔ مزید برآں طالب علم کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے خاص مضمون اور متعلقہ مضامین میں مخصوص امتحانات پاس کرنے کا کم سے کم دو غیر ملکی زبانوں میں اپنی علمیت کا ثبوت دے اور کسی ملک پر آزادانہ تحقیق مکمل کرے جو علمی اہمیت کی حامل ہو۔ ۱۹۶۴-۶۵ء میں پی ایچ ڈی کی ۱۵۳۰۰ ڈگریاں دی گئیں۔ ۱۹۶۳-۶۴ء میں ۱۴۴۹۰ ڈگریاں دی گئی تھیں جن میں سے ۱۵۳۵ ڈگریاں لڑکیوں نے حاصل کی تھیں۔

• ریاستہائے متحدہ کی یونیورسٹیاں ڈاکٹر کی کون سی ڈگریاں دیتی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں علم طب میں ڈاکٹر کی سند تمام پیشہ ورانہ سندوں میں اول درجہ رکھتی ہے۔ لیکن اسے حاصل کرنے کے لئے ایک عام اول یا دوم درجہ کی ڈگری کے مقابلے میں طویل تربیت درکار ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کی دوسری مثالی ڈگریاں عام طور پر یا تو پی ایچ ڈی (ڈاکٹر آف فلاسفی) ہوتی ہیں یا ای ڈی ڈی (ڈاکٹر آف ایجوکیشن) ہیں۔ ڈاکٹر کی مزید ڈگریاں ان مضامین میں دی جاتی ہیں :- سائنس قانون، علم لائبریری، موسیقی، دینیات، علم و ادب، پیشہ ورانہ ڈاکٹر کی ڈگریوں میں دندان سازی کی ڈگری اور ویٹرنری سائنس کی ڈگری شامل ہے۔

• بنیادی طبی علوم میں ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کرنے کیلئے طلباء کو کتنا عرصہ لگتا ہے؟

علم عضویات اور علم جراثیم جیسے بنیادی طبی علوم میں ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کرنے والے طلبا کو عام طور پر انڈر گریجویٹ اسکول اور پوسٹ گریجویٹ مطالعہ میں چار چار سال کا عرصہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ سنہ ۶۳-۱۹۶۲ء میں بنیادی طبی علوم میں ۱۳۳۸ طلبا نے ڈاکٹر کی ڈگریاں حاصل کیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں انجنیرنگ کالجوں سے کتنے طلبا گریجویٹ کی ڈگری حاصل کرتے ہیں؟

سنہ ۱۹۶۲ء میں انجنیرنگ میں ۳۵۷۴۳ بیچلر کی، ۸۹۰۹ ماسٹر کی اور ۱۲۵۷ ڈاکٹر کی ڈگریاں عطا کی گئیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں طب اور دندان سازی سے متعلق اسکولوں کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں دندان سازی میں ڈاکٹر کی ڈگری دینے والے ۴۷ اور علم طب میں ڈاکٹر کی ڈگری دینے والے ۸۲ اسکول ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے فزیشن اور دندان ساز گریجویٹ بنتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں سنہ ۶۳-۱۹۶۲ء میں ۷۲۷۸ فزیشنوں اور ۳۱۹۱ دندان سازوں نے گریجویٹ کی سندیں حاصل کیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے اسکولوں میں نرسنگ کی تعلیم دی جاتی ہے اور ہر سال کتنی نرسیں تربیت حاصل کرتی ہیں؟

امریکی ہسپتالوں سے وابستہ تقریباً ۹۴۰ اسکولوں اور دو سو کالجیئٹ اسکولوں میں نرسنگ کی تربیت دی جاتی ہے۔ ہر سال کوئی ۴۵۰۰۰ ہائی اسکول پاس طالبات نرسنگ کے تربیتی کورسوں میں داخلہ لیتی ہیں، اور تقریباً ۳۱ ہزار باقاعدہ نرس کی سند حاصل کرتی ہیں۔ ان میں تقریباً ۲۴ ہزار ایسی طالبات ہوتی ہیں جن کو ہسپتال

سے متعلق تین سال کا بنیادی کورس مکمل کرنے کے بعد ڈپلوما دیا جاتا ہے اور سات ہزار ایسی طالبات ہوتی ہیں جن کو چار سالہ کالج کا کورس مکمل کرنے پر نرسنگ کے ڈپلوما کے ساتھ سائنس میں گریجویٹ کی سند بھی دی جاتی ہے۔ اب طالبات کالج کی ڈگری کی جانب زیادہ رجوع کرنے لگی ہیں کیونکہ نرسنگ کے اعلیٰ عہدوں کے لئے سند کا ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

• صحت عامہ میں سند یافتہ لوگوں کے لئے کون سے ذرائع معاش موجود ہیں؟

صحت عامہ میں سند یافتہ لوگ وفاقی، ریاستی اور مقامی حکومتوں کے صحت عامہ کے محکموں میں، صحت کے متعلق پرائیویٹ رضا کارانہ تنظیموں میں، ایسے صنعتی اداروں میں جو اپنے ملازمین کی صحت کی حفاظت کے محکمے قائم کرتی ہیں، سرکاری اسکولوں میں اور بڑے بڑے ہسپتالوں میں ملازمت اختیار کر سکتے ہیں۔ ایسے لوگ معلمی اور تحقیق کا کام بھی کر سکتے ہیں۔

• علم زراعت میں ڈگری کورسوں کی تعلیم دینے والے اداروں کی تعداد بتائیے۔

۸۶ زراعتی کالجوں سمیت ریاستہائے متحدہ میں کوئی ۱۳۰ اعلیٰ تعلیمی ادارے ایسے ہیں جو زراعتی علوم میں بی اے تک کی تعلیم دیتے ہیں۔ ان میں ۶۰ ادارے ایسے ہیں جو ایم اے تک کی تعلیم دیتے ہیں اور ۲۷ ادارے تو ڈاکٹر کی ڈگری بھی دیتے ہیں۔ مزید برآں ۱۱ ادارے کالج کی سطح تک زراعتی تعلیم دیتے ہیں۔ لیکن یہ تعلیم چار سال سے کم عرصہ کی ہوتی ہے اس لئے یہ ادارے ڈگری نہیں دے سکتے۔ ۶۴-۱۹۶۳ء میں علم زراعت میں ۷۴۷۴ بی اے، ۱۱۴۵ ایم اے اور ۸۸۴ ڈاکٹر کی ڈگریاں دی گئیں۔

• زراعتی کالجوں سے سند حاصل کرنے والوں کے لئے کون سے

ذرائع معاش موجود ہیں؟

زراعتی کالجوں میں طلبا کو جو علمی اور تکنیکی تعلیم دی جاتی ہے اُس کا مقصد اُن کو شعبۂ زراعت میں تحقیق، معلمی اور سائنسی ترقی کے کام کے لئے تیار کرنا ہوتا ہے۔ کئی سند یافتہ طلبا اپنے فارموں پر کام کرنے کے لئے چلے جاتے ہیں۔

• بزنس ایڈمنسٹریشن کے اسکولوں کے گریجویٹوں کے لئے کون سے ذرائع معاش موجود ہیں؟

بزنس ایڈمنسٹریشن کے اداروں سے سند یافتہ طلبا کے معاش کے لئے کئی میدان ہیں جن میں خاص خاص یہ ہیں:-

بلینکنگ، اکاؤنٹنگ یا حساب کتاب، تجزیہ سرمایہ کاری، بیمہ، مارکیٹنگ، ایڈورٹائزنگ، پیداوار کی تنظیم، نقل و حمل، مزدور اور عملہ کے تعلقات، اشیا کی خرید، پھٹکل فروشی اور عام کاروباری نظم و نسق۔

• پبلک ایڈمنسٹریشن کے اسکولوں سے گریجویٹوں کے لئے کون سے ذرائع معاش موجود ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں پبلک ایڈمنسٹریشن کے گریجویٹ مندرجہ ذیل شعبوں میں ملازمت اختیار کر سکتے ہیں:-

ریاستہائے متحدہ کی خارجہ سروس، سول سروس میں مختلف اسامیاں مثلاً ایڈمنسٹریٹو افسر، ایگزیکٹو افسر، سماجی تجزیہ کا ماہر، ماہرِ بجٹ، تنظیم اور طریقِ کار کا تجزیہ کرنے والا، ماہرِ اطلاعات، اور افسر عملہ نیز ریاستی، مقامی اور میونسپل حکومتوں میں اسی قسم کے عہدے، تعلقات عامہ، صحافت، سرکاری تحقیق اور سیاسی لیڈرشپ۔

• ریاستہائے متحدہ میں قانون کی تعلیم دینے والے اداروں اور ان میں طلبا کی

تعداد کتنی ہے؟

امریکی بار ایسوسی ایشن کی طرف سے منظور شدہ ۱۲۶ اداروں میں قانون کی تعلیم دی جاتی ہے۔ امریکہ کے تمام قانونی اداروں میں ۴۰ ہزار طلبا زیر تعلیم ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل اہم مضامین کے کورس مروج ہیں:۔

معاہدے، ذاتی جائداد، جائداد غیر منقولہ، کامن لا، پیروی کے طریقے، ٹارٹ، ایجنسی، فروخت کی دستاویز، وصیت نامہ، قانونِ فوجداری، کارپوریشن، کاروباری قانون، آئینی قانون، مسودہ قوانین کی تحریر، لیبر لا، ایکویٹی، انتظامی قانون۔ عدالتی طریق کار، دیوالہ، ٹیکس، بیمہ، بین الاقوامی قوانین اور فلسفۂ قانون۔

• امریکی قانونی اداروں میں جدید علم قانون کے کون سے مسائل کی تعلیم دی جاتی ہے؟

قانون کی تعلیم دینے والے اسکولوں میں جدید علم قانون کے مندرجہ ذیل مسائل کی تعلیم دی جاتی ہے:۔

ایسے دور میں جبکہ حکومت کے فرائض اور اختیارات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں کے انفرادی حقوق اور آزادیوں کا تحفظ کیسے کیا جائے اور ان کو کیسے برقرار رکھا جائے۔ امریکہ کی وفاقی، ریاستی، مقامی اور میونسپل حکومتوں کے اختیارات میں ہم آہنگی کیونکر برقرار رکھی جائے۔ عالمی تنازعوں کے تصفیہ اور امن کی بقا کے لئے قومی اقتدار اعلیٰ کے نظریہ کو عالمی تنظیم کی ضروریات کے مطابق کیسے ڈھالا جائے۔ نیز ہوابازی، خلائی پرواز، اور قومی سرحدوں کے متعلق منصفانہ قوانین کو کیسے ترقی دی جائے۔

• ریاستہائے متحدہ کی یونیورسٹیوں میں فنِ تعمیر کے کون سے اسلوبوں کی تعلیم دی جاتی ہے؟

فنِ تعمیر کے طلبا رہائشی مکانوں، شہری منصوبہ بندی، صنعتی کارخانوں اور

تعلیمی اداروں کی تعمیر کے اسلوبوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ امریکن انسٹی ٹیوٹ آف آرکیٹیکٹس کے مطابق دورِ حاضرہ کے اسلوبوں، گوتھک اور جارجین طرز تعمیر پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ اِن کے علاوہ گذشتہ زمانے کے کلاسیکی اسلوبوں اور دوسرے ملکوں کے اسلوبوں کا تقابلی مطالعہ بھی کیا جاتا ہے۔ امریکی یونیورسٹیوں میں درجِ ذیل سرکردہ جدید ماہرین تعمیر کے شہ پاروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے:۔ فرنیک لائڈ رائٹ، لی کاربیسیئر، گروپیس، مائیس وان ڈی روہو، گروزن، سارنین، اور جے رسل بیلی۔

• ریاستہائے متحدہ کی یونیورسٹیوں کے سوشل ورک اسکول کس قسم کی بنیادی تربیت دیتے ہیں؟

سوشل ورک کے اسکول ایسے ماہرین تیار کرتے ہیں جو افراد کے ساتھ مل کر حیاتیاتی، سماجی، جذباتی اور معاشی مسائل حل کر سکتے ہیں اور مختلف فرقوں سے تعاون کر کے سماجی حالات کو بہتر بنانے کے منصوبے بنا سکتے ہیں۔ بنیادی نصاب یہ ہیں:۔ انسانی نشوونما، شخصیت کا ارتقا، جمہوری سماج میں فلسفہ اور سماجی بہبودی کی تاریخ، عام سماجی پالیسی کا ارتقا، طبی اور نفسیاتی معالجہ کی جانکاری کے نصاب، نظریۂ سوشل ورک کے اصول اور تصورات، سوشل ورک کے طریقے، فرد اور کنبے کے مسائل، اجتماعی کام، تحقیق، اجتماعی تنظیم اور نظم و نسق۔

• سوشل ورک میں ایم اے کرنے والوں کے لئے کون سے ذرائع معاش موجود ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے سوشل ورک اسکولوں کے سند یافتہ لوگ مندرجہ ذیل اداروں میں ملازمت اختیار کر سکتے ہیں:۔

سرکاری یا پرائیویٹ سوشل ورک ایجنسیاں، اسپتال، دماغی امراض کے کلینک، عدالتیں، بچوں، بالغوں اور بوڑھوں کی دیکھ بھال کرنے والے ادارے، دماغی عارضوں

اور جذباتی طور پر پریشان بالغوں اور بچوں کے علاج کرنے والے کلینک، اصلاحی مراکز، سماجی فلاح وبہبود کے مراکز، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے والے ادارے، پرائیویٹ صنعتی اداروں کے فلاحی شعبے، بہبود عامہ کے پروگرام چلانا مثلاً افراد کی آمدنی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے امداد، ضرورت مند لوگوں کی دیکھ بھال کرنا، یتیم خانوں میں بچوں کو پالنا اور اُن کی مستقل پرورش کے لئے رضاعی والدین تلاش کرنا وغیرہ وغیرہ۔

• ریاستہائے متحدہ میں مختلف مذہبی فرقوں کی درسگاہوں کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں مختلف پروٹسٹنٹ مذہبی فرقوں کی ۲۰۰ سے زیادہ درسگاہیں ہیں جو مذہبی تعلیم دیتی ہیں۔ رومن کیتھولک مذہب کی ۱۳۴ بڑی درسگاہیں ہیں۔ رشین آرتھوڈوکس چرچ کی تین اور یہودیوں کی پندرہ درسگاہیں ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں مذہبی درسگاہوں میں آجکل کونسی مذہبی سرگرمیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے؟

مذہبی درسگاہوں کے نصاب طلبا کو اس بات کے لئے تیار کرتے ہیں کہ وہ مذہبی اداروں کا انتظام کر سکیں نیز فرقہ کے لوگوں کی زندگی کو بہتر بنانے، ان کے اسکولوں، لائبریریوں، ہسپتالوں، مفاد عامہ کے کاموں اور تفریحی سہولیات میں چرچ کی طرف سے کام کر سکیں، یہ نصاب طلبا کو اس قابل بھی بناتے ہیں کہ وہ رہنمائی کے ضرورت مند افراد کو اپنی صلاحیتوں کو پوری طرح بروئے کار لانے میں مدد دے سکیں۔

• کیا امریکہ میں یونیورسٹی تعلیم مفت ہے؟

امریکہ میں عام طور پر یونیورسٹی تعلیم مفت نہیں ہے۔ لیکن نیو یارک کے سٹی کالج اور ریاست کیلیفورنیا میں جونیئر کالج جیسے کچھ ادارے ایسے ہیں جو رعایت کے مستحق طلبا سے برائے نام فیس لیتے ہیں۔ یونیورسٹی کی فیس میں ٹیوشن، کمرے اور کتابوں کی فیس اور طلبا پر اُٹھنے والے دوسرے اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ ریاستی اور کمیونٹی کالجوں میں فیس عموماً کم ہوتی ہے۔ تقریباً اڑھائی لاکھ امریکی طلبا کو اپنے اخراجات کلی یا جزوی طور پر پورے کرنے کے لئے وظیفے دیے جاتے ہیں اور کئی طلبا کام کر کے اپنے اخراجات پورے کرتے ہیں۔

• امریکی ثانوی اسکول پاس کرنے والے ایسے طلبا کیا کرتے ہیں جو کالج کے چار سالہ نصاب میں داخلہ نہ لے کر کوئی اضافی تربیت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

امریکہ میں ثانوی اسکول کی تعلیم مکمل کرنے والے ایسے طلبا کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے جو جونیئر کالجوں یا دو سالہ نصاب والے ٹیکنیکل اداروں میں داخلہ لیتے ہیں۔ کچھ طلبا چار سالہ کورس والے کالجوں کے دو سالہ کورس میں داخلہ لینا پسند کرتے ہیں۔ کچھ کاروباری کالجوں اور شبانہ اسکولوں میں داخل ہوتے ہیں۔ کچھ طلبا عام تعلیمی کورس پورا کرتے ہیں لیکن بیشتر طلبا ایک منظم پیشہ ورانہ نصاب اختیار کرتے ہیں جس کا مقصد ٹیکنیشن، میڈیکل ٹیکنالوجسٹ، قانونی سیکرٹری وغیرہ کے طور پر کام کرنا ہوتا ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کی تمام ریاستوں میں اعلیٰ تعلیمی ادارے موجود ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کی ہر ریاست میں ایک یا ایک سے زیادہ اعلیٰ تعلیمی ادارے ہیں۔ تمام ریاستوں میں عوام کی سرپرستی میں چلنے والی یونیورسٹیاں، اور معلموں کی تربیت، اور زراعت کے اعلیٰ تعلیمی ادارے موجود ہیں۔

• ایسے اعلیٰ تعلیمی اداروں کی تعداد بتائیے جن میں غالب اکثریت حبشی طلبا

کی ہوتی ہے؟

غالب حبشی اکثریت والے اعلیٰ تعلیمی اداروں کی تعداد تقریباً ایک صد ہے۔
اب عام اعلیٰ تعلیمی اداروں میں حبشی طلبا زیادہ سے زیادہ تعداد میں داخلہ لے رہے ہیں۔

• ۱۹۶۵ء کا قانونِ اعلیٰ تعلیم کیا ہے؟

۱۹۶۵ء کے قانونِ اعلیٰ تعلیم میں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے لئے فیڈرل مالی امداد کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس قانون کی بعض دفعات مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ اجتماعی سروسز جاری رہنے والے تعلیمی پروگرام
۲۔ کالج لائبریری کی امداد اور لائبریری کی تربیت و تحقیق۔
۳۔ ترقی پذیر اداروں کو مستحکم کرنا۔
۴۔ طلبا کی امداد۔
۵۔ ٹیچروں کی تربیت کے پروگرام۔

تعلیم بالغان

• ریاستہائے متحدہ میں تعلیم بالغان کے لئے کون سی سماجی سہولیات استعمال کی جاتی ہیں؟

تعلیمِ بالغان کے لئے تمام پبلک اسکولوں کی عمارتیں اور سہولیات استعمال کی جاتی ہیں۔ اِن میں ابتدائی اور ثانوی اسکولوں، جونیئر کالجوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کی سہولیات بھی شامل ہیں۔ کئی علاقوں میں تعلیم بالغان کے لئے چرچوں کی سہولیات، وائی ایم سی اے اور وائی ڈبلیو سی اے کی سہولیات، لائبریریوں، کمیونٹی مرکزوں، تفریحی سہولیات، دیگر پبلک عمارتوں اور کبھی کبھی مکانوں

اور دوسری نجی سہولیات کو بھی استعمال کرتے ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کے بہت سے اسکولوں میں بالغوں کی تعلیم کا انتظام ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں بیشتر اسکول بنیادی طور پر تعلیمِ بالغاں کے لئے وقف ہیں۔ اِن کے علاوہ کئی اسکولوں میں ہفتہ میں ایک یا دو بار شام کے وقت بالغوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ صرف پبلک اسکولوں میں ہی ۸۰ لاکھ سے زیادہ بالغ کسی نہ کسی طرح کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ہزاروں مزدور اپنی مرضی سے شام کو یا دن میں تعلیم حاصل کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی موجودہ ملازمت سے بہتر ملازمت حاصل کر سکیں۔ اور ایسی جانکاری حاصل کر سکیں جو اُن کی ذاتی و سماجی ترقی کے لئے ضروری ہے۔

• امریکی کالج اور یونیورسٹیاں تعلیمِ بالغاں کے میدان میں کیا خدمات انجام دیتی ہیں؟

امریکہ کے اعلیٰ تعلیمی ادارے تعلیمِ بالغاں کے میدان میں مندرجہ ذیل خدمات سرانجام دیتے ہیں :-

براہ راست اور بذریعہ خط و کتابت کالج کی سطح تک تعلیم دیتے ہیں۔

مختصر کورسوں، کانفرنسوں وغیرہ کے لئے سہولیات بہم پہنچاتے ہیں۔

تعلیمِ بالغاں کے نصابوں کے لئے صوتی و بصری ساز و سامان فراہم کرتے ہیں۔ اور تعلیمِ بالغاں کے اجتماعی پروگراموں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

تعلیمِ بالغاں کو ذریعہ معاش بنانے والوں کو پیشہ ورانہ تربیت دیتے ہیں۔

تعلیمِ بالغاں کے میدان میں تحقیق کا انتظام کرتے ہیں اور اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

• کمیونٹی کالج کیا ہیں اور یہ تعلیمِ بالغاں کے سلسلے میں کیا کام کرتے ہیں؟

کمیونٹی کالج ایک ایسا ادارہ ہے جہاں ہائی اسکول کے بعد کی ایسی تعلیم کا اہتمام کیا جاتا ہے جو مقامی سماجی طبقہ کے افراد یا افراد کے گروپوں کی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ دو سال کا کورس پورا کرنے والوں کو عموماً ڈگری دی جاتی ہے۔ کمیونٹی کالجوں کے کچھ مقاصد یہ ہیں:-

یہاں کالج کی پہلے دو سال کی تعلیم کی مانند تعلیم دی جاتی ہے جس کے بعد طلبا چار سالہ مدت والے کالج یا براہ راست یونیورسٹی میں داخل ہو سکتے ہیں۔

یہاں ہائی اسکول کے بعد کی ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ تربیت دی جاتی ہے اور مقامی سماجی طبقہ کے بالغوں کی عام تعلیم کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں تعلیم بالغاں کے نصاب میں کون سے مضامین شامل ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں تعلیمِ بالغاں کے نصابوں میں وہ تمام مضامین شامل ہیں جو ابتدائی اور ثانوی اسکولوں، کالجوں، پیشہ ورانہ تربیتی کورس اور تکنیکی یا کاروباری کورسوں میں مروج ہیں۔ اِن نصابوں میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں:-

تاریخ، سیاسی امور، عالمی تعلقات، آرٹ، ڈرامہ، موسیقی، انگریزی زبان، ادب، دستکاریاں، تفریحی مشغلے، گھریلو معشیت، تفریحات، بنکوں کے مسائل کاروباری مضامین، زراعت، خانہ داری، گھریلو معاملات، تجارتی اور صنعتی مضامین، ریاضی، علوم، جسمانی صحت، دماغی صحت، صنعتی فنون اور غیر ملکی زبانیں۔

تدریسی عملہ

• ریاستہائے متحدہ میں ابتدائی اور ثانوی سرکاری اسکولوں کے ٹیچروں

کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ابتدائی اور ثانوی سرکاری اسکولوں کے ٹیچروں کی تعداد ۱۶ لاکھ ۷۵ ہزار ہے۔ ۸۷ فیصد ابتدائی سرکاری اسکول ٹیچر اور ۵۱ فیصد سرکاری ثانوی اسکول ٹیچر عورتیں ہیں۔ سائنس اور ریاضی کے ٹیچروں کی تعداد تقریباً نو لاکھ بیس ہزار ہے۔

ریاستہائے متحدہ میں کتنے اعلیٰ تعلیمی ادارے ٹیچروں کو تربیت دیتے ہیں اور ہر سال کتنے ٹیچر تربیت حاصل کرتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے کل ۲۱۴۶ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں سے کوئی ۱۲۰۰ ٹیچروں کو تربیت دیتے ہیں۔ ان اداروں میں ایک لاکھ پچیس ہزار سے زیادہ ٹیچر ہر سال تربیت حاصل کرتے ہیں اور ان میں سے ۷۵ فیصد فوری طور پر معلمی اختیار کر لیتے ہیں۔

• اساتذہ کے تربیتی کالج کس نوعیت کی ڈگریاں دیتے ہیں اور کیا یونیورسٹیاں اِن ڈگریوں کو تسلیم کرتی ہیں؟

اساتذہ کے اکثر تربیتی کالج بیچلر آف سائنس اور بیچلر آف سائنس اِن ایجوکیشن اور متعدد کالج بیچلر آف آرٹس کی ڈگریاں دیتے ہیں۔ بیشتر کالجوں کو ایم اے کی ڈگری دینے کا بھی اختیار حاصل ہے۔ ایم اے کی زیادہ مقبول ڈگریاں یہ ہیں ——— ماسٹر آف ایجوکیشن، ماسٹر آف سائنس اور ماسٹر آف آرٹس۔ تمام یونیورسٹیاں اِن ڈگریوں کو تسلیم کرتی ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں کالجوں کے سائنس ٹیچروں اور تحقیق کرنیوالے سائنسدانوں کو اپنی علمیت میں اضافہ کرنے اور اعلیٰ تربیت حاصل کرنے کیلئے امداد ملتی ہے؟

اپنی علمیت میں اضافہ کرنے اور اعلیٰ تربیت حاصل کرنے کے لئے کالجوں کے

سائنس ٹیچروں اور تحقیق کرنے والے سائنس دانوں کو فیلوشپ دیئے جاتے ہیں۔ ۱۹۵۸ء میں ۱۵۲۷ فیلوشپ دئے گئے جن پر کوئی ۵۶ لاکھ ڈالر صرف ہوئے۔

• **یونیورسٹی کے ٹیچر کے لئے کون سی ڈگری لازمی ہے؟**

یونیورسٹی کا کل وقتی معلم بننے کے لئے عام طور پر ڈاکٹر کی ڈگری (جو کہ کسی بھی مضمون کی سب سے بڑی ڈگری تصور کی جاتی ہے) ضروری ہے۔

• **اسکولوں کے پرنسپلوں اور منتظمین کی تربیت کالج کی کس سطح پر ہوتی ہے؟**

رہنمائی کرنے والے مشیر، اسکولوں کے پرنسپل اور سپرنٹنڈنٹ جیسے اکثر غیر تدریسی ماہرین اپنی زندگی کا آغاز معلم کی حیثیت سے کرتے ہیں اور گریجویٹ سطح تک خاص تربیت حاصل کرتے ہیں۔ عموماً یہ تربیت بی اے ڈگری اور اکثر ایم اے کی سطح سے بھی اوپر ہوتی ہے۔

• **ریاستہائے متحدہ میں ٹیچروں کا تقرر کیسے کیا جاتا ہے؟**

ریاستہائے متحدہ میں ہر ریاست کے تعلیمی حکام نے ٹیچروں کے لئے کم سے کم تربیتی شرائط مقرر کر رکھی ہیں۔ ان کو پورا کرنے والے کو سرٹیفکٹ دیا جاتا ہے۔ عام طور پر ٹیچروں کے پاس اُس ریاست کا سرٹیفکٹ ہونا ضروری ہے جس میں وہ ملازمت کرنا چاہتے ہیں۔

• **ابتدائی اسکولوں کے ٹیچر روزانہ کتنے گھنٹے کام کرتا ہے؟ اسکول ہر سال میں کتنے دن تعلیم دی جاتی ہے؟**

کسی ابتدائی اسکول کے ٹیچر کو ایک دن میں ۲۴ یا ۳۵ طلبا کی ایک کلاس کو ساڑھے پانچ یا چھ گھنٹے تک پڑھانا پڑتا ہے۔ ٹیچر تمام مضامین کے سبق پڑھاتا ہے

اور بچوں کی تفریح کی نگرانی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ دن میں اوسطاً اڑھائی تین گھنٹے طلبا کی کاپیاں دیکھنے، سبق کی تیاری کرنے، لوگوں سے رابطہ رکھنے اور کمیٹی کے کاموں میں صرف ہوتے ہیں۔ درسی سال تقریباً ۳۶ ہفتے یا ۱۸۰ دن کا ہوتا ہے۔

• کالجوں کے ٹیچروں کو کتنے گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے؟

انڈر گریجویٹ سطح پر کالج کے ٹیچروں کو عموماً ۱۵ گھنٹے پڑھانا پڑتا ہے طلبا کو صلاح مشورہ دینے، کمیٹی کے کام کرنے اور تحقیق کرنے میں جو وقت صرف ہوتا ہے وہ اس کے علاوہ ہوتا ہے۔ پندرہ گھنٹوں کا مطلب یہ ہے کہ ٹیچر کو پانچ کلاسیں ہفتہ میں تین بار پچاس پچاس منٹ کے وقفے کے لئے پڑھانی پڑتی ہیں۔ گریجویٹ سطح پر ٹیچر کو ۹ سے ۱۲ گھنٹے تدریس پر صرف کرنا پڑتے ہیں۔ لیکن اُسے طلبا کو صلاح مشورہ دینے اور تحقیقی ذمہ داریوں کو نبھانے پر زیادہ وقت صرف کرنا پڑتا ہے۔

• کیا کالج اور یونیورسٹی ٹیچر سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ درس و تدریس کے ساتھ ساتھ تحقیقی کام بھی کرے؟

کالج اور یونیورسٹی کے ٹیچروں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ معلمی کے ساتھ ساتھ تحقیقی کام بھی کریں۔ اس کے لئے ان کی حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے۔

• امریکہ میں ابتدائی اسکول کے ٹیچر کی سالانہ تنخواہ کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں پبلک ابتدائی اسکول کے ٹیچر کی اوسط تنخواہ ۵۷۹۷ ڈالر سالانہ ہے۔ اور پبلک ثانوی اسکول کے ٹیچر کی اوسط تنخواہ ۶۲۱۴ ڈالر سالانہ ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں یونیورسٹی کے مختلف ٹیچروں کی سالانہ تنخواہیں کتنی ہیں؟

۱۹۶۳ء میں نو یا دس ماہ تک کی معلمی کے لئے پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے انڈر گریجویٹ اسکولوں میں سالانہ تنخواہیں اس طرح تھیں:۔

انسٹرکٹر ۵۸۸۸ ڈالر، اسسٹنٹ پروفیسر ۷۲۷۸ ڈالر، ایسوشیٹ پروفیسر ۸۹۱۸ ڈالر اور پروفیسر ۱۲۵۹۰ ڈالر۔

• ریاستہائے متحدہ میں کچھ یونیورسٹیاں اپنے ٹیچروں کو سات سال بعد رخصت کیوں دیتی ہیں اور اس کا کیا مقصد ہے؟

کچھ بہترین، ادنانی کالج اور یونیورسٹیاں اپنے تدریسی عملہ کو ہر سات سال بعد آزادانہ مطالعہ، سیر و سیاحت یا تحقیقی کام کے لئے پوری یا جزوی تنخواہ پر ایک سال یا چھ ماہ کے لئے رخصت دیتی ہیں۔ اس رخصت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ٹیچر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بنا سکیں اور نئے نظریے اپنا سکیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں ٹیچروں کی یونینیں ہیں؟

ہاں۔ امریکن فیڈریشن آف ٹیچرز سب سے بڑی یونین ہے۔ یہ یونین امریکی مزدوروں کی فیڈریشن اور صنعتی اداروں کی کانگریس کا ایک حصّہ ہے۔ اس کے ممبروں کی تعداد ۷۰۰۰۰ ہے جو تمام بڑے شہروں اور یونیورسٹیوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ یونین دوسری مزدور سبھاؤں کی طرح اپنے اراکین کی طرف سے ان کی تنخواہوں اور حالاتِ کار کے بارے میں گفت و شنید کرتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں بڑے بڑے تعلیمی جریدے کون سے ہیں؟

امریکہ میں کچھ سرگرم تعلیمی جریدے یہ ہیں :-
"ڈی بلیٹن آف دی امریکن ایسوسی ایشن آف یونیورسٹی پروفیسرز" "اڈولٹ ایجوکیشن" (تعلیم بالغان) "بلیٹن آف دی نیشنل ایسوسی ایشن آف سیکنڈری سکول پرنسپلز" "چائلڈ ہڈ ایجوکیشن" "کالج اینڈ یونیورسٹی بلیٹن" "ایلیمنٹری سکول جرنل" "ہارورڈ ایجوکیشن ریویو" "دی جرنل آف دی نیشنل ایجوکیشن ایسوسی ایشن" "نیشنل ایلیمنٹری پرنسپل" "دی نیشنز سکولز" "سکول ایگزیکٹو" "سکول لائف" "سکول ریویو" اور "ٹیچرز کالج ریکارڈ"

امریکی طرزِ زندگی

امریکی سماج

• مضافات کے پھیلاؤ کی کیا وجہ ہے؟

شہروں کے نواح میں آبادیوں کی توسیع کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ اب بہت سے لوگوں کے پاس موٹر گاڑیاں ہیں۔ ۱۹۳۰ء تا ۱۹۵۶ء امریکی آبادی میں ۳۷ فیصد اضافہ ہوا جبکہ موٹر گاڑیوں کی تعداد میں ۱۵۰ فیصد اضافہ ہوا۔ مضافات میں رہنے کے رجحان کے نتیجہ کے طور پر دوسری جنگِ عظیم کے بعد سے تقریباً دس لاکھ ایکڑ (۴۰۰،۰۰۰ ہیکٹیر) دیہی زمین مکانات کی تعمیر اور دیگر متعلقہ ترقیات کے کام میں لائی جا چکی ہے۔

• امریکی مضافات میں کس طبقہ کے لوگ رہتے ہیں؟

ایک زمانہ تھا جب بڑے بڑے شہروں کے نواحی علاقوں میں زیادہ تر اعلیٰ متوسط طبقہ اور اعلیٰ طبقہ کے لوگ رہا کرتے تھے۔ لیکن جب سے سماج کے تمام طبقوں کے لئے موٹر گاڑیوں کا خریدنا ایک عام بات ہو گئی ہے، کارخانوں کے لاکھوں مزدور، نیم ہنرمند مزدور، اور نسبتاً کم تنخواہ پانے والے کلرک اور سیلز مین بھی مضافات میں اپنے مکانوں میں رہنے لگے ہیں۔

• **امریکی شہروں اور قصبوں میں پانی کا میونسپل نظام کب سے رائج ہے؟**

تین سو برس سے بھی زیادہ عرصے سے۔ میونسپل نلکوں کے ذریعہ پانی مہیا کرنے کا سسٹم پہلی بار ۱۶۵۲ء میں بوسٹن میں قائم کیا گیا تھا۔

• **امریکی کنبے کی اوسط آمدنی کیا ہے؟**

۱۹۶۳ء میں ایک عام امریکی کنبے کی سالانہ آمدنی ۷،۵۱۰ ڈالر تھی۔

• **امریکی کنبے زیادہ رقم اشیاء کی خرید پر خرچ کرتے ہیں یا خدمات (سرو سز) پر؟**

امریکی کنبوں کی تقریباً دو تہائی آمدنی مختلف قسم کی اشیا کی خرید پر صرف ہوتی ہے اور ایک تہائی سے کچھ زیادہ خدمات پر۔ خدمات میں رہائش، طبی امداد، آمد و رفت کے ذرائع اور تفریحات شامل ہیں۔

• **کتنے امریکی کنبوں نے زندگی بیمہ کرایا ہوا ہے؟**

ہر دس امریکی کنبوں میں سے نو نے زندگی کا بیمہ کرایا ہوا ہے۔ بیمہ کی اوسط رقم ۱۳۲۰۰ ڈالر ہے۔

• **امریکی شہری تنظیمیں کیا ہیں؟**

شہری تنظیمیں شہریوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ یہ شہری سماج کی بہبودی، اور مفادِ عامہ کے کسی کام کے لئے رضاکارانہ طور پر اکٹھے مل بیٹھتے ہیں۔ ان تنظیموں میں والدین اور ٹیچروں کی انجمنیں، ووٹروں کے کلب، پیشہ وروں کی سبھائیں، تفریحی، ثقافتی اور کاروباری انجمنیں بھی شامل ہیں۔

• **کیا پیشہ ور اور کاروباری لوگوں کے لئے بھی شہری انجمنیں ہیں؟**

مشہور ترین شہری تنظیموں میں سے تین پیشہ ور اور کاروباری لوگوں کے لئے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:۔

لائنز انٹرنیشنل، روٹری انٹرنیشنل، اور کیوانس انٹرنیشنل۔ ان کے ممبروں کی مجموعی تعداد ۱۵ لاکھ ہے۔ ان کو خدماتی تنظیمیں کہا جاتا ہے۔ کیونکہ ان کا اصل مقصد سماج کی رضاکارانہ خدمت کرنا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں یہ تنظیمیں مختلف سماجی سرگرمیوں کی سرپرستی کرتی ہیں۔ بلڈ بنکوں، ہسپتالوں اور بچوں کے تفریحی اداروں کو مالی امداد دیتی ہیں۔ عالمی سطح پر یہ تنظیمیں امریکی طلبا کو غیر ملکوں میں اور غیر ملکی طلبا کو امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے وظیفے دیتی ہیں۔

• **کیا کاروبار اور مختلف پیشوں میں کام کرنے والی عورتوں کے لئے کوئی مخصوص شہری تنظیمیں ہیں؟**

کاروبار اور مختلف پیشوں میں کام کرنے والی عورتوں کی کلبوں کی قومی فیڈریشن میں ۳۰۵۰ گروپ شامل ہیں جن کے مجموعی ممبرشپ ایک لاکھ ستّر ہزار ہیں۔ یہ تنظیم تعلیم، صحت، پیشہ ورانہ رہنمائی اور دیگر میدانوں میں خدمت عامہ کے پروگرام چلاتی ہے۔

• **ریاستہائے متحدہ میں عورتوں کی سب سے بڑی تنظیم کون سی ہے؟**

عورتوں کی کلبوں جنرل فیڈریشن عورتوں کی سب سے بڑی تنظیم ہے۔ یہ تنظیم عورتوں کی پندرہ ہزار سے زیادہ مقامی کلبوں پر مشتمل ہے۔ اِن کلبوں کو شہریت، تعلیم، فنونِ لطیفہ، بین الاقوامی تعلقات، قانون سازی، خانہ داری، رفاہ عامہ اور معاشی میدانوں سے خاص دلچسپی ہوتی ہے۔ ایک کروڑ دس لاکھ عورتیں ان تنظیموں کی ممبر ہیں۔

• **کیا امریکہ میں عورتوں کے سیاسی زندگی میں حِصّہ لینے کی خاص طور پر حوصلہ افزائی کرنے والی کوئی بڑی تنظیم ہے؟**

ووٹ دینے والی امریکی عورتوں کی لیگ عورتوں کی ایک ایسی قومی تنظیم ہے جو ووٹ دینے والی عورتوں کی رجسٹریشن میں اضافہ کرنے کے لئے کام کرتی ہے اور اُن کی اِس بات کے لئے حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ سیاسی زندگی اور انتخابات میں حِصّہ لیں۔ یہ تنظیم عورتوں کی سینکڑوں مقامی لیگوں پر مشتمل ہے۔

• **امریکی اسکاؤٹوں کی تنظیم کتنی بڑی ہے؟**

امریکی بوائے اسکاؤٹوں اور گرل اسکاؤٹوں کی تعداد تقریبًا ۹۰ لاکھ ہے۔ اِن میں سے بوائے اسکاؤٹوں کی تعداد ۵۵ لاکھ ہے۔ ملک میں تقریبًا ۵۰۰۰ ۲ بوائے اسکاؤٹ یونٹ اور ۱۵۰۰۰۰ گرل اسکاؤٹ یونٹ ہیں۔

• **کیا امریکی کسان نوجوانوں کی خاص انجمنیں اور تنظیمیں ہیں؟**

امریکی کسان نوجوانوں کی متعدد آزاد تنظیمیں ہیں جن میں سب سے بڑی ۴۔ ایچ کلب ہے۔ رضاکار بالغوں کی رہنمائی میں نوجوانوں کی یہ انجمنیں کھیتی باڑی، مکانات کی تعمیر، سماجی خدمات اور دوسرے شعبوں میں کئی قسم کے پراجیکٹ چلاتی ہیں۔ کلب کے نام ۴۔ ایچ سے مراد ہے ہیلتھ (صحت)

ہارٹ (دل)، ہینڈز (ہاتھ) اور ہیڈ (دماغ)

● امریکی قومی ریڈ کراس کے اراکین کی تعداد کتنی ہے؟

امریکی قومی ریڈ کراس ۱۸۸۱ء میں قائم کی گئی تھی۔ اب اس کی ۳۷۰۰ شاخیں ہیں۔ اور اس کے اراکین کی تعداد چار کروڑ ستر لاکھ ہے۔ اراکین کے چندے اور امریکی عوام کے نذرانے ریڈ کراس کی آمدنی کے ذرائع ہیں۔ ۱۹۶۳ء میں اس کی آمدنی نو کروڑ ساٹھ لاکھ ڈالر تھی۔ ریڈ کراس ریاستہائے متحدہ کے ہسپتالوں کے لئے خون جمع کرنے کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ امریکہ کے لوگ اس ادارے کے توسط سے کوئی ۳۴۰۸ لیٹر خون ہر روز دان دیتے ہیں۔

● امریکہ میں پرائیویٹ فاؤنڈیشن ادارے کیا ہیں؟

پرائیویٹ فاؤنڈیشن ٹرسٹ فنڈ ہیں جو بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے قائم کئے گئے ہیں۔ یہ ادارے اُس آمدنی کو فلاحی سرگرمیوں پر خرچ کرتے ہیں جو افراد اور تنظیموں کی طرف سے قائم کئے گئے فنڈوں سے ہوتی ہے۔ ۱۹۶۵ء میں امریکی پرائیویٹ فاؤنڈیشنوں نے ایک ارب ڈالر خرچ کئے۔ امریکہ میں تقریباً سات ہزار بڑے اور دس ہزار چھوٹے فاؤنڈیشن ادارے ہیں۔ ان میں کارینگی کارپوریشن، فورڈ فاؤنڈیشن اور راک فیلر فاؤنڈیشن مشہور ترین ہیں۔

● امریکیوں کو کس قسم کی سرکاری امداد ملتی ہے؟

امریکہ میں دست نگر بچوں، عمر رسیدہ لوگوں، اندھوں، اپاہج بچوں اور معذور لوگوں کو باقاعدہ طور پر امداد ملتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں صحت اور طبی دیکھ بھال (سروسز، تحقیق اور اسپتالوں کی تعمیر) پر جو کل اخراجات

ہوتے ہیں ان کا پچاس فیصد حکومت ادا کرتی ہے۔ سرکاری امداد میں نقد ادائیگی، طبی دیکھ بھال و علاج معالجہ، بحالی اور دوسری خدمات شامل ہیں۔ سرکاری امدادی پروگرام کے علاوہ سماجی حفاظتی سسٹم کے تحت ۹۰ فیصد مزدوروں کی بنیادی پنشن کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔

رہائشی مکانات

• **ریاستہائے متحدہ میں مکانوں کی تعمیر کی صنعت کی اہمیت بیان کیجیے؟**

ریاستہائے متحدہ میں مجموعی پیداوار کی قیمت کے لحاظ سے مکانوں کی تعمیر کا شمار خوراک کی پیداوار کے بعد دوسرے نمبر پر ہوتا ہے۔ ایک سال میں مجموعی پرائیویٹ گھریلو سرمایہ کاری کا چوتھائی حصہ رہائشی مکانوں کی تعمیر پر صرف ہوتا ہے۔

• **تعمیر مکانات و شہری ترقی کا محکمہ کیا ہے؟**

ستمبر ۱۹۶۵ء میں ایک قانون کے تحت وفاقی سرکار کا ایک نیا محکمہ (محکمہ تعمیر مکانات و شہری ترقی) وجود میں آیا۔ تعمیر مکانات کے نظم و نسق اور سرمایہ سے متعلق وہ تمام فرائض جو اس سے پیشتر چار وفاقی ایجنسیاں سرانجام دیتی تھیں، اس نئے محکمہ کے سپرد کر دئے گئے ہیں۔ شہری ترقیاتی پروگراموں میں ربط پیدا کرنے کے لئے ایک ڈائریکٹر بھی مقرر کیا جائے گا۔ امریکی شہروں کے بیشتر مسائل کو ایک مربوط قومی پیمانے پر حل کرنے کی جانب یہ ایک اہم قدم ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں اس وقت تعمیر مکانات کی رفتار کیا ہے؟

اندازہ ہے کہ ریاستہائے متحدہ میں ہر سال دس لاکھ نئے مکان تعمیر کئے جاتے ہیں۔ مکانوں کی تعمیر کی رفتار آبادی میں اضافہ کی رفتار سے تیز رہی ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں چار کنبوں میں سے ایک کنبہ ہر دس سال میں ایک نیا مکان تعمیر کراتا ہے۔

• امریکی مکانوں کی قیمت کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں سن ۱۹۵۰ء کے بعد تعمیر کئے گئے مکانوں میں سے ۲۵ فیصد کی قیمت دس ہزار ڈالر سے کم ہے۔ ۳۵ فیصد مکانوں کی قیمت دس ہزار سے پندرہ ہزار ڈالر کے درمیان ہے اور ۴۰ فیصد ایسے ہیں جن کی قیمت پندرہ ہزار ڈالر یا اس سے زیادہ ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں رہائشی مکانات کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں پانچ کروڑ اسی لاکھ مکان ہیں۔ ان میں سے دو تہائی میں ایک ایک کنبہ رہتا ہے۔ ان سے متصل کوئی دوسرا مکان بھی نہیں ہے۔ کوئی ۱۳ فیصد فارموں سے ملحق ہیں۔ ہر مکان میں علیحدہ دروازہ اور باورچی خانہ ہوتا ہے یا رسوئی کا ساز و سامان ہوتا ہے جسے صرف مکین استعمال کر سکتے ہیں۔

• امریکی مکانوں کا اوسط رقبہ کتنا ہوتا ہے؟

ایک عام امریکی مکان ۱۰۸۰ مربع فٹ (۱۱۰ مربع میٹر) زمین پر بنا ہوتا ہے۔ اس میں پانچ کمرے اور ایک غسل خانہ ہوتا ہے۔ اس میں صرف ایک کنبہ رہتا ہے۔ کمروں میں دو یا تین بیڈ روم، ایک باورچی خانہ، ایک بیٹھک اور ایک کمرۂ طعام یا ایک ہی کمرہ بیٹھک و کمرۂ طعام کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

بیشتر مکانوں میں ٹیلی فون، بجلی، گرم و سرد پانی کے نلکے اور کمروں کو گرم کرنے کا انتظام ہوتا ہے۔

• امریکہ میں ایک مکان میں کتنے افراد رہتے ہیں؟

امریکہ میں چار کمروں والے مکان میں عام طور پر تین افراد رہتے ہیں۔ یعنی ہر فرد کے حصے میں ۳۰۰ مربع فٹ (۲۸ مربع میٹر) جگہ آتی ہے۔ امریکہ میں مکان کافی کشادہ ہیں اور حالت یہ ہے کہ سات میں سے چھ گھر ایسے ہیں جن میں کنبہ کے ہر فرد کے لئے ایک ایک کمرہ ہوتا ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں ایک مکان میں ایک سے زیادہ کنبے رہتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ۸۵ فیصد مکانوں میں ایک ایک کنبہ رہتا ہے، ۱۴ فیصد مکان ایسے ہیں جن میں صرف ایک فرد یا تو تنہا رہتا ہے یا ایسے لوگوں کے ساتھ رہتا ہے جن سے اس کا کوئی رشتہ نہیں ہوتا۔ اور صرف ایک فیصد مکانوں میں ایک کنبہ ایک یا زیادہ غیر رشتہ دار لوگوں یعنی مہمانوں، خادموں یا کرایہ داروں کو اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں تقریباً تمام شادی شدہ جوڑے الگ مکانوں میں رہتے ہیں۔

• کتنے امریکی اپنے مکانوں کے مالک ہیں؟

امریکی باشندوں میں ذاتی مکانوں میں رہنے کا رجحان روز بروز بڑھ رہا ہے۔ ۱۹۶۰ء میں تقریباً ۶۲ فیصد امریکی اپنے مکانوں میں رہتے تھے جبکہ یہ شرح ۱۹۴۰ء میں ۴۴ فیصد اور ۱۹۵۰ء میں ۵۵ فیصد تھی۔ مضافات میں آباد ہونے اور مکانوں کے رہن ناموں کے سود مند انتظام نے اس رجحان میں اضافہ کیا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے حبشیوں کے پاس اپنے مکان ہیں؟

سنہ ۱۹۶۰ء میں شہری اور دیہی علاقوں میں ۳۸ء۴۴ فیصد امریکی حبشی کنبے اپنے مکانوں میں رہتے تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ایک اوسط مکان کی قیمت کیا ہے؟

سنہ ۱۹۶۴ء میں تعمیر ہوئے ایک ایک کنبے والے نئے مکانوں کی اوسط قیمت فروخت ۱۸۸۰۰ ڈالر تھی۔ یہ رقم ایک عام امریکی کنبے کی ڈھائی سال کی آمدنی کے برابر ہے۔

• امریکی مالک مکان اپنی آمدنی کا کتنا حصّہ مکان پر صرف کرتا ہے؟

امریکی مالک مکان اپنی آمدنی کا تقریباً پانچواں حصہ اپنے مکان پر صرف کرتا ہے۔ مکان کے اخراجات میں رہن کی ادائیگی، سود، ٹیکس اور مکان کی مرمت وغیرہ کے اخراجات شامل ہیں۔

• امریکی حکومت اپنا مکان خریدنے والوں کی کس طرح مدد کرتی ہے؟

امریکی حکومت رہن ناموں کا بیمہ کرتی ہے اور ان کی ضمانت دیتی ہے اس طرح قرضہ دینے والے پرائیویٹ ادارے بلاخوف مکان خریدنے والوں کو ایک بڑی رقم، لمبے عرصے کے لئے کم سود پر قرض دیتے ہیں۔ حکومت کے بیمہ شدہ رہن ناموں کے تحت فروخت ہونے والے مکانوں کے لئے حکومت کم سے کم معیار بھی مقرر کرتی ہے۔ اس طرح خریداروں کو منصوبہ بند علاقوں میں اچھی تعمیر اور اچھے ڈیزائن والے مکان مل جاتے ہیں۔

• کتنے کنبے کرایہ کے مکانوں میں رہتے ہیں؟

۱۹۶۵ء میں ایک کروڑ ۹۰ لاکھ غیر کاشتکار کنبے کرایہ کے مکانوں میں رہتے تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں گندی بستیوں کو ختم کرنے کے لئے کیا کچھ کیا جا رہا ہے؟

امریکہ کے سینکڑوں شہروں میں مکانوں اور علاقوں کو صاف ستھرا رکھنے اور معمولی خرابیوں والے مکانوں اور علاقوں کی مرمت کرنے اور اُن کی حالت بہتر بنانے کے پروگرام زیرِ عمل ہیں۔ ناقابلِ مرمت مکان گرا دئے جاتے ہیں۔ گندے شہری علاقوں کی صفائی کے اخراجات کا ایک تہائی حصہ میونسپل حکومت اور باقی دو تہائی وفاقی حکومت ادا کرتی ہیں۔

• کیا امریکی حکومت شہروں کے پُرانے یا ناقابلِ رہائش مکانوں والے علاقوں کی تعمیر کو امداد دیتی ہے؟

سینکڑوں شہروں کے پرانے یا ناقابلِ رہائش مکانوں والے علاقوں کی صفائی اور تعمیر کو بحالی کے لئے وفاقی حکومت امداد دیتی ہے۔ امریکی شہروں میں مکانوں کی تعمیرِ نو کا عام طور پر یہ مطلب ہوتا ہے کہ پرانے مکانوں کے علاقے کے علاقے گرا دئے جاتے ہیں اور ان کی جگہ بالکل نئے اور جدید طرز کے مکان، دوکانیں اور دیگر سماجی مراکز تعمیر کئے جاتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں بیشتر مکانوں کو کس طرح گرم رکھا جاتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں پچاس فیصد مکانوں کو بند آتش دانوں کی گرم ہوا سے یا بھاپ کو نلکیوں کے ذریعے کمروں تک پہنچا کر یا گرم پانی سے گرم رکھا جاتا ہے۔ پچاس فیصد سے کچھ کم مکانوں میں الگ الگ کمروں کو

گرم کرنے کا انتظام ہے۔ ہر ۵۰۷ مکانوں میں سے صرف ایک مکان ایسا ہے جس کو گرم کرنے کا انتظام نہیں ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے مکانوں میں بجلی کا انتظام ہے؟

آج امریکہ میں درحقیقت تمام شہری رہائشی مکانوں میں اور دیہی علاقوں میں ۲۰ میں سے ۱۹ مکانوں میں بجلی کا انتظام ہے۔

• امریکی باورچی خانہ میں کونسا سامان ہوتا ہے؟

ایک عام امریکی باورچی خانہ میں گرم اور سرد پانی کے لئے چینی یا جست کا بنا ہوا ناند ہوتا ہے۔ باورچی خانے کا تمام سامان ہوتا ہے جس میں بھٹی، بجلی یا گیس کا ریفریجریٹر، سامان رکھنے کے لئے چھوٹی الماریاں جن کے باہر کام کرنے کے لئے تختے بنے ہوتے ہیں۔ چھ فیصد مکانوں میں برتن صاف کرنے کی خودکار مشینیں ہوتی ہیں۔

غذا اور غذائیت

• کیا امریکی اسکولوں میں بچوں کو دوپہر کا کھانا مفت ملتا ہے؟

۱۹۶۳ء میں تقریباً ایک کروڑ ستر لاکھ امریکی بچوں کو لاگت سے کم قیمت پر دوپہر کا کھانا مہیا کیا گیا۔ باقی لاگت وفاقی سرکار نے پوری کی۔ اس کھانے میں عام طور پر کچھ گوشت، مچھلی یا پنیر، سبزیاں، دودھ کا ایک گلاس، اور مکھن یا مارجرین لگی ڈبل روٹی شامل ہوتی ہے۔

• کیا امریکی گرہستی عورت خود کھانا پکاتی ہے یا پکی پکائی بازاری غذا

استعمال کرتی ہے؟

بیشتر امریکی عورتیں کھانا خود تیار کرتی ہیں۔ لیکن اب بازار میں کھانے کی چیزیں عام مل جانے سے گھر پر کھانا تیار کرنے کا رواج کافی حد تک کم ہو گیا ہے۔ کھانے کی چیزوں کے بند ڈبّے اور پیکٹ بہ آسانی میسر ہونے کی وجہ سے کھانا تیار کرنے کا کام بہت آسان ہو گیا ہے۔

• **شہر میں رہنے والا ایک عام امریکی ہفتہ میں مختلف قسم کی کتنی خوراک کھاتا ہے؟**

امریکی شہروں میں رہنے والا ایک عام شخص ایک ہفتے میں تقریباً ۴ پونڈ (دو کلو) گوشت، پولٹری یا مچھلی، سات عدد انڈے، ۱۰ پونڈ (ساڑھے چار کلو) سبزیاں اور پھل، تقریباً چار لیٹر دودھ، ۲۶۶ پونڈ (۱۲۶ کلو) ڈبل روٹی، اناج، بسکٹ وغیرہ، ایک پونڈ (½ کلو) چینی اور تقریباً ایک پونڈ (½ کلو) چکنائی اور تیل کھاتا ہے۔

• **امریکہ میں ڈبوں میں بند خوراک کتنی مقدار میں استعمال ہوتی ہے؟**

امریکہ میں ڈبوں میں بند خوراک سالانہ تقریباً ۱۳۶ پونڈ (۶۲ کلو) فی کس کے حساب سے استعمال ہوتی ہے۔ جس میں ۲۲ پونڈ (۱۰ کلو) پھل، ۳۸ پونڈ (۱۷.۶۵ کلو) سبزیاں، ۱۵ پونڈ (۷ کلو) دودھ مکھن وغیرہ، ۱۱ پونڈ (۵ کلو) گوشت، ۴.۴ پونڈ (دو کلو) مچھلی وغیرہ، ۱۸ پونڈ (۸ کلو) پھلوں یا سبزیوں کا رس اور ۲۹ پونڈ (۱۳ کلو) خاص اشیا شامل ہوتی ہیں۔

• **ایک امریکی کنبہ خوراک پر کتنی رقم خرچ کرتا ہے؟**

ایک عام کنبہ ٹیکس ادا کرنے کے بعد اپنی آمدنی کا ۲۵ فیصد خوراک اور مشروبات پر صرف کرتا ہے۔ اس رقم کا ۳۳ فیصد گوشت، پولٹری اور

مچھلی پر، ۲۰ فیصد پھلوں اور سبزیوں پر، ۱۷ فیصد دودھ اور دودھ کی بنی ہوئی چیزوں پر، ۱۰ فیصد اناج اور ڈبل روٹی وغیرہ پر، اور ۲۰ فیصد دیگر خوراک پر صرف ہوتا ہے۔

• بعض اہم غذائی اشیا خریدنے کے لئے ایک امریکی کو کتنا وقت کام کرنا پڑتا ہے؟

کارخانے میں کام کرنے والے ایک امریکی مزدور کو ۱۹۶۰ء میں ایک گھنٹے کے کام کی اجرت ۲٫۲۹ ڈالر ملتی تھی۔ چنانچہ ۱۹۶۰ء کی اوسط قیمتوں کے مطابق اس مزدور کو ایک لیٹر دودھ کے لئے کوئی سات منٹ، ایک پونڈ (½ کلو) سفید ڈبل روٹی کے لئے چھ منٹ، ۱۱ پونڈ (۵ کلو) آلوؤں کے لئے ۱۹ منٹ، ایک پونڈ (½ کلو) چینی کے لئے تین منٹ، ۲٫۲ پونڈ (ایک کلو) بھُنے ہوئے بڑے گوشت کے لئے ۴۰ منٹ، ۲٫۲ پونڈ (ایک کلو) سنگتروں کے لئے ۹ منٹ، سلاد کے لئے پانچ منٹ، ۲٫۲ پونڈ (ایک کلو) مکھن کے لئے ۴۵ منٹ اور ۲٫۲ پونڈ (ایک کلو) مارجرین یا نقلی مکھن کے لئے ۱۸ منٹ محنت کرنی پڑتی تھی۔

• کارخانے میں کام کرنے والا مزدور ایک گھنٹے کی اُجرت سے کتنی ڈبل روٹی اور کتنا گوشت خرید سکتا ہے؟

۱۹۶۰ء میں کارخانے میں کام کرنے والا مزدور اپنے ایک گھنٹے کی اجرت سے ۱۱ پونڈ (۵ کلو) سفید ڈبل روٹی یا ۴٫۴ پونڈ (۱٫۱ کلو) سؤر کا گوشت (پورک) خرید سکتا تھا۔ چالیس سال قبل ایک گھنٹے کی اجرت سے صرف ۳٫۶۳ پونڈ (۱٫۶۵ کلو) ڈبل روٹی یا ایک پونڈ (½ کلو) سؤر کا گوشت خریدا جا سکتا تھا۔

• امریکہ میں تیار ہونے والی نئی غذائی اشیا کی خصوصیات کیا ہیں؟

امریکہ میں غذائی اشیا کی تیاری کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ

خانہ دار خاتون کی سہولت کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا جاتا ہے۔ پہلے سے پکی ہوئی چیزوں کو منجمد کر کے ڈبوں یا خوبصورت پیکٹوں میں فروخت کیا جاتا ہے۔ خانہ دار خاتون اِن چیزوں کو بس ذرا گرم کر کے میز پر چُن دیتی ہے۔ اِن غذائی اشیا کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اُن میں وٹامن شامل کر کے اُن کی غذائیت میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

• **تیار شدہ غذائی اشیا نے امریکی گرہستی عورت کے وقت میں کیسے بچت کی ہے؟**

جزوی طور پر تیار شدہ غذائی اشیا کے بڑے پیمانے پر مل جانے سے اب کھانا پکانے پر بہت کم وقت لگتا ہے۔ ڈبہ بند اشیا کے علاوہ مندرجہ ذیل اشیا کم و بیش تیار حالت میں ملتی ہے:۔ منجمد گوشت اور سبزیاں، تازہ سبزیاں جن کو صاف کر کے پکانے کے لئے بالکل تیار حالت میں رکھا جاتا ہے، کیک، بسکٹ اور ڈبل روٹی کے مرکب جن میں صرف پانی وغیرہ اور شاید انڈے ملانے اور آگ پر سینکنے کی ضرورت ہوتی ہے، جزوی طور پر تیار ڈبل روٹی اور رول جو دس منٹ تک سینکنے کے بعد کھائے جا سکتے ہیں اور مکمل طور پر منجمد کیا ہوا گوشت جسے صرف گرم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

• **ایک زراعت پیشہ امریکی کنبہ اپنے استعمال کے لئے کتنی خوراک ڈبوں میں بند یا منجمد کرتا ہے؟**

تقریباً ۹۰ فیصد زراعت پیشہ امریکی کنبے کچھ نہ کچھ خوراک ڈبوں میں بند کرتے ہیں اور بیشتر کنبے اِسے منجمد بھی کر دیتے ہیں۔ ہر کنبہ ہر سال اوسطاً ۵۹۰ پونڈ (۲۷۰ کلو) غذا ڈبوں میں بند کرتا ہے۔ شہروں میں آباد ہر کنبہ تقریباً ۵۰ پونڈ (۲۳ کلو) گوشت، مرغی، مچھلی، سبزیاں، پھل وغیرہ خشک کر کے

ڈبوں میں بند کرتا ہے یا منجمد کرتا ہے۔ اس میں پچاس فیصد بڑا گوشت ہوتا ہے۔ منجمد کی ہوئی غذائیں اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں اور ان کے وٹامن بہت کم ضائع ہوتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں بچوں کی غذاؤں (بے بی فوڈ) کو فروخت کیلئے کیسے تیار کیا جاتا ہے؟

پکی پکائی سبزیوں، گوشت، شوربہ اور انڈوں کی زردی کو قیمہ یا مشروب کی شکل میں چھوٹے چھوٹے مرتبانوں میں بند کر کے فروخت کیا جاتا ہے۔ یہ مقدار ایک یا دو وقت کے لئے کافی ہوتی ہے۔ اس غذا کو صرف گرم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تین سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے ۶۰۰ پونڈ (۲۷۰ کلو) غذائی کس کے حساب سے ہر سال ۶۶ کروڑ پونڈ (۳۰ کروڑ کلو) بچوں کی تیار شدہ غذا فروخت ہوتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کی حکومت خوراک سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے تحفظ کے لئے کیا کرتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں وفاقی، ریاستی اور مقامی ایجنسیوں کے توسط سے غذائی بیماریوں سے عوام کی حفاظت کی جاتی ہے۔ یہ ایجنسیاں تقریباً تمام غذائی اشیا سے متعلق صفائی اور کوالٹی کے معیار تعین کرتی ہیں۔ بیشتر سڑنے والی غذائی اشیا کا ذبحہ خانوں، ڈبوں میں بند کرنے، منجمد کرنے یا دوسرے طریقے اپنانے والے کارخانوں میں قدم قدم پر معائنہ ہوتا ہے۔ یہ دیکھنا مقامی حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ غذائی اشیا مقرر شدہ معیاروں پر پوری اُتریں۔ ایک ریاست سے دوسری ریاست میں بھیجی جانے والی غذائی اشیا کے معیاروں پر وفاقی حکومت نظر رکھتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں غذائی اشیا کو منڈیوں میں آلودگی سے کیونکر محفوظ رکھا جاتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں بازاروں میں بکنے والی تمام غذائی اشیا کو مکھیوں، گرد و غبار اور دیگر آلودگی سے محفوظ رکھنے کے لئے کارخانوں میں ہی اچھی طرح سے کاغذوں میں لپیٹا اور بند کیا جاتا ہے۔ گوشت کو شیشے کی ٹھنڈی الماریوں میں رکھا جاتا ہے۔ گوشت کو ٹکڑوں میں کاٹ کر صاف شفاف پلاسٹک میں لپیٹا جاتا ہے۔

• غذائی اشیا کو گلنے سڑنے اور زہریلی ہونے سے کیسے محفوظ کیا جاتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں تقریباً تمام گھروں میں جن میں زراعت پیشہ لوگوں کے گھر بھی شامل ہیں، ریفریجریٹر موجود ہیں۔ اِن میں سڑنے والی اشیا کو محفوظ کیا جاتا ہے۔ بیشتر گھروں میں منجمد کی ہوئی غذائی اشیا کو رکھنے کے لئے الگ فریزر موجود ہیں۔ بیشتر ریفریجریٹر بجلی سے چلتے ہیں۔ کچھ قدرتی گیس سے چلتے ہیں۔

لباس

• ریاستہائے متحدہ میں آرڈر پر کام کرنے والے درزیوں اور لباس تیار کرنے والوں کی تعداد کتنی ہے؟

یورپی ملکوں کے مقابلے میں ریاستہائے متحدہ میں آرڈر پر کام کرنے والے

درزیوں کی تعداد بہت کم ہے۔ سِلے سِلائے لباس مروج کرنے میں امریکہ پیش پیش رہا ہے۔ بیشتر امریکی سلے سِلائے لباس کو ترجیح دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ سستا ہونے کے ساتھ اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے اور اس کی سِلائی بھی نفیس ہوتی ہے۔

• سرکاری قوانین لباس خریدنے والے امریکیوں کے مفادات کی حفاظت کیسے کرتے ہیں؟

خریداروں کے مفاد کے پیشِ نظر کپڑا تیار کرنے والوں کے لئے یہ قانونی طور پر لازمی ہے کہ وہ کپڑے میں پانچ فیصد سے زیادہ ملائے گئے تمام ریشوں کی تخصیص کریں اور بتائیں کہ کونسا ریشہ کتنے فیصد مِلایا گیا ہے۔ یہ سب باتیں ایک لیبل پر چھاپ کر کپڑے کے ساتھ چسپاں کرنا ضروری ہوتا ہے۔

• ایک عام امریکی، لباس پر کتنی رقم خرچ کرتا ہے؟

ایک عام امریکی اپنی سالانہ آمدنی کا ۶۵ء۸ فیصد لباس پر خرچ کرتا ہے۔ چونکہ امریکیوں کی آمدنی میں ہر سال اضافہ ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے، اس لئے ان کے کپڑوں کے اخراجات میں بھی ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔

• امریکی معیشت میں لباس تیار کرنے والی صنعت کا کیا مقام ہے؟ اس صنعت میں کتنے لوگ کام کرتے ہیں؟

لباس تیار کرنے والی صنعت کا شمار امریکہ کی سب سے بڑی صنعتوں میں ہوتا ہے۔ عورتوں، بچوں اور مردوں کی پوشاکیں وغیرہ تیار کرنے والی صنعت ریاستہائے متحدہ میں چھٹی سب سے بڑی صنعت ہے اور اس میں تیرہ لاکھ لوگ ملازم ہیں۔

موٹر گاڑیاں

• کتنے امریکی باشندے ہر سال کاریں یا گھریلو استعمال کی کوئی اور بڑی چیز خرید تے ہیں؟

ہر سال تقریباً ۲۵ فیصد امریکی کنبے نئی یا استعمال شدہ کار خریدتے ہیں اور پچاس فیصد امریکی کنبے ہر سال گھریلو استعمال کی کوئی قیمتی چیز خریدتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنی موٹر گاڑیاں رجسٹر شدہ ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں چھ کروڑ ۹۰ لاکھ موٹر گاڑیاں رجسٹر شدہ ہیں۔

• امریکی ہر سال کتنی نئی کاریں خریدتے ہیں؟

امریکی ہر سال پچاس تا ستر لاکھ نئی کاریں خریدتے ہیں۔ چالیس لاکھ سے زیادہ پرانی کاریں بیکار قرار دی جاتی ہیں۔

• کتنے امریکی کنبوں کے پاس اپنی کاریں ہیں؟

پانچ کروڑ ۶۵ لاکھ امریکی کنبوں میں سے تقریباً ۸۰ فیصد کنبوں کے پاس اپنی کاریں ہیں۔ کار والے کنبوں میں سے ۱۰ فیصد کے پاس دو یا زیادہ کاریں ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں نئی کار کی قیمت کتنی ہے؟

امریکی کاروں کی قیمتیں ٹیکسوں سمیت ۱۷۵۰ ڈالر اور زائد از ۹ ہزار ڈالر کے درمیان ہیں۔ سب سے زیادہ تعداد میں فروخت ہونے والی کاروں کی قیمت دو ہزار اور تین ہزار ڈالر کے درمیان ہے۔ کارخانے میں کام کرنے والے ایک عام امریکی محنت کش کو ۲۵۰۰ ڈالر کمانے کے لئے ۲۰۶۵

ہفتے کام کرنا پڑتا ہے۔ بیشتر محنت کش اپنی کار کی قیمت دو تین سال کے عرصہ میں ماہانہ قسطوں میں ادا کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کاروں کے خریداروں کو کس قسم کی گارنٹی دی جاتی ہے؟

امریکی موٹر گاڑیاں تیار کرنے والے اپنے خریداروں کو یہ گارنٹی دیتے ہیں کہ ۹۰ دن یا چار ہزار میل (۶۴۰۰ کلومیٹر) کا سفر طے کرنے تک کار میں لگے سامان یا کاریگری کا کوئی نقص پیدا نہیں ہوگا۔ ایک معقول عرصہ کے اندر کسی نمایاں غلط کاریگری کی وجہ سے کوئی نقص پیدا ہونے کی صورت میں کار کی مرمت اور پرزے بدلنے کا کام مفت کیا جاتا ہے۔

• کتنے امریکی، کار خود چلاتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں نو کروڑ سات لاکھ اشخاص یعنی ۱۴ برس سے زیادہ عمر والے ۶۵ فیصد لوگوں کے پاس موٹر گاڑی چلانے کے لائسنس ہیں۔ پانچ امریکی عورتوں میں سے دو کے پاس کار چلانے کے لائسنس ہیں۔

• ایک عام امریکی سال بھر میں کتنے میل سفر کرتا ہے؟

ایک عام امریکی اپنی موٹر گاڑی سال بھر میں دس ہزار میل (سولہ ہزار کلومیٹر) چلاتا ہے۔ ساٹھ میل (۹۶ کلومیٹر) سے زیادہ فاصلہ کے ۸۳ فیصد سفر ریل گاڑی، بس یا ہوائی جہاز کے بجائے بذریعہ کار ہی کئے جاتے ہیں۔

لوگوں کے عام استعمال کی خصوصیات اور سروسز

• امریکی عوام برقی سامان کب سے استعمال کر رہے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں سب سے پہلے بجلی کی استری اور قہوہ بنانے کی

کیتلی ۱۸۹۳ء میں، کمرے سے ہوا کے ساتھ گرد کو کھینچنے والا بجلی کا آلہ (ویکیوم کلینر) اور کپڑے دھونے کی مشین ۱۹۰۷ء میں، بجلی کا سٹوو (چولھا) ۱۹۰۹ء اور بجلی کا ریفریجریٹر ۱۹۱۲ء میں استعمال کئے گئے ریڈیو سیٹ اور ٹیلی ویژن سیٹ کو چھوڑ کر امریکی اب ہر سال چھ کروڑ ساٹھ لاکھ سے زیادہ تعداد میں برقی اشیا خریدتے ہیں۔

• کتنے امریکی گھرانوں میں آٹومیٹک ریفریجریٹر ہیں؟

تقریباً ۹۸ فیصد امریکی گھرانوں میں آٹومیٹک ریفریجریٹر ہیں۔ ریفریجریٹر مختلف انواع کے اور مختلف سائزوں میں ہیں۔ گھریلو استعمال کے لئے ریفریجریٹر بنانے والے پندرہ کارخانے ہیں۔ ہر کارخانہ دس تا پندرہ نمونوں کے ریفریجریٹر تیار کرتا ہے۔

• کتنے امریکی گھرانوں کے پاس برتن صاف کرنے والی آٹومیٹک مشینیں، غذا کو منجمد کرنے والے فریزر، غذائی اشیا کو آپس میں ملانے والے مکسر اور اس قسم کی دوسری مشینیں ہیں؟

تقریباً سات فیصد گھرانوں کے پاس برتن صاف کرنے والی آٹومیٹک مشینیں ہیں۔ ۲۰ فیصد گھرانے فریزروں کے مالک ہیں اور ۵۰ فیصد گھرانوں میں برقی مکسر موجود ہیں۔ امریکی باشندے ہر سال برتن صاف کرنے والی چار لاکھ مشینیں، دس لاکھ فریزر اور تیس لاکھ مکسر خریدتے ہیں۔

• کتنے امریکیوں کے گھروں میں ایر کنڈیشنر ہیں؟

۱۹۶۳ء میں ۷۰ لاکھ امریکی گھرانوں میں ایر کنڈیشنر موجود تھے۔ امریکہ کے ۱۴ فیصد سے زائد گھرانوں میں کم از کم ایک ایر کنڈیشنگ یونٹ موجود ہے۔

• کتنی امریکی عورتیں کمرے کی صفائی اور فرش کی پالش کرنے والی بجلی کی

مشینیں استعمال کرتی ہیں؟

تقریباً ستر فیصد امریکی گرہستی عورتوں کے پاس کمرے صاف کرنے کی مشینیں ہیں۔ اس وقت ریاستہائے متحدہ میں تقریباً چار کروڑ ایسی مشینیں زیر استعمال ہیں اور امریکی ہر سال تینتیس لاکھ سے بھی زیادہ مشینیں خرید رہے ہیں۔ ایک اوسط درجے کی مشین کی قیمت ساٹھ ڈالر ہے۔ اتنی رقم کارخانے کا مزدور ساڑھے تین دن میں کما لیتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے گھرانوں میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن سیٹ موجود ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ۹۶ فیصد سے زیادہ گھرانوں میں ایک یا ایک سے زیادہ ریڈیو سیٹ ہیں۔ ۹۰ فیصد سے زیادہ گھرانوں میں ٹیلی ویژن سیٹ ہیں۔ ۱۹۶۳ء میں پانچ کروڑ ٹیلی ویژن سیٹ ریاستہائے متحدہ میں موجود تھے۔

• امریکہ میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے حاصل ہونے والی تفریح کے دام کیسے چکائے جاتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ریڈیو یا ٹیلی ویژن کے پروگراموں سے تفریح حاصل کرنے کے لئے کوئی لائسنس فیس وغیرہ مقرر نہیں ہے۔ کاروباری ادارے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اپنی مصنوعات کی تشہیر کے عوض ان اسٹیشنوں کو ادائیگیاں کرتے ہیں جس سے نشریات کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی کتنی قیمت ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں نئے ریڈیو کی کم سے کم قیمت صرف دس ڈالر ہے۔

یہ رقم ایک عام صنعتی مزدور کے پانچ گھنٹے کی اُجرت کے مساوی ہے۔ ٹیلی ویژن سیٹ کی قیمت ایک سو سے لے کر کئی سو ڈالر تک ہے۔ استعمال شدہ ٹیلی ویژن سیٹ ۲۵ ڈالر تک مل جاتا ہے۔ یہ رقم ایک صنعتی مزدور کے گیارہ گھنٹے کی اُجرت کے برابر ہے۔

• کیا امریکی کنبہ چیزوں کی بہ نسبت سروسز پر اپنی آمدنی کا زیادہ حصّہ خرچ کر رہا ہے؟

آج کل ایک عام کنبہ پندرہ سال پہلے کے مقابلے میں اپنی آمدنی کا نسبتاً زیادہ حصّہ سروسز پر صرف کرتا ہے۔ ۱۹۴۹ء میں ۳۲ فیصد کے مقابلے میں ۱۹۶۴ء میں آمدنی کا ۴۰ فیصد سے زیادہ حصہ سروسز پر صرف کیا گیا۔ ان سروسز میں مکان کا کرایہ، علاج معالجہ، مرمت اور صفائی کی سروسز، ٹیلی فون، گیس، بجلی، پانی، بیوٹی اور باربر شاپ، ٹرانسپورٹ، تفریح اور تھیٹر کے اخراجات شامل ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کپڑے دھونے کی خود کار مشینوں کے مرکز سے کیا مراد ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں کپڑے دھونے کی خود کار مشینوں کے مرکز ایسی دوکانیں ہیں جہاں کپڑے دھونے اور ان کو سکھانے کی مشینیں موجود ہوتی ہیں۔ گرہستی عورت نہایت مناسب دام پر یعنی ۵۰ سینٹ کے عوض نو پونڈ (۴ کلو) وزنی میلے کپڑے، دھلنے کے لئے چھوڑ جاتی ہے اور بازار کے دوسرے کاموں سے فارغ ہو کر واپسی پر دُھلے ہوئے کپڑے لے جاتی ہے۔ امریکہ میں ایک اور قسم کی خود کار لانڈریاں بھی ہیں۔ ان میں کوئی دوکاندار نہیں ہوتا۔ یہ چوبیس گھنٹے کھلی رہتی ہیں۔ گاہک مشین میں ایک

یا زیادہ سکے ڈال کر خود ہی اپنے کپڑے دھو اور سکھا سکتا ہے۔ کپڑے دھونے اور خشک کرنے والی خودکار مشینیں جو سکہ ڈالنے سے چلتی ہیں، عام طور پر بڑی عمارتوں کی نچلی منزل میں لگائی جاتی ہیں تاکہ عمارت میں رہنے والے ان کو استعمال کر سکیں۔

• موٹر گاڑیوں میں گیسولین بھرنے والے اسٹیشن کون کون سی خدمات سرانجام دیتے ہیں؟

موٹر گاڑیوں میں گیسولین بھرنے والے اسٹیشنوں کی تعداد ایک لاکھ چالیس ہزار ہے۔ ان اسٹیشنوں پر گیسولین، تیل، ٹائر، بیٹریاں، موٹر گاڑیوں کے پرزے وغیرہ فروخت ہوتے ہیں اور گاڑیوں کی چھوٹی موٹی مرمت بھی ہوتی ہے۔ موٹروں کا اگلا شیشہ صاف کرنا، ٹائروں میں ہوا بھرنا، شہر کی سڑکوں کے نقشے اور سڑکوں سے متعلق معلومات بہم پہنچانا، ان اسٹیشنوں کی مفت سروسز میں شامل ہے۔ ان اسٹیشنوں کے علاوہ امریکہ میں موٹر گاڑیوں کی مرمت کرنے والی اسی ہزار اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کرنے اور سروس کی سہولیات دینے والی پچاس ہزار دوکانیں ہیں۔

• کیا امریکی کاروباری اداروں میں ایرکنڈیشنگ کا وسیع استعمال ہوتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں بیشتر بڑے بڑے ڈیپارٹمنٹ اسٹوروں اور دیگر دکانوں میں ہوا کو صاف اور ٹھنڈا رکھنے کے لئے ایرکنڈیشنگ سے کام لیا جا رہا ہے۔ تھیٹروں، ہوٹلوں، ریستورانوں اور بڑی بڑی عمارتوں میں بھی یہ پلانٹ لگے ہوتے ہیں۔ دفتروں اور کارخانوں کو بھی اب تیزی سے ایرکنڈیشن کیا جا رہا ہے۔

طبّی دیکھ بھال

• امریکہ میں صحت اور طبی دیکھ بھال پر کتنی رقم خرچ کی جاتی ہے؟

۱۹۶۴ء میں طبی سروسز، طبی تحقیق، طبی سہولیات اور صحتِ عامہ سے متعلق سرگرمیوں پر حکومت نے نو ارب ڈالر سے بھی زیادہ رقم خرچ کی۔ غیر سرکاری اور انفرادی طور پر صحت پر ۲۶ ارب ڈالر سے بھی زیادہ رقم خرچ کی گئی۔ مجموعی طور پر اشیا اور سروسز کی کل امریکی پیداوار کا ۵ فیصد صحت اور طبّی دیکھ بھال کے لئے وقف ہے۔

• ضرورت مند امریکیوں کیلئے کس قسم کی طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

بیشتر ریاستی حکومتیں آزادانہ طور پر یا وفاقی امداد سے، ضرورت مند افراد کو طبی سہولیات مہیا کرتی ہیں۔ ان سہولیات میں عموماً ہسپتال میں داخلہ، گھر پر نرسوں کی طرف سے دیکھ بھال، فزیشنوں اور دنداں سازوں کی خدمات، دوائیں وغیرہ شامل ہیں۔

• ۱۹۶۵ء کا طبی دیکھ بھال کا قانون کیا ہے؟

۱۹۶۵ء کے طبی دیکھ بھال کے قانون میں فیڈرل سوشل سیکورٹی سسٹم کے تحت عمر رسیدہ لوگوں کے لئے طبی سہولیات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ بنیادی منصوبہ میں ہسپتال اور متعلقہ سہولیات شامل ہیں اور اس کے اخراجات کا بیشتر حصّہ مالکان، ملازمین اور اپنا کام خود کرنے والوں پر ٹیکس کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔ ایک رضاکارانہ ضمنی منصوبہ بھی ہے جس میں ڈاکٹر کا بل اور دیگر سروسز شامل ہیں۔ ان اخراجات کے لئے ممبران کو تین ڈالر فی کس ماہانہ

دینے پڑتے ہیں اور اتنی ہی رقم وفاقی سرکار دیتی ہے۔ مزید برآں اس قانون میں ضرورت مند اشخاص کے لئے وفاقی اور ریاستی طبی سہولیات کا بندوبست بھی کیا گیا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں فزیشنوں، دنداں سازوں اور نرسوں کی تعداد کتنی ہے؟

امریکہ میں اندازاً دو لاکھ ۸۹ ہزار فزیشن ہیں یعنی ہر ایک لاکھ اشخاص کے لئے ۱۴۹ فزیشن ہیں۔ چھ فیصد فزیشن عورتیں ہیں۔ دنداں سازوں کی تعداد ایک لاکھ چھ ہزار ہے یعنی ہر ایک لاکھ اشخاص کے لئے ۵۶ دنداں ساز ہیں۔ پانچ لاکھ پچاس ہزار رجسٹر شدہ نرسیں ہیں یعنی ایک لاکھ افراد کے لئے ۲۹۸ نرسیں ہیں۔ کوئی ایک لاکھ نرسیں ایسی ہیں جو ایک سال کی تربیت یافتہ ہیں۔ یہ نرسنگ کی ابتدائی خدمات سرانجام دیتی ہیں جن میں ڈاکٹری علم کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• امریکی کنبے طبی دیکھ بھال پر کتنی رقم خرچ کرتے ہیں؟

صنعتی محنت کشوں کے کنبے سے متعلق اعداد و شمار کے مطابق یہ لوگ ہر سال اپنی آمدنی کا پانچ فیصد حصہ صحت و دانتوں کی دیکھ بھال، نرسنگ، دواؤں اور طبی بیمہ پر خرچ کرتے ہیں۔ تقریباً ۷۵ فیصد امریکی کنبوں نے بیمہ کرایا ہوا ہے جس سے ہسپتالوں میں علاج کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔ ہر تین میں سے دو کنبوں نے ایسا بیمہ کرایا ہوا ہے جو آپریشن کے اخراجات بھی پورے کرتا ہے۔ بیشتر مزدور سبھاؤں کے معاہدوں کے تحت کارخانوں کے مالکان ایسے بیموں کی پوری یا جزوی رقم ادا کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہسپتالوں کی تعداد کتنی ہے؟

ہسپتالوں کی تعداد تقریباً ۷،۲۰۰ ہے جن میں ستر لاکھ بستر ہیں۔ ان میں سے ۷۵ فیصد "عام" ہسپتال ہیں جن میں مختلف قسم کے مریضوں کے امراض کی تشخیص اور علاج کیا جاتا ہے۔ باقی ہسپتال دماغی عارضوں اور تپ دق جیسے مخصوص امراض کے علاج کے لئے وقف ہیں۔ ان ہسپتالوں میں کوئی پندرہ لاکھ افراد ملازم ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہسپتال کس کی ملکیت ہیں اور ان کا انتظام کون کرتا ہے؟

امریکہ کے تقریباً ایک تہائی ہسپتال، جن کی تعداد ۲۴۵۳ ہے، وفاقی، ریاستی، کونٹی یا شہری حکومتوں کی ملکیت ہیں اور وہی ان کا انتظام کرتی ہیں۔ پچاس فیصد ہسپتال چرچوں یا مختلف سماجی اداروں کی ملکیت ہیں۔ ان کا سرکاری ایجنسیوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ باقی ہسپتال پرائیویٹ افراد، حصہ داروں یا کارپوریشنوں کی ملکیت ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں صحت عامہ کے رضاکار ایجنسیاں کیا ہیں؟

یہ ادارے غیر سرکاری گروپ ہیں جن کا انتظام اور سرپرستی شہری خود کرتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں کینسر، دل کے امراض اور گٹھیا جیسی بڑی بیماریوں سے متعلق چالیس سے زیادہ رضاکار ایجنسیاں ہیں۔ یہ ایجنسیاں مندرجہ بالا امراض میں مبتلا لوگوں کو مخصوص سروسز مہیا کرتی ہیں اور بیماریوں کے متعلق ریسرچ کو فروغ دیتی ہیں۔

• وفاقی حکومت کی کونسی ایجنسی صحت کے امور سے متعلق ہے؟

امریکہ کی "پبلک ہیلتھ سروس" قومی صحت کے تحفظ کے لئے ذمہ دار ہے۔ یہ ایجنسی ریاستوں کے درمیان سفر کرنے والے لوگوں اور غیر ممالک سے آئے ہوئے مسافروں کو کسی وبائی مرض کے سبب قرنطینہ (علیحدگی) میں رکھتی ہے۔

طبی تحقیق کا انتظام اور اُس کی مدد کرتی ہے۔ علاوہ ازیں وہ ریاستی اور مقامی ہیلتھ ایجنسیوں کو مدد دیتی ہے۔

• کیا وفاقی سرکار کے کوئی ایسے پروگرام ہیں جن کے تحت طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں ؟

وفاقی حکومت تجارتی سمندری جہازوں پر کام کرنے والوں، جنگ میں معذور ہوئے فوجیوں اور دیگر کم آمدنی والے تجربہ کار لوگوں، امریکہ کے قدیم باشندوں، مسلح افواج کے ممبروں اور ان کے متعلقین کو طبی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ مزید برآں وفاقی حکومت نے حال ہی میں ایک صحت بیمہ اسکیم شروع کی ہے جس کے تحت زائد از بیس (۲۰) لاکھ وفاقی ملازمین کے صحت بیمہ پر اٹھنے والے اخراجات کا خاصہ بڑا حصہ حکومت خود ادا کرتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں صحت عامہ کی ذمہ داری کس کی ہے ؟

شہری یا کونٹی حکومت کی ایجنسیاں جو لوکل ہیلتھ شعبوں کے نام سے معروف ہیں، بنیادی طور پر اپنے علاقے کے عوام کی صحت کے لئے ذمہ دار ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں بیشتر مقامی صحت شعبے اپنے علاقے کے عوام کو وبائی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ ماؤں اور بچوں کی صحت کی نگرانی کرتے ہیں۔ صحت مند ماحول بنائے رکھنے میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔ پرانی اور شدید بیماریوں کی روک تھام کرتے ہیں۔ بیماری اور اموات کے ریکارڈ رکھتے ہیں۔ لیبارٹری کی خدمات مہیا کرتے ہیں۔ اور عوام کو صحت اور بیماری کے بارے میں تعلیم دیتے ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں مقامی صحت شعبے اپنے شفاخانے بھی چلاتے ہیں ؟

ریاستہائے متحدہ میں بیشتر مقامی صحت شعبوں کے اپنے شفاخانے یا ایسے

مرکز ہیں جہاں بیماریوں کی روک تھام اور تشخیص کی جاتی ہے نیز تعلیمی خدمات سرانجام دی جاتی ہیں۔ کچھ شفاخانے ضرورت مندوں کا علاج بھی کرتے ہیں۔ لیکن عام طور پر علاج پرائیویٹ ڈاکٹر ہی کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں دائمی مریضوں پر سرکاری خزانے سے کتنی رقم خرچ کی جاتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں دائمی مریضوں پر سرکاری خزانے سے ہر سال ایک ارب پچاس کروڑ ڈالر طبی اور اسپتالی سروسز پر خرچ کئے جاتے ہیں اور اتنی ہی نقد ادائیگی اُن کو بطور امداد کی جاتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں دماغی طور پہ پچھڑے ہوئے بچوں کا علاج کیسے کیا جاتا ہے؟

امریکی ریاستیں کچھ اپنے فنڈوں سے اور کچھ وفاقی حکومت سے مالی امداد لے کر دماغی طور پہ پچھڑے ہوئے بچوں کی صحت، بہبودی اور تعلیم کے خاص پروگراموں کو عملی جامہ پہناتی ہیں۔ کانگریس ہر سال ۴۴ ریاستوں کے لئے جہاں ایسے پروگراموں پر عمل ہو رہا ہے، دس لاکھ ڈالر کی رقم مخصوص کرتی ہے۔ یہ سلسلہ ۱۹۵۶ء سے شروع ہے۔

• نابینا اشخاص کی بہبودی کے لئے ریاستہائے متحدہ کی حکومت کیا کر رہی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی حکومت نابینا اشخاص کو تربیتی، طبی اور دیگر سہولیات فراہم کرتی ہے تاکہ وہ خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ اُن نابینا اشخاص کو جو کسی قسم کا کام کرنے سے معذور ہیں، ماہانہ پنشن دی جاتی ہے۔ ۱۹۶۴ء میں ریاستہائے متحدہ میں ۹۶ ہزار نابینا اشخاص کو سرکاری امداد دی گئی۔ امدادی

پروگرام ریاستی سرکاروں کی طرف سے عمل میں لائے جاتے ہیں۔ ان میں نابینا اشخاص کو مکمل طور پر بحال ہونے کے لئے ہر قسم کی امداد دی جاتی ہے، ان کو کسی پیشہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ ان کو بریل کی تربیت دی جاتی ہے۔ بولتی کتابیں، اور ان کتابوں کو تحریر میں لانے والی مشین مہیا کی جاتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں اپاہج بچوں کی دیکھ بھال کیسے ہوتی ہے؟

اپاہج بچوں کے لئے سرکاری اور پرائیویٹ دونوں قسم کی ایجنسیاں خاص سہولیات فراہم کرتی ہیں۔ ہر ریاست کی اپنی ایک ایسی سرکاری ایجنسی ہے جو ایسے بچوں کے امراض کی تشخیص اور علاج کرتی ہے۔ ۱۹۵۶ء میں ریاستی ایجنسیوں یا اداروں نے دو لاکھ ۹۶ ہزار معذور بچوں کا علاج کیا اور ان کو طبی سہولیات فراہم کیں جن بچوں کی ٹانگیں یا بازو کسی حادثہ یا آپریشن میں کٹ جاتے ہیں ان کی بحالی کے لئے مرکز قائم کئے گئے ہیں۔ یہ مرکز ہر کیس کی انفرادی طور پر جانچ کرتے ہیں، مصنوعی ہاتھ پاؤں لگاتے ہیں اور ان کے استعمال کے لئے بچوں کو تربیت دیتے ہیں۔

• معذور امریکی محنت کشوں کو دوبارہ کام کرنے کے اہل بنانے کے لئے کیسے مدد دی جاتی ہے؟

معذور مزدوروں کو پھر سے کام کرنے کے اہل بنانے کے لئے حکومت اور نجی صنعتی اداروں کی طرف سے عام طور پر بیمہ کے توسط سے تربیتی، طبی، ملازمت حاصل کرنے کی اور دوسری سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ تربیت یونیورسٹیوں، کالجوں، تجارتی مرکزوں، کارخانوں یا جائے ملازمت پر دی جاتی ہے۔ ۱۹۶۲ء میں ۱۵۲۷۵۰۳ معذور امریکیوں کو پیشہ ورانہ بحالی کے قومی اور ریاستی سرکاری پروگرام

کے تحت پھر سے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل بنایا گیا۔

• ریاستہائے متحدہ میں بہرے لوگوں کی بحالی کے لئے کونسی سہولیات موجود ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ایسے مرکز قائم کئے گئے ہیں جو بہرے لوگوں کا طبّی علاج کرتے ہیں، ان کی باقیماندہ قوّتِ سماع کے استعمال کی تربیت دیتے ہیں، ہونٹوں کی حرکت کو سمجھنے کی تعلیم دیتے ہیں، قوتِ گویائی کی اصلاح کرتے ہیں، بچوں اور بالغوں کے لئے کلاسیں لگاتے ہیں اور اُن کے لئے ملازمتیں فراہم کرتے ہیں۔

• کتنے امریکی باشندوں نے اسپتالی علاج معالجہ کا بیمہ کرایا ہوا ہے؟

۱۸ کروڑ ۳۰ لاکھ سے زیادہ امریکیوں نے کسی نہ کسی قسم کا اسپتالی علاج معالجہ کا بیمہ کرایا ہوا ہے۔ آجکل ذاتی طبّی اخراجات کی مجموعی رقم کا ۲۵ فیصد بیمہ کے ذریعہ ادا کیا جاتا ہے جبکہ ۱۹۴۸ء میں یہ شرح صرف نو فیصد تھی۔ زچگی کے کیس عام طور پر اسی بیمہ کے دائرہ میں آتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کے اسکولوں میں بچوں کی صحت کی حفاظت کا کیا انتظام ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے اسکولوں میں بچوں کے باقاعدہ طبی معائنے کئے جاتے ہیں اور ہر ریاست میں سرکاری امداد سے چلنے والے کلینکوں یا شفاخانوں میں بچوں کو چیچک، کالی کھانسی، کزاز، خناق اور پولیو کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ کے تقریباً تمام اسکول بچوں کو دانتوں کی صفائی کی تعلیم دیتے ہیں اور کئی اسکولوں میں دانتوں کا مفت معائنہ کیا جاتا ہے۔

مَذہب

• امریکہ میں مذہبی آزادی کیلئے کونسی آئینی ضمانت دی گئی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے آئین میں تحریر ہے کہ "کانگریس کسی مذہب کے حق میں یا خلاف" کوئی قانون پاس نہیں کرے گی۔ ریاستہائے متحدہ پہلا ملک تھا جس نے اپنے آئین میں مذہبی آزادی، نیز مذہب اور مملکت (اسٹیٹ) کی علیحدگی کے اصولوں کو تسلیم کیا۔

• ریاستہائے متحدہ میں مذہبی آزادی کا کیا مطلب ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں مذہبی آزادی کا عملی طور پر مطلب یہ ہے کہ ہر ایک کو اپنے ضمیر کی آواز کے مطابق عبادت کرنے کی آزادی ہے، والدین اپنے عقیدے کے مطابق اپنے بچوں کی پرورش کرنے میں آزاد ہیں، وہ اپنے بچوں کو چرچ کی سرپرستی میں چلنے والے اسکولوں میں داخل کرانے میں بھی آزاد ہیں، ہر شخص کو اپنا مذہب تبدیل کرنے کی آزادی حاصل ہے۔ ہر شخص کو دوسروں سے مل کر مذہبی بنیاد پر کوئی بھی تنظیم قائم کرنے کی آزادی ہے۔ ہر شخص مذہبی مقاصد کے لئے جائداد حاصل کر سکتا ہے۔ امریکیوں کو کسی بھی مذہبی عقیدے یا مسلک سے منکر ہونے کی بھی آزادی ہے۔ وفاقی آئین اور ملکی قوانین میں منکروں کے سیاسی اور شہری حقوق کی حفاظت کی گئی ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں سرکاری ملازمین کے لئے کسی خاص مذہب کا پیروکار ہونا ضروری ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں سرکاری ملازمین کے لئے کسی خاص یا کسی بھی مذہب کا پیروکار ہونا ضروری نہیں ہے۔ آئین میں تحریر ہے کہ ریاستہائے متحدہ میں کوئی عہدہ یا پبلک ذمہ داری کی کوئی جگہ حاصل کرنے کے لئے مذہب کی کوئی شرط نہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں مقامی، ریاستی یا وفاقی حکومت مذہب کے لئے کوئی

مالی امداد دیتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں مذہب کے لئے براہ راست سرکاری امداد کا کوئی اہتمام نہیں ہے۔ لیکن ہسپتالوں، یونیورسٹیوں اور دوسرے فلاحی اداروں کی طرح چرچ بھی ٹیکسوں سے مستثنیٰ ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں مختلف مذہبی اداروں کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۲۵۳ مختلف مذہبی ادارے ہیں جن کے اراکین کی تعداد: ۱۲۰۹۶۵۲۳۴ ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں سرکردہ مذہبی فرقے کون کون سے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں سب سے بڑے مذہبی فرقے یہ ہیں:۔

رومن کیتھولک (۱۷۳۴۷۸۴۴)، بپٹسٹس (۴۲۶۹۱۳۶۵)، میتھاڈسٹ (۴۷۲۶۹۲۸۲۱)، لوتھرنز (۹۱۱۷۹۶۸)، پریسبیٹرین (۸۷۲۲۸۳۴)، یہودی (۵۵۸۵۰۰۰)، اپیسکوپلین (۳۳۳۶۷۲۸)، ایسٹرن آرتھوڈوکس (۳۰۹۴۱۴۰)، اور ڈیسائپلز آف کرائسٹ (۱۸۳۴۲۰۶)

پروٹسٹنٹ فرقوں کے کل اراکین کی تعداد چھ کروڑ ہے جو کہ کل آبادی کا ۳۵ فیصد ہے۔

• کیا امریکی چرچوں کی رکنیت میں اضافہ ہو رہا ہے؟

سنہ ۱۷۹۰ء میں پہلی مردم شماری کے وقت دس فیصد امریکی باشندے چرچوں کے رکن تھے۔ آج ۴۶ فیصد امریکی لوگ چرچوں کے رکن ہیں۔ سنہ ۱۹۵۰ء اور سنہ ۱۹۶۰ء کے درمیان ممبروں کی تعداد میں اڑھائی کروڑ کا اضافہ ہوا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی ہے؟

تقریباً ایک لاکھ۔ ان کی خوبصورت ترین مسجد واشنگٹن (ڈی۔ سی) میں ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں بدھ مت کے پیروکاروں کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں بودھوں کے ۵۵ مندر بدھیسٹ چرچز آف امریکہ سے منسلک ہیں۔ وہاں عبادت کرنے والوں کی تعداد لگ بھگ ساٹھ ہزار ہے۔

• مکتی فوج کیا ہے؟

مکتی فوج مسیحی پرچارکوں کی ایک بین الاقوامی تنظیم ہے۔ ضرورتمندوں کی بھلائی کے کاموں میں اس نے مہارتِ خصوصی حاصل کی ہوئی ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں اس جماعت کے اراکین کی تعداد دو لاکھ ۳۰ ہزار ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں چرچوں، یہودیوں کے عبادت خانوں، مندروں اور مسجدوں کی کل تعداد کتنی ہے؟

تقریباً تین لاکھ ۲۲ ہزار ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کے مختلف چرچوں کی طرف سے دوسرے ملکوں میں تبلیغی اور فلاحی سرگرمیوں پر کتنی رقم خرچ کی جاتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے تمام چرچوں کی غیر ملکی تبلیغی اور فلاحی سرگرمیوں کے مکمل اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں۔ مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے ان کاموں پر خرچ ہونے والی رقم کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے:۔

۱۹۶۲ء میں پروٹسٹنٹ اور ایسٹرن آرتھوڈکس چرچوں کے ۴۴ گروہوں کی مجموعی آمدنی ۲ء۷ ارب ڈالر تھی۔ اس کا ۱۸ فیصد یعنی پچاس کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر فلاحی سرگرمیوں کے لئے مخصوص کئے گئے جن میں غیر ملکوں میں تبلیغی اور امدادی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ امریکہ میں تبلیغی کام بھی شامل تھا۔ ۱۹۵۸ء میں ریاستہائے متحدہ کے کیتھولک فرقہ نے غیر ملکوں میں امدادی سرگرمیوں پر ساٹھ لاکھ ڈالر خرچ کئے تھے۔

● امریکی بچوں کو مذہبی تعلیم کس طرح دی جاتی ہے؟

امریکی بچوں کو مذہبی تعلیم گھر پر دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پروٹسٹنٹ فرقہ والے اتوار کے اسکولوں اور رومن کیتھولک فرقہ والے اپنے چرچ اسکولوں میں بچوں کو تعلیم دیتے ہیں۔ چرچوں کی سرپرستی میں چلنے والے کالج اور یونیورسٹیاں بھی مذہبی تعلیم دیتی ہیں۔

● ریاستہائے متحدہ میں پرائیویٹ رومن کیتھولک تعلیمی نظام کتنا بڑا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے پرائیویٹ تعلیمی نظاموں میں رومن کیتھولک فرقے کا تعلیمی سلسلہ وسیع ترین ہے۔ امریکہ میں کوئی تیرہ ہزار رومن کیتھولک ابتدائی اسکول، ہائی اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں ہیں جن میں پچاس لاکھ طلبا تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ان اداروں کے اخراجات رضاکارانہ چندوں اور چرچ کی جائداد کی آمدنی سے پورے کئے جاتے ہیں۔

● کتنے امریکی کالجوں اور یونیورسٹیوں کو مذہبی سرپرستی حاصل ہے؟

مذہبی سرپرستی والے اعلیٰ تعلیمی اداروں کی تعداد ۸۷۸ ہے۔ ان میں سے ۳۶۶ رومن کیتھولک، ۴۷۷ پروٹسٹنٹ، ۵ یہودی اور ۲ روسی آرتھوڈوکس چرچ کی درسگاہیں ہیں۔ ۵۰۲ دیگر پرائیویٹ ادارے ایسے ہیں جو کسی خاص فرقہ سے تعلق نہیں رکھتی ہیں۔ مذہبی درسگاہوں کو چھوڑ کر، مذہبی سرپرستی والے بیشتر تعلیمی ادارے ہر فرقہ کے بچوں کو تعلیم دیتے ہیں۔ کئی امریکی کالج جیسے کہ ہارورڈ، ییل اور پرنسٹن مذہبی سرپرستی میں جاری ہوئے تھے لیکن اب وہ مذہبی قیود سے آزاد ہیں۔

● ریاستہائے متحدہ میں پادریوں کی تعداد کتنی ہے؟

پادریوں کی تعداد ۳۹۷۰۵۱ ہے۔ ان میں تین لاکھ سے زائد پروٹسٹنٹ،

۵۰۶۰۶ رومن کیتھولک اور ۵۰۷۰ یہودی ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں پروٹسٹنٹ، رومن کیتھولک اور یہودی فرقوں کی کوئی مشترکہ انجمن موجود ہے؟

عیسائیوں اور یہودیوں کی قومی کانفرنس ایک ایسا ادارہ ہے جو امریکہ کے پروٹسٹنٹ، رومن کیتھولک اور یہودی فرقوں میں مفاہمت اور دوستی کو فروغ دیتا ہے۔ یہ کانفرنس تینوں فرقوں کی طرف سے مقرر کئے گئے عہدہ داروں کی تنظیم نہیں ہے بلکہ یہ ان مذہبوں کے پیروکاروں ہی کی انجمن ہے۔ سنہ ۱۹۶۵ء میں اس کے ممبروں کی تعداد نو لاکھ تھی۔

سیر و تفریح

• ایک عام امریکی کے پاس تعطیلات سمیت کتنا فالتو وقت ہوتا ہے؟

آج کل امریکی لوگ زیادہ وقت کام کے بجائے فرصت میں گزارتے ہیں۔ بیشتر امریکی عام طور پر آٹھ گھنٹے روزانہ کے حساب سے ہفتہ میں پانچ دن یعنی کل چالیس گھنٹے کام کرتے ہیں۔ سنیچر اور اتوار کو چھٹی کرتے ہیں۔ ایک عام امریکی کو سال میں دو ہفتہ کے لئے باتنخواہ رخصت ملتی ہے۔ اس کے علاوہ گیارہ دن کی رخصت اور ملتی ہے۔ تمام صنعتی محنت کشوں کو ایک سال کام کرنے کے بعد کم از کم ایک ہفتہ کی باتنخواہ رخصت ملتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں لوگوں کی چند مقبول ترین تفریحی سرگرمیوں کا ذکر کیجئے۔

سیر و سیاحت، کھیل کود (بالخصوص بیس بال، سافٹ بال، باسکٹ بال،

تیراکی، برف پر کھیلنا، بولنگ، کشتی چلانا اور والی بال، شکار کھیلنا، مچھلی پکڑنا، پکنک پر جانا، بال روم ڈانسنگ، اسکوائر ڈانسنگ، موسیقی کے ساز بجانا، اور شوقیہ مشاغل (بطور خاص فوٹوگرافی اور گھریلو ورک شاپ پراجیکٹ)

• ریاستہائے متحدہ میں تفریحی سرگرمیوں اور سہولیات کا اہتمام کون کرتا ہے؟

ہر علاقہ اپنی تفریحی سہولیات خود فراہم کرتا ہے۔ عام تفریحی سرگرمیوں کے اخراجات مقامی پبلک ٹیکسوں سے پورے کیے جاتے ہیں۔ وفاقی حکومت اور ریاستی حکومتیں بھی اپنے محصولات کی رقوم سے تفریحی سرگرمیوں کا اہتمام کرتی ہیں۔ تفریحی پروگراموں کا اہتمام کرنے والے تیس ہزار غیر سرکاری اداروں میں کاروباری اور صنعتی ادارے، چرچ، پرائیویٹ اسکول، نوجوانوں کی انجمنیں اور دوسرے گروپ شامل ہیں۔ لاکھوں امریکی پرائیویٹ کلب بھی چلاتے ہیں یا پہلے سے موجود کلبوں میں اپنی مرضی کے مطابق تفریحی پروگراموں کا اہتمام کرتے ہیں۔

• مقامی حکومتیں کونسی تفریحی سرگرمیوں کا اہتمام کرتی ہیں؟

مقامی ضرورتوں، دلچسپیوں اور مقامی وسائل کے پیش نظر ریاستہائے متحدہ کے مختلف علاقوں میں مختلف انواع کی تفریحی سہولیات موجود ہیں۔ متعدد علاقوں میں تفریحی مرکز، کھیل کے میدان، ٹینس کورٹ، گولف کے میدان، تیراکی کے تالاب، جمناسٹک گھر، نہانے کے گھاٹ، کشتی چلانے کے مرکز، پکنک منانے کے مقامات، سکیٹنگ رِنگ، چڑیا گھر، عجائب گھر اور موسیقی و ڈرامہ و رقص کے آڈیٹوریم موجود ہیں۔ تفریح کی کھلی جگہوں میں رات کے وقت روشنی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ پرائیویٹ کلب نیز شہریوں کی انجمنیں سرکاری عمارتوں اور ساز و سامان کو اکثر استعمال کرتی ہیں۔

• امریکہ میں تفریحات عامہ کی تحریک کی رہنمائی کرنے والے پیشہ ور لوگوں کی تعداد کتنی ہے؟

کوئی اسی (۸۰) ہزار۔ ان میں سے دس ہزار سارے سال کے لئے وقتی طور پر ملازم ہیں۔ تفریحی سہولیات اور سرگرمیوں سے دلچسپی رکھنے والے اسکولوں نیز ریاستی اور وفاقی اداروں کی جانب سے ہزاروں مزید افراد اس کام پر مقرر ہیں۔ مختلف چرچ، نوجوانوں اور مزدوروں کے ادارے، پرائیویٹ کلب، صنعتی اور کاروباری ادارے اور دوسرے گروپ بھی تفریحی رہنماؤں کو ملازم رکھتے ہیں۔ مزید برآں لاکھوں اشخاص ایسے ہیں جو مختلف سرکاری اور نجی تفریحی اداروں کی رضاکارانہ خدمات بجالاتے ہیں۔

• امریکہ میں ہر سال تفریح پر کتنی رقم خرچ کی جاتی ہے؟

۱۹۶۳ء میں امریکیوں نے ۲۲۶۷ ارب ڈالر تفریح پر خرچ کئے۔ کھیلوں اور دیگر تفریحی سامان، کھلونوں، ریڈیو، ٹیلی ویژن سیٹوں نیز تھیٹروں اور کھیلوں کے مقابلوں کے ٹکٹوں کے اخراجات بھی اس رقم میں شامل ہیں۔ اگر تعطیلات میں کی گئی سیاحت اور دیگر تفریحی سیاحت کے اخراجات (مثلاً ٹرانسپورٹ کے اخراجات، قیام و طعام کے اخراجات وغیرہ) شامل کر لئے جائیں تو تفریحی اخراجات چالیس ارب ڈالر کے قریب ہو جائیں گے۔ ریاستہائے متحدہ میں کئی تفریحی سہولیات مثلاً پبلک پارک، تھماٹ اور جنگلات وفاقی اور ریاستی حکومتوں کے زیر انتظام ہیں۔ عام لوگ ان کو مفت استعمال کر سکتے ہیں۔

• چھٹیوں میں کتنے امریکی گھرانے سفر کرتے ہیں؟

• پچاس فیصد سے زیادہ۔ ۱۹۵۸ء میں دس کروڑ امریکیوں نے ۱۹ ارب

ڈالر ایسی سیاحت پر صرف کرتے۔ ۱۹۵۷ء کے ایک سروے کے مطابق ریاستہائے متحدہ میں دس میں سے نو غیر کاروباری سفر موٹر گاڑیوں میں کئے جاتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کا "قومی کھیل" کونسا ہے؟

عوامی مقبولیت کی بنا پر "بیس بال" کو قومی کھیل تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس کھیل کی متعدد پیشہ ور ٹیمیں بڑے بڑے شہروں میں موجود ہیں۔ علاوہ ازیں ہزاروں شوقیہ ٹیمیں قصبوں، اسکولوں، کاروباری اداروں اور دیگر گروپوں نے قائم کی ہوئی ہیں۔ ہر سال لاکھوں تماشائی اس کھیل کے مقابلوں کو دیکھتے ہیں۔ بیس بال اور اس سے ملتے جلتے کھیل سافٹ بال کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ ان کو ہر عمر کے لوگ کھیلتے ہیں۔ بیس بال جنوبی و وسطی امریکہ، جاپان اور کچھ عرصے سے یورپ میں روز بروز زیادہ مقبول ہوتا جا رہا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں پیشہ ورانہ اور شوقیہ کھیلوں میں کیا فرق ہے؟

پیشہ ورانہ اور شوقیہ کھیلوں میں ایک بنیادی فرق ہے۔ شوقیہ کھیلوں میں صرف وہ کھلاڑی حصہ لے سکتے ہیں جو اپنے کھیل کے عوض کبھی بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی روپیہ یا امداد حاصل نہیں کرتے۔ اپنے شوقیہ مقام کو قائم رکھنے کے لئے کھلاڑی کا اس شرط پر پورا اترنا لازمی ہے۔ شوقیہ کھیلوں کو اسکول، کلب، نوجوانوں کی انجمنیں یا دوسرے گروپ منظم کرتے ہیں۔ پیشہ ور کھلاڑیوں کو کھیل سے متعلق ان کی خدمات کا معاوضہ ملتا ہے۔ پیشہ ور کھلاڑیوں کے مقابلوں اور نمائشی میچوں کے اخراجات داخلہ ٹکٹ سے پورے کئے جاتے ہیں۔ پیشہ ور کھلاڑی شوقیہ کھلاڑیوں کے مقابلوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔

• عالمی مقابلوں میں حصہ لینے والی امریکی شوقیہ ٹیموں کے اخراجات کیسے

پورے کئے جاتے ہیں؟

اولمپک کھیلوں جیسے عالمی مقابلوں میں حصہ لینے والے امریکی شوقیہ کھلاڑیوں کی ٹیموں کے اخراجات عام لوگوں کے چندے سے پورے کئے جاتے ہیں۔ حکومت امریکہ اس مقصد کے لئے کوئی روپیہ نہیں دیتی۔

• اولمپک کھیلوں میں امریکہ کی نمایندگی کرنے والے کھلاڑی کیسے منتخب کئے جاتے ہیں؟

اولمپک کھیلوں اور دوسرے عالمی شوقیہ مقابلوں میں صحیح معنوں میں شوقیہ کھلاڑیوں کو ہی ریاستہائے متحدہ کی نمایندگی کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ پورے ملک میں کھیلوں کے مقابلوں کا ایک سلسلہ جاری کیا جاتا ہے۔ ان میں شاندار ریکارڈ قائم کرنے والوں کو ہی عالمی مقابلوں کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔

• شوقیہ طور پر شکار کھیلنے والے اور مچھلی پکڑنے والے امریکیوں کی تعداد کتنی ہے؟

تقریباً دو کروڑ امریکی مچھلیاں پکڑنے اور مزید ڈیڑھ کروڑ امریکی شکار کھیلنے کے لائسنس خریدتے ہیں۔ ان کے علاوہ لاکھوں امریکی ایسے مقامات پر مچھلیاں پکڑتے ہیں اور شکار کھیلتے ہیں جہاں کسی اجازت نامے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ان لائسنسوں سے جو رقم جمع ہوتی ہے وہ مچھلیوں اور جنگلی جانوروں سے متعلق تحقیق کرنے، تالابوں میں مچھلیوں کا ذخیرہ پرورش کرنے، جنگلی جانوروں کے محفوظ ٹھکانوں (جہاں اُن کا شکار منع ہوتا ہے) کے لئے زمین خریدنے اور شکارگاہوں کا انتظام کرنے کے لئے خرچ کی جاتی ہے۔

• امریکی نوجوانوں کے لئے کون سے سائنسی کلب موجود ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں نوجوانوں کے لئے پچیس ہزار سائنس کلب موجود ہیں۔ اِن کے اراکین کی تعداد چھ لاکھ پچیس ہزار ہے۔ اِن میں سے بیشتر کلب ٹیچروں، والدین اور پیشہ ور سائنسدانوں کی سرپرستی میں قائم کئے گئے ہیں اور وہ امریکہ کی سائنس کلب سے منسلک ہیں جو کہ ایک قومی غیر سرکاری تنظیم ہے۔

○ امریکی بچے کس قسم کے کھلونوں سے کھیلتے ہیں؟

کھلونے تیار کرنے والے امریکی کارخانے بچوں کے لئے قومی پیمانے پر مختلف انواع واقسام کے لاتعداد کھلونے تیار کرتے ہیں۔ ایسے کھلونوں اور کھیلوں پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے جن سے بچوں کے علم میں اضافہ ہو۔ کچھ کھلونے آرٹس میں بچوں کی دلچسپی پیدا کرتے ہیں (جیسا کہ پینٹنگ کے سیٹ، موسیقی کے آلات) کچھ قدرتی مناظر اور سائنس میں ان کی دلچسپی میں اضافہ کرتے ہیں (جیسا کہ کیمسٹری سیٹ اور خوردبین)، بجلی کی ریل گاڑیاں اور دوسرے مشینی کھلونے انجنیئرنگ سے بچوں کی دلچسپی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ننھے منّے بچے، ہلکے پھلکے بلاکوں، گڑیوں اور بھرتی کے جانوروں کو زیادہ پسند کرتے ہیں کیونکہ وہ اِن کھلونوں کو اِدھر اُدھر دھکیل اور کھینچ سکتے ہیں۔ ہر عمر کے بچے ایسے کھلونے زیادہ پسند کرتے ہیں جن کو وہ آسانی سے استعمال کر سکتے ہیں مثلاً گیند بَلّا، ریکٹ، رسے، سکوٹر، ڈنگین، بائیسکل، رولر، برف گاڑی اور برف پر پھسلنے کے سکیٹ۔

امریکی محنت کش

مزدور طبقہ

• امریکہ میں شہری محنت کشوں کی تعداد کتنی ہے؟

شہری محنت کش طبقہ ۷ کروڑ ۶۰ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

• جسمانی مشقت کرنے والے محنت کشوں کی تعداد کتنی ہے؟ ان میں ہنرمند کتنے ہیں؟

جسمانی مشقت کرنے والے محنت کشوں کی تعداد تقریباً اڑھائی کروڑ ہے۔ یہ امریکی محنت کش آبادی کا ۸،۶۵۳ فیصد ہیں۔ سنہ ۱۹۰۰ء کے بعد اس تعداد میں بہت کم اضافہ ہوا ہے۔ لیکن حالیہ برسوں میں ہنرمند مزدوروں کی تعداد میں کافی تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ سنہ ۱۹۶۰ء میں ہنرمند پیشوں میں کام کرنے

والے مزدوروں کی تعداد ۸۰ لاکھ تھی جبکہ سنہ ۱۹۴۰ء میں ایسے مزدور صرف پچاس لاکھ تھے۔

• کتنے امریکی ملازمت پیشہ ہیں؟

تقریباً گیارہ فیصد۔ سنہ ۱۹۰۰ء کے بعد اس مشرح میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا۔ سنہ ۱۹۶۰ء میں ملازمت پیشہ محنت کشوں کی مجموعی تعداد ۸۵ لاکھ تھی۔ ان میں سے ۲۲ لاکھ یعنی ۲۵ فیصد نجی گھریلو کاموں میں لگے ہوئے تھے۔ مزید برآں ۲۰ فیصد محنت کش کاروباری اداروں میں ویٹروں، خانساموں اور شراب خانوں کے خادموں کے طور پر کام کر رہے تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے سائنسداں ملازمت پیشہ ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں تقریباً تین لاکھ سائنسدان ملازمت پیشہ ہیں۔ ان سائنسدانوں میں سب سے زیادہ تعداد کیمیا دانوں اور حیاتیات کے ماہرین کی ہے۔ ان کی اوسط تنخواہ دس ہزار ڈالر سالانہ ہے۔

• امریکی تعلیمی اداروں میں ٹیچروں کی تعداد کتنی ہے؟

امریکہ میں کالجوں، یونیورسٹیوں اور اسکولوں میں ٹیچروں کی تعداد کوئی بیس لاکھ ہے۔ ان میں ۷۰ فیصد خواتین ہیں؟

• فنون کے ذریعے روزی کمانے والوں کی تعداد کتنی ہے؟

سنہ ۱۹۶۰ء میں ریاستہائے متحدہ میں اہم فنون میں کام کرنے والوں میں ۸۶۲۹۴ موسیقار اور موسیقی کے ٹیچر، ۶۷۵۱۸ آرٹسٹ اور آرٹ کے ٹیچر، ۸۵۹۵۰ مصنفین، ایڈیٹر اور رپورٹر، اور ۲۹۷۳۰ ماہرین فن تعمیر (آرکیٹکٹ) شامل تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں مواصلات، نقل وحمل اور مفادِ عامہ کے دوسرے

کاموں میں کتنے لوگ ملازم ہیں ؟

۱۹۶۳ء میں مواصلات، نقل وحمل اور مفاد عامہ کے دوسرے کاموں میں ۳۹ لاکھ سے زیادہ لوگ ملازم تھے۔ مواصلات ۸ لاکھ ۲۹ ہزار اور نقل وحمل میں ۲۳ لاکھ ۸۲ ہزار لوگ ملازم تھے۔

• امریکی نوجوان اپنے پیشے کی تربیت کیسے حاصل کرتے ہیں ؟

امریکی نوجوان باقاعدہ ہائی اسکولوں میں پیشہ ورانہ یا بزنس کورس کرکے، شاگردی کرکے، نیز پیشہ ورانہ اسکولوں، ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے ذریعہ اپنے کام کی تربیت حاصل کرتے ہیں۔ کئی نوجوان کام کے ساتھ ساتھ تربیت حاصل کرتے ہیں۔ دس لاکھ سے زیادہ نوجوان پیشہ ورانہ اسکولوں میں تجارتی اور صنعتی کورسوں کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ بڑے بڑے شہروں کے تربیتی کورسوں میں جن تجارتی و صنعتی پیشوں کی تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے اُن کی تعداد ۸۲ تک جا پہنچتی ہے۔

• صنعتی کارخانوں میں ملازم امریکیوں کی تعداد کتنی ہے ؟

ایک کروڑ ستر لاکھ سے بھی زیادہ۔ صنعتی کارخانوں میں ملازم امریکیوں میں تقریباً ۲۵ فیصد خواتین ہیں۔ ان خواتین میں ساٹھ فیصد سے زیادہ ایسی فیکٹریوں میں کام کرتی ہیں جو لوگوں کے عام استعمال کی چیزیں (مثلاً لباس، کپڑے، غذائی مصنوعات) تیار کرتی ہیں۔

• کتنے امریکی باشندے کان کنی کی صنعت میں کام کرتے ہیں ؟

تقریباً ۶ لاکھ ۴۳ ہزار۔ ان میں سے ۷۵ فیصدی باشندے تیل اور قدرتی گیس نکالنے کا کام یا کوئلہ کی کان کنی کا کام انجام دیتے ہیں۔

• کتنے امریکی باشندے زرعی دھندوں میں لگے ہوتے ہیں ؟

سنہ ۱۹۶۴ء میں تقریباً پچاس لاکھ امریکی باشندے زرعی دھندوں میں لگے ہوئے تھے۔ ان میں پچاس فیصد کھیتوں یا فارموں پر مزدوری کرتے تھے۔ امریکی فارموں کی زیادہ پیداوار اور صنعتی ترقی کی وجہ سے امریکہ کے مزدور طبقہ کی مجموعی تعداد میں زرعی مزدوروں کا تناسب بتدریج کم ہوتا جا رہا ہے۔ سنہ ۱۸۷۰ء میں ۵۳ فیصد مزدور زراعت پیشہ تھے۔ سنہ ۱۹۵۰ء تک یہ شرح ۱۲ فیصد رہ گئی تھی اور آج تقریباً ۷ فیصد رہ ہے۔

• امریکہ میں سرکاری ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

وفاقی حکومت، ۵۰ ریاستی حکومتوں اور تقریباً ایک لاکھ مقامی حکومتوں میں لگ بھگ اسّی لاکھ امریکی باشندے ملازم ہیں۔

• اپنا کاروبار کرنے والے امریکیوں کی تعداد کتنی ہے؟

برسرِ کار امریکی باشندوں کا ۱۳ فیصد یعنی تقریباً نوّے لاکھ افراد اپنے کاروبار کے مالک ہیں یا اپنے کاروبار میں حصّہ دار ہیں۔

• امریکہ میں ملازمت حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

امریکی باشندے ملازمت کے لئے یا تو براہ راست تاجروں (مالکان) کو درخواست دے سکتے ہیں یا وُہ سرکاری دفاتر روزگار، روزگار کی پرائیویٹ ایجنسیوں یا مزدور سبھاؤں سے ملازمت کے سلسلہ میں مفت مشورہ اور امداد حاصل کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں وہ اپنے دوستوں اور اخباری اشتہارات کے ذریعہ بھی ملازمت حاصل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ نوکری کے خواہشمند طلبا اکثر اپنے اسکولوں اور کالجوں کی طرف سے چلائے جانے والے روزگار کے مراکز کے توسط سے ملازمت حاصل کرتے ہیں۔

• امریکی حکومت ملازمت تلاش کرنے والوں کو کیا مدد دیتی ہے؟

امریکہ میں روزگار کے ۱۸۰۰ کل وقتی اور ۲۴۰۰ جز وقتی دفاتر ہیں۔ روزگار تلاش کرنے والے خواہ وہ پہلے ہی سے برسر روزگار ہوں خواہ وہ بے روزگار ہوں، اُن کی خدمات سے مفت فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ مالکان بھی جن کو ورکروں کی ضرورت ہوتی ہے، اِن دفاتر کی خدمات سے مستفید ہو سکتے ہیں اور اس کے لئے اُن کو کوئی فیس یا معاوضہ نہیں دینا پڑتا۔

• کیا تمام ضرورتمند امریکی باشندوں کو ملازمتیں مل جاتی ہیں؟

عام طور پر بیشتر امریکی باشندوں کو جو کام کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں، تسلی بخش روزگار مل جاتا ہے۔ ۱۹۶۴ء میں تقریباً سات کروڑ ساٹھ لاکھ امریکی باشندے برسر روزگار تھے اور لگ بھگ چالیس لاکھ بے روزگار تھے۔ بے روزگاروں کی یہ تعداد جنگ کے بعد کے "معمول" کے اوسط (یعنی ۴ فیصد) سے تقریباً آدھی زیادہ تھی۔ بیس تا تیس لاکھ "معمول" کے بے روزگاروں میں جز وقتی یا تعطیلات میں کام کرنے والے طلبا، بہتر ملازمتیں تلاش کرنے والے برسر روزگار لوگ، کسی مخصوص عرصہ یا سیزن میں کام کرنے والے امریکی باشندے اور عارضی طور پر کام سے سبکدوش کیئے گئے ورکر بھی شامل تھے۔ ایسے زمانہ میں جب بے روزگاروں کی تعداد "معمول" سے بڑھ جاتی ہے (جیسا کہ ۱۹۵۷ء میں ہوا) تو حکومت کے لئے قانونِ مکمل روزگار بابت ۱۹۶۴ء کی رُو سے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ ملکی معشیت کو اُبھارنے کے انتظامی اور مالیاتی اقدامات کرے تاکہ بے روزگاری میں کمی ہو۔

• ریاستہائے متحدہ میں ایک عام بے روزگار شخص کتنا عرصہ تک بیکار رہتا ہے؟

۸۰ فیصد بے کار لوگوں کو عام طور پر پندرہ ہفتوں کے اندر اندر کام مل جاتا

ہے۔ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ تک بیروزگار رہنے والوں کی شرح ۱۰ فیصد سے بھی کم ہے۔ بے روزگار تصور کئے جانے والے بیشتر لوگ ایسے ہیں جو اپنی مرضی سے نوکری چھوڑ کر کسی بہتر ملازمت کی تلاش میں رہتے ہیں۔

• روزگار حاصل کرنے میں ناکام رہنے والے امریکیوں کے گزر اوقات کا کیا انتظام ہے؟

بیشتر امریکی محنت کشوں کو عرصہ بے روزگاری میں حکومت کی طرف سے بے روزگاری بیمہ کے تحت امداد ملتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ حکومت نیا روزگار تلاش کرنے میں اُن کی مدد کرتی ہے۔ ۱۹۵۹ء میں ۳۱٫۶۸ ڈالر فی کس کے حساب سے ہر بے روزگار امریکی کو ۱۳٫۶۱ ہفتوں تک بیروزگاری بیمہ کے تحت امداد دی گئی۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں لوگوں کو اپنا کام اور مقام ملازمت منتخب کرنے کی آزادی حاصل ہے؟

امریکی باشندوں کو اپنا کام اور مقام ملازمت منتخب کرنے کی آزادی ہے اور وہ اپنی مرضی کے مطابق اپنا کام بدل سکتے ہیں۔ دوسری ریاست یا کاؤنٹی میں منتقل ہونے والے بیشتر مزدور عموماً نئے مالک کے ہاں نئی صنعت میں ملازمت اختیار کرتے ہیں۔ مزید برآں جب کوئی کمپنی اپنا دائرہ عمل کُلی یا جزوی طور پر ملک کے ایک حصے سے دوسرے حصے میں منتقل کرتی ہے تو ہر ملازم کو کمپنی کے ساتھ جانے یا نہ جانے کا فیصلہ کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ ہر سال تقریباً بیس فیصد ملازمین ایک جگہ سے کسی دوسری جگہ منتقل ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کار آموزی کا کیا مطلب ہے؟

کارآموزی دو سے آٹھ سال تک کا باقاعدہ تربیتی کورس ہوتا ہے جس میں امیدوار کام سیکھنے کے ساتھ ساتھ باقاعدہ اجرت بھی حاصل کرتا ہے۔ امیدوار جس کی عمر عام طور پر ۱۸ سے ۳۰ برس تک ہوتی ہے، کارخانے میں کام کرتے ہوئے تربیت حاصل کرتا ہے۔ مزید برآں عام طور پر کارِ اوقات کے بعد امیدوار کو ایک سال میں کم از کم ۱۴۴ گھنٹے تربیت دی جاتی ہے۔ امریکی تربیت یابوں کو کوئی ۳۵۰ پیشوں میں تربیت کی سہولتیں حاصل ہیں اور وہ کوئی بھی کام اپنے لئے منتخب کر سکتے ہیں۔ اُن کو اس بات کی بھی آزادی حاصل ہے کہ وہ جب چاہیں کوئی اور تربیت یا کسی اور کمپنی کی ملازمت قبول کر لیں۔ تربیتی کورس پورا کرنے والوں کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ جس کمپنی میں انھوں نے تربیت حاصل کی ہے وہیں ایک خاص عرصہ کے لئے ملازمت کریں۔

• کیا نوجوان لڑکوں کی طرح نوجوان لڑکیاں بھی تعلیمی اوقات کے بعد عموماً ملازمت اختیار کرتی ہیں؟

تعلیمی اوقات کے بعد جز وقتی ملازمت اختیار کرنے کا رواج امریکہ میں نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں عام ہے۔ لیکن ملازمت پیشہ طلبا میں لڑکوں کی تعداد لڑکیوں کے مقابلے میں ڈیڑھ گنا ہے۔ ۱۹۶۵ء میں ۱۴ سے ۱۷ سال تک کی عمر کے تقریباً ۳۸ لاکھ طلبا اسکولی اوقات کے بعد کام کرتے تھے ان میں ۲۴ لاکھ لڑکے ۱۴ لاکھ لڑکیاں تھیں۔

• امریکی نوجوان کس قسم کے کام کرتے ہیں؟

سولہ سترہ سال کی عمر کے امریکی نوجوان کل وقتی طور پر صنعتوں میں، خوردہ فروشی کی دوکانوں پر، ریستورانوں وغیرہ میں، مرمت کرنے والی دوکانوں پر،

لانڈریوں میں، صفائی کرنے والے اداروں ہیں، اور دفتروں میں کلرکی و دیگر کام کرتے ہیں۔ چودہ پندرہ سال کے یہ لڑکے لڑکیاں اسکولی اوقات کے بعد اور تعطیلات میں بہت سے کام کر سکتے ہیں جن میں دفتروں کی نوکری، کپڑے فروشی کے اسٹوروں کی ملازمت، تازہ پھلوں و سبزیوں کو پیک کرنے کا کام، گھریلو کام اور اخبار بیچنے کا کام بھی شامل ہے۔

• امریکہ میں ملازمت پیشہ عورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

امریکہ میں دو کروڑ ۳۸ لاکھ عورتیں ملازمت کرتی ہیں۔ یہ تعداد امریکہ کے کل محنت کشوں کی ایک تہائی کے برابر ہے۔ ان میں سے ۷۵ لاکھ کلرک ہیں۔ ۳۲ لاکھ پیشہ ور اور ٹیکنیکل ورکر ہیں۔ ۳۶ لاکھ کارخانوں میں کام کرتی ہیں۔ ۱۷ لاکھ سلیز کلرک ہیں اور ۲۲ لاکھ گھریلو کام کرتی ہیں۔ پچاس فیصد عورتیں جز وقتی کام کرتی ہیں۔

• کیا بیشتر امریکی عورتیں اسکولوں سے فارغ التحصیل ہونے پر ملازمت اختیار کرتی ہیں۔

امریکہ میں بیشتر لڑکیاں ۱۸ برس کی عمر میں ہائی اسکول کی تعلیم مکمل کر لیتی ہیں۔ ان میں سے جو اعلیٰ تعلیم کے لئے کالج میں داخلہ نہیں لیتی ہیں وہ کل وقتی ملازمت اختیار کرتی ہیں۔ نوجوان لڑکی عموماً بیس برس کی عمر میں شادی کرتی ہے۔ اور ازدواجی زندگی کے پہلے چند برس نوکری کرتی رہتی ہے۔ بچے ہونے پر ملازمت ترک کر کے بچوں کے اسکول میں داخل ہونے کی عمر تک گھر میں ہی رہتی ہے۔ بیشتر عورتیں تقریباً ۳۵ برس کی عمر میں پھر سے کل وقتی یا جز وقتی ملازمت اختیار کر لیتی ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں محنت کش عورتوں کی اوسط عمر چالیس برس ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنی محنت کش عورتیں شادی شدہ ہیں؟

تقریباً پچاس فیصد محنت کش عورتیں شادی شدہ ہیں۔ شادی شدہ امریکی عورتوں میں سے ۳۶۷ فیصد عورتیں اپنے گھروں سے باہر کام کرتی ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں بچوں والی عورتیں ملازمت کرتی ہیں؟

کچھ مائیں ملازمت کرتی ہیں لیکن دو تہائی مائیں گھر پر بچوں کی دیکھ بھال کو ترجیح دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر امریکہ کے کسی بڑے شہر میں چھ سال سے کم عمر والے بچوں کی ۱۴ فیصد مائیں اور چھ سے اٹھارہ برس کے درمیان عمر کے بچوں کی ۳۷ فیصد مائیں ملازمت کرتی ہیں۔

مزدور سبھائیں

• ریاستہائے متحدہ میں پہلی مزدور سبھا کب قائم کی گئی تھی؟

پہلی امریکی مزدور سبھا فلاڈیلفیا میں جوتے بنانے والوں کی ایک تنظیم تھی جو ۱۷۹۰ء میں قائم کی گئی تھی۔

• امریکی مزدوروں کی پہلی بڑی کنفیڈریشن کون سی تھی؟

امریکی مزدوروں کی پہلی بڑی کنفیڈریشن کا نام "نائٹس آف لیبر" تھا۔ ۱۸۷۰ء اور ۱۸۸۰ء کے درمیان اس تنظیم کے اراکین کی تعداد سات لاکھ تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں مزدور سبھاؤں کی سب سے بڑی تنظیم کونسی ہے؟

امریکی مزدوروں کی فیڈریشن اور صنعتی تنظیموں کی کانگریس کی مشترکہ جماعت

مزدور سبھاؤں کی سب سے بڑی تنظیم ہے ۔ اس میں ۱۳۰ مزدور سبھائیں شامل ہیں جن کے اراکین کی تعداد تقریباً ایک کروڑ پچاس لاکھ ہے ۔"امریکی مزدوروں کی فیڈریشن" ۱۸۸۶ء میں عالمِ وجود میں آئی تھی ۔ صنعتی مزدوروں کو منظم کرنے کے مقصد سے صنعتی تنظیموں کی کانگریس ۱۹۳۵ء میں "امریکی مزدوروں کی فیڈریشن" کی ایک کمیٹی کی حیثیت سے قائم کی گئی لیکن بعد میں کانگریس، فیڈریشن سے علیحدہ ہو گئی ۔ ۱۹۵۶ء میں مزدوروں کی یہ دونوں تنظیمیں متحد ہو گئیں اور متحدہ تنظیم کا نام "امریکی مزدوروں کی فیڈریشن اور صنعتی تنظیموں کی کانگریس" رکھا گیا ۔

• کیا نیگرو بھی امریکی مزدور سبھاؤں کے رُکن بن سکتے ہیں ؟

تمام مزدور سبھاؤں کے دروازے فی الواقع نیگروؤں یعنی حبشیوں کے لئے کھلے ہیں ۔ امریکی مزدور سبھاؤں میں حبشی اراکین کی مجموعی تعداد تقریباً ۱۲ لاکھ ہے ۔ امریکی مزدوروں کی فیڈریشن اور صنعتی تنظیموں کی کانگریس کا ایک نائب صدر نیگرو ہے ۔

• کیا خواتین امریکی مزدور سبھاؤں کی رکن بن سکتی ہیں ؟

ریاستہائے متحدہ میں ۳۵ لاکھ خواتین مزدور سبھاؤں کی رُکن ہیں ۔

• امریکی مزدور سبھاؤں کے بنیادی مقاصد کیا ہیں ؟

اجتماعی معاملہ کر کے ممبروں کے لئے بہتر اُجرت، کارِ اوقات اور بہتر حالاتِ کار حاصل کرنا اور مالکان سے کئے گئے معاہدوں کے تحت ممبروں کے حقوق کی حفاظت کرنا مزدور سبھاؤں کے بنیادی مقاصد ہیں ۔

• کیا مزدور سبھاؤں کی تنظیم یا نظم و نسق میں امریکی حکومت مداخلت کرتی ہے ؟

نہیں ۔ مزدور سبھاؤں کے لئے یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو

منظم کرنے کے لئے حکومت سے کوئی لائسنس حاصل کریں۔ محنت کشوں کو اپنی مرضی سے سبھائیں بنانے کی اجازت ہے۔ مزدور سبھاؤں اور مالکوں کے لئے بس یہی ضروری ہے کہ وہ صدق دلی سے معاملے طے کریں۔

• کیا امریکہ میں مزدور سبھا کا رکن بننے کے حق کو قانونی ضمانت دی گئی ہے؟

مزدوروں کے کسی بھی مزدور سبھا میں شامل ہونے کے حق میں دخل اندازی کرنا وفاقی قانون کی رُو سے غیر قانونی ہے۔ مالکان پر قانونی پابندی عاید ہے کہ وہ مزدور سبھا کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی وجہ سے محنت کشوں کو نوکری سے الگ نہیں کر سکتے۔

• کیا امریکہ میں کارخانوں کے مالکوں کا مزدور سبھاؤں سے معاملہ کرنا ضروری ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے وفاقی قانون کے تحت ایک مالکِ کارخانہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسی مزدور سبھا سے معاملہ کرے جو کہ مزدوروں کی اکثریت کی طرف سے اجتماعی طور پر معاملہ کرنے کی غرض سے بنائی گئی ہو۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں مزدوروں کیلئے علیحدہ عدالتیں ہیں؟

نہیں۔ مزدوروں اور مینجمنٹ کے درمیان بیشتر اختلافات اجتماعی معاملہ کر کے یا مصالحت کے ذریعہ یا رضا کارانہ ثالثی فیصلوں سے طے کئے جاتے ہیں۔ حکومت صرف اُس حالت میں مصالحتی یا ثالثی خدمات مہیا کرتی ہے جب اُس سے اس بات کی درخواست کی جاتی ہے۔

• مزدور تحریک کا ریاستہائے متحدہ کی سیاسی زندگی میں کیا رول ہے؟

تاریخی طور پر امریکی مزدور تحریک کا نظریہ یہ رہا ہے کہ اس کا اہم سیاسی کام

کسی سیاسی پارٹی یا سیاسی نظریہ کی حمایت کئے بغیر محنت کشوں کو بنیادی سیاسی مسائل کی تعلیم دینا ہے۔ مزدور سبھاؤں کے اراکین گروپ کے طور پر ریاستہائے متحدہ کی کسی ایک سیاسی پارٹی کے ممبر نہیں ہیں اور ان کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ ان کی یہ سیاسی آزادی برقرار رہے۔ بہر حال یونین کے ممبران کی اس بات کے لئے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ سیاسی طور پر سرگرم رہیں اور بلا لحاظ پارٹی ایسے امیدواروں کی حمایت کریں جو امریکی مزدوروں کے سب سے زیادہ ہمدرد ہیں۔

• کیا امریکی حکومت مزدوروں کے اجتماعی معاملے طے کرانے میں مداخلت کرتی ہے؟

نہیں۔ مالکوں اور مزدوروں کو جب باہمی سمجھوتہ کرنے میں کوئی دقت پیش آتی ہے تو حکومت کا کوئی نمائندہ مصالحت کرانے کی کوشش کر سکتا ہے۔ لیکن کوئی سمجھوتہ نہ ہونے کی صورت میں وہ مزدوروں کو ہڑتال کرنے سے نہیں روک سکتا۔

• امریکہ میں مصالحت اور ثالثی کے ذریعہ مزدوروں کے جھگڑے کیسے حل کئے جاتے ہیں؟

اجتماعی معاملے طے کرنے کا عام طریقہ جب ناکام ہو جاتا ہے تو مصالحت کرانے کی غرض سے کوئی شخص یا افراد کا گروپ غیر جانب دار تیسرے فریق کا پارٹ ادا کرتا ہے۔ اُس کا کام فریقین کو کسی سمجھوتے پر پہنچنے میں مدد دینا ہے۔ مصالحت کرانے والا اختلافی امور کے حل کی کوئی تجویز پیش کر سکتا ہے لیکن وہ ان کو دونوں فریقوں پر ٹھونس نہیں سکتا۔ ثالثی کی صورت میں مزدور سبھا اور مالکان دونوں پہلے ہی رضا کارانہ طور پر

تسلیم کر لیتے ہیں کہ ثالث کی طرف سے کیے گئے فیصلے ان کو منظور ہوں گے۔

• مینجمنٹ کے ساتھ معاملہ طے کرنے کی گفت وشنید کی ناکامی کی صورت میں امریکی مزدور سبھائیں کیا اقدام کر سکتی ہیں؟

سرکاری ملازمین کو چھوڑ کر تمام امریکی محنت کشوں کو یہ حق حاصل ہے کہ اگر مزدور سبھا اور مالکان کے درمیان گفت وشنید کسی مناسب سمجھوتہ پر پہنچنے میں ناکام ہو جائے تو وہ ہڑتال کر سکتے ہیں۔ لیکن امریکہ کی مزدور سبھائیں ہڑتال کو اپنا آخری ہتھیار سمجھتی ہیں اور ہڑتال کے بغیر ہی کسی سمجھوتہ پر پہنچنے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہیں۔ مزدور سبھاؤں اور مینجمنٹ کے درمیان ہزاروں معاملے بغیر ہڑتال کے ہی طے پاتے ہیں۔

• ہڑتال یا مجوزہ ہڑتال کی صورت میں امریکی حکومت کیا اقدام کرتی ہے؟

مزدور اور مالکان دونوں کو منظور ہو تو امریکی حکومت اپنی مصالحتی خدمات پیش کرتی ہے۔ لیکن وہ مزدوروں کو کوئی ایسا فیصلہ ماننے پر مجبور نہیں کر سکتی جو اُن کے لئے تسلی بخش نہ ہو۔ اگر صدر امریکہ کے خیال میں کوئی مجوزہ ہڑتال قومی صحت یا تحفظ کے لئے خطرہ ثابت ہو سکتی ہے تو وہ کسی عدالت سے یہ حکم جاری کرانے کی درخواست کر سکتے ہیں کہ ہڑتال ۸۰ روز تک ملتوی کر دی جائے تاکہ مینجمنٹ اور مزدوروں کے درمیان بیچ بچاؤ کرایا جا سکے اور "حقائق کی جانچ" کی جا سکے۔ اگر اسّی دن کے اندر بھی کوئی سمجھوتہ نہ ہو تو مزدور سبھا ہڑتال کر سکتی ہے۔ گذشتہ دس برس میں قانون کی اس ہنگامی دفعہ کو دس بارہ بار نافذ کیا گیا ہے۔

• ہڑتال کے عرصے میں مزدور سبھا اپنے اراکین کی روزی کا کیا انتظام

کرتی ہے؟

بیشتر امریکی مزدور سبھاؤں نے اپنے باقاعدہ چندوں میں سے کچھ فنڈ ہڑتال کے عرصہ میں اپنے اراکین کے گزارے کے لئے تخصیص کیا ہوا ہے۔ یہ ادائیگیاں ایک جیسی نہیں ہوتیں لیکن وہ مزدور کی ہفتہ وار اُجرت سے کم ہوتی ہیں۔ دوسری مزدور سبھائیں "فلاحی فنڈ" قائم کرتی ہیں جو ہڑتالی مزدوروں کے مزدوری قرضوں کی ادائیگی میں مدد دیتے ہیں اور ہنگامی ضروریات کی سطح پر خوراک اور علاج معالجہ کا انتظام کرتے ہیں۔ فولاد کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی یونین کی طرح بعض مزدور سبھائیں ایسی بھی ہیں جن کے عملہ کو ہڑتال کے دنوں میں کوئی مالی امداد نہیں دی جاتی۔

• امریکی مزدور سبھا کے قومی عہدہ دار کیسے منتخب کئے جاتے ہیں؟

امریکی مزدور سبھاؤں کے قومی عہدہ داروں کو رائے شماری یعنی ریفرینڈم کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے یا اُن کو ڈیلیگیٹ منتخب کرتے ہیں۔ ریفرینڈم میں مزدور سبھا کا ہر رکن عموماً بذریعہ ڈاک ووٹ دیتا ہے۔ ڈیلیگیٹوں کے ذریعہ انتخاب میں ہر مقامی مزدور سبھا اپنے نمائندے منتخب کرتی ہے جو قومی کنونشن میں ووٹ دیتے ہیں۔ قومی مزدور سبھا کے انتخابات میں عموماً ڈیلیگیٹوں کے ذریعہ ووٹ دینے کا طریقہ اپنایا جاتا ہے کیونکہ مزدور سبھاؤں کی شاخیں ملک بھر میں پھیلی ہونے کی وجہ سے ریفرینڈم کا طریقہ ایک مشکل طریقہ بن گیا ہے۔

• امریکی مزدوروں کی فیڈریشن و صنعتی تنظیموں کی کانگریس اپنے اراکین کے لئے کیا کرتی ہے؟

اس ادارے میں شامل ۱۳۰ آزاد مزدور سبھائیں اپنے اراکین کے اجتماعی معاملوں کے لئے خود ذمہ دار ہیں۔ لیکن اس فیڈریشن نے ٹریڈ یونین منتظمین اور دیگر کل وقتی نمائندوں پر مشتمل ایسا عملہ رکھا ہوا ہے جو ممبر مزدور سبھاؤں کی تنظیمی مسائل و اجتماعی معاملہ کے مسائل کو حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اُس نے ایک تحقیقی شعبہ قائم کیا ہوا ہے۔ نیز قانون دانوں کا عملہ بھی رکھا ہوا ہے جن سے ممبر مزدور سبھائیں مستفید ہو سکتی ہیں۔ مزید برآں شہری حقوق، اجتماعی خدمات، تعلیم، عالمی امور، قوانین اور تعلقاتِ عامہ کے شعبے بھی ہیں۔

• مزدور سبھاؤں کی آمدنی کے ذرائع کیا ہیں؟

امریکہ کی تمام مزدور سبھائیں اپنے ممبروں کے چندے سے اپنے اخراجات پورے کرتی ہیں۔ یونین کے چندے کی رقم ممبروں کی رائے سے طے کی جاتی ہے اور یہ کسی مزدور سبھا کی مقرر کردہ کل رقم کے پیشِ نظر دو ڈالر ماہانہ یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ قومی سطح پر اوسط چندہ تین ڈالر ماہانہ ہے۔

• کیا امریکی مزدور سبھائیں طبی سہولیات کا اہتمام کرتی ہیں؟

تقریباً پچاس فیصد مزدور سبھاؤں کے اپنے طبی مرکز ہیں جہاں اُن کے ممبران طبی معائنہ، عارضہ کی تشخیص اور علاج کرا سکتے ہیں۔ کارخانوں کے مالک بھی ان مرکزوں کی امداد کرتے ہیں۔

• امریکی مزدور سبھائیں محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ کیسے کرتی ہیں؟

مینجمنٹ اور مزدور سبھا کے درمیان طے ہوئے معاہدے کو عملی جامہ پہنا کر مزدور سبھائیں محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ کرتی ہیں۔ معاہدہ کی

شرطوں پر عمل در آمد کرانے کی ذمہ داری عموماً کارخانے میں مزدور سبھا کے نمائندوں اور مقامی عہدہ داروں کی ہوتی ہے جن کو اُجرت، کارِ اوقات اور حالاتِ کار وغیرہ کے متعلق مزدوروں کی شکایات رفع کرانے کے لئے مزدور سبھا کے ممبران منتخب کرتے ہیں۔ ایسے موقعوں پر جب شکایات کو دور کرنے کے لئے ٹیکنیکل یا قانونی ماہرین کی امداد کی ضرورت ہوتی ہے تو قومی مزدور سبھا کا کُل وقتی عملہ یہ امداد مہیا کرتا ہے۔ قومی مزدور سبھائیں ہڑتال جیسی ہنگامی صورتِ حال کے لئے امدادی فنڈ بھی قائم کرتی ہیں۔

• کیا امریکی مزدوروں کے معاہدوں میں یہ تحریر ہوتا ہے کہ صرف مزدور سبھا کے ممبران ہی ملازم رکھے جائیں گے؟

مزدور سبھا اور کارخانہ کے مالک کے لئے یہ معاہدہ کرنا کہ صرف مزدور سبھا کے اراکین کو ہی ملازم رکھا جائے گا غیر قانونی ہے۔ لیکن معاہدوں میں یہ لکھا جا سکتا ہے کہ ملازمت حاصل کرنے پر مزدور ایک خاص مدت کے بعد (عام طور پر ۳۰ دن کے بعد) مزدور سبھا میں شامل ہو جائے گا۔

• کیا کوئی امریکی مالکِ خانہ جب چاہے کسی ملازم کو نوکری سے برخاست کر سکتا ہے؟

مزدور سبھا کے بیشتر معاہدوں میں کارخانوں کے مالک یہ تسلیم کرتے ہیں کہ وہ نا اہلیت، نافرمانی یا جائز قواعد کی خلاف ورزی جیسی معقول وجہ کے بغیر کسی مزدور کو برخاست نہیں کرے گا۔ مزدور سبھا ان ضابطوں کی تشکیل یا غیر معقول قواعد کی ترمیم میں حصّہ لے سکتی ہے۔

مزدوروں کے حالاتِ کار

• ۱۹۶۴ء کا قانونِ معاشی مواقع کیا ہے؟

۱۹۶۴ء کے قانونِ معاشی مواقع کا مقصد یہ ہے کہ امریکہ سے غریبی اور اس کے اثرات کو بتدریج کم کر کے ملک کو بدرجہ آخر اس لعنت سے نجات دلائی جائے۔ اس مقصد کے لئے ۱۹۶۶ء کے مالی سال میں ۱۷۸۵ ارب ڈالر کی رقم تخصیص کی گئی ہے۔ اس قانون کے تحت جن بڑے بڑے پروگراموں پر کام ہو رہا ہے ان میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں:-

۱- بچوں کیلئے بنیادی پروگرام:- امریکہ کے تین سو بڑے بڑے شہروں کے افلاس زدہ کنبوں کے تقریباً تین لاکھ بچوں کو موسم گرما میں آٹھ ہفتوں تک کی کلاسوں میں ابتدائی اسکولوں میں داخل ہونے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ ان بچوں کو باتصویر کتابوں، کھلونوں، موسیقی اور فلموں کے ذریعہ تعلیم دی گئی۔ ان کا جسمانی معائنہ کیا گیا۔ دانتوں کا معائنہ بھی کیا گیا۔ سینے کا ایکسرے کیا گیا اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے والے ٹیکے لگائے گئے۔

۲- نوجوانوں کے تربیتی پروگرام:- یہ پروگرام دو شعبوں میں منقسم ہیں۔ ایک کے تحت ایسے تربیتی مرکز قائم کئے گئے ہیں جو نوجوانوں کو پیشہ ورانہ تربیت کے ساتھ ساتھ بنیادی تعلیم سے بھی بہرہ ور کرتے ہیں۔ دوسرے پروگرام کے تحت، اسکول کی تعلیم نامکمل چھوڑنے والے نوجوانوں کو ایسے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں کہ وہ تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ روزی بھی کما سکیں۔

• کیا مزدوروں سے متعلق بلیشتر قوانین وفاقی حکومت یا ریاستی حکومتیں

بناتی ہیں؟

مزدوروں سے متعلق قوانین وفاقی حکومت بنا سکتی ہے اور ریاستی حکومتیں بھی۔ وفاقی قوانین کا تعلق زیادہ تر اجتماعی معاملہ کرنے، کم سے کم اُجرتوں، ہفتہ میں کام کرنے کے اوقات مقررہ وقت سے زیادہ کام کرنے کی اُجرت (اوور ٹائم)، بچوں سے مزدوری کرانے، اور بے روزگاری کے معاوضہ سے ہے۔ ریاستی قوانین زیادہ تر روزگار کی فراہمی، پیشہ ورانہ معیاروں، سلامتی کے اقدامات، معائنہ، حادثات اور مزدوروں کی صحت پر اثر انداز ہونے والے خطرات کے بارے میں ہیں۔ مزدوروں سے متعلق جو معیار قانون کے تحت مقرر کئے جاتے ہیں وہ کم سے کم معیار ہوتے ہیں۔ اُجرت، اوقات کار اور حالاتِ کار سے متعلق اعلیٰ معیار تو اکثر مالکان اور مزدوروں یا مزدور سبھاؤں کے درمیان معاہدوں کے ذریعے مقرر کئے جاتے ہیں۔

۰ کم سے کم اُجرت اور اوقاتِ کار کے بارے میں مزدوروں کو قانونی تحفظ کیونکر دیا جاتا ہے؟

وفاقی قانون کے مطابق محنت کشوں کو ایک گھنٹے کے کام کی اُجرت کم سے کم ۱٫۶۲۵ ڈالر ہے۔ اور ایک ہفتہ میں چالیس گھنٹے سے زیادہ کام کے لئے فی گھنٹہ ڈیڑھ گنا اجرت دی جانی ضروری ہے۔ مزید برآں کئی ریاستوں نے قانون پاس کئے ہیں جن کے تحت کم سے کم اُجرت اور عورتوں اور بچوں کے لئے ایک دن میں یا ایک ہفتہ میں کام کرنے کے گھنٹوں کی حد مقرر کی گئی ہے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے مالکان پر مقدمہ چلا کر اُن کو جرمانہ یا قید کی سزا دی جا سکتی ہے۔ اس قانون کا اطلاق بین ریاستی تجارت کرنے والی فرموں کے ملازمین پر ہوتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں بچوں سے مزدوری کرانے سے متعلق پہلا قانون کب پاس ہوا؟

۱۹۱۶ء میں۔ لیکن اس سے کہیں پہلے ۱۸۵۰ء کی دہائی میں کئی ریاستوں نے قوانین پاس کئے تھے جن کے تحت محنت کش بچوں کی عمر اوقاتِ کار کے متعلق کچھ پابندیاں عاید کی گئی تھیں اور ان کی تعلیم کے متعلق اہتمام کیا گیا تھا۔

• کیا کوئی قومی قانون ایسا ہے جس کے تحت بچوں کے ملازم رکھنے پر پابندی عائد ہو؟

ریاستہائے متحدہ میں ایک قومی قانون موجود ہے جس کے تحت عام ملازمت کے لئے سولہ برس اور لیبر سیکرٹری (وزیر محنت) کی طرف سے پُرخطر قرار دئے گئے کاموں میں ملازمت کے لئے اٹھارہ برس کی کم سے کم عمر مقرر کی گئی ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں کچھ دھندے ایسے بھی ہیں جن میں عورتوں کو کام کرنے کی ممانعت ہے؟

کسی بھی ریاست کی معاشی زندگی کے کسی بھی شعبے میں عورتوں کے کام کرنے پر ریاستی حکومت کی طرف سے کوئی پابندی عاید نہیں ہے۔ لیکن کئی ریاستوں نے مالکان پر یہ پابندی ضرور عاید کی ہوئی ہے کہ وہ چند مخصوص کاموں میں جو عورتوں کے لئے غیر صحت مند یا خطرناک خیال کئے جاتے ہیں، عورتوں کو ملازم نہ رکھیں۔ مثال کے طور پر ان ریاستوں میں جہاں کان کنی ایک اہم صنعت ہے، عورتوں کو کانوں میں ملازم رکھنے پر پابندی عاید ہے۔

• امریکہ میں مقامِ کار پر کتنے مزدوروں کو علاج معالجہ کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔

امریکہ کے تقریباً ایک چوتھائی محنت کشوں کو اُن کے جائے مقام پر طبی خدمات مہیا کی جاتی ہیں۔ اِن میں سے بیشتر محنت کش بڑے بڑے کارخانوں میں کام کرتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ کے صنعتی ادارے اپنے ملازمین کی صحت کی حفاظت کے لئے ان کے کام کرنے کے مقاموں پر طبی خدمات فراہم کرنے کے لئے ہر سال ۲۳ کروڑ ڈالر سے زیادہ رقم خرچ کرتے ہیں۔

• امریکی محنت کش ایک ہفتہ میں عام طور پر کتنے گھنٹے کام کرتے ہیں؟

امریکی محنت کش عام طور پر ہفتہ میں چالیس گھنٹے کام کرتے ہیں۔ وہ ہفتہ میں پانچ دن آٹھ گھنٹے فی دن کے حساب سے کام کرتے ہیں۔ بعض حالتوں مثلاً ربڑ، ٹائر، لباس سازی اور طباعت کی صنعتوں میں ایک ہفتہ میں کام کرنے کے ۳۵ یا ۳۶ گھنٹے مقرر ہیں اور اس سے زیادہ وقت کام کرنے کے لئے ڈیڑھ گنا اُجرت ملتی ہے۔ امریکہ میں دو تہائی محنت کش ہفتہ میں چالیس یا اس سے کم گھنٹے کام کرتے ہیں۔ کام کرنے کے اوقات کا اوسط ۶ء۴۰ گھنٹے ہے۔ چالیس گھنٹے سے زیادہ وقت کام کرنے کے لئے عام طور پر زائد اُجرت کی شکل میں انعام دیا جاتا ہے۔

• موٹر گاڑیاں تیار کرنے والے محنت کش کو ایک ہفتہ میں کتنے گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے اور اُسے کتنی اُجرت ملتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں موٹر گاڑیاں تیار کرنے والا ایک عام محنت کش ہفتہ میں ۸ء۴۲ گھنٹے کام کرتا ہے اور اُسے ۶۸ء۱۳۶ ڈالر اُجرت ملتی ہے۔ امریکی آٹوموبیل صنعت ہر سال ۳۶۳ ارب ڈالر سے زیادہ رقم بطور اُجرت اور تنخواہ ادا کرتی ہے۔

• کیا امریکی محنت کشوں کو بااُجرت چھٹیاں ملتی ہیں؟

۹۶ فیصد امریکی کارخانے اپنے مزدوروں کو ہر سال دو ہفتے یا اس سے زیادہ عرصہ کی با اجرت رخصت دیتے ہیں۔ مزید برآں بیشتر محنت کشوں کو ہر سال سات دن کی با اُجرت رخصت ملتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں وفاقی اور ریاستی حکومتیں محنت کشوں کی سلامتی کا اہتمام کس طرح کرتی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کی وفاقی حکومت نے محنت کشوں کی سلامتی کے لئے کئی قواعد بنائے ہوئے ہیں۔ ریاستی لیبر ایجنسیوں کو قوانین کا مسودہ تیار کرنے اور ان کے انتظامی عملہ کو تربیت دینے کے معاملوں میں وفاقی حکومت صلاح مشورہ اور امداد دیتی ہے۔ صدر امریکہ مزدوروں کی سلامتی کے مسئلہ سے براہ راست دلچسپی لیتے ہیں۔ ہر دو سال بعد وہ پیشہ ورانہ سلامتی کے متعلق ایک کانفرنس منعقد کرتے ہیں جس میں حکومت مزدور اور مینجمنٹ کے نمائندوں کو پیشہ ورانہ حفاظت کے بعض مسائل پر تبادلہ خیالات کرنے کے لئے مدعو کیا جاتا ہے۔ وفاقی حکومت کے اقدام کے علاوہ ہر ریاست نے ایسے قوانین اور ضابطے منظور کئے ہیں جن کے تحت مالکان کے لئے کام کرنے کی جگہ کو صاف اور محفوظ رکھنا لازمی ہے۔

• کیا پرائیویٹ صنعتیں قومی سلامتی پروگراموں کی حمایت کرتی ہیں؟

پرائیویٹ صنعتیں قومی سلامتی کونسل، امریکن سوسائٹی آف سیفٹی انجنیرز، نیشنل فائر پروٹیکشن ایسوسی ایشن، آگ بیمہ کرنے والوں کا قومی بورڈ ایسی قومی حفاظتی تنظیموں کی حمایت کرتی ہیں۔ یہ پرائیویٹ تنظیمیں مزدوروں کی سلامتی کے پروگراموں کو فروغ دیتی ہیں۔

امریکی مزدور کی قوّتِ پیداوار

• خود کار مشینوں کے استعمال کا امریکی محنت کش پر کیا اثر پڑا ہے؟

۱۹۴۷ء اور ۱۹۶۵ء کے درمیان اگر ایک طرف پیداوار کے لئے خودکار مشینوں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے تو اس کے ساتھ ہی دوسری طرف عارضی بے روزگاری کے وقفوں کے باوجود روزگار کے مواقع میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔ امریکہ کی ایسی صنعتی پیداوار جس میں کسی خاص مہارت کی ضرورت نہیں ہوتی اب کلیتاً خودکار مشینوں کی مدد سے ہونے لگی ہے اس لئے محنت کشوں کے لئے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ مہارت حاصل کریں تاکہ زیادہ پیچیدہ مشینوں کو چلا سکیں اور ان کی مرمت کر سکیں۔ اس عرصہ میں محنت کش کی ایک گھنٹہ کے اصل معاوضہ میں اسی شرح سے (یعنی ۳۸ فیصد) اضافہ ہوا ہے جس شرح سے اس کی ایک گھنٹہ کی اصل پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔

• گذشتہ برسوں کے مقابلے میں آج ایک محنت کش کی پیداواری صلاحیت کتنی ہے؟

۱۹۵۷ء میں اشیا اور سروسز کی مجموعی پیداوار میں ہر ملازم شخص نے تقریباً ۶۳۰۰ ڈالر کی قیمت کا کام کیا یا چیزیں بنائیں۔ یہ حساب ۱۹۵۴ء میں ڈالر کی قوتِ خرید کے مطابق لگایا گیا ہے۔ اسی حساب سے ۱۹۳۰ء میں ایک محنت کش نے ۳۶۰۰ ڈالر، ۱۹۴۰ء میں ۴۳۰۰ ڈالر اور ۱۹۵۰ء میں ۵۳۰۰ ڈالر کی پیداوار دی تھی۔ اسی عرصہ کے دوران میں ملازم لوگوں کی تعداد چار کروڑ

پچپن لاکھ سے بڑھ کر چھ کروڑ ۵۳ لاکھ ہو گئی تھی۔

• پچاس اور سو برس قبل کے مقابلے میں آج ایک محنت کش کی فی گھنٹہ پیداوار کتنی ہے؟

سنہ ۱۸۵۰ء میں امریکی محنت کش ڈالر کی موجودہ قوت خرید کے مطابق صرف ۳۸ سینٹ کی قیمت کی اشیا ایک گھنٹہ میں تیار کرتا تھا۔ ۱۹۰۰ء تک وہ اس سے دگنی رقم کی اشیا تیار کرنے لگا تھا۔ لیکن گزشتہ ساٹھ برسوں میں اس کی پیداواری صلاحیت اڑھائی ڈالر تک بڑھ گئی ہے۔

• زراعتی محنت کش کی قوت پیداوار میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

سنہ ۱۹۴۰ء اور سنہ ۱۹۶۰ء کے درمیان زراعتی محنت کش کی قوت پیداوار دو چند ہو گئی ہے۔ اس عرصہ میں ریاستہائے متحدہ کی مجموعی زرعی پیداوار میں ۳۶ فیصد کا اضافہ ہوا ہے جبکہ اس پیداوار کے لئے وقت میں ۳۴ فیصد کی کمی ہوئی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں مجموعی پیداوار میں اضافہ کے اہم اسباب کیا ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں مجموعی پیداوار میں اضافہ کے اہم اسباب یہ ہیں:۔
پیداوار کے لئے مشینوں کا زیادہ استعمال، مزدوروں اور مینجمنٹ کی مہارت میں اضافہ، تکنیکی ترقی، منڈیوں کی وسعت، خصوصی مہارت میں بہتری، اور مزدوروں اور سرمایہ کی حرکت پذیری

• کیا ریاستہائے متحدہ کی ساری صنعتوں میں محنت کش کی فی گھنٹہ پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے؟

محنت کش کی فی گھنٹہ پیداوار میں اضافہ ریاستہائے متحدہ کی ساری

صنعتوں کی خصوصیت رہی ہے۔ ۵۶-۱۹۴۷ء کے عرصہ میں فی گھنٹہ پیداوار میں اضافہ فولاد کی صنعت میں ۳۶۲ فیصد، رالدار کوئلے میں ۶۶۲ فیصد اور ریعن اور کیمیاوی ریشہ کی پیداوار میں ۱۰۶۷ فی صد ہوا ہے۔

اُجرتیں اور آمدنی

• ریاستہائے متحدہ کی صنعتوں میں اُجرتوں کا کیا رجحان رہا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی صنعتوں میں مزدوروں کی فی گھنٹہ اُجرت میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا ہے۔ ۱۹۴۵ء میں ایک گھنٹے کی اوسط آمدنی ۱۶۰۲ ڈالر تھی۔ ۱۹۵۲ء میں آمدنی ۱۶۶۸ ڈالر اور ۱۹۶۴ء میں ۲۶۵۱ ڈالر تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں غیر زرعی محنت کشوں کی اوسط آمدنی کیا ہے؟

غیر زرعی تنخواہ دار ملازمین کی ہفتہ وار اوسط آمدنی ۱۹۶۵ء کے اواخر میں ۱۱۰۶۹۲ ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ ملازمین کو کارخانے میں ہفتہ میں اوسطاً ۴۱۶۷ گھنٹے کام کرنا پڑا۔ ایک گھنٹے کی اوسط آمدنی ۲۶۶۶ ڈالر تھی۔

• مجموعی قومی آمدنی کا کتنا حصہ محنت کشوں اور ملازمین کو ملتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی تقریباً دو تہائی قومی آمدنی محنت کشوں اور ملازمین

کو بطور معاوضہ دی جاتی ہے۔ ۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ کی قومی آمدنی ۶،۴۷،۶۴ ارب ڈالر تھی۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں عورتوں کو مردوں کے برابر اُجرت ملتی ہے؟

پورے ریاستہائے متحدہ میں یہ اصول تسلیم کیا جاتا ہے کہ ایک ہی کام یا ایک جیسے کاموں کے لئے عورتوں اور مردوں کو مساوی اُجرت دی جائے۔ مساوی اُجرت کے اس اصول کو قانون کے ذریعہ، مزدور سبھاؤں اور مالکان کی طرف سے اجتماعی معاملہ طے کر کے اور مالکان کی طرف سے رضا کارانہ طور پر عملی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ امریکہ کی اٹھارہ ریاستیں جن میں تمام اہم صنعتی ریاستیں شامل ہیں، مساوی اُجرت کے اصول پر عمل کرتی ہیں۔ امریکہ کی پچاس فیصد محنت کش عورتیں انہی ریاستوں میں کام کرتی ہیں۔

• کیا امریکی محنت کشوں کو اُجرت کے ساتھ کچھ اور معاوضہ بھی ملتا ہے؟

قومی تحفظ اور بے روزگاری معاوضہ پروگرام سے ریاستہائے متحدہ کے تمام محنت کش مستفید ہوتے ہیں۔ اس پروگرام کے لئے مالکان اور محنت کش مساوی رقم ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں ریاستہائے متحدہ کے کئی کاروباری ادارے اجرتیں اور تنخواہیں دینے کے ساتھ ساتھ اپنے محنت کشوں کی زندگی کے بیمہ اور صحت کے بیمہ کا انتظام کرتے ہیں اور نوکری سے سبکدوش ہونے پر ملازموں کو خاص امداد بہم پہنچاتے ہیں۔ کچھ امریکی کاروباری ادارے اپنے محنت کشوں

کو سالانہ بونس دیتے ہیں۔ بونس کی رقم محنت کش کے اس ادارے میں عرصہ ملازمت یا کوئی نمایاں کارکردگی پر منحصر ہوتی ہے۔ کچھ کمپنیوں میں بچت کے پروگراموں کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ جن کے تحت محنت کش اپنی موجودہ آمدنی کا کچھ حصہ آئندہ کے لئے بچا کر رکھ سکتا ہے۔

بے روزگاری اور حادثات کے لئے معاوضہ

• ایک ایسے امریکی محنت کش کو جو کسی حادثہ کی وجہ سے کام کرنے کے لائق نہیں رہتا کتنا معاوضہ ملتا ہے؟

کام کے دوران میں زخمی ہو جانے اور اس طرح معذور ہو جانے والے محنت کشوں کو قوانین معاوضہ کے تحت امداد دی جاتی ہے یہ قوانین ریاستوں کی طرف سے بنائے جاتے ہیں اور ہر ریاست میں ان کی نوعیت الگ الگ ہوتی ہے۔ بیشتر قوانین کے تحت نقد معاوضہ دیا جاتا ہے۔ یہ معاوضہ محنت کش کی ایک ہفتہ کی اُجرت کے دو تہائی حصے کے برابر ہوتا ہے لیکن یہ کسی صورت میں بھی ایک مقررہ رقم سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ عام طور پر ہفتہ وار معاوضہ ۳۵ سے ۴۵ ڈالر کے درمیان دیا جاتا ہے۔

• معذور امریکی محنت کشوں کو نئے کام کی تربیت کہاں دی جاتی ہے؟

معذور امریکی محنت کشوں کو دوبارہ کام کرنے کے قابل بنانے کے لئے یونیورسٹیوں، کالجوں، تجارتی اسکولوں، کارخانوں یا کام کرنے کے مقام پر تربیت دی جاتی ہے۔ تربیتی پروگراموں کے لئے وفاقی حکومت ریاستی حکومتوں کو گرانٹ دیتی ہے۔

• کیا امریکہ میں بیماری کی وجہ سے کام پر نہ آنے والے مزدوروں کو معاوضہ ملتا ہے؟

امریکہ میں تقریباً دو تہائی مزدور بیماری کی وجہ سے کام پر نہ آسکنے کی صورت میں کچھ معاوضہ حاصل کرتے ہیں۔ یہ معاوضہ حادثہ اور صحت بیموں کے پروگراموں، بیماری کی رخصت یا مالکان کے ساتھ دوسرے انتظامات کے تحت دیا جاتا ہے۔ ان میں سے کچھ پروگراموں کے لئے خود محنت کش سرمایہ مہیا کرتے ہیں، کچھ کے لئے مالکان رقم دیتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کو دونوں مشترکہ طور پر چلاتے ہیں۔

• محنت کشوں کے طبی علاج کے اخراجات کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟

امریکی محنت کشوں کے طبی علاج کے اخراجات طبی اور ہسپتالی بیمہ کے تحت ادا کئے جاتے ہیں۔ بیمہ کے لئے رقم کلی یا جزوی طور پر مالکان ادا کرتے ہیں۔ ۱۹۶۴ء میں پانچ کروڑ محنت کشوں نے اور بیشتر صورتوں میں ان کے کنبوں نے ایسا بیمہ کرایا ہوا تھا۔ اس بیمہ کو اجتماعی بیمہ کہا جاتا ہے اور اس کا اطلاق تمام محنت کشوں یا کسی ایک گروپ کے بیشتر محنت کشوں پر ہوتا ہے۔ یہ بیمہ انفرادی طور پر نہیں کیا جاتا۔

• کیا امریکی محنت کشوں کو بے روزگاری کے زمانہ میں امداد ملتی ہے؟

امریکہ میں اُجرت یا تنخواہ حاصل کرنے والے اسی فیصد محنت کش وفاقی اور ریاستی بے روزگاری معاوضہ قوانین کے تحت آتے ہیں۔ ایسے بیکار محنت کش جو اپنی کسی غلطی یا قصور سے بے روزگار نہیں ہوتے، اس ریاست سے جس میں وہ رہتے ہیں، باقاعدہ بے روزگاری معاوضہ حاصل کر لیتے ہیں۔ بیشتر محنت کش یہ معاوضہ چھ ماہ تک اور کچھ آٹھ اور نو ماہ تک بھی حاصل کرتے ہیں۔ اس مدت کے بعد بھی اگر محنت کش بے روزگار رہتے ہیں اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں تو ان کو فلاحی معاوضہ دیا جاتا ہے جو بے روزگاری معاوضہ سے الگ ہوتا ہے۔

• ایک بیروزگار محنت کش کو کتنا بے روزگاری معاوضہ ملتا ہے؟

ایک بے روزگار امریکی محنت کش کو دیے جانے والے معاوضہ کی رقم اس کی گذشتہ کارکردگی اور اجرت پر منحصر ہے ۱۹۶۳ء میں اس معاوضہ کی اوسط رقم ۳۵٫۷۸ ڈالر فی ہفتہ تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں بے روزگاری بیمہ کے پروگرام کا انتظام کون کرتا ہے؟

بے روزگاری بیمہ پروگرام کا انتظام وفاقی حکومت کے تعاون اور امداد سے ریاستی حکومتیں کرتی ہیں۔ صرف ریلوے کی صنعت میں اس پروگرام کا اہتمام وفاقی حکومت کرتی ہے۔ مزدور سبھاؤں اور مالکان کے نمائندے ایسی مشاورتی کمیٹیوں کے اراکین مقرر کئے جاتے ہیں جو وفاقی اور ریاستی حکومت کو سفارشیں پیش کرتی ہیں تاکہ بیروزگاری

بیمہ کے پروگرام کو بہتر طور پر عملی جامہ پہنایا جا سکے۔

• کیا ایک بے روزگار محنت کش کا بے روزگاری معاوضہ حاصل کرنے کیلئے اس کا ضرورت مند ہونا ضروری ہے؟

ایک بے روزگار محنت کش کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ بیروزگاری بیمہ حاصل کرنے کے لئے اس کا ضرورت مند ہو۔ یہ معاوضہ محنت کش کا حق ہے، خیرات نہیں ہے۔ ایک بے روزگا محنت کش مالکِ مکان ہو سکتا ہے، کار اور دوسری جائداد کا مالک ہو سکتا ہے۔ اس پر بھی وہ بے روزگاری معاوضہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ اُس صورت میں بھی بے روزگاری معاوضہ حاصل کر سکتا ہے جبکہ اس کے کنبے کے دوسرے افراد کل وقت کے لئے برسرِ روزگار ہوں۔

• بے روزگاری معاوضہ ختم کرنے کی دھمکی دے کر کیا کسی بیروزگار محنت کش کو کوئی ایسی ملازمت کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے جس سے مزدور سبھا سے اس کے تعلق پر اثر پڑے؟

ایک بے روزگار امریکی محنت کش کے لئے عموماً یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ بے روزگاری معاوضہ سے محروم ہونے کے خوف سے کوئی ایسی ملازمت اختیار کرے جو اُس کی مزدور سبھا سے اس کے تعلق پر اثر انداز ہو۔ اُس سے ایک موزوں ملازمت اختیار کرنے کے لئے کہا جا سکتا ہے۔ ملازمت کی موزونیت کا فیصلہ کرتے وقت ہی یہ طے کیا جاتا ہے کہ محنت کش کے لئے مزدور سبھا سے استعفیٰ دینا ضروری ہے یا یہ ملازمت مزدور سبھا کے اصولوں کی خلاف ورزی

کرتی ہے۔ جب مالک یہ شرط عاید کرتا ہے کہ نئی ملازمت کے لئے محنت کش کو مزدور سبھا سے اپنا تعلق منقطع کرنا ہوگا تو اُسے ایسی ملازمت کے لئے کبھی مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

• محنت کش مرنے پر امریکی مالک کارخانہ اس کے کنبے کی امداد کیسے کرتا ہے؟

کئی مالکان نے محنت کشوں کے زندگی بیمے کرائے ہوتے ہیں۔ ان بیموں کی قسطیں کلی یا جزوی طور پر مالکان ادا کرتے ہیں۔ یہ بیمے اس بات کی ضمانت ہوتے ہیں کہ محنت کش کے مرنے پر اس کے کنبے کو مالی امداد ملے گی۔ کارخانے کے تمام محنت کشوں کا اجتماعی طور پر بیمہ ہوتا ہے فرداً فرداً نہیں اس لئے اس کو اجتماعی زندگی بیمہ کہتے ہیں۔ مرکزی حکومت کے تمام ملازمین اس قسم کے بیمہ سے استفادہ کرتے ہیں۔

ریٹائرمنٹ یا سبکدوشی

• کیا امریکی حکومت محنت کشوں کو ریٹائر ہونے پر مالی امداد دیتی ہے؟

وفاقی حکومت سماجی تحفظ سسٹم چلاتی ہے۔ مزید برآں ایسے وفاقی ملازمین، جنگ آزمودہ سپاہیوں اور ریلوے ملازمین کے لئے جو سماجی تحفظ سسٹم کے دائرہ عمل میں نہیں آتے، پینشن کے خاص

طریقے عمل میں لاتی ہے۔ سماجی تحفظ سسٹم بیشتر محنت کشوں کے لئے پنشن کے بنیادی منصوبہ کا اہتمام کرتا ہے۔ محنت کش اور مالک دونوں اس کے لئے فنڈ مہیا کرتے ہیں۔ سماجی تحفظ سسٹم کے پروگرام سے امریکہ کے ۹۰ فیصد محنت کش استفادہ کرتے ہیں۔

• امریکہ کے سماجی تحفظ سسٹم کے تحت کتنے لوگوں کو پنشن ملتی ہے؟

امریکہ کے سماجی تحفظ سسٹم کے تحت نو کروڑ چالیس لاکھ لوگوں کو ماہانہ پنشن دی جاتی ہے۔ ان میں ریٹائر ہونے والے محنت کش، ان کے متعلقین اور مکمل طور پر معذور محنت کش شامل ہیں۔

• سماجی تحفظ سسٹم کے تحت کتنی عمر کے لوگوں کو پنشن ملتی ہے؟

امریکہ کے سماجی تحفظ سسٹم کے تحت ۶۲ برس کی عورتیں اور ۶۵ برس کے مرد ریٹائر ہونے پر پنشن کے مستحق ہیں۔ معذور محنت کش پچاس برس کی عمر میں پنشن کے حقدار ہو جاتے ہیں۔

• پینسٹھ برس یا اس سے زیادہ عمر کے کتنے امریکی پنشن یا ملازمت کے ذریعہ مالی امداد حاصل کرتے ہیں؟

پینسٹھ برس یا اس سے زیادہ عمر کے ہر پانچ امریکیوں میں سے چار کو پنشن یا ملازمت یا دونوں سے آمدنی ہوتی ہے۔ باقی ماندہ امریکیوں میں سے پچاس فیصد سے زائد اپنے بچاتے ہوئے سرمائے سے یا اپنے بچّوں کی امداد پر گزارہ کرتے ہیں۔ دوسرے بوڑھے لوگوں کو بہبودِ عامہ کے پروگرام کے تحت ایک خاص رقم ہر ماہ بطور امداد

ملتی ہے۔

• سماجی تحفظ سسٹم کے تحت ہر سال کتنی رقم بطور امداد دی جاتی ہے؟

سماجی تحفظ سسٹم کے تحت ۱۹۷۵ء میں ۶۳ء۱۸ ارب ڈالر کی امداد دی گئی۔ اتنی بڑی امداد پہلے کبھی نہیں دی گئی تھی۔ یہ رقم ۱۹۷۴ء کے مقابلے میں ۲۶۱ ارب ڈالر زیادہ تھی۔

• کیا سماجی تحفظ سسٹم کے تحت پنشن لینے والے لوگوں کی آمدنی کا کوئی اور ذریعہ بھی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں سماجی تحفظ سسٹم کے تحت پنشن حاصل کرنے والے بیشتر لوگوں کی آمدنی کے اور ذریعے بھی ہیں۔ بیشتر لوگوں کے پاس اپنے مکان ہیں اور انھوں نے کچھ روپیہ بھی بچا کر رکھا ہوتا ہے۔ کئی لوگوں کو ان کے سابق مالکان یا غیر سرکاری انشورنس کمپنیوں کی طرف سے پنشن ملتی ہے جن کے بیمہ کی رقم ملازمت کے دوران میں یا تو خود انھوں نے ادا کی ہوتی ہے یا ان کے سابق مالکان نے۔ دوسرے ذرائع سے حاصل ہونے والی پنشن کا سماجی تحفظ سسٹم کے تحت حاصل ہونے والی امداد پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اس کے علاوہ اگر وہ جزوقتی کام کر کے ۱۲۰۰ ڈالر سالانہ تک کماتے ہیں تو سماجی تحفظ سسٹم کے تحت ان کی امدادی رقم میں کوئی کٹوتی نہیں ہوتی۔

• سماجی تحفظ سسٹم کے تحت محنت کش کی بیوی کو کیا امداد دی جاتی ہے؟

سماجی تحفظ سسٹم کے تحت پنشن حاصل کرنے والے محنت کش

کی بیوی جب ۶۵ برس کی عمر کو پہنچتی ہے تو اُسے اپنے خاوند کی پنشن کی رقم کا پچاس فیصد حصہ بطور امداد ملتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو وہ باسٹھ برس کی عمر سے ہی کچھ کم پنشن حاصل کر سکتی ہے۔

• کیا امریکہ میں سرکاری ملازموں کو پنشن ملتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں وفاقی سرکار کے وہ ملازم جو پانچ یا زیادہ برس تک ملازمت کرتے ہیں اور جن کی عمر ۵۵ برس ہو جاتی ہے ریٹائر ہو سکتے ہیں اور ان کو پنشن ملتی ہے۔ پنشن کی رقم ان کے عرصہ ملازمت اور تنخواہ پر منحصر ہوتی ہے۔ تیس سال تک نوکری کرنے کے بعد ساٹھ برس کی عمر میں ریٹائر ہونے والے سرکاری ملازم کو ریٹائر ہونے کے وقت ملنے والی تنخواہ کے ساٹھ فیصد کے برابر پنشن ملتی ہے۔ وفاقی سرکار کا کوئی ملازم اگر چاہے تو ۷۰ برس کی عمر تک ملازمت کر سکتا ہے۔

• کیا بہت سے امریکی باشندے ریٹائر ہونے پر ملنے والی امدادی رقوم خود ہی جمع کرتے ہیں؟

بہت سے امریکی باشندے ریٹائر ہونے پر ملنے والی امدادی رقوم اپنی بچتوں، زندگی بیمہ اور سرمایہ کاری کے توسط سے خود ہی جمع کرتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ کی حکومت کی طرف سے سماجی تحفظ سسٹم کے تحت دی جانے والی امداد کی کمی نجی طور پر جمع کی گئی اِن رقوم سے پوری کی جاتی ہے۔

——— (۞) ———

امریکی ثقافت

تھیئٹر

○ ریاستہائے متحدہ میں تھیئٹر کب وجود میں آیا۔؟

ریاستہائے متحدہ میں تھیئٹر ۲۵۰ برس قبل وجود میں آیا تھا۔ پہلی تماشگاہ سنہ ۱۷۱۶ء میں ریاست ورجینیا میں ولیمز برگ کے مقام پر تعمیر کی گئی تھی۔ ایک پیشہ ورانہ کمپنی کی طرف سے پیش کیا جانے والا پہلا امریکی ڈرامہ "کنٹراسٹ" سنہ ۱۷۸۷ء میں اسٹیج کیا گیا۔ یہ کومیڈی رائل ٹائلر نے لکھی تھی۔ اس سے قبل مقامی طور پر لکھے گئے ڈرامے امریکی یونیورسٹیوں میں شوقیہ طور پر سنہ ۱۶۹۰ء میں ہی اسٹیج کئے جا چکے تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہر سال کتنے ڈرامے اسٹیج کیے جاتے ہیں؟

ہر سال ہزاروں نئے اور پرانے ڈرامے اسٹیج پر پیش کیے جاتے ہیں۔ صرف نیویارک شہر میں ہی ہر سال تقریباً ۱۵۰ نئے ڈرامے پیشہ ور اداکار پیش کرتے ہیں۔ مزید برآں پیشہ ور اور نیم پیشہ ور اداکار کئی ڈرامے اسکولوں، کلبوں، یونیورسٹیوں اور ڈرامہ اسکولوں کی اسٹیجوں پر پیش کرتے ہیں۔

• فنِ تھیٹر کی تعمیر و ترقی میں امریکہ کا کیا حصّہ ہے؟

امریکہ نے فنِ تھیٹر کی ترقی کے سلسلہ میں کئی نئے قدم اٹھائے ہیں۔ مثلاً میوزیکل شو کی نشوونما، ڈرامائی طور طریقوں سے متعلق "پرتخیل تجربات" جیسے کہ یوجین اونیل کے ڈرامہ "گریٹ گاڈ براؤن" تھارنٹن وائلڈر کے "آور ٹاؤن" (ہمارا شہر) یا ٹینیسی ولیمز کے "سمر اینڈ سموک" (موسم گرما اور دھواں) میں، مرکزی اسٹیجوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال، اسٹیج پر روشنیوں کے استعمال میں نئی نئی جدتیں، اور ماہرانہ منظر کشی جس میں سجاوٹ اور روشنیاں ڈرامے کا اہم حِصّہ بن جاتی ہیں۔

• حالیہ برسوں میں ریاستہائے متحدہ کے مقبول ترین ڈرامے کون سے ہیں؟

حالیہ برسوں میں ریاستہائے متحدہ کے مقبول ترین ڈراموں میں کئی میوزیکل کومیڈیاں شامل ہیں جن میں برنارڈ شا کی کومیڈی "پگمیلین" کی غنائی تمثیل "مائی فیئر لیڈی" اور امریکی تاریخ کے ابتدائی دور کا قِصّہ "اوکلاہوما" پیش پیش ہیں۔ غیر میوزیکل ڈراموں میں مقبول یہ ہیں۔ ۷۵ برس قبل کے نیویارک کے طرزِ معاشرت کی کومیڈی "لائف وِد فادر"

ایک سیاسی طنز "کل پیدا ہوئے" (بارن یس ٹرڈے)، فوجی طرزِ زندگی کی کومیڈی، "آگسٹ مون کا ٹی ہاؤس اور ایک فینٹاسی (ایک ایسا ڈرامہ جس میں غیر حقیقی کردار اور واقعات پیش کئے گئے ہوں) "ہاروے" "لائف وِد فادر" جسے نیو یارک شہر میں ۳۲۱۳ بار اسٹیج کیا گیا، ریاستہائے متحدہ کا آج تک کا مقبول ترین ڈرامہ ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں تھیٹریکل سرگرمیوں کا مرکز کہاں ہے؟

نیو یارک شہر کے ایک حصہ۔ براڈوے اور اس کے قرب وجوار کو ریاستہائے متحدہ کی دنیا کے تھیٹر کا دل کہا جاتا ہے۔ براڈوے نیو یارک کی ایک اہم شارع عام ہے۔ اس کے چند بلاکوں اور قریب کے بازاروں پر مشتمل چھوٹے سے علاقہ میں تیس سے زیادہ بڑے بڑے تھیٹر واقع ہیں۔

• کیا ایسی ڈرامہ پارٹیاں بھی ہیں جو سماجی اہمیت والے ڈراموں پر توجہ مرکوز کرتی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں بیشتر پیشہ ور ڈرامہ پارٹیاں ہر قسم کے معیاری ڈرامے اسٹیج کرتی ہیں جن میں سماجی اہمیت والے ڈرامے بھی شامل ہوتے ہیں۔ لیکن "گروپ تھیٹر" "تھیٹر یونین" اور "لیبر اسٹیج" ایسی چند ڈرامہ پارٹیاں گذشتہ تیس برس سے سماجی اہمیت والے ڈرامے پیش کرتی آرہی ہیں۔ آج کل نیو یارک میں "ایکٹروں کا سٹوڈیو" اس روایت کو کچھ حد تک زندہ رکھے ہوئے ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں تھیٹروں کے ٹکٹوں کی قیمت کتنی ہوتی ہے؟

تھیٹر ٹکٹوں کے نرخ امریکہ کے مختلف شہروں نیز مختلف تھیٹروں

میں الگ الگ ہیں۔ نیویارک شہر کے کسی تھیٹر میں آرکسٹرا سننے کے لئے ایک شخص کو سب سے زیادہ رقم یعنی نو ڈالر دینے پڑتے ہیں۔ یہ رقم ایک محنت کش کی چار گھنٹے کی اجرت کے برابر ہے۔ نیویارک میں سب سے سستا ٹکٹ ڈیڑھ ڈالر کا ملتا ہے۔ طلبا عموماً کم دام دیتے ہیں۔ ملک بھر میں ہزاروں ڈرامے ایسے اسٹیج کئے جاتے ہیں جن کے لئے داخلہ ٹکٹ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ نیویارک سے باہر ٹکٹوں کے دام کم ہیں۔ مثال کے طور پر واشنگٹن کے ایرینا تھیٹر میں ٹکٹ سب سے زیادہ قیمت سوا تین ڈالر ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے تمام تھیٹروں میں پروگرام مفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کا عظیم ترین ڈرامہ نویس کون ہے؟

یوجین اونیل (۱۸۸۸-۱۹۵۳ء) کو عام طور پر امریکہ کا عظیم ترین ڈرامہ نویس تصور کیا جاتا ہے۔ انھوں نے سنہ ۱۹۳۶ء میں ادب کا نوبل پرائز حاصل کیا۔ وہ تنہا ڈرامہ نویس تھے جنھوں نے ڈرامہ نویسی کا قابلِ فخر پولٹزر انعام چار بار حاصل کیا۔ اونیل کے مشہور ترین ڈرامے ہیں — اینا کرسٹی (یہ ایک نوجوان عورت کی کہانی ہے جسے ایک مرد کی محبت نے پاکیزہ کر دیا)، شہنشاہ جونز (اس کا مرکزی کردار ایک امریکی حبشی ہے جس نے افریقہ میں ایک چھوٹی سی سلطنت قائم کرلی تھی)، عجیب واقعہ (اس میں انسانی کردار کے پوشیدہ مقاصد کے اندر جھانک کر دیکھنے کی کوشش کی گئی ہے)، سوگ الیکٹرا کو زیب دیتا ہے" (اس میں اپنے میمنان، کلائی ٹمنسٹرا، اور یسٹیز اور الیکٹرا یونانی داستان کو امریکی پس منظر میں پیش کیا گیا ہے) اور ایک نیم سوانحی المیہ

"طویل دن کی مسافت شب تک"

• امریکہ کے مشہور ترین ڈرامہ نویسوں کے نام بتائیے؟

امریکہ کے اہم ترین ڈرامہ نویسوں کے نام اس طرح ہیں :۔ یوجین اونیل، کلفرڈ اوڈیٹس، میکس ویل اینڈرسن، رابرٹ ای شیروڈ، تھارنٹن وائلڈر، ولیم سیرائن، اور ایلمر رائس۔ نوجوان ڈرامہ نویسوں میں ممتاز نام یہ خیال کئے جاتے ہیں :۔ ٹینیسی ولیمز، آرتھر ملر، ولیم انگ اور ایڈورڈ ایلبی۔

موسیقی

• ریاستہائے متحدہ کے مقبول ترین کلاسیکی نغمہ نگار کون ہیں؟

امریکہ کے بڑے بڑے سمفنی آرکسٹرا جن نغمہ نگاروں کے شاہکاروں کی دُھنیں اکثر بجاتے ہیں۔ ان کے نام شہرت کے لحاظ سے بالترتیب یوں ہیں:۔ بیتھوفن، موزارٹ، برامز، چائیکووسکی اور واگنر۔ بقیدِ حیات نغمہ نگاروں میں اِگور سٹراوِنسکی مقبول ترین ہے۔ دورِ حاضرہ کے دیگر نغمہ نگار جن کے شاہکار اکثر سُر تال میں ڈھالے جاتے ہیں ان کے نام اس طرح ہیں۔ پال ہینڈی مِٹ اور امریکی موسیقار سیموئل باربر، ایرون کاپلینڈ اور ولیم شومان۔

• ممتاز ترین ہمعصر امریکی نغمہ نگار کون ہیں؟

ممتاز ترین نغمہ نگاروں میں چند نام یہ ہیں :۔ ولیم شومان، ہاورڈ ہینسن، ایرون کاپلینڈ، چارلس آیوز، والٹر پسٹن، ورجل تھامسن،

پال کرسٹن، رائے ہیریس، ڈگلس مور، لیونارڈ برنسٹین، سیمیوئل باربر، نارمن ڈیلوجیو، ڈیوڈ ڈائمنڈ، اور پیٹر مینن۔

• ریاستہائے متحدہ میں سرکردہ سمفنی آرکسٹرا کون سے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں بہت اچھے سمفنی آرکسٹرا بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ ان میں ممتاز مندرجہ ذیل ہیں:۔

بوسٹن سمفنی، نیویارک فلہارمونک، فلاڈیلفیا آرکسٹرا، اور کلیولینڈ، شکاگو، پٹس برگ، سنسناٹی، مینی پیلس، ہاؤسٹن، سان فرانسسکو، لاس اینجلز، ڈیٹرائٹ، سینٹ لوئیس، انڈیانا پولس، سالٹ لیک سٹی، کنساس سٹی، کے سمفنی آرکسٹرا اور واشنگٹن کا قومی سمفنی آرکسٹرا۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے سمفنی آرکسٹرا ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ایک ہزار سمفنی آرکسٹرا ہیں۔ ان کے علاوہ تقریباً ۳۰۰ کالج اور ۷۵ یوتھ سمفنی آرکسٹرا ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں بیشتر آرکسٹرا شوقیہ یا نیم پیشہ ور گروپ ہیں لیکن بیشتر بڑے بڑے شہروں میں اعلیٰ درجہ کے پیشہ ور آرکسٹرا موجود ہیں۔ تقریباً تیس آرکسٹرا بہت بڑے ہیں جن کا سالانہ بجٹ دو لاکھ پچاس ہزار ڈالر سے کہیں اوپر ہے اور بیس میٹروپولیٹن آرکسٹرا ہیں جن کے بجٹ ایک لاکھ سے اڑھائی لاکھ ڈالر کے درمیان ہوتے ہیں۔ ان دونوں اقسام کے آرکسٹرا مکمل طور پر پیشہ ورانہ ہیں۔

• اوپیرا کتنا مقبول ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں اوپیرا کو فنکارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا اہم ذریعہ تصور کیا جاتا ہے۔ ہر برس اس کی مقبولیت میں

اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر سال اوپیرا کے کوئی پانچ ہزار پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ اسٹیج کے مقابلے میں ریڈیو پروگراموں اور اوپیرا ریکارڈوں کی فروخت کے ذریعہ نسبتاً زیادہ شائقین اوپیرا کے فن سے محظوظ ہوتے ہیں۔ اوپیرا کے سیزن میں ہر سنیچر بعد دوپہر نیویارک میٹروپولٹین اوپیرا سے ملک بھر کے لئے اوپیرا پروگرام نشر کئے جاتے ہیں۔ ریڈیو اسٹیشن روزانہ اوپیرا کے ریکارڈ بجاتے ہیں۔

• اب تک لکھے گئے کامیاب ترین امریکی اوپیرا کون سے ہیں؟

بیشتر نقادوں کی یہ متفقہ رائے ہے کہ جارج گرشسوں کی تخلیق "پورگی اینڈ بیس" کامیاب ترین امریکی اوپیریٹا (ایک ایکٹ کی مزاحیہ غنائی تمثیل) ہے۔ جدید امریکی نغمہ نگاروں کے دوسرے اہم اوپیرا مندرجہ ذیل ہیں:۔

ورجن تھامسن کے "تین ایکٹوں میں چار سنت" اور "ہم سب کی والدہ محترمہ" ڈگلس مور کا "بیبی ڈو کا بیلڈ" فلائڈ کا "سُسانہ" اور سیمویل باربر کا "وانیسا"

• گذشتہ بیس برسوں میں کون سی امریکی میوزیکل کومیڈیاں اور ڈرامے کامیاب ترین رہے ہیں؟

گذشتہ بیس برسوں میں مندرجہ ذیل امریکی میوزیکل کومیڈیاں اور ڈرامے کامیاب ترین رہے ہیں:۔

رچرڈ روجرز اور آسکر ہمیرسٹین کے مشترکہ شاہکار" اوکلاہوما" "کیراؤسیل" اور "ساؤتھ پیسیفک"، کول پورٹر کا "کس می کیٹ" اور ونگ برلن کا

"اینی گیٹ یور گن"؛ رچرڈ رجرز اور لورنز ہارٹ کا "پال جو بے"، ایلن جے کرنر اور فریڈرک لووی کے "برگاڈون" اور "مائی فیئر لیڈی"؛ اور لیونارڈ برنسٹین کے "آن دی ٹاؤن"، "ونڈرفل ٹاؤن" اور "ویسٹ سائڈ سٹوری"۔

• جاز نامی امریکی نغمہ و ناچ کے ماخذ کیا ہیں؟

جاز کی شروعات، جنوبی امریکہ کے نیگروؤں کے رقص و سرود سے متعلق تصوّرات کے فطری اظہار کی شکل میں ہوئی۔ اس پر فرانسیسی اور ہسپانوی لوک سنگیت کا اثر تھا۔ پروٹسٹنٹ عیسائیوں کی دھارمک موسیقی کے تصورات نے اس نغمہ و ناچ کو نئی وسعتیں عطا کیں "بلیوز" جاز کا ایک اور عنصر تھا جو کہ الاپ کا ایک ٹکڑا ہے جس میں کچھ گانا اور کچھ شور و غل شامل ہوتا ہے۔ اس کا ماخذ نیگروؤں کے وہ گیت ہیں جو وہ کام کرتے وقت گاتے ہیں۔ امریکی نیگرو موسیقاروں نے اِن تمام عناصر کو ایک لڑی میں پرو کر امریکہ کے مقبول نغمہ و ناچ، جاز، کو جنم دیا۔

• امریکی گوالے نے لوک سنگیت کے ارتقا میں کیا حصّہ لیا؟

گوالے کی شخصیت امریکہ کی عوامی روایات میں رنگین ترین کرداروں میں سے ایک ہے۔ گوالے پہلی بار مغربی ریاستہائے متحدہ کی وسیع چراگاہوں میں انیسویں صدی کے دوسرے نصف میں نمودار ہوئے۔ یہ سنگلاخ اور غیر آباد علاقہ صرف مویشیوں کی پرورش کے لئے موزوں تصور کیا جاتا تھا اور مہم جو نوجوان جو زندگی کی سختیوں کو بخوبی جھیلنے کے لئے تیار رہتے تھے اور جو کبھی کبھی گھر سے باہر پُر خطر زندگی سے لُطف اندوز ہونا چاہتے تھے

اس سرزمین کی طرف کھنچے چلے آئے۔ چونکہ یہ گوالے شہروں میں بہت کم جاتے تھے اس لئے ان کو اپنا دل بہلانے کا سامان خود ہی پیدا کرنا پڑتا تھا۔ دن ڈھلے آگ کے گرد بیٹھ کر یہ لوگ گیت گایا کرتے تھے۔ اِن گیتوں میں ان کی تنہا اور افسردہ زندگی کی تصویر نمایاں طور پر جھلکتی تھی۔

• **نیگروؤں کے مذہبی گیت سے کیا مُراد ہے؟**

نیگروؤں کے مذہبی گیتوں کی ابتدا جنوبی ریاستہائے متحدہ میں ایک صدی سے بھی قبل کھُلی جگہوں پر منعقد ہونے والے مذہبی جلسوں میں ہوئی۔ ان مجلسوں میں واعظ بائبل کے اخلاقی قصّوں کو ڈرامائی انداز میں گا کر اپنے جوشِ تبلیغ کی پیاس بُجھاتے تھے۔ یہ گیت فن عروض کا خیال رکھتے ہوئے فی البدیہہ تیار کئے جاتے تھے۔ ان گیتوں میں زندگی کے جانے پہچانے خیالات پیش کئے جاتے تھے جس سے مذہبی طور پر خود کو بلند کرنے کی خواہش لوگوں کی روزمرّہ کی زندگی کا ایک حِصّہ بن گئی تھی۔

• **کیا امریکہ کے قدیم باشندوں کی موسیقی کو برقرار رکھا گیا ہے؟**

امریکہ کے قدیم باشندوں نے اپنی قدیم وراثت کی بیشتر یادگاروں کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ قبائلی نظام میں رسوم اور روایات کے ذریعہ زندگی پوری طرح سے منظم تھی۔ قدیم باشندوں کے ہر قبیلے کے اپنے رسم و رواج تھے، اپنی موسیقی تھی۔ لیکن سب قبیلوں کی موسیقی میں ترنم کو ممتاز مقام حاصل ہے اور گاتے وقت باقاعدہ سُروں کے ساتھ آوازیں ارتعاش پیدا ہوتا ہے۔ اُن کے نغمے اپنی موزوں روانی کی وجہ سے ہی مشہور نہیں ہیں لیکن اُن کے

سادہ گیتوں میں ایسی مٹھاس ہے جو دل میں اُتر جاتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں موسیقی کے سرکردہ اسکول کون سے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں موسیقی کے مشہور ترین اسکول مندرجہ ذیل ہیں:۔
روچسٹر (نیویارک) میں موسیقی کا ایسٹ مین اسکول؛ نیویارک سیٹی میں جیولیرڈ اسکول؛ فلاڈیلفیا میں کرٹس انسٹیٹیوٹ؛ بالٹی مور میں موسیقی کی پی باڈی کنسرویٹری؛ نیویارک سٹی میں مین ہٹن اسکول، سنسناٹی میں موسیقی کی کالج کنسرویٹری، کنساس سٹی کنسرویٹری؛ موسیقی کی سان فرانسسکو کنسرویٹری، شکاگو میں موسیقی کی امریکی کنسرویٹری؛ موسیقی کی نیوانگلینڈ کنسرویٹری اور اوہیو میں اوبرلین کے مقام پر اوبرلین کنسرویٹری۔ متحدہ ریاستوں کی یونیورسٹیوں میں موسیقی کے اعلیٰ درجے کے اسکول ہیں۔ ایسی خاص خاص یونیورسٹیاں یہ ہیں:۔ جنوبی کیلیفورنیا کی یونیورسٹی، واشنگٹن یونیورسٹی؛ الی نائس یونیورسٹی؛ اور انڈیانا یونیورسٹی۔

• کتنے اعلیٰ تعلیمی ادارے موسیقی کے مضمون میں ڈگری تک کی تعلیم دیتے ہیں؟

امریکہ میں اعلیٰ تعلیم کے ۲۳۴ منظور شدہ ادارے ایسے ہیں جو موسیقی کی تعلیم دیتے ہیں۔ اِن میں سے ۲۲۴ ادارے موسیقی میں بی اے کی سند دیتے ہیں۔ مدت تعلیم چار سال ہے۔ ان میں سے ۷۰ ادارے گریجویٹ ڈگریاں (زیادہ اونچی تعلیم کی ڈگریاں) دیتے ہیں۔

رقص

• کیا اہلِ امریکہ کو بیلے سے دلچسپی ہے؟

بیلے امریکہ میں بہت مقبول ہے اور اب زیادہ سے زیادہ امریکی باشندوں کو اعلیٰ پایہ کے بیلے پروگرام دیکھنے کا موقع ملتا ہے متعدد غیر ملکی بیلے کمپنیاں امریکہ کا دورہ کر چکی ہیں اور امریکی بیلے کمپنیاں اکثر ملک بھر کا دورہ کرتی رہتی ہیں۔ علاوہ ازیں بہت سی علاقائی بیلے کمپنیوں کی وجہ سے بھی لوگ اس فن سے زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے جن کو ٹیلی ویژن پر بیلے ناچ دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

• امریکی اسٹیج پر کونسا بیلے اکثر پیش کیا جاتا ہے؟

"روڈیو" مقبول ترین امریکی بیلے ہے - یہ ایرون کاپلینڈ کی تخلیق ہے اور اس کے ناچوں کو اگنیس ڈی مِل نے مرتب کیا ہے۔ اس بیلے میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کے مغربی حصے کی عوامی روایات کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ سن ۱۹۵۰ئہ میں امریکی بیلے تھیٹر نے جب پہلی بار یورپ کا دورہ کیا تو اُس کے پروگرام میں "روڈیو" کو اہم مقام حاصل تھا۔ اگرچہ اس بیلے کی موسیقی اور ناچ نمایاں طور پر امریکہ کے اصلی باشندوں کے اسلوب پر مبنی ہیں لیکن اس میں جن جذبات کا اظہار کیا گیا ہے اُن کی نوعیت آفاقی ہے۔ اس میں ایک ایسی نوجوان لڑکی کی کہانی پیش کی گئی ہے جسے مردوں کی موجودگی کا اچانک احساس ہوتا ہے اور وہ نہایت

اناڑی پن سے اُن کو اپنی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں اہم ترین بیلے کمپنیاں کونسی ہیں؟

اہم ترین بیلے کمپنیوں کے نام یہ ہیں — نیویارک سٹی بیلے، امریکن بیلے تھیٹر، سان فرانسسکو بیلے اور رُسے دی مانٹی کارلو بیلے آخرالذکر اب ایک امریکن کمپنی ہے۔ امریکی بیلے کمپنیوں کے غیر ملکی دوروں میں اب اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ دورے صرف یورپ ہی میں نہیں بلکہ مشرقِ قریب و بعید اور جنوبی امریکہ میں بھی کئے جاتے ہیں۔

• امریکہ کے بعض مقبول لوک ناچ کونسے ہیں؟

امریکی تاریخ میں شروع ہی سے لوک یا دیہی ناچوں میں اسکوئر ڈانس (ایک ایسا ناچ جس میں رقص کرنے والے جوڑے اسکوئر یعنی مُربع سا بنا لیتے ہیں)، راؤنڈ ڈانس (یعنی دائرے کی شکل میں رقص) جگ ڈانس (رقصِ مستانہ) اور رِیل ڈانس (پہاڑی رقص) کے طور طریقے اپنائے گئے ہیں۔ اِن میں ورجینیا کا پہاڑی رقص مقبول ترین ہے۔ سوویٹ روس کی موائسیف ڈانس پارٹی نے ۱۹۵۸ء میں امریکہ کے دورے کے وقت یہی رقص پیش کیا تھا۔ امریکہ میں یورپی آباد کار اپنے اپنے علاقوں کے ناچ بھی اپنے ساتھ لاتے تھے۔ وہ ناچ ابھی تک امریکہ میں مقبول ہیں۔ خاص طور پر اُن باشندوں میں جن کے آباواجداد جرمنی، اٹلی اور یونان سے آئے تھے۔

• امریکی میوزیکل کومیڈی میں بیلے کی نشوونما کس طرح ہوئی؟

امریکہ کی ابتدائی میوزیکل کومیڈی (موسیقی سے بھرپور کومیڈی) میں رقص ایک اضافی چیز ہوا کرتے تھے جن کو ایک یا دو رقاص یا رقاصاؤں

کا ایک گروپ پیش کیا کرتا تھا۔ جب ڈانس ڈائرکٹر جارج بیلن چاشن نے میوزیکل شو "آن یور ٹوز" میں ایک بیلے ناچ شامل کیا تو اِسے ایک جدت تصور کیا گیا۔ یہ ۱۹۴۳ء کی بات ہے۔ لیکن بیلے کو میوزیکل کومیڈی کا جزو بنانا ممتاز ڈانس ڈائرکٹر اگنیس ڈی مِل کے فن کا کمال ہے۔ انھوں نے اپنے اِس کمال کا مظاہرہ "اوکلاہوما" میں کیا۔ بیلے ناچ اِس ڈرامے کے پلاٹ کی نشوونما میں اہم پارٹ ادا کرتے ہیں۔ رقص اور پلاٹ میں یہ ربط زیادہ سے زیادہ واضح ہوتا گیا ہے۔ ایک حالیہ مثال جیروم رابنز کی بے حد کامیاب پیشکش "ویسٹ سائڈ سٹوری" ہے۔

• جدید امریکی ڈانس میں کس قسم کا موضوع یا "تھیم" پیش کی جاتی ہے؟

جدید امریکی ڈانس میں کئی قسم کے موضوعات پیش کئے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر مارتھا گراہم کا "ہر روح ایک سرکس ہے" ایک طنز ہے جس میں ایک نادان خود غرض عورت یہ خیال کرتی ہے کہ ہر چیز پر جس کو وہ دیکھتی ہے، اُس کی حکومت قائم ہے۔ دوسری طرف ڈورس ہمفرے کے "دھرتی پر دن ہے" میں مرد کی عظمت، اس کی جفاکشی، اس کے کھیل کود، اس کی محبت، بیوی اور بچے کے ساتھ اس کے شہری تعلقات ہیں جو کبھی خوشی اور کبھی افسردگی کا جامہ اوڑھ لیتے ہیں۔ ان سب کو رقص کی زبان میں پیش کیا گیا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں جدید رقص کی تحریک کا موجد کون ہے؟

موجودہ صدی کے آغاز میں ریاستہائے متحدہ میں جدید رقص کی

تحریک کی شروعات کرنے کا سہرا عام طور پر اساڈوزا ڈنکن اور روتھ سینٹ ڈینیس کے سر پہنایا جاتا ہے۔ ان دونوں نے اپنے دور کے رقص میں اسی چیز کے خلاف بغاوت کی جسے انھوں نے روحانی اور جذباتی کھوکھلاپن کا نام دیا ہے۔ اور انھوں نے محسوس کیا کہ ڈانسر کے جسم کو آزادانہ طور پر حرکت کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے تاکہ وہ رقص میں پیش کئے جانے والے بھرپور جذبات اور خیالات کو پوری طرح سامعین تک پہنچا سکے۔ ڈنکن نے قدرت اور قدیم یونان سے وجدان حاصل کیا اور سینٹ ڈینس کو مشرق نے راہ دکھائی۔ دونوں عورتیں عظیم فنکار تھیں اور مقناطیسی شخصیت کی مالک تھیں لیکن یہ ان کے بعد آنے والی پود کی رقاصاؤں مثلاً مارتھا گراہم اور ڈورس ہمفرے کی قسمت میں تھا کہ وہ جدید رقص کے لئے ضروری تکنیکوں کی تخلیق کریں۔

ادب

• امریکی ادب میں اہم رجحانات کا ذکر کیجئے۔

امریکہ میں اہم ادبی رجحانات نے ریاستہائے متحدہ کی ترویج و ترقی کے مختلف ادوار کی عکاسی کی ہے۔ جنگِ آزادی سے قبل کی نوآبادیاتی نگارشات میں نوآبادکاروں کے سفروں کا ذکر ہے۔ اِن میں مذہب اور اخلاقیات کے مسائل پر بحث کی گئی ہے اور آزادی کے لئے بڑھتی ہوئی تڑپ کا اظہار کیا گیا ہے۔ جمہوریت کے قیام کے بعد ادبی تخلیقات،

خاص طور پر سیاسی مصنفوں کی تخلیقات میں امریکہ کے حالات بیان کرنے کے لئے برطانوی وراثت کو بروئے کار لایا گیا ہے۔ انیسویں صدی میں مغربی حصے کی دھرتی پر آبادی کا پھیلنا، ایک قومی شعور کا پیدا ہونا، اور مہم جویانہ زندگی کی چمک دمک۔ ان سب عناصر نے مل کر ایک ایسے ادب کو جنم دیا جسے حقیقی معنوں میں امریکی کہا جاسکتا ہے۔ بیسویں صدی کے ادب میں ایسی حقیقت کا احساس موجود ہے جس میں قوم میں سماجی اور نفسیاتی تبدیلی کے ظاہری اور معنوی عناصر کی تصویر اتاری گئی ہے۔

● پہلی اور دوسری جنگِ عظیم کے درمیانی وقفہ میں امریکی ادب کی اہم خصوصیات بیان کیجئے۔

پہلی اور دوسری جنگِ عظیم کے درمیانی وقفہ کو امریکی ادب میں خاص مقام حاصل ہے کیونکہ اس عرصہ میں لاتعداد ادبی تخلیقات منظرِ عام پر آئیں اور ادب میں طرزِ بیان اور انشا کے نئے نئے اسلوبوں کے کامیاب تجربے کئے گئے۔ تنقید، ڈرامہ، شاعری اور ناول نے پرانی زنجیروں کو توڑ پھینکا اور نئی زندگی کو لبیک کہا۔ یہ وہ دور ہے جس میں امریکہ کے ادبی افق پر مندرجہ ذیل ہستیاں نمودار ہوئیں۔

ناول نگار:۔ ایف سکاٹ فٹس جیرالڈ، سنکلیر لیوس، جان ڈاس پاسوس، ارنسٹ ہیمنگوے، اور ولیم فاکنر۔

شاعر:۔ واچل لینڈسے، سٹیفن ونسنٹ بینٹ اور کارل سینڈبرگ۔

نقاد:۔ ایچ۔ ایل۔ مینکن، مالکم کاؤلی، اور ایڈمنڈ ولسن۔

ڈرامہ نویس:۔ یوجین اونیل، میکسویل اینڈرسن، رابرٹ ای۔ شیروؤڈ، اور

ایلمر رائس۔

• کیا سماجی احتجاج کے موضوعات امریکی ادب کا اہم عنصر ہیں؟

امریکی ادب میں ابتدا سے ہی سماجی احتجاج کے موضوعات پر کئی تخلیقات منظرِ عام پر آئیں جن کا مقصد سماجی حالات میں اصلاح کے لئے عوام کو بیدار کرنا تھا۔ انقلابی دور میں ٹام پائین، بنجامن فرینکلن اور تھامس جیفرسن جیسے لوگوں کی تخلیقات وجود میں آئیں۔ ہیریٹ بیچر سٹوو کے ناول "انکل ٹام کا کیبن" میں حبشی غلاموں کی زندگی کی عکاسی کی گئی ہے۔ اس ناول نے غلامی کے انسداد کے لئے رائے عامہ تیار کرنے میں مدد دی۔ اپٹن سنکلیر، جیکب ریس، لنکن سٹیفنز، جان سٹین بیک، اور ہاورڈ فاسٹ ایسے دوسرے ناول نگار ہیں، جنھوں نے اپنی تخلیقات کے ذریعہ سماجی مسائل کو عوام کے سامنے پیش کرنے کا بیڑہ اُٹھایا ہے۔

• کتنے امریکیوں نے ادب میں نوبل پرائز حاصل کیا ہے؟

چھ امریکیوں نے ادب میں نوبل پرائز حاصل کیا ہے۔ پہلے امریکی ادیب سنکلیر لیوس نے یہ انعام ۱۹۳۰ء میں حاصل کیا۔ دوسرے امریکی ادیب یہ ہیں:۔

یوجین اونیل (۱۹۳۶ء)، پرل بک (۱۹۳۸ء)، ولیم فاکنر (۱۹۵۰ء)، ارنسٹ ہیمنگوے (۱۹۵۴ء)، اور جان سٹین بیک (۱۹۶۲ء)۔

• امریکہ کے مشہور ترین ناول کون سے ہیں؟

امریکہ کے مشہور ترین ناول مندرجہ ذیل ہیں:۔

نتھانیل ہاتھورن کا "سکارلیٹ لیٹر"، ہرمن میل وِل کا "مابی ڈِک"

مارک ٹوئن کا "ہکل بیری فن" سٹیفن کرین کا "حوصلہ مندی کا سرخ تمغہ" جیک لنڈن کا "وحشی کی پکار" تھیوڈور ڈریزر کا "امریکی المیہ" سنکلیر لیوس کا "مین سٹریٹ" جان سٹین بیک کا "قہر کے انگور" پرل بک کا "گڈ ارتھ" (دھرتی ماتا) اور ارنسٹ ہیمنگوے کا "جرس کس کے لئے بجتا ہے"۔

• عالمی شہرت حاصل کرنے والی پہلی امریکی ادبی شخصیت کونسی ہے؟

عالمی شہرت حاصل کرنے والی پہلی ادبی شخصیت کا نام واشنگٹن ارونگ ہے۔ اُن کی پیدائش انقلابی جنگ کے خاتمہ کے فوراً بعد ۱۷۸۳ء میں ہوئی۔ ارونگ کا نام ان کے شاہکار "سکیچ بک" کی وجہ سے زندہ ہے۔ یہ کتاب مضامین، شخصی خاکوں اور افسانوں کا مجموعہ ہے جس میں مشہور عالم قصہ "ریپ وان ونکل" بھی شامل ہے۔

• کیا امریکی ناول نگاروں نے یورپی مصنفوں کو کسی طرح سے متاثر کیا ہے؟

امریکی ناول نگاروں نے پہلی جنگِ عظیم کے بعد ہی یورپی مصنفین پر اثر ڈالنا شروع کیا۔ براہ راست متاثر کرنے والوں میں ارنسٹ ہیمنگوے کا نام پیش پیش ہے جن کے نپے تُلے گفتگو یانہ طرزِ بیان اور کلبی انداز کو متعدد فرانسیسی اور اطالوی ناول نگاروں نے اپنایا ہے۔ جین پال سارتر نے اپنے ناولوں پر ۱۹۳۰ء کی دہائی کے سرکردہ امریکی ناول نگار جان ڈاس پاسوس کے تاثر کو تسلیم کیا ہے۔ اس امریکی ناول نگار نے اپنی تخلیقات میں اندرونی خود کلامی کی جدید تکنیک کو سماجی منظر کشی کے شاہکار نمونوں کے ساتھ مشترک کر دیا ہے۔

• ہمعصر ادب میں ولیم فاکنر کی کیا اہمیت ہے؟

ولیم فاکنر ادب کے احیا کی ایک بہت بڑی شخصیت تھے جو گذشتہ تین دہائیوں میں امریکہ کے جنوب میں دیکھنے میں آیا ہے مسس پی کی ایک خیالی کونٹی کے متعلق زائد از ایک درجن تخلیقات میں فاکنر نے امریکہ کے جنوبی حصہ میں بنی نوع انسان کے عروج و زوال کی داستان بیان کی ہے۔ فاکنر نے جنوب میں رہنے والے لوگوں پر زور ڈالا ہے کہ وہ حبشیوں کی قانونی اور معاشی آزادی سے بھی آگے اُن کے انسانی رتبے کو تسلیم کرانے کے لئے جدوجہد کریں۔ فاکنر نے کسی بھی سفید فام امریکی مصنف سے زیادہ حبشی کے ذہن اور جذبات کے اندر جھانک کر دیکھا ہے اور ان کو اخلاقی اور اشارتی تخلیقات میں بیان کیا ہے۔

• آجکل امریکہ میں بچوں کی کتابوں کی اہم خصوصیات کیا ہیں؟

آجکل امریکہ میں بچوں کی کتابیں اپنے جاذب نظر ڈیزائن، رنگین اور فنکارانہ تصویروں اور انواع و اقسام کے موضوعات کی وجہ سے خاص طور پر مشہور ہیں۔ یہ کتابیں، سائنس، سوانح، تاریخ، لوک کہانیاں، شاعری، عوام، جانوروں اور مقامات کے متعلق کہانیاں جیسے وسیع موضوعات پر لکھی جاتی ہیں۔

• بچوّں کی مشہور امریکی کتابیں کونسی ہیں؟

بچوّں کے لئے امریکیوں کی لکھی ہوئی کچھ مشہور کتابیں مندرجۂ ذیل ہیں۔

مارک ٹوین کے ناول "ٹام سائر" اور "ہکل بری فن" ان میں مسس پی دریا کے کناروں پر ایک لڑکے کی دلکش زندگی پیش کی گئی ہے۔ واشنگٹن ارونگ کی "رپ وان ونکل" ایک ایسے آدمی کی کہانی ہے جو بیس برس تک سونے کے بعد جب بیدار ہوا تو اس نے دیکھا کہ اس کی دنیا یکسر تبدیل

ہو چکی ہے اور جوئیل چانڈلر ہیرس کی "انکل ریمس" میں حبشی عوام کی روایات کے متعلق قصے اور اشعار ہیں جن میں انسانی اوصاف رکھنے والے جانور جیسا کہ "خرگوش بھیّا" "بھیڑیا بھیّا" اور "لومڑ بھیّا" ممتاز کردار ادا کرتے ہیں۔

• مشہور امریکی سیاسی مضامین اور تقاریر کونسی ہیں؟

اعلیٰ درجے کے کلاسیکی سیاسی مضامین اور تقاریر میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں :۔

"عقل سلیم" از تھامس پائن جس میں امریکی نوآبادیوں کے لئے آزادی کی حمایت کی گئی ہے۔ "فیڈرلسٹ" اس میں جان جے، جیمز میڈیسن اور الیگزانڈر ہیملٹن کے مقالے ہیں جن میں ریاستہائے متحدہ کے آئین کو اپنانے پر زور دیا گیا ہے۔ اور "الوداعی خطبہ" از جارج واشنگٹن۔ یہ خطبہ انھوں نے عہدۂ صدارت سے علیحدگی اختیار کرنے کے وقت دیا تھا۔ لیکن سیاسی تقریروں میں مشہور ترین لنکن کا وہ خطبہ ہے جو انھوں نے ۱۸۶۳ء میں گیٹس برگ کے میدانِ جنگ میں دیا تھا۔ ایک ادبی شاہکار ہونے کے ساتھ ساتھ یہ خطبہ امریکی آدرشوں کے متعلق ایک اہم بیان بھی ہے۔ اس کی ابتدا یوں ہوتی ہے:۔ "ستاسی برس قبل ہمارے آباو اجداد نے اس برِ اعظم پر ایک ایسی نئی قوم کو جنم دیا جو آزادی کی علمبردار ہے اور جس کا موقف ہے کہ تمام انسان جنم سے ایک دوسرے کے برابر ہیں"......

• ریاستہائے متحدہ میں سرکردہ ادبی جریدے کون سے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں اہم ترین ادبی جریدوں میں یہ ہفت روزہ رسالے

شامل ہیں :۔ "سیٹرڈے ریویو" جو زیادہ تر ادبی تنقید کے لئے وقف ہے، اور "دی نیو یارکر" جس میں حالیہ برسوں کے مشہور طویل افسانے شائع ہوتے ہیں۔ زیادہ عالمانہ اور اکثر نئی راہیں دکھانے والے جرائد میں سہ ماہی "پارٹیزن ریویو" "ہڈسن ریویو" اور پرائری سکونر" مشہور ہیں۔ "پار پرا اٹلانٹک" "ییل ریویو" "پوئٹری میگزین" اور "نیو ڈائریکشنز" بھی اہم ادبی جریدے ہیں جن میں نئے ناول اور شعری تخلیقات شائع ہوتی ہیں۔

• امریکی "مغربیات" کیا ہیں؟

امریکی مصنفوں نے امریکہ کے مغربی علاقہ میں جو رومانی دلچسپی ظاہر کی ہے اس نے افسانوں کی ایک نئی قسم کو جنم دیا ہے۔ یہ افسانے امریکی "کاؤ بوائے" کے متعلق ہیں اور ان کو عام طور پر "مغربیات" کہا جاتا ہے۔ ان افسانوں میں خوبصورت پیرایہ میں بڑے بڑے کارنامے بیان کئے گئے ہیں اور ان میں اچھے اور برے دونوں قسم کے لوگوں کے کردار پیش کئے گئے ہیں۔ کچھ اہم "مغربیات" یہ ہیں :۔

اوون وسٹر کی تخلیق "ورجینین" ول جیمز کی "سموکی" اور "کاؤ ہارس" اور زین گرے کی "رائڈرز آف دی پرپل سیج" حالیہ برسوں کے خاص مغربیات یہ ہیں :۔

والٹر کلارک کا "واقعہ آکس بو" اور جیمز فرینک ڈوبی کا "قدیم زمانے کے ٹیکساس کی کہانیاں"

• حبشیوں کے متعلق مشہور تصنیفات کونسی ہیں؟

حبشیوں کے متعلق کچھ مشہور ترین تصانیف مندرجہ ذیل ہیں :۔

"انکل ٹام کا کیبن" از ہیریٹ بیچر سٹو؛ "آپ فرام سلیوری" (بکر ٹی واشنگٹن کی سوانح حیات)؛ "انکل ریمس" از جوئل چانڈلر ہیرس؛ "پورگی" از ڈیو بوس ہیورڈ؛ "ہری بھری چراگاہیں" از روک براڈ فورڈ، مارک کونیلی؛ "نیٹیو سن" از رچرڈ رائٹ؛ "جارج واشنگٹن کارور" از ریک ہم ہولٹ؛ "اِن وزیبل مین" از رالف ایلی سن۔

• کیا امریکی قدیم باشندوں کے متعلق کتابیں ریاستہائے متحدہ میں مقبول ہیں؟

امریکی قدیم باشندوں کے متعلق کتابیں ریاستہائے متحدہ میں بالخصوص نوجوان طبقہ میں بہت زیادہ مقبول ہیں۔ جیمز فینی مور کوپر کی کتاب "لیدر سٹاکنگ ٹیلز" کی کہانیاں مشہور ترین ہیں۔ یہ کہانیاں امریکہ کے قدیم باشندوں اور نیو یارک سٹیٹ کے جنگلوں میں نو آبادیاتی دور میں جنگلات کے اسکاؤٹوں سے متعلق ہیں۔ کوپر کے افسانوں میں سب سے زیادہ ہر دلعزیز "آخری موہی کن" ہے جو ۱۸۲۶ء میں شائع ہوئی اور جو آج بھی مقبول ہے۔ اِس قسم کی دوسری اعلیٰ درجہ کی تخلیقات میں ہنری ویڈز ورتھ کی نظم "ہیاواتھا" اور امریکہ کے قدیم باشندوں کے ایک لڑکے کے متعلق ایک ناول "لافنگ بوائے" از اولیور لا فارج پیش پیش ہیں۔

• شاعر والٹ وہٹ مین کا امریکی ادب میں کیا مقام ہے؟

والٹ وہٹ مین امریکہ کے ایک سرکردہ شاعر ہیں جن کی شہرت اپنے ملک کی سرحدوں کو عبور کر کے دوسرے ملکوں میں بھی پھیلی ہوئی ہے۔ ایک صدی پہلے انھوں نے بشعورِ انفرادیت اور شخصی آزادی کو

امریکہ کی بے مثل صفت قرار دیا تھا۔ انھوں نے اپنی زندگی میں اور اپنی شاعری میں جو گھاس کے پتے" نامی کتاب میں مرتب کی گئی ہے عام لوگوں اور جمہوری آدرش کے گیت گاتے ہیں۔ وہٹ مین کی شاعری بحر اور عروض کی قیود سے آزاد ہے۔ اُن کی آزاد شاعری نے بعد کے متعدد شاعروں کو متاثر کیا۔

• ریاستہائے متحدہ کے بعض حالیہ اور ہمعصر سرکردہ شاعر کون سے ہیں؟

زمانۂ حال کے اور ہمعصر مشہور ترین امریکی شعرا میں یہ نام پیش پیش ہیں:۔ آرکی بالڈ میکلیش، کونراڈ ایکن، رابرٹ فراسٹ، کارل سینڈبرگ، ولیم کارلس ولیمز، رابن سن جیفرز اور میریان مور۔

مُصوّری اور سنگ تراشی

• ریاستہائے متحدہ میں حقیقت پسندانہ آرٹ کتنا اہم ہے؟

امریکی مناظر کی حقیقت پسندانہ تصویر کشی امریکی مصوری کا نمایاں موضوع رہا ہے۔ سترھویں صدی کے آرٹسٹوں نے بھی جو جغرافیائی توسیع اور سائنسی ایجادات کے دور میں رہتے تھے، اپنی تخلیقات میں اپنے دور کی تصویر کشی کی ہے۔ انیسویں اور بیسویں صدیوں میں بھی مضمون اور طرز ادا میں کچھ رد و بدل کے ساتھ قدرتی مناظر کی تصویر کشی مقبول رہی ہے۔ آج حقیقت پسندی امریکہ میں ہو رہی ٹیکنالوجی کی تبدیلیوں اور مصوری میں جدید رجحانات سے متاثر ہو رہی ہے۔

• امریکی آرٹسٹ کو کس قسم کی تربیت دی جاتی ہے؟

فنکار کی تربیت کا انحصار اس کی دلچسپیوں اور قابلیتوں پر ہے
امریکہ کے کچھ سرکردہ فنکار خود آموختہ ہیں۔ آرٹ کے کچھ طلبا پیشہ ور فنکاروں
یا آرٹ ٹیچروں سے پرائیویٹ تربیت حاصل کرتے ہیں جبکہ دوسرے
طلبا بذریعہ خط و کتابت آخر وقتی طور پر آرٹ کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔
لیکن زیادہ تر طلبا کسی یونیورسٹی یا کسی خصوصی آرٹ اسکول میں آرٹ
کا مطالعہ کرتے ہیں، تعلیمی سند حاصل کرتے ہیں اور پھر آرٹ کے ٹیچر
بن جاتے ہیں۔ یونیورسٹی کے آرٹ کورس میں ایک امریکی فنکار کو
مندرجہ ذیل موضوعات کی تربیت دی جاتی ہے:۔ آرٹ کی تاریخ،
آرٹ تھیوری، آرٹ کی مختلف اقسام اور اظہار کے طریقوں کی تربیت،
اور آخر میں فنونِ لطیفہ یا تجارتی آرٹس میں مہارت۔

• امریکہ میں قدیم مصوری کا کیا رول ہے؟

قدیم مصوروں کی جو امریکہ کے ہر دور میں موجود رہے ہیں، دو قسمیں ہیں۔
اول غیر تربیت یافتہ، خود آموختہ شوقیہ فنکار اور دوم اعلیٰ درجے کے
تربیت یافتہ مگر سیدھے سادے فنکار۔ بیشتر قدیم مصور جبلی طور پر
آرائشی ڈھنگ سے پینٹ کرتے ہیں۔ حقیقی قدیم مصور ایک ایسا فنکار
ہے جو اپنے دور کی اہم فنکارانہ روایت سے ذرا بھی متاثر نہیں ہوا بلکہ
جو زندگی کے متعلق اپنے نظریہ کو سیدھے سادے اور فطری طریقے پر صفحۂ
قرطاس پر اُتار دیتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں آرٹ کی اس قسم کے
فنکاروں میں دورِ حاضر میں "گرینڈ ما موسیز" مشہور ترین ہے۔ مصوری کی یہ
طرز عہدِ قدیم سے امریکیوں میں مقبول رہی ہے۔

• امریکی مصوری کے قدیم مسلم الثبوت آرٹسٹ کون خیال کیے جاتے ہیں؟

امریکی مصوری کے قدیم الثبوت آرٹسٹ" یہ ہیں:- ونسلو ہومر، تھامس ایکنز، اور ایلبرٹ پی۔ رائڈر۔ یہ سب انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی کے آغاز میں فنِ مصوری کو مالا مال کرتے رہے۔ ہومر نے اسلوب اور موضوعات کے لحاظ سے بیابانوں کی قومی یادوں اور شروع کے آباد کاروں کی مہم جوئی کی جو امریکیوں کو بہت پسند رہی ہے، تصویریں اُتاری ہیں۔ ایکنز نے اپنے طلبا کو زندہ اشخاص پر اپنی توجہ مرکوز کرنے کی تربیت دے کر مصوری کی تعلیم میں انقلاب پیدا کیا۔ اور بیسویں صدی کے متعدد سرکردہ مصوروں کو متاثر کیا۔ رائڈر بنیادی طور پر ایک خود آموختہ فنکار تھے۔ انھوں نے خیالی زندگی کے منصوبوں اور خوابوں کی غیر معمولی تصویریں اُتاری ہیں۔

• کونسے امریکی فنکاروں کو سب سے پہلے عالمی شہرت حاصل ہوئی؟

بنجامن ویسٹ، گلبرٹ سٹورٹ اور جان کاپلی اولین امریکی آرٹسٹوں میں سے تھے جن کو عالمی شہرت حاصل ہوئی۔ ویسٹ نے ابتدا میں انسانوں اور جانوروں کی تصویریں تیار کیں اور روزمرہ کی چیزوں کی تصویریں کھینچیں۔ وہ ۱۷۵۹ء میں مطالعہ کے لیے اٹلی روانہ ہوئے اور پھر امریکہ واپس نہیں لوٹے اور اپنی بیشتر زندگی برطانیہ میں گزاری۔ کاپلی انسانوں کی تصویریں کھینچنے کے لیے مشہور تھے۔ یہ تصویریں کردار نگاری میں یکتا تھیں اور ان میں ماحول سے دوری اور علیحدگی کی صاف جھلکتی تھی۔ جارج واشنگٹن کی تصویریں اُن کی مشہور ترین تخلیقات ہیں۔ انیسویں صدی کے آخری حصے میں جان سنگر سارجنٹ، جیمز ایبٹ میکنیل وسلر اور میری کساٹ نے بین الاقوامی شہرت

حاصل کی۔

• سرکردہ ہمعصر امریکی مصوّر کون سے ہیں؟

مصوری میں مختلف موثر رجحانات کی نمائندگی کرنے والے سرکردہ ہمعصر امریکی مصوروں کے نام یہ ہیں :۔ بین شاہن، فلپ گسٹن، ولیم ڈی کوننگ، رابرٹ مدرویل، مارک ٹوبی، مدرس گریوز، اینڈریو ویتھ، فرینکلن سی واٹکنز، چارلس، برچ فیلڈ، اور ایڈورڈ ہاپر، سرکردہ امریکی حبشی فنکاروں میں جیکب لارنس کا شمار مشہور ترین مصوروں میں ہوتا ہے۔

• سرکردہ ہمعصر امریکی سنگ تراش کونسے ہیں؟

سرکردہ ہمعصر امریکی سنگ تراشوں میں مندرجہ ذیل نام لئے جاسکتے ہیں :۔ تھیوڈور روسزاک، سیمور لپٹن، ہربرٹ فربر، اور ابراہم لاساء۔

جان رہوڈن غالباً بہترین امریکی حبشی سنگ تراش ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں آرٹ کا سب سے بڑا آزاد اسکول کونسا ہے؟

نیویارک سٹی میں آرٹ سٹوڈنٹس لیگ، آرٹ کا سب سے بڑا آزاد اسکول ہے۔ اسے ۱۸۷۵ء میں ڈیزائن کی نیشنل اکیڈیمی کے اُن طلباء نے قائم کیا جو قدیم اسکولوں کے رسوم سے تنگ آچکے تھے۔ آرٹ سٹوڈنٹس لیگ خود اپنے پاؤں پر کھڑی ہے اور طلبا کی فیس سے جو کہ ۱۲ سے ۱۷ ڈالر ماہانہ ہے، اس کا کام چلتا ہے۔ داخلہ کے لئے کوئی شرائط عائد نہیں ہیں۔ اس ادارے کا نظم و نسق ممبروں کی طرف سے منتخب شدہ کنٹرول بورڈ کرتا ہے۔ لیگ کی کلاسوں میں تین ماہ تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی بھی طالب علم رکنیت کا اہل ہوجاتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں آرٹ کے اسکولوں کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں آرٹ کے ۵۵۵ اسکول ہیں۔ ان میں آرٹ کے ایسے مخصوص اسکول بھی شامل ہیں جن میں فن کوزہ گری، مصوری، لیتھوگرافی اور فن تعمیر جیسے آرٹس کی تعلیم دی جاتی ہے اور یونیورسٹی کی سطح تک آرٹ کے تمام مضامین کی تعلیم دینے والے ادارے بھی شامل ہیں جن میں آرٹ کی تاریخ بھی شامل ہے اور جو تعلیمی سندیں بھی دیتے ہیں۔ ایسے اسکول بھی ہیں جو بذریعہ خط و کتابت آرٹ کی تعلیم دیتے ہیں۔ متعدد میوزیم اور آرٹ گیلریاں بھی آرٹ کورسوں کی تعلیم کا اہتمام کرتی ہیں۔

• گرافک آرٹس کے ارتقا میں حال ہی میں امریکی فنکاروں نے کیا حصّہ لیا ہے؟

تکنیکوں میں زیادہ سے زیادہ تجربات، بڑے سائز کے منفرد پرنٹ اور رنگوں کا بہت زیادہ استعمال، گرافک آرٹس کے موجودہ رجحانات ہیں۔ امریکی فنکار اپنی تخلیقات کے پرنٹ خود تیار کرتے ہیں، ان کو کسی پیشہ ور پرنٹر سے تیار نہیں کراتے تاکہ ہر پرنٹ مکمل طور پر فن کار کی اپنی تخلیق نظر آئے۔

• وہ کونسا واقعہ تھا جس نے ریاستہائے متحدہ میں جدید مصوری کی شروعات کی؟

۱۹۱۳ئہ میں نیویارک شہر میں منعقد کی گئی ایک نمائش میں عوام کو پہلی بار امریکی مصوری میں نئی تحریکات سے روشناس کرایا گیا۔ نئی تحریک میں جس نے فرانسیسی اثر پرست مصوروں کے بعد کے دور سے زبردست تاثر لیا، قدرت کو سپاٹ اور چمک دار رنگوں میں پر اسلوب اور سادہ طریقوں میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ تحریک مصوری کی جامع روایات کے

خلاف ایک بغاوت تھی۔ اس نمائش نے امریکی عوام کو نہ صرف نئے اسلوب سے روشناس کرایا بلکہ اس نے ریاستہائے متحدہ میں پہلی بار سنیر اانے، گاگوین اور وان گو جیسے فنکاروں کی بھرپور نمائندگی کی۔

• ریاستہائے متحدہ میں حکومت آرٹ کی امداد کرتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی حکومت سرکاری عمارتوں اور سیرگاہوں وغیرہ کے ڈیزائن تیار کرنے کے لئے جس طرح فنِ تعمیر کے ماہرین کی خدمات حاصل کرتی ہے اسی طرح وہ مصوروں اور سنگ تراشوں کی خدمات کو ان عمارتوں اور سیرگاہوں کی تزئین کے لئے معاوضہ پر حاصل کرتی ہے۔ عمارت یا پارک پر اٹھنے والے اخراجات کا کچھ حصہ ان کی فنکارانہ تزئین کے لئے الگ کر دیا جاتا ہے۔ فنکاروں کی تقرری براہ راست یا مقابلہ کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ ۱۹۳۰ء کی دہائی میں سرکاری پراجیکٹوں میں پانچ ہزار فنکار ملازم رکھے گئے جن کا اہم کام دیواروں پر نقش و نگاری کرنا، پوسٹر تیار کرنا اور امریکہ کے عوامی آرٹ کو محفوظ کرنا تھا جسے امریکی ڈیزائن کا انڈکس کہا جاتا ہے۔ ۱۹۶۵ء میں نیشنل آرٹس اور ہیومینی ٹیز قانون کے ذریعہ آرٹس کے لئے ایک قومی وقف قائم کیا گیا جو آرٹس کی سرپرستی کے لئے سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کو مالی امداد دیتا ہے۔

فنِ تعمیر

• اٹھارھویں صدی میں امریکی فنِ تعمیر نے کونسے اسلوب اختیار کئے؟

اٹھارھویں صدی کے بیشتر حصے میں ریاستہائے متحدہ میں یورپی نشاۃ ثانیہ

کے فنِ تعمیر کا عام رواج ہو گیا۔ اس رواج کو عام کرنے میں فنِ تعمیر سے متعلق انگریزی کی کتابوں نے خاص حصّہ لیا۔ اِس طرزِ تعمیر کے تحت بڑے بڑے رہائشی مکان تعمیر کئے گئے۔ یہ مکان دو یا تین منزلہ تھے ان کی کھڑکیاں ایک ہی قطار میں تھیں اور ان کی چھتوں پر جنگلے یا گنبد بھی تھے۔ اینٹ کا استعمال زیادہ عام ہو گیا لیکن امریکی بڑھئی لکڑی کے کام میں پتھروں کی معماری کے انگریزی نمونوں کی نقل کرتے تھے۔ امریکہ کے جنوب میں کارخانوں کے امیر مالکوں نے برطانیہ کے دیہی مکانوں کے طرز پر اپنے مکان تعمیر کرائے تھے۔

• **ریاستہائے متحدہ میں جدید فنِ تعمیر کی طرف رجحان کب پیدا ہوا؟**

جدید فنِ تعمیر کی جانب رجحان انیسویں صدی کے اواخر میں شروع ہوا۔ ہنری رچرڈسن اور لوئی سلی ون جیسے فنِ تعمیر کے عظیم ماہروں نے پہلی بار عمارت کے حصّوں (جیسا کہ سٹیل کا ڈھانچہ) کو ڈیزائن کے حصے کے طور پر دکھایا۔ ان کا خیال تھا کہ فنِ تعمیر کو اس تہذیب کی نمایندگی کرنی چاہیئے جو اس کو وجود میں لاتی ہے۔ سلی ون نے یہ نعرہ ایجاد کیا "شکل وصورت کام پر منحصر ہے" جو ہمعصر ڈیزائن کا بنیادی اصول ہے۔

• **ریاستہائے متحدہ میں شہروں کی تعمیر کے منصوبے بنانے والے شہروں اور نئے صنعتی علاقوں کو وسیع کرنے کے مسئلے کو کیسے حل کرتے ہیں؟**

بڑی بڑی سڑکوں کے جال بچھا کر اور منصوبہ بند نواحی بستیاں آباد کر کے امریکہ کے فنِ تعمیر کے ماہرین نے شہروں اور صنعتی علاقوں کو وسیع کرنے کے مسئلہ کو حل کیا ہے۔ نیو جرسی میں ریڈبرن کا نیا شہر اسی قسم کی ایک عظیم مثال ہے جہاں مکانوں کے صدر دروازے کھلے علاقوں کی

طرف ہیں اور رسوئی گھر اور گیرج کے دروازے ایسی سڑکوں کی طرف ہیں جہاں موٹر گاڑیاں چلتی ہیں اور بچوں کو اسکول اور کھیل کے میدان میں جانے کے لئے اِن سڑکوں کو عبور کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

• گندی بستیوں کو صاف کرنے کے لئے فنِ تعمیر کے ماہرین کیا کر رہے ہیں؟

گندے علاقوں کو صاف کرنے اور شہر میں رہنے والوں کے لئے بہتر رہائشی حالات پیدا کرنے کے لئے امریکہ تعمیرِ نَو کے کام میں بڑی سرگرمی سے حصّہ لے رہا ہے۔ اَمریکہ میں بے شمار ماہرین تعمیر ایسے پروجیکٹوں میں مصروف ہیں جن کا مقصد شہری علاقوں کے بڑے بڑے حصوں کو صاف کر کے ان پر سرکاری اور غیر سرکاری رہائشی مکان تعمیر کرنا، دکانیں بنانا اور ثقافتی اور سماجی سہولیات نیز موٹر گاڑیوں کو پارک کرنے کے لئے سہولیات فراہم کرنا ہے۔ وسیع منصوبوں میں قطار بند مکان، باغات، کھیٹر اور اوپیرا ہاؤس شامل ہیں۔ اس قسم کے نئے تعمیری منصوبے واشنگٹن (ڈی۔سی)، نیویارک، بوسٹن، بالٹی مور، ڈیٹرائٹ، فلاڈیلفیا، سینٹ لوئی جیسے بڑے بڑے شہروں اور متعدد چھوٹے شہروں میں چل رہے ہیں۔

• امریکہ میں کثیر منزلہ عمارتیں کیسے وجود میں آئیں؟

شہروں میں جگہ کی کمی اور زمین کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے امریکہ میں فلک بوس یا کثیر منزلہ عمارتیں وجود میں آئیں۔ اِن کو وجود میں لانے کے لئے کئی ماہرینِ تعمیر ذمہ دار ہیں جنھوں نے یہ حقیقت دریافت کی کہ فولادی ڈھانچے والی عمارتوں میں ایک منزل کا اوپر والی دوسری

منزل کو سہارا دینا ضروری نہیں ہے۔ بلکہ صرف فولادی فریم یا ڈھانچے پر ہی دیواریں چُنی جا سکتی ہیں۔ عمارتی فولاد کی ایجاد سے فولادی ڈھانچے بنانا آسان ہو گیا اور ایلی ویٹروں (لفٹوں) کی مدد سے کئی منزلہ عمارتوں کی تعمیر ممکن ہو گئی۔ ریاستہائے متحدہ کی آج کل سب سے اُونچی عمارت ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ (نیویارک) ہے۔ اس کی ۱۰۲ منزلیں ہیں اور اس کی اونچائی ۱۴۷۲ فٹ (۴۴۹ میٹر) ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں تعمیر ہونے والے نئے مکانوں میں کونسا طرزِ تعمیر زیادہ مروج ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں آجکل تعمیر ہونے والے بیشتر مکان ایک منزلہ ہیں اور اپنے قدرتی پس منظر سے مشابہت رکھتے ہیں۔ یہ مکان فنِ تعمیر کے ہمعصر نظریات کی نمایندگی کرتے ہیں۔ ان نظریات کے مطابق مکانوں کی سادگی، کشادگی اور خوبصورتی پر زور دیا جاتا ہے اور یہ مقصد پیشِ نظر رکھا جاتا ہے کہ وہ آرام دِہ ہوں اور اُن کی دیکھ بھال آسانی سے ہو سکے۔ متعدد مکان اس طرح تیار کئے گئے ہیں کہ اُن پر لگائے گئے تعمیری سامان جیسا کہ لکڑی اور پتھر کی خوبصورتی نمایاں ہوتی ہے اور ان میں مکان کے اندر یا باہر رہنے کے لئے صحن یا دیگر کھُلی جگہیں بھی ہیں۔ کچھ نئے مکانوں کے باہری حصّوں میں وسیع پیمانے پر شیشے کا کام کیا گیا ہے لیکن باقی مکان زیادہ قدامت پسندانہ ہیں اور اُن کے باہری ڈیزائن میں قدیم روایتی فنِ تعمیر کے اسلوب صاف جھلکتے ہیں۔

• امریکی ماہرینِ فنِ تعمیر عمر رسیدہ لوگوں کے لئے کس قسم کے مکان تعمیر کرتے ہیں؟

عمر رسیدہ لوگوں کے لئے نئے مکان تعمیر کرتے وقت امریکی ماہرین تعمیر کے سامنے یہ مقصد ہوتا ہے کہ مکان میں گھریلو، آرام دہ اور دلکش ماحول پیدا کیا جائے اور مکان میں رہنے والے ہر شخص کو زیادہ سے زیادہ خلوت حاصل ہو۔ یہ بھی اہتمام کیا جاتا ہے کہ ایسے مکان میں کم سے کم سیڑھیاں آرام کرنے کے لئے کافی مقامات، طبی سہولیات۔ اور تعمیری کاموں اور مشغلوں کے لئے جگہ اور ضروری سامان موجود ہو۔ ریٹائرمنٹ گاؤں تعمیر کرنا ایک نیا نظریہ ہے۔ فلوریڈا میں جوپیٹر کے قریب سلہاون نامی گاؤں اسی قسم کی ایک مثال ہے جسے مکانوں کی سجاوٹ کا سامان بیچنے والوں کی بین الاقوامی یونین نے تعمیر کرایا ہے۔ اس گاؤں میں مکانوں کی سجاوٹ کا سامان بیچنے والے اپنے دھندوں سے ریٹائر ہونے کے بعد آباد ہوتے ہیں۔ اس میں مکان، کمرے، ایک ہسپتال دستکاری کی دکانیں، سٹور ہاؤس، اور تفریح اور علاج معالجہ کے لئے کئی اقسام کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

• امریکی ہمعصر فن تعمیر کا سب سے بااثر ماہر کون ہے؟

فنِ عمارت کے امریکی ماہر فرینک لائڈ رائٹ ہمعصر فن تعمیر کے رہنما تھے۔ بیسویں صدی کے آغاز میں انھوں نے تعمیر کی ایک نئی قسم کا آغاز کیا جو کہ عمارت اور اس کے ماحول میں مطابقت پیدا کرتی ہے اور سادگی اور کشادگی کا احساس دلاتی ہے۔ اس طرز تعمیر نے مکانوں بلکہ متعدد دیگر اقسام کی عمارتوں کی تعمیر کے طور طریقوں کو بہت متاثر کیا ہے۔ وہ آخری دم تک امریکہ اور دوسرے ملکوں کی متعدد جدید اور انوکھی عمارتوں کے ڈیزائن تیار کرتے رہے۔ اُن کا انتقال ۸۹ برس کی

عمر میں ۱۹۵۹ء میں ہوا۔

• حالیہ برسوں میں فن عمارت کے مشہور ترین امریکی ماہرین کونسے ہیں؟

فنِ عمارت کے چند ایک ماہرین مندرجہ ذیل ہیں:۔
ویلیس ہیریسن (آپ ماہرین کے اس گروپ کے چیرمین تھے جس نے اقوام متحدہ کی عمارتوں کے ڈیزائن تیار کئے تھے)، ہیو سٹبنز (آپ اجتماعی مکانوں کی تعمیر کے لئے مشہور ہیں)، آئی۔ایم۔پئی (آپ نے کولوریڈو میں ڈینور کے مقام پر ایک دفتر کی عمارت "ماتیل ہائی سینٹر" کا ڈیزائن تیار کیا تھا)، منورو یاماسکی (آپ کی بنائی ہوئی عمارتوں میں سینٹ لوئی کا ہوائی اڈہ بھی شامل ہے)، ایرو ساریننن (آپ نے جنرل موٹرز ٹیکنیکل سینٹر کی عمارت کا ڈیزائن تیار کیا)، کارل کوچ (آپ کے شاہکاروں میں مساچوسٹس میں فلیچ برگ کے مقام پر یوتھ لائبریری کی شاندار عمارت بھی شامل ہے)، والٹر گروپیٹس (آپ نے ہارورڈ گریجویٹ سینٹر کی عمارت کا ڈیزائن تیار کیا)، مائس وان ڈررو (آپ کے تخلیقات میں شکاگو کی جھیل کے کنارے بنے شیشے اور فولاد کے مکانات شامل ہیں) اور ایڈورڈ ڈی سٹون (آپ نے برسلز کے عالمی میلے میں ریاستہائے متحدہ کا پیویلین تیار کیا تھا)

سِینما

• ریاستہائے متحدہ میں پہلی فلم کونسی تیار کی گئی تھی؟

ریاستہائے متحدہ میں تھامس اے۔ایڈیسن نے سب سے پہلے مختصر

فلمیں تیار کیں۔ ان کی فلم "سکاٹ لینڈ کی ملکہ میری کی پھانسی" ۱۸۹۳ء میں اور "سنئیز" ۱۸۹۴ء میں تیار ہوئیں۔ کہانی والی پہلی فیچر فلم "ریل میں عظیم ڈاکہ" تھی جسے ایڈون ایس۔ پورٹر نے تیار کیا تھا۔ وہ امریکہ کے اُن اولین ڈائریکٹروں میں سے تھے جو فوٹو گرافر بھی تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں فلمیں کتنی مقبول ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ہر روز ستر لاکھ لوگ سینما دیکھتے ہیں۔ ٹیلی وژن کی آمد سے پہلے سینما دیکھنے والوں کی تعداد اور بھی زیادہ تھی۔

• فلموں کے ارتقا میں والٹ ڈیزنی کا کیا حصّہ ہے؟

تیس برس سے زیادہ عرصہ قبل اپنی ایک کارٹون فلم "سٹیم بوٹ ولی" میں "مکی ماؤس" کا کردار پیش کر کے والٹ ڈیزنی نے فلمی دُنیا میں انقلاب برپا کر دیا۔ آج ڈیزنی ٹیلی وژن پر ہر سال ۱۲۰ گھنٹے کا پروگرام پیش کرتے ہیں جس میں ڈاکومینٹری فلمیں شامل ہوتی ہیں۔ مزید برآں وہ متعدد مختصر فلمیں بھی تیار کرتے ہیں۔ انھوں نے کیلیفورنیا میں "ڈیزنی لینڈ" کے نام سے ایک تفریحی پارک قائم کی ہے۔

• کیا ہالی ووڈ کی فلمیں امریکی زندگی کی حقیقی نمائندگی کرتی ہیں؟

حقیقت کو فن کارانہ انداز میں پیش کرنے والے مصنفوں، پروڈیوسروں، ڈائریکٹروں، اور اداکاروں نے ہالی ووڈ میں متعدد شاندار فلمیں تیار کی ہیں۔ اُن میں امریکہ کی جو تصویر پیش کی گئی ہے وہ جزوی لیکن مستند ہے۔ مگر فلم انڈسٹری بہت بڑی ہے اور اس میں مقابلہ بڑا زبردست ہے۔ اس لئے ہالی ووڈ کی دوسری فلمیں بنیادی طور پر صرف باکس آفس کے لئے بنائی جاتی ہیں جن کا مقصد سادہ اور غیر پیچیدہ تفریح کرنا ہوتا ہے۔

ایسی فلمیں ریاستہائے متحدہ کی پوری پوری نمائندگی نہیں کرتی ہیں اور نہ وہ اس قسم کا دعویٰ ہی کرتی ہیں۔

• کیا امریکی دستاویزی فلموں میں سماجی اہمیت کے مسائل پیش کئے جاتے ہیں؟

متعدد ڈاکیومنٹری یعنی دستاویزی فلموں میں سماجی اہمیت کے مسائل پیش کئے گئے ہیں۔ وہ فلمیں جنھوں نے دستاویزی فلموں کا نام روشن کیا ۱۹۳۶ء اور ۱۹۳۷ء میں پارے لورنٹز نے امریکی حکومت کے لئے تیار کی تھیں۔ ایک کا نام "ہل جس نے میدانوں کو توڑ دیا" تھا۔ اس میں ریاستہائے متحدہ کے وسطی جنوبی علاقوں میں زمین کے کٹاؤ کے مسئلہ کو پیش کیا گیا تھا۔ اور دوسری "دریا" میں دریاؤں اور ندیوں میں سیلابوں کی روک تھام کی ضرورت پر زور دیا گیا تھا۔ حالیہ دستاویزی فلموں میں شہری منصوبہ بندی، صنعتی مزدوروں کی زندگی، یورپی مہاجروں کا امریکی سوسائٹی میں بس جانا، امریکی تعلیم، امریکہ کے قدیم باشندوں کی زندگی، "کاؤبوائے" کی زندگی اور اقوام متحدہ کی کارکردگی جیسے موضوعات پیش کئے گئے ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں فلمیں سنسر ہوتی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کی حکومت ملک میں دکھائی جانے والی کسی بھی فلم کو سنسر نہیں کرتی۔ لیکن وفاقی اور مقامی قوانین کے تحت فحش فلمیں تیار کرنے دوسرے ملکوں سے ایسی فلمیں درآمد کرنے اور ان کی نمائش کرنے پر پابندی عائد ہے۔ فلمی صنعت اور متعدد ریاستوں کی طرف سے ایسے بورڈ قائم کئے گئے ہیں جو فلموں کے لئے کچھ اخلاقی معیار مقرر کرتے ہیں۔

• شوقیہ فوٹوگرافی کتنی مقبول ہے؟

شوقیہ فوٹوگرافی ریاستہائے متحدہ میں مقبول ترین مشغلوں میں شمار ہوتی ہے۔ ایک حالیہ جائزے کے مطابق ہر چار گھروں میں سے تین میں کیمرے موجود ہیں۔ امریکی ہر روز ساٹھ لاکھ تصویریں کھینچتے ہیں اور تقریباً دس لاکھ شوقیہ فوٹوگرافر اپنی فلمیں خود دھو کر اُن کے پرنٹ تیار کرتے ہیں۔

• کیا فوٹوگرافی ریاستہائے متحدہ میں ایک آرٹ تصوّر کی جاتی ہے؟

متعدد امریکی لوگ اور کچھ بعض میوزیم فوٹوگرافی کو ایک فنِ لطیف خیال کرتے ہیں۔ لیکن بیشتر امریکی فوٹوگرافی کو رابطہ قائم کرنے یا انفرادی اظہارِ خیال کا ذریعہ سمجھتے ہیں جو فنونِ لطیفہ سے متعلقہ جمالیاتی خوبیوں کے زمرہ میں نہیں آتا۔

ریڈیو اور ٹیلی وژن

• ریڈیو اور ٹیلی وژن امریکہ کی ثقافتی زندگی میں کیا حصہ لیتے ہیں؟

امریکہ کے عوام ریڈیو اور ٹیلی وژن کا شمار اہم ترین ثقافتی وسیلوں میں کرتے ہیں۔ ہلکی پھلکی تفریح اور خبروں کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلی وژن پر مختلف قسم کے ثقافتی پروگرام پیش کئے جاتے ہیں جن میں دنیا کی عظیم موسیقی

ڈرامے اور آرٹ کی دوسری قسمیں بھی شامل ہیں۔ بین الاقوامی اور دستاویزی قسم کے پروگراموں کے ذریعے لاکھوں امریکیوں کا ثقافتی معیار بلند ہوا ہے اور ان کے نظریات وسیع ہوتے ہیں۔ یہ پروگرام خدمتِ عامہ کے طور پر پیش کئے گئے ہیں اور ان سے کوئی مالی فائدہ حاصل نہیں کیا گیا۔

• کیا امریکیوں کو اپنے ریڈیو یا ٹیلی وژن سیٹ کیلئے کوئی لائسنس فیس ادا کرنی پڑتی ہے؟

ریڈیو یا ٹیلی وژن سیٹ استعمال کرنے کے لئے کوئی لائسنس فیس مقرر نہیں کی گئی ہے۔ میونسپلٹیوں اور تعلیمی اداروں کے کچھ ریڈیو اور ٹیلی وژن اسٹیشنوں کو چھوڑ کر باقی تمام ریڈیو اور ٹیلی وژن اسٹیشن تجارتی اداروں کے طور پر کام کرتے ہیں اور اشتہارات نشر کرنے سے جو آمدنی ہوتی ہے اس سے اخراجات پورے کرتے ہیں۔

• کیا امریکی ٹیلی وژن پر سنجیدہ موسیقی باقاعدگی سے پیش کی جاتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ریڈیو و ٹیلی وژن کا ایک بڑا ادارہ باقاعدگی کے کے ساتھ اوپیرا کے ایسے پروگرام پیش کرتا ہے جو خاص طور پر ٹیلی وژن کے لئے اسٹیج کئے جاتے ہیں اور متعدد تجارتی ادارے قومی پیمانے پر موسیقی کے پروگرام ٹیلی وژن پر پیش کرتے ہیں جن میں مشہور اوپیرا گلوکار اور موسیقار حصہ لیتے ہیں۔ قومی ٹیلی وژن پر ایک تمام وقفے کے بعد اور مقامی ٹیلی وژن پر باقاعدگی سے ملک کے اعلیٰ درجے کے متعدد سمفنی آرکسٹرا اپنے پروگرام پیش کرتے ہیں۔ ان میں

ڈیٹرائٹ سمفنی، فلاڈیلفیا آرکسٹرا، شکاگو، سمفنی اور بوسٹن سمفنی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

• امریکی ٹیلی ویژن پر نوجوانوں کے لئے کون سے پروگرام پیش کئے جاتے ہیں؟

بنیادی طور پر نوجوانوں کے لئے تیار کئے گئے موسیقی کے پروگراموں کے علاوہ ٹیلی ویژن پر قومی سطح پر کئی ایسے مباحثے اور پروگرام پیش کئے جاتے ہیں جن میں نوجوان قومی اور عالمی واقعات پر بحث کرتے ہیں۔ اور نوجوانوں کے لئے خاص اہمیت کے موضوعات پر تبادلۂ خیالات کرتے ہیں۔ ایسے ہی پروگرام مقامی ٹیلی ویژن پر بھی پیش کئے جاتے ہیں۔ "نوجوان جاننا چاہتے ہیں" قومی پیمانے پر نوجوانوں کے لئے پیش کئے جانے والے پروگراموں کی ایک مثال ہے۔

• امریکی ٹیلی ویژن پر بچوں کے لئے کون سے پروگرام پیش کئے جاتے ہیں؟

بچوں کے پروگرام عام طور پر صبح سویرے یا دن ڈھلے دکھائے جاتے ہیں۔ ان میں کئی اقسام کی کارٹون کہانیاں، کارنامے اور سائنسی کہانیاں اور ساتھ ہی روایتی مکی ماؤس کارٹون شامل ہوتے ہیں۔ کئی پروگرام نرسری اسکول کے پروگرام کی طرح ہوتے ہیں جن میں کھیل، قصّہ خوانی، اور سیدھے سادے ہنروں کی تربیت شامل ہوتی ہے۔ کرسمس اور ایسٹر جیسے خاص موقعوں پر ملک بھر کے بچوں کے لئے بچوں کے شاندار پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ حال ہی میں اس قسم کے پروگراموں میں پروکوفیو کی تخلیق "پیٹر اور بھیڑیا" اور برطانوی مصنف جیمز ایم۔ بیری کی تخلیق "پیٹر پین" بھی

شامل کی گئی تھی۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں ٹیلی ویژن تعلیمی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے؟

تعلیمی مقاصد کے لئے ٹیلی ویژن کے استعمال میں باقاعدہ اضافہ ہو رہا ہے۔ اولین کامیاب پروگراموں میں سے ایک آٹھ برس پہلے پیش کیا گیا جب نیو یارک یونیورسٹی نے ٹیلی ویژن کے ذریعے ادب میں ایک مکمل کورس کی تعلیم کا سلسلہ شروع کیا جس کو دیکھ اور سن کر رجسٹر شدہ طلبا بعد میں تحریری سالانہ امتحان پاس کر کے تعلیمی ڈگری حاصل کر سکتے تھے۔ اب تو ڈاکٹری کے طالب علم کلنک میں کئے جانے والے آپریشن ٹیلی ویژن پر دیکھ سکتے ہیں اور طلبا غیر ملکی زبانوں، علمی و ادبی مضامین، سماجی علوم، سائنسی موضوعات اور آثار قدیمہ کے علم کی تعلیم ٹیلی ویژن پر حاصل کر سکتے ہیں۔

• ٹیلی ویژن پر تعلیمی پروگراموں کے اخراجات کون ادا کرتا ہے؟

ٹیلی ویژن پر تعلیمی پروگراموں کے اخراجات پورے کرنے کے لئے رقوم جزوی طور پر ٹیکس فنڈوں سے اور جزوی طور پر پرائیویٹ فاؤنڈیشنوں کی طرف سے ادا کی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر حالیہ برسوں میں فورڈ فاؤنڈیشن نے تعلیم میں ٹیلی ویژن کے استعمال کی نشو و نما کے لئے چھ کروڑ ڈالر دیئے ہیں۔ ٹیلی ویژن کمپنیوں نے بھی تعلیمی پروگراموں کے لئے متعدد گھنٹوں کی خدمات مفت پیش کی ہیں۔ ۱۹۶۵ء میں کارنیگی کارپوریشن نے تعلیمی ٹیلی ویژن سے متعلق ایک قومی کمیشن قائم کیا تھا جو اس بات کا

مطالعہ کرے گا کہ ریاستہائے متحدہ میں ٹیلی ویژن کے تعلیمی مصرف کا کیا مستقبل ہے۔

• امریکی گھریلو زندگی پر ٹیلی ویژن کا کیا اثر پڑا ہے؟

ایک عام امریکی ایک ہفتہ میں ۱۷ گھنٹے ٹیلی ویژن کا پروگرام دیکھتا ہے۔ امریکہ کے ایک عام چھوٹے شہر کا مسلسل آٹھ برس تک جائزہ لینے سے پتہ چلا ہے کہ ٹیلی ویژن کی وجہ سے کنبہ کے افراد نسبتاً زیادہ وقت گھر پر اکٹھے بسر کرتے ہیں۔ دوسری طرف لوگوں کا ایک دوسرے کے گھر آنا جانا کم ہو گیا ہے اور فلم بینوں کی تعداد میں بھی کمی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں رسائل پڑھنے اور ریڈیو سننے پر کم وقت صرف ہوتا ہے۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ اخبارات کے مطالعہ میں دس فی صدی کا اضافہ ہوا ہے۔ دیگر مشاہدات سے ظاہر ہے کہ کتابوں کے مطالعہ میں اضافہ غالباً ان نئی دلچسپیوں کا نتیجہ ہے جو ٹیلی ویژن کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں لسانی کورسوں کی تعلیم دی جاتی ہے؟

اسکولوں میں اور گھروں پر بھی ٹیلی ویژن پروگراموں کے ذریعہ متعدد زبانوں کے کورسوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر واشنگٹن (ڈی۔سی) میں حال ہی میں روسی زبان کے ایک ٹیلی ویژن کورس کے لئے چار ہزار لوگوں کے نام درج کئے گئے تھے۔ جارج واشنگٹن یونیورسٹی کی طرف سے اتوار کو چھوڑ کر ہر روز صبح ساڑھے چھ بجے اس کورس کی تعلیم دی جاتی تھی۔ دیگر ہزاروں لوگ باقاعدہ اندراج کے بغیر ہی اس کورس کے ذریعہ روسی زبان سیکھتے رہے۔

ششماہی امتحانوں میں ٹیلی وژن پر تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کا نتیجہ اسی کورس کے یونیورسٹی طلبا کے مقابلے میں ۳۰ فیصدی بہتر تھا۔

اخبارات اور رسالے

• **ریاستہائے متحدہ میں اخبار اور رسائل کس کی ملکیت میں ہیں؟ اُن کو کون کنٹرول کرتا ہے؟**

تمام امریکی اخبارات اور فی الواقع تمام رسالے جو تجارتی بنیاد پر چھپتے ہیں، غیر سرکاری ملکیت، اختیار اور انتظام میں ہیں۔ اخباروں اور رسالوں کے علاوہ ایک بڑی تعداد میں مطبوعات صنعتی اداروں، مزدور سبھاؤں، خدمتِ عامہ کے اداروں، چرچوں، اسکولوں، کلبوں اور دوسرے سماجی اداروں کی طرف سے شائع کی جاتی ہیں۔ اخباروں اور رسالوں کی نجی ملکیت کی وجہ سے تمام موضوعات پر آزادانہ رائے کا اظہار کیا جاتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں سرکاری ادارے کسی بھی اہم اخبار یا رسالے کو کنٹرول نہیں کرتے۔ اُن کا دائرۂ اثر مخصوص اور اکثر تکنیکی مطبوعات تک ہی محدود ہے۔

• **اس کا فیصلہ کون کرتا ہے کہ امریکی پریس میں کیا شائع کیا جائے؟**

امریکی اخبار یا رسالے کی عام ایڈیٹوریل پالیسی کا تعین پبلشر خود

کرتا ہے۔ نگران ایڈیٹر اخبار کے دوسرے ایڈیٹروں کی مدد سے یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کونسی خبریں کس تفصیل سے شائع کی جائیں۔ رسالوں کے سلسلے میں ایڈیٹوریل سٹاف کو یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ وہ کس قسم کے قارئین کو اپنے رسالے کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہے اور پھر اُنہی کی دلچسپی کے مطابق مواد کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ کوئی سرکاری افسر کسی پرائیویٹ امریکی اخبار یا رسالے کو یہ حکم نہیں دے سکتا کہ فلاں چیز شائع کی جائے یا نہ کی جائے۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے اخبار شائع ہوتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں انگریزی زبان میں ۱۰۴۵۵ اخبار شائع ہوتے ہیں (یہ تعداد دنیا بھر میں شائع ہونے والے ہر قسم کے اخبارات کا جن کی مجموعی تعداد لگ بھگ پچاس ہزار ہے پانچواں حصہ ہے) ان میں سے ۱۷۵۴ روزانہ اخبارات، ۸۱۵۱ ہفت روزہ اور ۵۵۰ صرف اتوار کو شائع ہونے والے اخبار ہیں۔ بڑے بڑے شہروں میں متعدد اخبار ایک دن میں دو یا دو سے زیادہ ایڈیشن شائع کرتے ہیں۔ بعد میں شائع ہونے والے ایڈیشنوں میں تازہ ترین خبریں شامل ہوتی ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں ۱۹۶۳ء میں انگریزی زبان کے اخباروں کی روزانہ ۵ کروڑ ۸۹ لاکھ کاپیاں فروخت ہوتی تھیں۔ اور اتوار کو شائع ہونے والے اخباروں کی اوسطاً ۴ کروڑ ۶۸ لاکھ کاپیاں فروخت ہوتی تھیں۔ ایک جائزے کے مطابق امریکہ کی ۹۵ فیصد بالغ آبادی اخباروں کا باقاعدہ طور پر مطالعہ کرتی ہے۔

• امریکہ کے بعض سرکردہ روزانہ اخبار کون سے ہیں؟

امریکہ کے سرکردہ روزانہ اخباروں میں "نیو یارک ٹائمز" "نیو یارک ہیرلڈ ٹریبیون" اور "کرسچین سائنس مانیٹر" قومی اور بین الاقوامی خبروں کی وجہ سے مشہور ہیں۔ "سینٹ لوئی پوسٹ ڈسپیچ" صرف قومی خبروں کی وجہ سے مشہور ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے تمام روزانہ اخباروں میں "نیو یارک ٹائمز" کی اشاعت سب سے زیادہ ہے۔ ہر روز اس کی بیس لاکھ کاپیاں فروخت ہوتی ہیں۔ دوسرے اہم امریکی اخباروں میں "بالٹی مور سن" "واشنگٹن پوسٹ اینڈ ٹائمز ہیرلڈ" "اٹلانٹا کانسٹی ٹیوشن" "لوئی وِل کیریر جرنل" اور "سان فرانسسکو کرانیکل" شامل ہیں۔ "پٹس برگ کوریر" امریکی نیگروؤں کا سرکردہ اخبار ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں بارسوخ چھوٹے اخبارات بھی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں متعدد چھوٹے مگر با اثر اخبار بھی ہیں۔ ان میں مشہور ترین یہ ہیں:۔

مسیسی پی میں "ڈیلٹا ڈیموکریٹ ٹائمز" کنساس میں "ایمپوریا گزٹ" کنیکٹی کٹ میں "ہارٹ فورڈ کورینٹ" اور نارتھ کیرولینا میں "کیرولینا اسرائیلائٹ" یہ چھوٹے چھوٹے اخبار اپنے اعلیٰ درجے کی خبروں اور اداریوں کی وجہ سے یا اپنے علاقوں کے اہم مسائل سے متعلق اپنے موقف کی وجہ سے با اثر ہو گئے ہیں۔

• امریکی اخباروں میں کیسا مواد پیش کیا جاتا ہے؟

امریکہ کے متعدد روزانہ اخباروں کے پہلے چند صفحوں پر مقامی، قومی

اور بین الاقوامی خبریں ہوتی ہیں۔ ان کے علاوہ دوسرے صفحوں کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جن میں اداریے، کھیل کود، تفریح، آرٹ، موسیقی، ادب، تھیئٹر، سینما، ٹیلی ویژن اور ریڈیو، صحت، کھانا پکانا، فیشن، سماجی سرگرمیاں اور قارئین کی دلچسپی کا دیگر مواد فراہم کیا جاتا ہے۔ روزنامہ اخبار میں کافی جگہ اشیائے صرف اور صارفین کی سروسز سے متعلق اشتہارات کے لئے وقف ہوتی ہے۔

• کیا اخباروں میں آرٹس کو کافی جگہ دی جاتی ہے؟

عام امریکی اخبار تفریح اور فنونِ لطیفہ کی سرگرمیوں کے لئے اپنے صفحات وقف کرتے ہیں۔ چھوٹے اخباروں میں ایک کالم ہوتا ہے جبکہ بڑے اخباروں میں کئی صفحوں پر مشتمل ایک حصہ ایسا ہوتا ہے جس میں تھیئٹر، فلموں، ادب، مصوری وغیرہ کی خبروں اور دیگر دلچسپیوں کو جگہ دی جاتی ہے۔ کئی اخباروں کے عملہ میں ان شعبوں میں مہارت رکھنے والے مُصنّف ملازم رکھے جاتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے رسائل شائع ہوتے ہیں؟

۱۹۵۸ء میں ریاستہائے متحدہ میں ۸۱۳۶ رسالے شائع ہوتے تھے۔ ان میں ۱۵۱۴ ہفت روزہ اور چار ہزار سے کچھ زیادہ ماہانہ رسالے تھے۔ ۱۹۶۴ء میں ۴۷ ایسے رسالے تھے جن میں سے ہر ایک کی دس لاکھ کاپیاں، اور متعدد ایسے تھے جن میں سے ہر ایک کی ۵۰ لاکھ کاپیاں فروخت ہوتی تھیں۔ امریکی رسالے غیر سرکاری ملکیت میں ہیں اور وہ خود اس بات کا فیصلہ کرتے ہیں کہ ان کو کونسی ایڈیٹوریل پالیسی اپنانی ہے اور کس قسم کا مواد شائع کرنا ہے۔

• کیا اخباروں کے ملازمین مزدور سبھاؤں کے اراکین ہیں؟

اخباروں کے ملازمین نے متعدد مزدور سبھائیں منظم کی ہوئی ہیں۔ ایڈیٹوریل ملازمین کی نمایندگی امریکن نیوز پیپر گلڈ کرتا ہے جس کے اراکین کی تعداد ۲۳ ہزار سے زیادہ ہے۔ مطبع میں کام کرنے والوں کی نمایندگی پرنٹنگ پریس مینوں اور اسسٹنٹوں کی یونین کرتی ہے جس کے ممبران کی تعداد ایک لاکھ ہے۔ ٹائپو گرافیکل یونین ٹائپو گرافروں کی نمایندگی کرتی ہے۔ اس یونین کے ممبران کی تعداد ۸۰ ہزار ہے۔ املگ میٹیڈ آف امریکہ نام کی یونین لیتھو گرافروں کی نمایندگی کے فرائض انجام دیتی ہے۔ اس کے ممبروں کی تعداد ۳۳ ہزار ہے۔

• کیا امریکی حکومت کو پریس پر کوئی کنٹرول حاصل ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی حکومت کو پریس پر کنٹرول کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہے۔ لیکن جب کوئی تصنیف کسی قانون کی خلاف ورزی کرتی ہے تو حکومت مداخلت کر سکتی ہے جیسا کہ فساد اگر تشدد کی فضا پیدا کرنے یا فحش نگاری کے متعلق قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر حکومت دخل دیتی ہے۔ اسکولوں کے لئے درسی کتابیں تجارتی ادارے شائع کرتے ہیں۔ سرکاری حکام نہ تو ان کو سنسر کرتے ہیں اور نہ ہی کسی اور قسم کی دخل اندازی کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں پریس کی آزادی کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے؟

امریکہ میں نہ صرف آئین اور عدالتیں بلکہ قدیم رسم و رواج بھی پریس

کی آزادی کی حفاظت کرتے ہیں۔ پریس اور امریکی عوام دونوں اس بات کے زبردست حامی ہیں کہ پریس کو حکومتی دباؤ کے بغیر آزادی سے اپنا کام کرنے کا حق حاصل ہے۔ البتہ حکومت امریکی عوام کو توہین آمیز تحریروں سے بچانے، فحاشی کی روک تھام کرنے نیز امن عامہ کو نقصان پہنچانے والی اشتعال انگیزی کو روکنے کی غرض سے پریس کی آزادی پر کچھ پابندیاں لگاتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں جب کسی سیاسی ہستی نے پریس پر سنسر بٹھانے یا پابندی لگانے کی کوشش کی ہے تو پریس اور عوام دونوں نے اس کی پرزور اور مسلسل مخالفت کی ہے۔ اخبارات صدر امریکہ اور دوسرے سرکاری عہدہ داروں پر آزادی سے نکتہ چینی کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں۔

• امریکی اخبارات سیاسیات میں کیا حصّہ لیتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے متعدد اخبار اپنے اداریوں میں ملک کی دو اہم سیاسی پارٹیوں میں سے کسی ایک کے نظریات کی عکاسی کرتے ہیں۔ لیکن روایتی طور پر یہ اخبار کسی بھی پارٹی کے آلہ کار نہیں ہیں۔ اخبارات عام طور پر سیاسی پارٹیوں کے متعلق خبریں واقعیت پسندی اور توازن سے پیش کرتے ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک اخبار جو اپنے اداریوں میں ایک پارٹی کے نظریات کی حمایت کرتا ہے، اُسی پارٹی پر نکتہ چینی بھی کرتا ہے یا ایک ہی پارٹی کے کچھ ممبروں پر نکتہ چینی کرتا ہے اور دوسروں کی تعریف کرتا ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں انگریزی کے علاوہ دوسری زبانوں میں شائع ہونے والے اخباروں اور رسالوں کی تعداد کافی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں غیر ملکی زبانوں میں کوئی ۶۰۰ روزانہ اور دوسرے اخبار و رسائل شائع اور فروخت ہوتے ہیں۔ یہ اخبارات و رسائل کوئی چالیس زبانوں میں شائع ہوتے ہیں جن میں عربی، آرمینین، ہسپانوی، یونانی، جرمن، روسی، پولش، چینی اور جاپانی زبانیں بھی شامل ہیں۔ ان میں ۷۳ روزانہ اخبار ہیں۔ چودہ روسی زبان میں اور ایک بائیلو روسی ۷ روتھینی میں، ۱۷ یوکرینی میں اور ۲۲ لیتھوآنی زبان میں ہیں۔ ان میں سے کچھ اخبارات دو زبانوں میں شائع ہوتے ہیں یعنی ایک انگریزی اور دوسری کوئی غیر ملکی زبان۔ ریاستہائے متحدہ میں غیر ملکی زبان کا پہلا اخبار "فلاڈیلفشے زشٹنگ" تھا جسے ۱۷۳۲ء میں بنجامن فرینکلن نے جاری کیا تھا۔

• **امریکی لوگ کتنا مطالعہ کرتے ہیں؟**

۱۹۶۰ء میں امریکیوں نے پبلک لائبریریوں سے ۴۸ کروڑ چالیس لاکھ کتابیں جاری کروائی تھیں۔

• **ریاستہائے متحدہ میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب کونسی ہے؟**

بائبل ریاستہائے متحدہ میں ہمیشہ ہی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب رہی ہے، ۱۹۵۸ء میں امریکہ میں اس کی ایک کروڑ بیس لاکھ کاپیاں فروخت ہوئی تھیں۔ ۱۹۰۰ء سے امریکیوں نے بائبل کی تقریباً پچاس کروڑ کاپیاں خریدی ہیں۔

• **ریاستہائے متحدہ میں تجارتی طور پر کتنی کتابیں فروخت ہوتی ہیں؟**

۱۹۴۷ء میں اکیاون کروڑ کتابوں کے مقابلے میں ۱۹۵۸ء میں نوے کروڑ تیس لاکھ کتابیں یعنی فی کس پانچ کتابیں ریاستہائے متحدہ میں خرید کی گئی تھیں۔ امریکہ میں آجکل فروخت ہونے والی پچاس فیصد کتابیں کاغذی جلدوں والی ہیں۔ ان اعداد و شمار میں ریاستہائے متحدہ کی سرکاری مطبوعات شامل نہیں ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہر سال کتنی کتابیں تجارتی مقاصد کے لئے شائع ہوتی ہیں؟

۱۹۶۳ء میں سرکاری مطبوعات کو چھوڑ کر ۲۵۷۸۴ کتابیں تجارتی مقاصد کے لئے شائع کی گئی تھیں۔ ان میں ۱۹۰۰۰ نئی کتابیں تھیں اور باقی پہلے شائع ہوئی کتابوں کے نئے ایڈیشن تھے۔ ان میں ۶۵ سے زائد صفحات کی کاغذی جلد اور گتے کی جلد والی کتابیں شامل ہیں۔ کاغذی یا ہلکی جلد والی کتابیں جن کی قیمت ۲۵ سینٹ یا اس سے زیادہ ہے، ریاستہائے متحدہ میں فروخت ہونے والی کل کتابوں کے پچاس فیصد کے برابر ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کاغذی جلد (پیپر بیک) والی کتابوں کی عظیم کامیابی کی وجوہات کیا ہیں؟

پیپر بیک کتابوں کی عظیم مقبولیت کی ایک وجہ ان کی کم قیمت ہے۔ لیکن زیادہ اہم وجہ اِن کتابوں کو عوام تک پہنچانے کا طریقہ ہے۔ یہ کتابیں اخبار فروشوں کے ہاں ہوائی اڈوں پر، ریلوے اسٹیشنوں پر، سٹیشنری، سگار، ادویات، اشیائے خورد اور دیگر گھریلو سامان کی دوکانوں پر فروخت کی جاتی ہیں۔ اِس طرح یہ کتابیں جب جی میں آئے

خریدی جا سکتی ہیں۔ متعدد کتابیں ایسے طلبا خریدتے ہیں جو لائبریری سے محدود وقت کے لئے کتاب لینے کے بجائے سستی سی کتاب خریدنا پسند کرتے ہیں۔

• کیا کچھ امریکی پبلشر صرف بچّوں کی کتابیں شائع کرتے ہیں؟

بہت کم امریکی پبلشر ایسے ہیں جو صرف بچّوں کی کتابیں شائع کرتے ہیں لیکن متعدد پبلشروں کے ہاں بچّوں کی کتابیں شائع کرنے کے بڑے بڑے شعبے ہیں۔ امریکی پبلشروں کی ڈائریکٹری "لٹریری مارکیٹ پلیس" میں ایسے ۱۰۳ پبلشروں کا ذکر ہے جنھوں نے بچّوں کی کتابوں کے بڑے بڑے شعبے قائم کئے ہوئے ہیں۔ ۱۹۶۳ء میں ان پبلشروں اور دوسروں نے بچّوں کے لئے ۲۶۰۵ نئی کتابیں شائع کی تھیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کاپی رائٹ کی مدّت کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں کاپی رائٹ یعنی حق اشاعت کی مدّت ۲۸ برس ہے۔ اس حق کے تحت مصنّف کو اس کی تصنیف کی باقاعدہ رائلٹی یا معاوضہ ملتا ہے اور اُس کی اجازت کے بغیر اس کی تصنیف کی اشاعت پر پابندی عائد ہے۔ رائلٹی یا کاپی رائٹ کے پہلے ۲۸ برس ختم ہونے پر مزید ۲۸ برس کے لئے اس کی تجدید کی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد تصنیف "عوامی ملکیت" میں آجاتی ہے اور کوئی بھی شخص بغیر کسی اجازت کے اور بغیر رائلٹی دئے اس کو شائع کرسکتا ہے۔ امریکہ یونیورسل کاپی رائٹ کنونشن کا ممبر ہے۔ اس لئے اس تنظیم کے ممبر ملکوں میں شائع ہونے والی کتابوں کے کاپی رائٹ کی حفاظت کرنا ریاستہائے

متحدہ کا فریضہ ہو جاتا ہے۔ آج کل کانگریس ایک بِل پر غور کر رہی ہے جس کے تحت کاپی رائٹ سے متعلق قانون میں کئی تبدیلیاں کی جائیں گی۔ ایک تبدیلی یہ ہے کہ کاپی رائٹ مُصنّف کی زندگی بھر کے لئے اور اس کی موت کے بعد پچاس برس تک کے لئے ہونا چاہئے۔ اس طرح کاپی رائٹ سے متعلق امریکی طریقہ بھی کتابیں چھاپنے والے دیگر بڑے ملکوں کے طریقہ کے مطابق ہو جائے گا۔

• **ریاستہائے متحدہ کی حکومت ہر سال کتنی کتابیں شائع کرتی ہے؟**

ریاستہائے متحدہ کا محکمۂ اشاعت (پرنٹنگ آفس) ہر سال تقریباً ۵۵ کروڑ کتابیں اور پمفلٹ شائع کرتا ہے جن میں ابتدائی طبّی امداد اور بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق کتابچے، ہوا بازی پر تکنیکی کتابیں، قومی پارکوں کی سیاحت کرنے والوں کے لئے گائیڈ بُکیں اور سرکاری ایجنسیوں کے بارے میں کتابیں شامل ہوتی ہیں۔

لائبریریاں اور میوزیم

• **ریاستہائے متحدہ میں کتنی لائبریریاں ہیں؟**

ریاستہائے متحدہ میں پبلک لائبریریوں کے ۸۵۰۰ سلسلے، ۱۴۷۰۰۰ کول لائبریریاں، ۲۰۰۰ یونیورسٹی لائبریریاں، ۳۵۰ وفاقی اور ریاستی لائبریریاں اور پانچ ہزار تحقیقی اور مخصوص لائبریریاں ہیں جو صنعتی اور تجارتی

تنظیموں کے کام آتی ہیں۔

• امریکہ میں پبلک لائبریری کا انتظام کون کرتا ہے اور اس کے اخراجات کیسے پورے کئے جاتے ہیں؟

ایک عام پبلک لائبریری کا انتظام ایک پیشہ ور لائبریرین کرتا ہے جو اپنی کارگزاری کے لئے لائبریری بورڈ کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔ یہ بورڈ مقامی حکومت کے سامنے جوابدہ ہوتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کی پبلک لائبریریوں پر ہر سال اُنیس کروڑ ڈالر خرچ کئے جاتے ہیں۔ یہ رقم زیادہ تر مقامی ٹیکسوں سے حاصل کی جاتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں پبلک لائبریریوں پر وفاقی حکومت کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ ۱۹۶۰ء کی دہائی میں پاس کئے گئے قوانین کے تحت وفاقی حکومت نے ریاستی اور مقامی لائبریریوں کے لئے لاکھوں ڈالر کی گرانٹ دی ہے۔

• امریکی لائبریریوں میں کھلے شیلفوں پر کتابیں رکھنے کا سسٹم کیا ہے؟

کھلے شیلفوں والے لائبریری سسٹم کا مطلب یہ ہے کہ لائبریری کی بیشتر کتابیں شیلفوں پر پڑی رہتی ہیں اور پڑھنے والے براہ راست اُن تک پہنچ سکتے ہیں۔ مطالعہ کرنے والا اپنی پسند کی کتاب منتخب کرسکتا ہے۔ بیشتر پبلک اور متعدد یونیورسٹی لائبریریوں میں یہ سسٹم رائج ہے۔ اس طریق کار میں گم ہونے والی کتابوں کی تعداد کم رہی ہے اور بند الماریوں میں کتابیں رکھنے کے سسٹم کے مقابلہ میں یہ تعداد کوئی خاص زیادہ نہیں ہے۔

• امریکہ کی پبلک لائبریریاں کونسی خدمات مُہیّا کرتی ہے؟

کتابیں مستعار دینے اور حوالاجاتی سوالوں کے جواب دینے کے علاوہ پبلک لائبریریاں، فوٹوگراف ریکارڈ، فلمیں، تصویریں، فوٹوگراف، موسیقی چارٹ اور نقشے بھی مُستعار دیتی ہیں۔ لائبریریوں میں نغمہ وسرود کی مجلسیں منعقد کی جاتی ہیں، فلمیں دکھائی جاتی ہیں اور لیکچر اور مباحثے منعقد کئے جاتے ہیں۔ بیشتر پبلک لائبریریاں سماجی تنظیموں، مطالعاتی کلبوں وغیرہ کے پروگراموں میں ان کی امداد کرتی ہیں۔ متعدد پبلک لائبریریوں کی طرف سے مقامی اسٹیشنوں پر ریڈیو اور ٹیلی ویژن پروگرام بھی پیش کئے جاتے ہیں۔

• کیا امریکہ کی پبلک لائبریریاں بچوں کے لئے خاص خدمات انجام دیتی ہیں؟

لائبریری کی کتابوں کی تقریباً ایک تہائی کتابیں بچّوں کے لئے ہوتی ہیں۔ شہروں کی بیشتر لائبریریوں میں بچوں کے کمرے ہوتے ہیں جن میں تربیت یافتہ لائبریرین کام کرتے ہیں۔ بچوں کو کہانیاں سُنانے، نمائش دکھانے اور کٹھ پتلی کا تماشا دکھانے کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔ بیشتر جگہوں پر اسکولوں کے تعاون سے بچوں کو لائبریری کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں سب سے بڑی لائبریری کون سی ہے؟

واشنگٹن (ڈی۔سی) میں کانگریس کی لائبریری جو ۱۸۰۰ء میں قائم کی گئی تھی، ریاستہائے متحدہ میں سب سے بڑی لائبریری ہے۔ اس لائبریری میں چار کروڑ ۳۱ لاکھ چیزیں ہیں جن میں زائد از ایک کروڑ ۲۷ لاکھ

کتابیں اور پمفلٹ زائد از ایک کروڑ ۸۶ لاکھ مسودے (جو کہ امریکہ کی تاریخ کے متعلق ہیں)، ۲۵ لاکھ سے زیادہ نقشے، ۲۰ لاکھ موسیقی کی چیزیں تیس لاکھ سے زائد فوٹوگرافی کی چیزیں، ۱۱۹۰۰۰ فوٹوگراف، ریکارڈ، تصویریں ۵۸۸۶۴۱ پرنٹ، ۱۷۵۰۰۰ فلمی ریلیں، پانچ لاکھ سے زیادہ مائکروفارم اور ۱۵۶۷۶۶ مجلد اخباری مجموعے شامل ہیں۔ سولہ برس سے زیادہ عمر کا کوئی بھی شخص ان علمی ذخیروں سے مستفید ہو سکتا ہے۔

• کانگریس کی لائبریری کی مخصوص سروسز کونسی ہیں؟

کانگریس کی لائبریری کی اہم ترین مخصوص سروسز میں سے ایک یہ ہے کہ یہ لائبریری دنیا کے کسی حصّے کی لائبریری کے لئے مطبوعہ کٹیلاگ کارڈ سروس فراہم کرتی ہے۔ نئی مطبوعات یا لائبریری میں پہلے سے موجود کتابوں کے لئے مطبوعہ کٹیلاگ کارڈ جو کہ ۳×۵ انچ (۱۲½ × ۷½ سینٹی میٹر) سائز میں ہیں چند سینٹ فی کارڈ کے حساب سے خریدے جا سکتے ہیں۔ لائبریری کی دوسری سروس قوانین کی حوالہ جاتی سروس ہے جس کے ذریعہ ریاستہائے متحدہ کی کانگریس کو معلوماتی اور تحقیقی امداد مہیا کی جاتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے لائبریرین ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ۷۲ ہزار کل وقتی پیشہ ور لائبریرین ہیں۔ کتب خانوں کے سند یافتہ پیشہ ور لائبریرینوں کی مانگ میں اضافہ کے پیشِ نظر حالیہ برسوں میں ان کی تعداد میں کئی ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔ ایک پیشہ ور لائبریرین کے لئے باقاعدہ چار سالہ کالج کی سند کے علاوہ کسی منظور شدہ لائبریری اسکول سے گریجویٹ کی سند حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔

• لائبریری سروس میں نئے اہم رجحانات کیا ہیں؟

لائبریری سروس میں پائے جانے والے بعض اہم رجحانات یہ ہیں۔ معلومات جمع کرنے اور بعد میں اُن کو ڈھونڈنے میں کمپیوٹروں کا استعمال، لائبریریوں کا مشترکہ طور پر اپنے ذرائع سے کام لینا تاکہ زیادہ لوگ اُن سے مستفید ہو سکیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے میوزیم ہیں؟

ملک کے تمام علاقوں اور اہم شہروں میں ایک ہزار سے زیادہ میوزیم یا عجائب گھر ہیں۔ ان میں سے کچھ میوزیم ابتدائی امریکی تاریخ جیسے موضوعات کے لئے مخصوص ہیں جبکہ دوسروں میں کئی قسم کے عجوبے جمع ہیں مثلاً مصوری، فنِ سنگ تراشی، صنعتی آرٹس، آرائشی آرٹ اور قدرتی تاریخ کے نمونے۔

• کتنے لوگ ہر سال ریاستہائے متحدہ کے میوزیم دیکھتے ہیں؟

ہر سال پندرہ کروڑ سے زائد لوگ میوزیم دیکھنے جاتے ہیں۔ نیویارک میں قدرتی تاریخ کے میوزیم کو ہر سال ۲۰ لاکھ سے زائد لوگ دیکھتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں بیشتر عجائب گھروں میں داخلہ مفت ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں آرٹ کا سب سے بڑا میوزیم کونسا ہے؟

ریاستہائے متحدہ اور مغربی نصف کرۂ ارض میں آرٹ کا سب سے بڑا میوزیم نیویارک سٹی کا "میٹروپولیٹن میوزیم آف آرٹ" ہے۔ یہ سنہ ۱۸۷۰ء میں قائم کیا گیا تھا اور سنہ ۱۹۵۴ء سے اس کی جدیدیت اور توسیع کا ایک بڑا پروگرام شروع کیا گیا تھا اور اس میں ۹۵ نئی آرٹ گیلریاں شامل کی گئی تھیں۔ اس میوزیم میں جمع کئے گئے شاہکارِ انسان کی

پانچ ہزار برس کی فنکارانہ کوششوں کا نتیجہ ہیں۔ کلاسیکی گیلریوں میں قدیم اٹروریا کے فنِ سنگ تراشی کے شاہکار اور اول درجے کے سنگِ مرمر کے بُت شامل ہیں۔ مصوری کے نمونوں میں لورنز یٹی، فیلی پنو لیپی، مانیٹینا، ریفل، ورونیزے اور جارجیانے کے شاہکار شامل ہیں۔ اس میوزیم میں ایل گریکو اور گویا کے متعدد شاہکار نیز وان دائنک، وان ڈر ویڈن، بروگل، روبنز اور ریمرانٹ کی شاندار تخلیقات موجود ہیں۔

امریکی سائنس اور علم صنعت و حرفت

سائنس داں اور انجنیئر

• ریاستہائے متحدہ میں سائنس دانوں اور انجنیئروں کی تعداد کتنی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں تقریباً تین لاکھ قدرتی سائنس دان اور ساڑھے آٹھ لاکھ انجنیئر ہیں۔ ان کے علاوہ سماجی علوم کے پچاس ہزار ماہرین بھی ہیں۔ سائنس دانوں میں سب سے زیادہ تعداد کیمیا دانوں کی ہے۔ ان کی تعداد لگ بھگ ایک لاکھ ہے۔ حیاتیات کے ماہرین کی تعداد تقریباً

ساٹھ ہزار ہے۔ طبی سائنس دان تیس ہزار، فزیشن تیس ہزار، ریاضی دان پچیس ہزار اور زمینی علوم کے ماہرین ۲۵ ہزار ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنی خواتین بطور سائنس دان اور انجنیئر ملازم ہیں؟

امریکہ میں دس فیصد سائنس دان خواتین ہیں۔ اِن کے علاوہ متعدد عورتیں ثانوی اسکولوں میں سائنس اور ریاضی کی ٹیچر ہیں۔ سائنس کی نسبت انجنیئرنگ سے عورتوں کو کم دلچسپی ہے اور امریکہ میں ایک فی صد سے کم انجنیئر خواتین ہیں۔

• ایک انجنیئر کو کتنا عرصہ تربیت حاصل کرنی پڑتی ہے؟

بارہ برس کی بنیادی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ریاستہائے متحدہ میں انجنیئر بننے کے امیدوار کو کسی انجنیئرنگ اسکول یا یونیورسٹی میں بی اے کی سند حاصل کرنے کے لئے چار یا پانچ سال کا کورس مکمل کرنا پڑتا ہے۔ اس کے بعد وہ کسی صنعت میں کام کرتا ہے جہاں اُسے مزید ماہرانہ تربیت دی جاتی ہے۔ ملازمت کے دوران میں وہ شبانہ اسکول میں یا بذریعہ خط و کتابت مزید تربیت حاصل کرسکتا ہے۔

• امریکی سائنس دان دیگر پیشہ وروں کے مقابلہ میں کتنی تنخواہ لیتا ہے؟

امریکہ میں سائنس دانوں اور انجنیئروں کی تنخواہوں میں ان کی لیاقت، تربیت اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے کافی فرق پایا جاتا ہے۔ عام طور پر اعلیٰ سند یافتہ سائنس دان کو ٹھیک طریقے سے

چیزیں بیچنے والے محنت کش کے مقابلہ میں تین گنا اور صنعتی محنت کش کے مقابلہ میں اڑھائی گنا زیادہ تنخواہ ملتی ہے۔ سائنس دانوں کی تنخواہ عام طور پر ڈاکٹروں اور وکیلوں سے کم ہوتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کا پیٹنٹ سسٹم فنی ایجادوں کی حوصلہ افزائی کیسے کرتا ہے؟

پیٹنٹ سسٹم نے موجدوں کے حقوق کو تحفظ دے کر ملک میں ایجادات اور تکنیکی ترقی کی بہت حوصلہ افزائی کی ہے۔ موجد کا اپنی ایجاد پر پورے اختیار کو محفوظ رکھنے کا حق امریکی آئین کی دفعہ اوّل میں تحریر ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں کوئی تیس لاکھ پیٹنٹ جاری کئے جا چکے ہیں جن میں چھ لاکھ اب بھی رائج ہیں۔ ایک پیٹنٹ کی معیاد ۱۷ برس ہوتی ہے۔

• امریکی پیٹنٹ کون حاصل کر سکتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں بلا امتیاز عمر، جنس یا قومیت کوئی بھی شخص پیٹنٹ حاصل کر سکتا ہے بشرطیکہ اُس نے کوئی ایسی ایجاد کی ہو جس کے حق کے تحفظ کے لئے رجسٹری ضروری ہو اور جس کے لئے اسی نے پیٹنٹ کمشنر کو باقاعدہ درخواست دی ہو۔ اس درخواست میں ایجاد کی تفصیل اور اس پر موجد کا حق بھی بیان کیا گیا ہو۔ پیٹنٹ کے لئے ریاستہائے متحدہ کی حکومت ۶۰ ڈالر فیس لیتی ہے۔

• سنہ ۱۹۴۳ء سے سنہ ۱۹۶۵ء تک کتنے امریکی سائنسدانوں نے نوبل پرائز حاصل کیا؟

سنہ ۱۹۴۳ء تا سنہ ۱۹۶۵ء علم طبیعات، علم کیمیا، علم طب، اور فزیالوجی

(عضویات) کے لئے ۱۰۵ نوبل پرائز تقسیم کئے گئے جن میں سے ۴۹ امریکی سائنس دانوں نے حاصل کئے۔

• ریاستہائے متحدہ میں طبعی علوم نے کون سے نئے رُخ اختیار کئے ہیں؟

طبعی علوم نے مندرجہ ذیل نئے رُخ اختیار کئے ہیں:۔
ریسرچ میں مختلف سائنسوں کے باہمی تعاون میں اضافہ ہوا ہے۔ خلا، بحریات، موسمیات، ارضیات اور آفتابی توانائی کے استعمال کے میدان میں ترقی ہوئی ہے۔ تحقیقی کام بطور خاص نجی صنعتوں میں بڑھ گیا ہے۔ کمپیوٹرز کا استعمال زیادہ ہو گیا ہے۔ انجنیئرنگ اور کاروبار میں سائنسی تکنیکوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ ایک اور تبدیلی یہ رونما ہوئی ہے کہ بین الاقوامی بنیاد پر سائنسوں کے درمیان تعاون میں اضافہ ہوا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں علم کیمیا کو حالیہ برسوں میں کس طرح استعمال کیا گیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں حالیہ برسوں میں علمِ کیمیا کو پلاسٹک مادوں کے فروغ، مسالوں کے مرکبات کی تیاری، سلیکن کی تحقیق، کم درجہ حرارت سے متعلق تحقیق، کیڑا مار دواؤں اور غذائیت کے سدھار میں استعمال کیا گیا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں فزکس (علم طبیعیات) میں حال ہی میں کیا ترقی ہوئی ہے؟

حالیہ برسوں میں فزکس کی بعض اہم پیش قدمیاں یہ ہیں:۔ نیوکلیر ری ایکٹر،

صنعتوں میں آئسو ٹوپوں کا استعمال، ریڈیو فلکیات، آفتابی توانائی کا استعمال، جیٹ پروپلشن، ہائیڈرو ڈائنمکس (حرکتِ سیالات کی سائنس) کی ترقی وغیرہ۔

• کیا خوردبین کے ذریعہ ایٹم (جوہری ذرات) دیکھے جا سکتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں پہلی بار ۱۹۵۶ء میں ایک نئی قسم کی خوردبین کی مدد سے جس میں ایکس رے اور نظر آنے والی لائٹ استعمال کی گئی تھی، ایٹم کے فوٹو اُتارے گئے تھے۔ یہ خوردبین ٹکنالوجی کے مساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ میں ریاستہائے متحدہ کے ایک ماہر علمِ طبعیات نے ایجاد کی تھی اور اس کو پہلی بار لوہے اور گندھک کے ایٹموں کا فوٹو اُتارنے کے لئے استعمال کیا گیا تھا۔

• جدید طبعیات کے کون سے بنیادی ذرات ریاستہائے متحدہ میں دریافت کئے گئے تھے؟

پوزیٹرون، اینٹی پروٹون، اینٹی نیوٹرون اور میو میسون کی دریافت ریاستہائے متحدہ میں کی گئی تھی۔

• کتنے جدید ترین کیمیائی جز (ایلیمنٹ) ریاستہائے متحدہ میں دریافت کئے گئے ہیں؟

اس دور کے نقشہ میں مندرج کیمیائی جزئیات میں نمبر ۹۲ کے بعد کے تمام جزئیات صرف جز نمبر ۱۰۲ نوبیلیم کو چھوڑ کر جو کہ سویڈن میں دریافت کیا گیا، سب کے سب، ریاستہائے متحدہ میں دریافت کئے گئے ہیں۔

صنعتی تحقیق اور ترقی

• ریاستہائے متحدہ میں کونسی نئی قسم کا فولاد تیار کیا جا رہا ہے؟

پلاسٹک کے خول والا فولاد متعدد مقاصد کے لئے چینی مٹی کے خول والے فولاد کا مقام لے رہا ہے۔ یہ مختلف رنگوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے اب عمارتوں کے باہری حصوں میں زیادہ رنگ آمیزی ہو سکتی ہے اور وہ زیادہ دیرپا بھی ہوتے ہیں۔ یہ فولاد کے نئے استعمال کی ایک مثال ہے۔

• کاغذ کو حرارت اور بجلی ایصال کرنے کے قابل کس طرح بنایا جاتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی ایک کمپنی نے کاغذ کے اندر دھات کے ریشے رکھ کر ایک ایسا کاغذ تیار کیا ہے جو حرارت اور بجلی ایصال کر سکتا ہے، جس میں مقناطیسی خصوصیات پائی جاتی ہیں اور جو شدید حرارت برداشت کر سکتا ہے۔

• امریکہ کے کمپیوٹر یا "برقی دماغ" کتنے بڑے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں تیار کیا گیا عام مقاصد والا سب سے بڑا کمپیوٹر اپنے متعلقہ ساز و سامان کے ساتھ تقریباً ۹۱۵۰ مکعب گز (۷ ہزار مکعب میٹر) جگہ پر سماتا ہے اور اسے چلانے کے لئے ۳۶۰ کلوواٹ پاور کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس عظیم مشین میں ستر ہزار ڈائیوڈز اور تیس ہزار الیکٹران

ٹیوبیں ہوتی ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں کوئی موٹر جیٹ قوت سے چلتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ایک موٹر ایسی ہے جو چار ٹربو جیٹ انجنوں سے چلتی ہے اور دو سو میل (۳۲۲ کلومیٹر) فی گھنٹہ کی رفتار پکڑتی ہے۔ اس موٹر کا استعمال اس ساز و سامان کی پختگی کی جانچ کرنے کے لئے کیا جاتا ہے جو تیز رفتار جیٹ ہوائی جہازوں کو طیارہ بردار سمندری جہاز پر اتارنے کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔

• طویل فاصلے کے ٹیلی فون سلسلے کو زود رفتار بنانے کی جانب کیا اقدام کئے گئے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے متعدد علاقوں میں طویل فاصلوں کے درمیان براہ راست ٹیلیفون سلسلے قائم کر دئے گئے ہیں۔ کسی بڑے شہر میں یا اس کے نواح میں رہنے والا کوئی بھی شخص ریاستہائے متحدہ کے چار کروڑ سے زیادہ ٹیلیفونوں میں سے کسی ایک کا نمبر ڈائل کر کے کسی آپریٹر کی مدد کے بغیر بات چیت کر سکتا ہے، سب سے پہلے علاقے کا کوڈ نمبر اور اس کے بعد اس شخص کا ٹیلی فون ڈائل کیا جاتا ہے جس سے بات چیت کرنا مطلوب ہوتا ہے۔ اس حالت میں جب ایک خاص مقام کی بڑی ٹرنک لائن مصروف ہوتی ہے، تو خود کار آلات متوازی سرکٹ تلاش کر کے نمبر ملا دیتے ہیں۔

• کیا طویل فاصلے سے ٹیلی فون پر بات چیت کرنے والے ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں؟

سنہ ۱۹۵۶ء میں لاس اینجلز اور نیو یارک کے درمیان یعنی امریکہ کے

ایک حصّے سے دوسرے حصّے کے درمیان ایسا ٹیلیفون سلسلہ قائم کیا گیا تھا جس کے ذریعے بات چیت کرنے والے ایک دوسرے کو دیکھ بھی سکتے تھے۔ اس آلہ کو "ٹیلی ویژن فون" کا پیش رو کہا جاسکتا ہے۔

• کیا بیرونی خلا کو بین براعظمی مواصلات کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے؟

امریکی سائنسدانوں نے یہ دریافت کیا ہے کہ شارٹ ویو رڈار اور ریڈیائی سگنل چاند سے آنے والے آواز کی لہروں کو منعکس کرسکتے ہیں اور آواز میں کوئی خاص نقص بھی پیدا نہیں ہوگا۔ ممکن ہے کہ چند برسوں میں ہی چاند کو بین براعظمی ٹیلیفون مواصلات میں ری فلیکٹر یعنی عکس انداز کے طور پر استعمال کیا جاسکے۔ ۱۹۶۲ء میں امریکہ نے ایک خلائی مواصلاتی سیارہ "ٹیلسٹار" مدار میں ڈالا تھا جس نے بین براعظمی ٹیلی ویژن مواصلات کو ممکن بنادیا ہے۔

• کوئی ایسی مشین ہے جو ایک زبان کے فقروں کا دوسری زبان میں ترجمہ کرسکے؟

مساچوسٹس ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ میں ایک ایسی مشین کا جو لفظ بہ لفظ ترجمہ کرنے کی بجائے فقرہ بہ فقرہ ترجمہ کرسکے، ڈیزائن تیار کیا گیا ہے۔ ترجمہ شدہ بیشتر فقرے گرائمر کے لحاظ سے صحیح ہوں گے۔

• ٹرانسسٹر ٹیکنالوجی کی ترقی نے تیل کی تلاش کے کام کی رفتار کو تیز تر کرنے میں کہاں تک مدد دی ہے؟

امریکہ میں ٹرانسسٹر کے اصول پر ہلکا پھلکا، نقل پذیر اور قابلِ اعتبار

زلزلہ پیماسازوسامان تیار کیا گیا ہے جس کے نتیجے کے طور پر تیل کی تلاش کے اخراجات میں کمی ہوتی ہے اور تلاش کے کام کی رفتار تیز تر ہوگئی ہے۔

• وہ کونسا نیا عمل ہے جس کے ذریعہ آئل شیل براہ راست ایندھن گیس میں تبدیل کیا جاسکتا ہے؟

آئل شیل کو ایک نہایت موثر عمل کے ذریعے جس کا نام ہائیڈرو گیسی فیکیشن ہے، براہ راست ایندھن گیس میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل شکاگو کے انسٹی ٹیوٹ آف گیس ٹیکنالوجی میں لیبارٹری تجربات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں پسے ہوئے آئل شیل میں اونچے درجہ حرارت اور دباؤ پر ہائیڈروجن داخل کی جاتی ہے۔

• خام دھات کو صاف کرنے کے فن کی ترقی کی جانب کون سے اہم اقدام کئے گئے ہیں؟

امریکی صنعتوں نے خام دھات کو صاف کرنے کے فن کو ترقی دینے کے متعلق کئی اقدام کئے ہیں۔ مثال کے طور پر ریاست مینسوٹا کی مسابی نام کی پہاڑیوں میں پائی جانے والی ٹیکو نائٹ دھات کو استعمال کرنے کے نئے نئے طریقے اپنائے گئے ہیں۔ پہلے اس دھات کی جانب کوئی دھیان نہیں دیا جاتا تھا لیکن نئے طریقوں کی بدولت یہ دھات خام لوہے کا ایک اہم ذریعہ بن گئی ہے اور ایک نئی صنعت معرض وجود میں آرہی ہے۔ ایک اور اہم قدم یہ اٹھایا گیا ہے کہ امریکہ کی ایک اسٹیل کمپنی نے بڑی بڑی آکسیجنی بھٹیاں لگائی ہیں جو لوہے کو فولاد میں تبدیل کرنے کا کام گھنٹوں کی بجائے

منٹوں میں پورا کر دیتی ہیں۔

• بڑے پیمانے پر تیار ہونے والے ریڈیو سیٹوں کا چھوٹے سائز میں بنانا کیونکر ممکن ہو سکا؟

ٹرانسسٹر کی ایجاد کے نتیجہ کے طور پر نہایت چھوٹے سائز کے ریڈیو سیٹ بننے ممکن ہو سکے ہیں۔ یہ آلہ ریڈیو کی ویکیوم یا خلا ٹیوب کی جگہ استعمال ہوتا ہے اور اناج کے ایک دانہ کے برابر سائز کا بنایا جا سکتا ہے۔ یہ آلہ کم سے کم بجلی کی قوت سے چل سکتا ہے۔ اس کی بدولت آٹھ ٹیوبوں والے ریڈیو سیٹ کی قوت جتنا جیبی ریڈیو سیٹ بنایا جا سکتا ہے۔ ٹرانسسٹر کو متعدد دیگر مقاصد کے لئے بھی استعمال کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ٹرانسسٹر کو کیپسول میں بند کر کے آدمی نگل سکتا ہے۔ اور یہ ٹرانسسٹر انسانی جسم کی اندرونی حالت سے متعلق سگنل بھیجے گا۔

• کیا ریڈیو میں استعمال ہونے والی عام ٹیوب جلد ہی متروک ہو جائے گی؟

اِس بات کے باوجود کہ بہت سے نئے آلات خلا ٹیوبوں کی جگہ لے سکتے ہیں، دھات اور مٹی کی بنی ہوئی ایک نئی ٹیوب ریاستہائے متحدہ میں تیار کی گئی ہے جو الیکٹرانکس کے میدان میں ایک نئے دور کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ ان میں سے متعدد ٹیوبیں قمیض کے بٹن سے بڑی نہیں ہیں اور یہ ایسے درجۂ حرارت پر کام کر سکتی ہیں جس سے شیشے کی ٹیوب پگھل سکتی ہے۔

• وہ کونسا ننھا سا آلہ ہے جس کی وجہ سے الیکٹرانک کمپیوٹروں کے سائز کو

کم کرنا ممکن ہو گیا ہے؟

خلائی ٹیوبوں یا ٹرانسسٹروں کی جگہ گرائیوٹرون کے استعمال سے حساب کتاب کرنے والی برقی مشینوں (الیکٹرانک کمپیوٹر) کے سائز کو کم کرنا ممکن ہو سکا ہے۔ گرائیوٹرون ایک ایسا آلہ ہے جو بہت کم درجہ حرارت پر زبردست حرارت کش یا موصل ثابت ہوتا ہے۔ یہ اتنا مختصر ہے کہ ایک سو گرائیوٹرون دھات کی اس ٹوپی میں سما سکتے ہیں جو سینے کے وقت انگلی پر پہنی جاتی ہے۔ یہ آلہ ٹنٹالم اور نیوبلیم کے تاروں سے بنایا جاتا ہے۔

• کونسا نیا برقی کیمیائی آلہ کچھ مقاصد کے لئے ٹرانسسٹر کا مقام لے سکتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں تیار کیا گیا 'سولیون' نامی نیا برقی کیمیائی آلہ متعدد برقی مقاصد کے لئے ٹرانسسٹر کی جگہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ نیا آلہ محلول میں برقی پاروں (آئی اون) کی حرکت سے کام کرتا ہے۔ اس آلہ کی یہی جدّت ہے کہ یہ محلول میں برق پاروں کی حرکت سے کام کرتا ہے نہ کہ الیکٹرانوں سے جیسا کہ خلائی ٹیوب اور ٹرانسسٹر میں ہوتا ہے۔ سولیون کی اہم خوبیاں یہ ہیں کہ اس کے لئے کم پاور کی ضرورت ہوتی ہے، یہ پائیدار رہے، کافی عرصہ تک کام کرتا ہے، آسانی سے استعمال کیا جا سکتا ہے، کم وزن ہے اور آسانی سے تیار ہو سکتا ہے۔

• الیکٹرانک ساز و سامان کو طویل مدت کے لئے بجلی کیونکر مُہیّا کی جا سکتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ایک ایسا آلہ تیار کیا گیا جو کہ ریڈیائی آسوٹوپوں

سے حرارت پاکر نیم برق کش "تھرمو پائل" کو چلاتا ہے جس سے بجلی پیدا ہوتی ہے۔ یہ تھرمو الیکٹرک جنریٹر بہت ہی مضبوط ذریعہ ہے جو کہ تیس برس تک بجلی سپلائی کر سکتا ہے۔

• خوراک کے تحفظ کے لئے ریاستہائے متحدہ میں کونسی اہم تحقیق کی گئی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں اشیاء میں سے پانی نکال کر اُن کو منجمد کرنے کی ایک نئی ترکیب دریافت کی گئی ہے۔ اس ترکیب سے ایسے پھلوں اور سبزیوں کو منجمد کیا جاتا ہے جن سے پانی نکال لیا جاتا ہے تاکہ ان کا وزن اور حجم پچاس فیصد کم ہو جائے۔ اس طرح منجمد ہوتی چیزوں کو بند کرنے، ایک مقام سے دوسرے مقام پر بھجوانے، سٹور کرنے اور سنبھال کر رکھنے میں جو اخراجات آتے تھے ان میں اب خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔ اِن اشیا کو پگھلانے اور ان کو دوبارہ قابلِ استعمال حالت میں لانے کا کام ایک ساتھ ہو سکتا ہے اور وہ بھی اس طرح کہ روایتی طریقے پر منجمد کی گئی اشیا کی خوبیاں بھی ان میں موجود رہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں پولی تھائی لین پلاسٹک کو بجلی کے ذریعہ کیسے بہتر بنایا گیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے انجینیروں نے معلوم کیا ہے کہ پولی تھائی لین پلاسٹک پر اگر برقی شعاع بار بار ڈالی جائے تو وہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کو برداشت کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اگر اُس میں دھوئیں کی کالک کا اضافہ کر دیا جائے تو ۹۴ سینٹی گریڈ درجہ حرارت، اور ایک مُربع انچ جگہ پر ۳۹۴ پونڈ (ایک مربع سینٹی میٹر پر

۳۵ کلوگرام) پولی تھائی لین پلاسٹک رہ سکتا ہے جبکہ عام حالت میں اتنے درجۂ حرارت پر یہ پگھل جائے گا۔

• کون سے دو قدرتی ذرائع اب کیمیاوی اشیاء کے اہم ماخذ بن گئے ہیں؟

تیل اور قدرتی گیس اب کیمیاوی اشیا کے اہم ماخذ بن گئے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ کی نئی پیٹرو کیمیکل صنعت کی بنیاد یہی دونوں چیزیں ہیں۔ گذشتہ چند برسوں میں اس صنعت کی پیداوار میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ ۱۹۵۹ء میں ۵۶ ارب پونڈ (۲۵ ارب چالیس کروڑ دس لاکھ کلوگرام) پیٹرو کیمیکل اشیا پیدا کی گئی تھیں۔ یہ پیداوار ریاستہائے متحدہ کی کل کیمیاوی پیداوار کے تیس فی صد حصے کے برابر تھی۔ اس کی قیمت سات ارب ڈالر لگائی گئی تھی جو کہ امریکہ کی کل کیمیاوی پیداوار کی ساٹھ فیصد قیمت کے برابر تھی۔

زرعی تحقیق

• ریاستہائے متحدہ میں زرعی تحقیق کس پیمانے پر ہوتی ہے اور اس کی سرپرستی کون کرتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی حکومت اور ریاستی قانون سازاسمبلیوں کی سرپرستی میں زائد از ۱۳۰۰ سائنس دان ۲۹۰۰ زرعی تحقیقی پراجیکٹوں پر کام کر رہے

ہیں۔ تقریباً اتنی ہی تعداد میں سائنس دان غیر سرکاری زرعی تحقیقی کاموں میں مصروف ہیں جن کے اخراجات ایسے صنعتی ادارے ادا کرتے ہیں جو کسانوں کی طرف سے خرید کی جانے والی مشینیں اور دیگر سامان تیار کرتے ہیں یا جو زرعی پیداوار کی تقسیم کا دھندا کرتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں سائنس داں زراعتی مسائل کو حل کرنے میں کیسے ہاتھ بٹاتے ہیں؟

امریکہ کی زرعی تحقیق میں ایک اہم رجحان یہ ہے کہ کئی میدانوں کے سائنس دانوں کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر مویشیوں کے اپھارہ کی بیماری کی روک تھام کے لئے نسلوں کے ماہرین، عضویات کے ماہرین اور امراض اپھارہ کی تشخیص کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔ علاوہ ازیں بائیوکیمسٹوں، مائیکروبائیالوجسٹوں اور ماہرین طبیعیات کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔

• امریکہ کی زرعی پیداوار کے بعض نئے استعمالات کونسے ہیں؟

ریسیرچ کے ذریعہ زرعی پیداوار کے استعمال کی نئی راہیں تلاش کی جا رہی ہیں۔ مثال کے طور پر زرعی چکنائیوں اور تیلوں کو پلاسٹک مادے، رنگ روغن اور چپکانے والے مادے بنانے میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ زرعی اسٹارچ چمڑا کمانے میں استعمال ہو رہے ہیں۔ اس طرح ریسیرچ صنعتوں میں زرعی اشیا کی مانگ پیدا کرنے میں مدد دے رہی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں روئی کی پیداوار کا خرچ کیونکر کم ہوا ہے؟

زراعتی انجنیئرنگ میں تحقیق کی وجہ سے روئی کی پیداوار مکمل طور پر

مشینوں کے ذریعہ ممکن ہو گئی ہے۔ اب بیج اس نپے تُلے طریقے سے بوئے جاتے ہیں کہ ہاتھ سے فصل کاٹنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

• نسلوں سے متعلق ریسرچ نے کس طرح عالمی غذائی پیداوار میں اضافہ کیا ہے؟

امریکہ میں نسلوں سے متعلق جو بنیادی ریسرچ ہوئی ہے اُس سے غذائی پیداوار میں اضافہ کرنے میں بہت مدد ملی ہے۔ مثال کے طور پر دوغلی مکئی کی پیداوار ایسی ریسرچ کا ایک ضمنی نتیجہ ہے۔ صرف دوسری جنگِ عظیم کے دوران میں دوغلی مکئی کی وجہ سے دو ارب ڈالر کی مزید پیداوار حاصل ہوئی تھی۔

• امریکی کسان فصل کو نقصان پہنچائے بغیر خس و خاشاک کو کیونکر ختم کرتے ہیں؟

فصل کو نقصان پہنچائے بغیر کھیتوں سے بیکار گھاس پھوس کو ختم کرنے کا ایک اہم طریقہ "شعلوں کی کاشت" ہے۔ شعلوں کی کاشت ایک ایسی مشین کی مدد سے کی جاتی ہے جو ٹریکٹر سے چلتی ہے اور بڑی حفاظت سے پودوں کی قطاروں کے ساتھ ساتھ آگ کے شعلے بکھیرتی جاتی ہے جو فصل کو نقصان پہنچائے بغیر بیکار گھاس پھوس کو جلا کر ختم کر دیتے ہیں۔ شعلوں کی کاشت کا طریقہ زیادہ تر روئی کی کاشت کے سلسلے میں اپنایا جاتا ہے لیکن دوسری قطار بند کاشت کے سلسلہ میں بھی اس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس طریقہ سے ہاتھ سے نلائی کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ اگر اس طریقہ کو اپنایا جائے تو سال میں فی ایکڑ پیداوار کے اخراجات میں ۵۰ ہزار ڈالر تک

کی کمی ہو سکتی ہے۔

• **امریکہ میں مویشیوں کی خوراک کو بہتر بنانے کے سلسلے میں کونسے اقدامات کئے گئے ہیں؟**

امریکہ میں اعلیٰ درجہ کی سائی تیار کرنے کی نئی ترکیبیں اختیار کی گئی ہیں۔ ایسی سائی میں زود ہضم مقوی اجزا کا تناسب زیادہ ہوتا ہے متوازن سائی اور اعلیٰ درجے کی گھاسوں اور پھلی دار پودوں کے استعمال کے نتیجہ کے طور پر دودھ اور مکھن کی پیداوار بڑھ گئی ہے۔ خوراک میں ہارمون اور اینٹی بائیوٹکس ملانے سے مویشیوں کی جسمانی نشوونما کی رفتار تیز تر ہو گئی ہے اور وہ پہلے کی نسبت زیادہ صحت مند ہیں۔

• **کونسی حالیہ تحقیقی دریافت سے ڈیری فارموں کی کارکردگی میں اضافہ ہوا ہے؟**

امریکہ میں کی گئی حالیہ ریسرچ سے پتہ لگا ہے کہ ایک نئی تکنیک سے جسے "زیرو فیڈنگ" کہتے ہیں، گایوں کے لئے بہتر غذائیت حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس تکنیک کے مطابق گھاس کو اُس وقت کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیا جاتا ہے جب وہ تازہ ہوتی ہے اور پھر یہ گھاس مویشی خانوں کے اندر ہی گایوں کو کھلا دی جاتی ہے۔ گایوں کو گھاس کھانے کے لئے کھلا نہیں چھوڑا جاتا کیونکہ وہ گھاس کو پاؤں تلے روند دیتی ہیں جس سے گھاس اتنی تازہ اور مقوی نہیں رہتی جن کسانوں کے پاس محدود تعداد میں گائیں ہوتی ہیں اُن کو مویشی خانوں کی سہولتیں کرایہ پر مہیا کی جاتی ہیں۔

طبّی سائنس

• طب کے میدان میں امریکہ نے کونسے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں؟

طب کے میدان میں امریکہ کی کامیابیوں کا سلسلہ ۱۹ ویں صدی کے ابتدائی برسوں سے شروع ہے۔ ۱۸۳۳ء میں ہاضمے کا عمل دریافت کیا گیا تھا اور ۱۸۴۲ء میں سُن کرنے والی ادویات تیار کی گئی تھیں۔ امریکہ کی طبی تاریخ میں دوسرے اہم کارنامے یہ ہیں:۔
۱۸۹۹ء میں دریافت کیا گیا کہ مچھر پیلا بخار پھیلاتے ہیں۔ ۱۹۲۰ء میں دریافت کیا گیا کہ پیلیگرا نام کا مرض خوراک میں کمی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ ۱۹۳۸ء میں معلوم کیا گیا کہ پانی میں فلورین ملانے سے دانت خراب نہیں ہوتے ہیں۔ پولیو یعنی بچّوں کے فالج کے مرض کے لئے سالک انجکشن کی ۱۹۵۵ء میں ایجاد، اس بیماری کے خلاف جنگ میں ایک اہم کارنامہ ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں صحت کے قومی انسٹی ٹیوٹ کیا ہیں؟

صحت کے قومی انسٹی ٹیوٹ ریاستہائے متحدہ کی حکومت کے تعاون سے کی جانے والی طبی تحقیق کی سب سے بڑی تنظیم ہیں۔ یہ تنظیم ۱۸۸۷ء میں حفظانِ صحت کی لیبارٹری کی حیثیت سے قائم کی گئی تھی اس تنظیم کے ۲۲ کروڑ چالیس لاکھ ڈالر کے سالانہ پروگرام کے تحت سات سو تحقیقی ادارے زائد از دس ہزار پر اجیکٹوں پر کام کر رہے ہے اور امراض کی روک

تھام اور علاج کے متعلق نئی نئی جانکاری فراہم کر رہے ہیں۔ صحت کے قومی انسٹی ٹیوٹ واشنگٹن کے قریب واقع ہیں اور ان کی اٹھارہ تحقیقی عمارتوں میں سات ہزار افراد ملازم ہیں۔ ان اداروں میں جن بیماریوں پر تحقیق کی جاتی ہے وہ یہ ہیں:۔ دل کے امراض آرتھرائٹس، اعصابی بیماریاں، اندھا پن، گٹھیا، الرجی کے روگ کینسر، دماغی بیماریاں اور وبائی امراض۔

• ریاستہائے متحدہ میں بالغوں کی اموات کی اہم وجوہات کیا ہیں؟

۶۵ برس یا اس سے زیادہ عمر کے امریکیوں کی اموات کی اہم وجوہات (حادثات کو چھوڑ کر) شرح اموات کے مطابق ترتیب وار یوں ہیں:۔ دل کے امراض، کینسر یا سرطان اور ایسی ہی دوسری مہلک بیماریاں، دماغی سیلانِ خون اور دوسری نالیوں میں خلل جو مرکزی نظامِ عصبی کو متاثر کرتے ہیں۔ عمر رسیدہ لوگوں کے ہر طبقے میں یہ وجوہات مستقلاً موجود رہتی ہیں ماسوا اس کے کہ ۶۵ برس اور اس سے زیادہ عمر کے گروپ میں دماغی سیلانِ خون اور دیگر نالیوں میں خلل کی بیماریوں سے مرنے والوں کی تعداد کینسر سے مرنے والوں کی تعداد سے زیادہ ہوتی ہے۔

• امریکہ کی طبّی تحقیق کے اہم مسائل کون سے ہیں؟

ایک زمانہ تھا جب وبائی بیماریاں ریاستہائے متحدہ میں ایک بڑی تعداد میں اموات کی وجہ ہوتی تھیں، اب طبّی سائنس نے ان امراض پر مؤثر طور پر قابو پا لیا ہے۔ آج امریکہ میں صحت کے اہم مسائل پُرانی بیماریاں اور حادثات ہیں۔ اس لئے امریکی طبّی تحقیق میں کینسر، دل کے امراض، گٹھیا، آرتھرائٹس، ذیابیطس، اندھاپن، بہرہ پن اور دماغی بیماریوں جیسے امراض کی وجہ، علاج اور روک تھام پر زیادہ سے زیادہ توجہ دی

جا رہی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں مختلف امراض کی وجہ سے ہونے والی اموات کی شرح میں کیا خاص ردّو بدل ہوا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۱۹۰۰ء اور ۱۹۶۲ء کے درمیان ایک لاکھ اشخاص کے لئے سالانہ شرح اموات انفلوئنزا اور نمونیہ کی وجہ سے ۲۰۲۶۲ سے کم ہو کر ۳۲۶۳، تپ دق کی وجہ سے ۱۹۴۶۴ سے کم ہو کر ۵۱۶ معدے اور آنتوں کی بیماریوں کی وجہ سے ۱۴۲۶۷ سے کم ہو کر ۴۶ ننھے بچوں کی بیماری کی وجہ سے ۶۲۴۶ سے کم ہو کر ۳۴۶۶ رہ گئی تھی۔ ۱۹۲۰ء میں ملیریا کی وجہ سے ایک لاکھ چوراسی ہزار اور چیچک کی وجہ سے ایک لاکھ دو ہزار اموات ہوتی تھیں جبکہ ۱۹۶۲ء میں ملیریا نے صرف ۱۱۸ جانیں لیں اور چیچک کا کوئی مریض نہیں تھا۔ ۵۲ء میں ۳۱۴۰۵ لوگ پولیو کا شکار ہوتے تھے جبکہ ۱۹۶۲ء میں صرف ساٹھ لوگ اس کی وجہ سے مرے۔

• کیا امریکی طبی سائنس نے دل کی بیماری کے بارے میں بعض ایسے حقائق کا پتہ لگایا ہے جو اس مرض کے امدادی اسباب بن سکتے ہیں؟

شریان میں خون کے انجماد سے پیدا ہونے والی دل کی بیماری کے وسیع مطالعہ سے جو کئی برسوں سے ریاست میساچوسٹس میں ہوتا رہا ہے، یہ پتہ لگا ہے کہ ۴۵ تا ۶۲ سال کی عمر کے آدمیوں کو جو شدید تناؤ کی حالت میں رہتے ہیں یا جن کا وزن زیادہ ہوتا ہے یا جن کے خون میں سیرم کولسٹرول کی مقدار وافر ہوتی ہے، دل کی بیماری کے حملے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے دو عناصر موجود ہوں تو مذکورہ عمر کے آدمیوں کو دل کی بیماری لاحق ہونے کا خطرہ نو گنا بڑھ جاتا ہے۔

• قلبی نقائص کی تشخیص کا جدید ترین طریق کار کیا ہے؟

واشنگٹن کے قریب واقع نیشنل ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں کی گئی ریسرچ سے معلوم ہوا ہے کہ کرپٹن ۸۵ (بے ضرر غیر متحرک گیس کی ریڈیو ایکٹو شکل) کو دل کے دائیں اور بائیں خانوں کو تقسیم کرنے والی دیوار میں غیر معمولی سوراخوں کا پتہ لگانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دل کا آپریشن کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان سوراخوں کی موجودگی اور صحیح مقام سے متعلق ٹھیک ٹھیک جانکاری حاصل کی جائے۔ دل کی بیماری میں مبتلا ایک سو سے زائد مریضوں کا مطالعہ کیا جا چکا ہے اور ہر کیس میں کرپٹن ۸۵ کی مدد سے صحیح تشخیص کی گئی ہے۔

• امریکہ میں کینسر کی بیماری سے کیسے نپٹا جا رہا ہے؟

امریکی سائنس دان کئی طریقوں سے کینسر سے نپٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر وہ زندہ خلیے کے طریق عمل سے متعلق ریسرچ کر رہے ہیں۔ انسانی جسم میں ہارمون کے توازن کو ضبط میں لایا جا رہا ہے۔ ادویات سے بھی مدد لی جا رہی ہے اور اس بیماری کا ریڈیائی علاج بھی کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں اس بات کا بھی مطالعہ کیا جا رہا ہے کہ کینسر کے کیس زیادہ تر کن علاقوں میں ہوتے ہیں اور عام طور پر کس طبقہ اور عمر کے لوگ اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں آرتھرائٹس کے لئے کونسا نیا علاج زیر غور ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے سائنس دانوں نے ایک نئی دوا ایجاد کی ہے جس کا نام " ڈیکسا میتھاسون " ہے۔ یہ دوا آرتھرائٹس کے علاج کیلئے

دوسری دواؤں مثلاً ہائیڈروکارٹیسون سے ۲۵ گنا اور پریڈنیسون سے چھ گنا زیادہ موثر ہے۔ یہ دوا ضمنی اثرات سے مکمل طور پر تو نہیں لیکن نسبتاً مبرا ہے۔

• تپ دق کے علاج یا روک تھام کے لئے حال ہی میں کیا ترقی ہوئی ہے؟

امریکہ کے ماہرین طب نے تپ دق کے خلاف جنگ میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کی ہے۔ مرض کی جلد تشخیص اور اینٹی بائیوٹکس کے استعمال کے نتیجے کے طور پر گذشتہ بیس برس میں اس مرض سے مرنے والوں کی تعداد میں ستر فیصد کمی ہوئی ہے۔ ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ سٹریپٹومائی سین، پیرا امینو سیلی سائیک۔ ایسڈ اور آئی سونیا زڈ کے متبادل استعمال سے تپ دق کے جراثیم کی مزاحمت اکثر قابو میں لائی جاسکتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ذیابیطس کا علاج کیسے کیا جاتا ہے؟

پرہیزی غذا، انسولین کے انجکشن یا منھ کے ذریعہ لی جانے والی دواؤں کے استعمال سے ذیابیطس کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ دوائیں خون میں شکر کو کم کر دیتی ہیں اور ان کو ذیابیطس کے مقابلتاً معمولی کیسوں میں انسولین کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں ذیابیطس کے ایک تہائی مریض اب انسولین کی جگہ منھ کے ذریعہ لی جانے والی دوائیں استعمال کر رہے ہیں۔

• کیا امریکہ نے مرگی کا موثر علاج تلاش کر لیا ہے؟

طبی سائنس دانوں نے فنیا گلائیکوٹول نامی ایک دوا دریافت کی

ہے جو مرگی کے ہلکے اور شدید دوروں کو کنٹرول کرنے میں موثر ثابت ہوئی ہے۔ انڈیانا پولس (ریاست انڈیانا) کے جنرل اسپتال کی للی کلنیکل ریسرچ لیبارٹری کے سائنس دانوں نے اس دوا کے تجربات کئے تھے۔

• **کیا چھوت کی بیماریوں کی فوری لیکن قابلِ اعتماد تشخیص کیلئے کوئی طریقہ دریافت کیا گیا ہے؟**

ریاستہائے متحدہ کی پبلک ہیلتھ سروس نے چھوت کے امراض کی تشخیص کے لئے ایک نیا طریقہ دریافت کیا ہے جو چند ہی منٹ میں بالکل درست نتائج فراہم کرتا ہے جبکہ پہلے اس کام کے لئے دو یا تین ہفتوں کا عرصہ درکار ہوتا تھا۔ اس طریقِ عمل میں ایک مریض کے اندر سے لئے گئے مواد پر کسی مخصوص بیماری کے فلورلیسنٹ اینٹی باڈیز یا خون کے مخالف مادے رکھے جاتے ہیں۔ اگر یہ اینٹی باڈیز اس مواد سے چپک جاتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس مریض کو وہی مرض لاحق ہے۔

• **گذشتہ دس برس میں ریاستہائے متحدہ میں دل کے آپریشن کے سلسلے میں کیا قابلِ ذکر ترقی ہوئی ہے؟**

دل پھیپھڑا مشین کے وسیع استعمال نے دل کے آپریشن کو حالیہ برسوں میں ایک عملی حقیقت بنا دیا ہے۔ یہ مشین زندہ پھیپھڑے کی طرح کام کرتی ہے۔ یہ ایک ایسا پمپ ہے جو دل کے قریب سے گزرتا ہے۔ اور بناوٹی پھیپھڑوں کی مدد سے جسم سے خون لے لیتا ہے اور اس میں آکسیجن ملا کر جسم میں واپس داخل کر دیتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں کوئی بیس اسپتال اور طبی مرکز ایسے ہیں جہاں ہفتہ میں دو یا تین بار آپریشنوں

کے لئے یہ مشین استعمال کی جاتی ہے۔ دوسرے مرکزوں میں مزید پچاس مشینیں ہیں جن کا استعمال اتنی فراوانی سے نہیں ہوتا۔ یہ مشین شکاگو کے نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی میڈیکل اسکول کے سائنس والوں نے تیار کی تھی۔

• **ریاستہائے متحدہ میں خون کی نالیوں کا پہلا بنک کب قائم ہوا؟**

ریاستہائے متحدہ میں پہلا شریان بنک ۱۹۵۱ء میں نیویارک کے دو اسپتالوں میں قائم ہوا تھا۔ مرے ہوئے مریضوں کے جسموں سے رگیں اور شریانیں نکال لی گئی تھیں۔ اس کے لئے ان کے رشتہ داروں نے اجازت دے دی تھی۔ جراحی کے عمل کے ذریعہ خون کی ان نالیوں کے پیوند لگا کر کئی جانیں بچائی جا چکی ہیں۔

• **پولیو کے سالک ٹیکہ کا تجربہ کیسے کیا گیا تھا؟**

پولیو کے سالک ٹیکہ یا ویکسین کا تجربہ بہت وسیع پیمانے پر کیا گیا تھا جس میں پورے ریاستہائے متحدہ میں کوئی پندرہ لاکھ اسکولی بچوں نے حصہ لیا تھا۔ ہر بچے کے والدین سے اجازت حاصل کی گئی تھی۔ یہ ویکسین ایک ایسے اجتماعی تجربہ میں موثر ثابت ہوئی تھی جس میں کچھ بچوں کو اس ویکسین کا ٹیکہ لگایا گیا تھا اور بقیہ بچوں کو ایک بے جان رقیق مادہ کا ٹیکہ لگایا گیا تھا جو ویکسین کی طرح نظر آتا تھا۔

• **کیا ریاستہائے متحدہ نے نزلہ سے حفاظت کیلئے کوئی کامیاب دوا تیار کی ہے؟**

نہیں۔ لیکن مختلف خصوصیات والی ویکسینیں تیار کرنے کی سرگرم کوشش ہو رہی ہے۔ سانس کی بیماریوں کے علاج کے لئے تسلی بخش

انجکشن تیار کرنے کی کوشش میں اب تک ۷۵ سے زائد خالص زہریلے مادوں (یعنی ایسے زہریلے مادے یا وائرس جن میں کوئی ملاوٹ نہ ہو) کا پتہ لگایا گیا ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ نے گوکیمیا کے خلاف کوئی ویکسین تیار کی ہے؟

نہیں۔ لیکن طبّی تحقیق نے اس میدان میں امید کی کرن پیدا کر دی ہے۔ نیویارک کے سلون۔ کیٹرنگ انسٹی ٹیوٹ کے ایک سائنس دان نے اس مرض کے خلاف تیار کی گئی ایک ویکسین کا چوہوں پر تجربہ کیا ہے جو اسّی فیصدی موثر ثابت ہوا ہے۔

• کیا حکومتِ امریکہ ادویات کی تیاری اور فروخت کو کنٹرول کرتی ہے؟

دواؤں کے محفوظ، خالص اور موثر ہونے کی یقین دہانی کیلئے ان کا سرکاری طور پر بڑا سخت معائنہ کیا جاتا ہے۔ یہ معائنہ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نام کا حکومتی ادارہ کرتا ہے۔ اس معائنہ میں کامیاب ہونے والی دواؤں کا ہی نسخہ تجویز کیا جا سکتا ہے اور ان کو تیار اور فروخت کیا جا سکتا ہے۔

• تپ دق کا علاج کرنے والی آئسونیازڈ نامی دوا کے عام استعمال کی کب اجازت دی گئی تھی؟

آئسونیازڈ کو تپ دق کے علاج کیلئے ریاستہائے متحدہ میں ۱۹۵۲ء میں عام استعمال کی اجازت دی گئی تھی۔

• امریکی سائنس نے نئی اور بہتر درد کش دوا کی تلاش میں کتنی کامیابی حاصل کی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے کیمیا دانوں نے ایک نئی اور با اثر درد کش دوا تیار کی ہے جو مارفین کی خوراک کے دسویں حصّہ کے برابر استعمال کرنے سے آپریشن کے بعد ہونے والے درد سے فوری اور پورا آرام دیتی ہے۔ مزید برآں مارفین کے مقابلے میں اِس نئی دوا سے سانس لینے میں گھُٹن بھی کم محسوس ہوتی ہے۔ یہ دوا تارکول سے حاصل کئے گئے اجزاء سے کیمیاوی طریقے پر تیار کی گئی ہے اور مرکبات کی ایک نئی صنف سے تعلق رکھتی ہے جس کو نبیزو مارفنز کہا جاتا ہے۔

• خون کی کمی کو ختم کرنے والی وٹامن، بی-۱۲ کب دریافت ہوئی تھی؟

وٹامن بی-۱۲ کو جو خون کی کمی کی مہلک بیماری کی روک تھام کرتی ہے سال ۱۹۵۱ء میں امریکی کیمیا دان ای-ایل رکس اور ایک امریکی کیمیکل کمپنی کی ایک شریک کمپنی نے دریافت کیا تھا۔

• اینٹی بائیوٹک آریومائیسن کی کیمیاوی ساخت کہاں دریافت ہوئی تھی؟

آریومائیسن کی کیمیاوی ساخت نیویارک میں لیڈرلی لیبارٹریز کے آٹھ امریکی سائنس دانوں کے ایک گروپ نے دریافت کی تھی۔ اس کے پورے سالمہ میں آکسیجن کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ دو آتشہ بھی ہے یعنی اس کو تیزاب اور قلوی دونوں مادوں کے ساتھ ملایا جاسکتا ہے۔ ان ہی دو خصوصیات کی وجہ سے یہ جسم کے ہر حصّے

میں تیزی سے اثر کرتی ہے اور زہریلے اثرات سے مُبرّا ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کے سائنس دانوں نے اینٹی بائیوٹیکس کی قوّت کو بہتر بنانے کا کوئی طریقہ دریافت کیا ہے؟

امریکی سائنس نے دریافت کیا ہے کہ اینٹی بائیوٹیکس میں زِنک ملانے سے وہ سو تا ۴۵۰ گنا زیادہ طاقتور ہو جاتی ہیں۔ یہ طریقہ انڈیانا یونیورسٹی میں ایک امریکی ماہر جراثیمیات نے دریافت کیا تھا۔

• آرتھرائٹس کے علاج کے لئے کارٹی سون کا استعمال سب سے پہلے کب کیا گیا؟

میو کلینک کے ڈاکٹر فلپ ایس ہینچ کے زیر ہدایت ریاستہائے متحدہ میں سب سے پہلے ۱۹۴۹ء میں آرتھرائٹس کے علاج کے لئے کارٹی سون استعمال کی گئی۔

• امریکہ کے ڈینٹل سائنس دان عوام کے دانتوں کی حفاظت کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں دانتوں کے سائنس دان پانی میں فلورائڈ (فلورین کے مرکب) ملانے کا مشورہ دینے کے ساتھ ساتھ ایسے نئے مُرکبات بھی تیار کر رہے ہیں جن کو خوراک کے ساتھ استعمال کرنے سے دانت کم خراب ہوتے ہیں۔

ایٹمی قوّت

• سائنسدانوں کو ایٹم توڑنے میں کب کامیابی حاصل ہوئی؟

شکاگو یونیورسٹی کے امریکی سائنس دانوں کے ایک گروپ نے

سب سے پہلے ۲ دسمبر ۱۹۴۲ء کو ایٹم کو توڑا۔

• حیاتیاتی علوم میں ایٹمی تحقیق کا کام کون کرتا ہے؟

کینسر، طب اور حیاتیات سے متعلق تقریباً ۴۰ فیصدی ایٹمی تحقیق ریاستہائے متحدہ کے اٹامک انرجی کمیشن کے پانچ بڑے مرکزوں میں ہوتی ہے۔ باقی ساٹھ فیصد تحقیق اٹامک انرجی کمیشن کے دیگر اداروں، اور تقریباً ۵۰۰ پراجیکٹوں کے توسط سے کی جاتی ہے۔ یہ پراجیکٹ ملک بھر میں مختلف افراد، دو سو یونیورسٹیوں، اسپتالوں، اور غیر سرکاری تحقیقی لیبارٹریوں کے تعاون سے چلاتے ہیں۔

• کونسا ایکسیلریٹر ریاستہائے متحدہ میں سب سے زیادہ توانائی مہیا کرتا ہے؟

کیلیفورنیا میں برکلی کے مقام پر لارنس ریڈی ایشن لیبارٹری میں بیوا ٹران پروٹان ایکسیلریٹر سب سے زیادہ قوت مہیا کرتا ہے۔ یہ چھ ارب ۲۰ کروڑ الیکٹرون والٹ قوت مہیا کرتا ہے۔ چار بڑے بڑے ایکسیلریٹر جن میں سب سے بڑا تین ارب الیکٹرون والٹ قوت مہیا کرے گا، زیر تعمیر ہیں۔

• ایٹمی قوت سے پیدا کی گئی بجلی روشنی دینے والے قمقموں میں سب سے پہلے کب استعمال کی گئی تھی؟

ایٹمی قوت سے پیدا کی گئی بجلی روشنی دینے والے قمقموں میں سب سے پہلے دسمبر ۱۹۵۱ء میں ریاست اڈاہو میں ریاستہائے متحدہ اٹامک انرجی کمیشن لیبارٹری میں استعمال کی گئی تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں ایٹمی دھماکہ سے قابل استعمال برقی قوت کیسے تیار کی جاتی ہے؟

دھماکہ کے مقام پر موجود چٹانوں میں سے پانی پمپ کر کے برقی قوت پیدا کی جاتی ہے۔ ان چٹانوں میں زیرِ زمین دھماکہ کی آنچ بھی قوت موجود ہوتی ہے اور ان میں سے جو پانی گزارا جاتا ہے وہ بھاپ پیدا کرتا ہے جس کو برقی قوت میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں پہلا مکمل طور پر ایٹمی بجلی گھر کونسا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں مکانوں اور کارخانوں کے لئے بجلی پیدا کرنے والا سب سے پہلا ایٹمی بجلی گھر ریاست پنسلوانیا میں شپنگ پورٹ کے مقام پر امریکہ کے اٹامک انرجی کمیشن کا ایٹمی بجلی گھر ہے۔ یہاں ساٹھ ہزار کلوواٹ بجلی پیدا ہوتی ہے۔ یہاں سے پٹس برگ شہر کے مکانوں اور کارخانوں کو دسمبر ۱۹۵۷ء سے بجلی کی سپلائی شروع ہو گئی تھی۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں کُلّی طور پر طبّی تحقیق کے لئے کوئی ایٹمی ری ایکٹر ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں مریضوں کے علاج اور طبّی تحقیق کے لئے پہلا ایٹمی ری ایکٹر نیویارک شہر کے نزدیک بروک ہیون نیشنل لیبارٹری میں رکھا گیا ہے۔ یہ ری ایکٹر طبّی تحقیق کے ایک عظیم مرکز کا حصہ ہے جسے ساٹھ لاکھ ڈالر کی لاگت سے قائم کیا گیا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ ریڈیو آئسوٹوپوں کو کن طبّی مقاصد کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے؟

امریکہ میں ریڈیو آئسوٹوپوں کو غدودی اور قلبی بیماریوں کی تشخیص اور علاج، خون اور خون کے پلازما کی مقدار کی پیمائش، دورانِ خون کے مطالعہ نیز رسولیوں اور ورموں وغیرہ کے علاج اور طب کے متعدد دیگر میدانوں

میں استعمال کیا جا رہا ہے۔

• ایٹمی قوت کو زراعت میں کیسے استعمال کیا جا رہا ہے؟

امریکی زراعت میں "ریڈیو ایکٹو ٹریسر" استعمال ہو رہے ہیں اور اس میدان میں ایٹمی توانائی کا یہی سب سے بڑا استعمال ہے۔ ان ٹریسروں کے ذریعہ سائنس دانوں کو اس بات کی جانکاری حاصل ہو رہی ہے کہ پودے کھاد کو کیسے استعمال اور جذب کرتے ہیں اور وہ مٹی سے اپنی خوراک کیسے حاصل کرتے ہیں۔ مویشی خوراک اور کیمیائی دوائیں کو کیسے ہضم کرتے ہیں۔ خس و خاشاک کو ختم کرنے کے لئے کونسی دوائیں استعمال کی جائیں اور کس طرح کیڑے مکوڑے بعض زہریلی دواؤں کے اثرات سے مُبّرا رہتے ہیں۔

• امریکی صنعتیں ریڈیو آئسوٹوپوں کو کیسے استعمال کرتی ہیں؟

امریکی صنعت، کارصنعتی طور طریقوں کو بہتر بنانے کے لئے ریڈیو آئسوٹوپوں کو استعمال کر رہے ہیں۔ ان کو مشینوں اور آلات کی پائیداری کی جانچ کرنے، میٹیریل کی موٹائی وغیرہ ناپنے، ویلڈوں اور سانچوں کو ٹیسٹ کرنے، دراڑوں کا پتہ لگانے، پائپ لائنوں میں تیل کے بہاؤ کو قابو میں رکھنے کوالٹی کو کنٹرول کرنے اور متعدد دیگر مقاصد کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کے پاس ایٹمی قوت سے چلنے والے بحری جہاز ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کا ایٹمی قوت سے چلنے والا پہلا سمندری تجارتی جہاز این۔ ایس سوانہ ۱۹۵۹ء میں سمندر میں اتارا گیا تھا۔

• کیا شعاعی ترکیب (فوٹو سنتھسس) کا تجربہ لیبارٹری میں کیا گیا ہے؟

شعاعی ترکیب وہ پُر اسرار قدرتی عمل ہے جس کے ذریعہ سبز پودے شمسی توانائی کو غذا میں تبدیل کرتے ہیں۔ اس عمل کے مختلف مدارج کو لیبارٹری میں دوہرانے کے بنیادی اقدامات کئے گئے ہیں۔ یہ اقدامات جو روشنی کی موجودگی میں کئے گئے یہ ہیں — ڈائی (رنگ) میں تخفیف، آکسیجن کی پیداوار اور غیر نامیاتی فاسفیٹوں کی نامیاتی فاسفیٹوں میں تبدیلی۔ یہ کام ہیڈلس برگ یونیورسٹی کے آنکھوں اور کانوں کے اسپتال کے سائنس دانوں نے انجام دیا۔

• پراجیکٹ مرکری کیا ہے؟

پراجیکٹ مرکری ۵ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو منظم کیا گیا تھا تاکہ ایک انسان بردار جہاز کو مدار میں بھیجا جا سکے اور خلائی پرواز کے دوران انسان کے ردِ عمل اور صلاحیتوں کا پتہ لگایا جا سکے نیز خلائی جہاز اور انسان کو بحفاظت واپس لایا جا سکے۔

مرکری پراجیکٹ کے تحت اڑانوں نے ثابت کر دیا ہے کہ ٹیک آف اور خلائے بسیط میں داخل ہونے کے وقت ثقل کی اعلیٰ قوتیں نیز اڑان کے دوران میں کئی گھنٹوں کی بے وزنی ایک آدمی کی خلائی جہاز کو قابو میں رکھنے کی صلاحیت میں دخل انداز نہیں ہوتی ہے اور وہ اسی مستعدی سے اپنا کام کرتا ہے جس طرح ایک تیز رفتار جہاز کا طیارچی کاکپٹ میں بیٹھ کر کام کرتا ہے۔ مزید برآں آدمی فضائے بسیط میں سائنسی مشاہدات اور تجربات بھی کر سکتا ہے

اور اس طرح آلات سے حاصل ہونے والی جانکاری میں اضافہ اور اسکی وضاحت کر سکتا ہے۔

خلائی ہوابازوں ایلن بی شیپرڈ جونئر اور ورجل آئی گرسم نے بالترتیب ۵ مئی اور ۲۱ جولائی ۱۹۶۱ء کو مرکری پراجیکٹ کے تحت خلائی جہازوں میں اُڑانیں کیں۔ دونوں نے سطح زمین سے ۱۱۵ میل اوپر اڑان کی اور کیپ کناوریل کے مقام اُڑان سے ۳۰۰ میل کے فاصلے پر زمین پر اترے۔ ہر اُڑان کوئی پندرہ منٹ تک رہی۔ زیادہ سے زیادہ رفتار تقریباً پانچ ہزار میل فی گھنٹہ تھی۔ اُڑان اور خلائے بسیط میں داخل ہونے کے وقت شیپرڈ اور گرسم دونوں کو اپنے وزن سے گیارہ گنا زیادہ طاقتور کشش ثقل کا سامنا کرنا پڑا۔ اُڑان کے دوران میں دونوں تقریباً پانچ پانچ منٹ کے لئے بے وزن رہے۔

شیپرڈ اور گرسم کی اڑانوں نے مدار میں انسان بردار ہوائی پرواز کے واسطے ریاستہائے متحدہ کے لئے راہ ہموار کر دی۔ ۲۰ فروری ۱۹۶۲ء کو جان ایچ گلین نے دنیا کے گرد تین چکر لگائے۔ خلائی ہواباز ایم سکاٹ کارپینٹر نے ۲۴ مئی ۱۹۶۲ء کو قریب قریب ڈگنا سفر مکمل کیا۔ ۳ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو والٹر ایم سچرا جونئر نے مدار میں چھ چکر لگانے کا مشن پورا کیا۔ ۱۶ مئی ۱۹۶۳ء کو ایل گارڈون کوپر جونیئر نے مدار میں ۲۲ چکر لگائے۔

• پراجیکٹ جیمینی کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے انسان بردار خلائی پرواز کے پروگرام میں مرکری

پراجیکٹ کے بعد دوسرا مرحلہ پراجیکٹ جیمینی تھا۔ اس پراجیکٹ کے مقاصد مندرجہ ذیل تھے :۔

(۱) مدار میں دو ہفتوں تک کی طویل اڑان میں آدمی کی کارگزاری اور اس کے ردعمل کا یقین کرنا جس میں بطور پائلٹ اور جہاز کو کنٹرول کرنے والے کی حیثیت سے اُس کی قابلیتوں کا تعین بھی شامل ہے۔

(۲) ایسے طریقوں اور ترکیبوں کو دریافت کرنا جن سے مدار میں خلائی جہازوں کو ایک مقام پر اکٹھا کیا جا سکے۔

(۳) خلا کا ایسا سائنسی مطالعہ کرنا جس میں خلائی جہاز پر موجود آدمیوں کی شمولیت اور نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۴) خلائے بسیط میں کنٹرول کئے ہوئے حالات میں داخل ہونا اور ایک مخصوص مقام پر اُترنا۔

دو جیمینی خلائی جہازوں کی تاریخی پرواز اور خلا میں اُن کے ایک مقررہ مقام پر ملنے کا واقعہ ۱۴ اور ۱۸ دسمبر ۱۹۶۵ء کے درمیان پیش آیا تھا۔

• پراجیکٹ اپالو کیا ہے؟

پراجیکٹ اپالو انسان بردار خلائی پرواز کے امریکی پروگرام کا سب سے بڑا اور پیچیدہ پراجیکٹ ہے۔ اس کا مقصد امریکیوں کو چاند پر اتارنا اور پھر ان کو بحفاظت زمین پر لانا ہے۔ یہ مقصد تین مرحلوں میں پورا کئے جانے کی توقع ہے :۔

۱۔ دو ہفتے کے عرصے تک کی مدار میں پروازیں جن کے دوران میں خلائی جہاز کا عملہ چاند پر جانے والے بنیادی خلائی جہاز کو قابو میں رکھنے کے

بارے میں تجربہ حاصل کرے گا اور ایسا سائنسی مشاہدہ کرے گا جس میں آدمی کی بلا واسطہ شمولیت ضروری ہے۔

۲۔ مدار میں ایسی اڑانیں جن میں عملہ کے لوگ چاند پر جانے والے خلائی جہاز کو چلانے اور دو آدمیوں کے ساتھ چاند کی سیاحت پر جانے والے جہاز کو اُتارنے کا تجربہ حاصل کریں گے۔

۳۔ چاند کی کھوج لگانے والی مہم کو چاند پہ اُتارنا اور پھر زمین پر واپس لانا۔

• پراجیکٹ رینجر کیا ہے؟

رینجر پراجیکٹ خلائی پرواز کرنے والے جہازوں کے ایک ایسے سلسلے پر مشتمل ہے جس کا مقصد چاند کے متعلق معلومات حاصل کرنا اور خلائی ٹیکنالوجی کے اصولوں کی جانچ کرنا ہے جو کہ مستقبل میں چاند پہ جانے اور ایک سیارے سے دوسرے سیارے کا سفر کرنے والے مشنوں کے لئے ضروری ہیں۔

رینجر سلسلے کے خلائی جہازوں میں فوٹو لینے کے ایسے ٹیلی ویژن کیمرے لگے ہوتے ہیں جو چاند کی سطح پر چیزوں کو نمایاں پیش کر سکتا ہے۔ یہ جہاز اس طرح سے بنائے گئے ہیں کہ جب وہ چاند سے ایک ہزار میل کے فاصلے پر ہوں گے تو وہ زمین پر ٹیلی ویژن کے ذریعے فوٹو بھیجنا شروع کر دیں گے اور اس وقت تک فوٹو بھیجتے رہیں گے جب تک کہ وہ چاند کی سطح سے ٹکرا کر چور چور نہیں ہو جاتے۔

توقع ہے کہ رینجر پروگرام کے تحت حاصل ہونے والی جانکاری سے چاند کے متعلق انسان کے علم میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا اور یہ چاند پر انسان کو اُتارنے اور چاند کی کھوج کرنے کی منصوبہ بندی میں اہم پارٹ ادا کرے گی۔

• میرینر پراجیکٹ کیا ہے؟

۱۴ دسمبر ۱۹۶۲ء کو ناسا کا میرینر II خلائی جہاز زہرہ سیارہ سے ۲۱۶۴۸ میل کے فاصلے پر سے گزرا۔ اس اڑان سے انسان کو زمین کے بادلوں سے گھرے ہوئے پڑوسی کا اتنی قربت سے جائزہ لینے کا پہلی بار موقع ملا۔ زہرہ سے اتنی قریب پرواز خلائی تجربات میں سنگِ میل کا مقام رکھتی ہے جس کی وجہ سے زہرہ کے متعلق اور بین سیاراتی فضائے بسیط کے متعلق ہماری معلومات میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ ۳ جنوری ۱۹۶۳ء کو جب میرینر II کا زمین کے ساتھ رابطہ منقطع ہو گیا تھا تو یہ ۴۴۹ پونڈ وزنی خلائی جہاز زہرہ سے ساٹھ لاکھ میل اور زمین سے ۵ کروڑ ۳۹ لاکھ میل کے فاصلے پر تھا۔ میرینر خلائی جہاز کے ساتھ ۵ کروڑ ۳۹ لاکھ میل کے فاصلے پر رابطہ قائم رکھنا طویل فاصلے کی پیغام رسانی کے میدان میں ایک نئے ریکارڈ کی حیثیت رکھتا ہے۔

• بین سیاراتی کھوجی سیارے کیا ہیں؟

بین سیاراتی کھوجی مصنوعی سیارے زمین اور چاند کے درمیان ریڈیائی شعاع افشانی اور مقناطیس کے علاقوں کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں جو کہ سائنسی تحقیق میں کام آتے ہیں اور چاند کی جانب انسان بردار اپالو پرواز کے لئے منصوبہ بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ اس سلسلے کا پہلا مصنوعی سیارہ ایکسپلورر ۱۸، ۲۷ نومبر ۱۹۶۳ء کو داغا گیا تھا اور وہ مدار میں گھومنے لگ گیا تھا جس کا زمین سے بلند ترین مقام یا پوائنٹ تقریباً ۲۴۳ ہزار میل اور قریب ترین پوائنٹ ۱۲۰۰ میل کی دوری پر تھا۔

• بین الاقوامی مصنوعی سیّارے کیا ہیں؟

مصنوعی سیارے باہمی دلچسپی کے ایسے مشترکہ پراجیکٹ ہیں جن کو ۱۹۵۸ء کے خلائی قانون کے طے کردہ پالیسیوں کے تحت ریاستہائے متحدہ اور دوسرے ملکوں کے سائنس دان چلا رہے ہیں۔ ۱۹۶۴ء تک چار قوموں کے ساتھ باہمی تعاون کے ایسے پراجیکٹ زیرِ غور تھے جو کہ یا تو مکمل ہو چکے ہیں یا مکمل ہونے والے ہیں۔

• پراجیکٹ ایکو کیا ہے؟

ایکو اول نے جو کہ ۱۲ اگست ۱۹۶۵ء کو مدار میں بھیجا گیا تھا، ثابت کر دیا کہ مصنوعی سیّارے سے منعکس کی گئی ریڈیائی شعاعوں کے ذریعہ سطحِ زمین کے دُور دراز حِصّوں کے درمیان مواصلاتی سلسلہ قائم کرنا ممکن ہے۔ ایکو اول ایلومنیم ویپر والے پولی ایسٹر فلم کا بنا ہوا ہے جس کی موٹائی ۰.۰۰۰۵ انچ ہے جو کہ سگریٹ کے پیکٹ پر لگے ہوئے سیلوفین کاغذ کی موٹائی کے نصف کے برابر ہوتی ہے۔ اس کا قطر سو فٹ اور وزن ۱۳۲ پونڈ ہے۔ مصنوعی سیّارے سے ریڈیو سگنل سطحِ زمین کے ایک حِصّے سے دوسرے حِصّے پر اُچھل اُچھل کر پہنچتے ہیں۔

ایکو دوئم ۲۵ جنوری ۱۹۶۴ء کو چھوڑا گیا تھا۔ اس کا قطر ۱۳۵ فٹ ہے۔ یہ ۱۳ منزلہ عمارت کے برابر اونچا ہے اور اس کا وزن ۶۰۰ پونڈ ہے۔ یہ ایلومنیم کے باریک پتروں اور پولی مر پلاسٹک کا بنا ہوا ہے جو کہ ۰.۰۰۰۷۵ انچ موٹے ہیں۔ یہ ایکو اول سے بیس گُنا زیادہ مضبوط ہے۔ ایکو دوئم روس کے تعاون سے استعمال کیا جانے والا پہلا مصنوعی سیّارہ ہے۔

سماجی علوم (سوشل سائنسیں)

• ریاستہائے متحدہ میں سماجی سائنس کی تعلیم کے مختلف شعبے کون سے ہیں؟

علم الانسان، عمرانیات، سماجی نفسیات، معاشیات، تاریخ اور سیاسیات جیسے علوم اہم سماجی علوم کے زمرے میں آتے ہیں۔ سماجی علوم میں شامل یا ان سے متعلقہ دیگر علوم مندرجہ ذیل ہیں :۔

علم آثار قدیمہ، نفسیات کے مختلف پہلو، معاشی جغرافیہ، اور نئے مخصوص علوم، مثلاً رائے عامہ سے متعلق ریسرچ اور لسانی ریسرچ۔ ریاستہائے متحدہ میں سماجی سائنس دان یونیورسٹیوں، سرکاری محکموں، پرائیویٹ صنعتوں اور خود مختار تحقیقی اداروں میں کام کرتے ہیں۔

• امریکی عالموں نے تاریخ کے کن نئے پہلوؤں پر زور دیا ہے؟

ساٹھ برس سے امریکی علماء معاشی تاریخ یعنی صنعتوں، زرعی تکنیکوں اور خاص کارپوریشنوں کی تاریخ پر زیادہ سے زیادہ توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ مذہبی تاریخ جو کہ ریاستہائے متحدہ میں ہمیشہ خاص توجہ کا مرکز رہی ہے، تاریخ کے عالموں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے۔ حالیہ برسوں میں فکر و خیال کی تاریخ، سائنس کی تاریخ، تعلیم کی تاریخ اور غیر مغربی تہذیبوں کی تاریخ پر بھی زیادہ توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کے ماہرین سیاسیات حالیہ برسوں میں امریکی آئین کے کونسے رجحانات سے خاص دلچسپی لیتے رہے ہیں؟

آئینی قانون کے طلبا ریاستہائے متحدہ کی سپریم کورٹ کے ایسے فیصلوں سے خاص دلچسپی لے رہے ہیں جن میں سرکاری اقدامات کے خلاف افراد کے حقوق کی حفاظت کی گئی ہے۔ ایسے فیصلوں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے۔ گذشتہ تیس برسوں میں اگر ایک طرف فیڈرل حکومت کی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع تر ہوتا گیا ہے تو دوسری طرف سپریم کورٹ کے ایسے فیصلوں میں بھی اضافہ ہوا ہے جن میں لوگوں کے حقوق کی حفاظت کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر ۱۹۴۶ء کا وہ فیصلہ خاص اہمیت کا حامل ہے جس کے ذریعہ فرد کے اس حق کو تسلیم کیا گیا کہ حکومت کے کسی افسر کے ہاتھوں پہنچائے گئے نقصان کے خلاف وہ حکومت کے خلاف مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔ سپریم کورٹ کے کچھ حالیہ فیصلوں نے مقدمہ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے لئے گئے اقبالی بیانات کی قانونی حیثیت کو محدود کر دیا ہے اور گرفتار شدہ لوگوں کے قانونی صلاح مشورہ حاصل کرنے کے حق کو تقویت دی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کے سرکردہ معاشی مفکروں کے نام بتائیے؟

گذشتہ سو برس کے بعض سرکردہ معاشی مفکروں کے نام یہ ہیں:۔

جان بیٹس کلارک (۱۸۴۷ء-۱۹۳۸ء)، تھارسٹین ویبلن (۱۸۵۷ء-۱۹۲۹ء)، جان آر۔ کامنز (۱۸۶۲ء-۱۹۴۵ء)، ویزلی سی مچل (۱۸۷۴ء-۱۹۴۸ء)، ارونگ فشر (۱۸۶۷ء-۱۹۴۷ء)، ایلون ہینسن، جان موریس کلارک اور پال سیمیول سن۔

• معاشیات کے امریکی ماہروں نے الیکٹرانک کمپیوٹروں کو کیسے

استعمال کیا ہے؟

حساب کتاب کرنے والی برقی مشینوں (الیکٹرانک کمپیوٹر) کے نتیجہ کے طور پر ریاستہائے متحدہ میں معاشی اعداد و شمار جمع کرتے اور ان کا تجزیہ کرنے کی نوعیت میں زبردست تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ اعداد و شمار سے فوری طور پر مستفید ہونے کے لئے اِن مشینوں کو بہت سے میدانوں میں استعمال کیا جا رہا ہے۔

• کیا امریکہ کی وفاقی حکومت ذہنی بیماریوں کے علاج معالجہ کیلئے کسی قسم کی امداد دیتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی کانگریس کی طرف سے پاس کئے گئے قانون برائے قومی ذہنی صحت کے تحت ذہنی بیماریوں کے علاج سے متعلق تحقیق اور تربیت کے لئے مالی امداد فراہم کی گئی ہے۔ یہ امداد کئی میڈیکل اسکولوں کو دی جاتی ہے تاکہ وہ تربیت یابوں کو وظیفے دے سکیں۔ مزید برآں حکومت نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ کے ذریعہ دماغی امراض کے علاج معالجہ اور نفسیات سے متعلق ریسرچ کا ایک وسیع پروگرام بھی چلا رہی ہے نیز افراد اور یونیورسٹیوں کو تحقیقی کام کے لئے گرانٹیں بھی دی جا رہی ہیں۔

• دماغی معالجوں کو کس پیمانے پر تربیت دی جا رہی ہے؟

امریکی طبی اسکولوں کے دس فیصد سے کم گریجویٹ ذہنی بیماریوں کے علاج میں مہارت خصوصی حاصل کرتے ہیں۔ تقریباً ۵۰۰ ڈاکٹر ہر سال اس شعبے میں تربیتی پروگرام مکمل کرتے ہیں۔ گذشتہ کئی برسوں میں دماغی معالجہ میں مہارت حاصل کرنے والے ڈاکٹروں کا تناسب ڈاکٹروں

کی مجموعی تعداد کے ساڑھے پانچ اور سات فیصد کے درمیان رہا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ذہنی علاج معالجہ کے میدان میں اس صدی میں کونسی اہم تبدیلی رُونما ہوئی ہے؟

دُنیا کے دوسرے ملکوں کی طرح ریاستہائے متحدہ میں بھی دماغی معالج کا کام بس یہی نہیں رہا کہ وہ دماغی طور پر پریشان مریض کو علیحدہ مقام پر رکھنے اور اُس کے ساتھ ہمدردانہ برتاؤ کرنے کا مشورہ دے بلکہ دماغی مرض کو سمجھنا اور اس کا علاج کرنا اب معالج کا نصب العین ہے۔ اسی طرح مرض کی علامتوں کی تفصیل اور ترتیب کو اہم اہمیت دی جاتی ہے اور مریض کی پوری زندگی کے پس منظر میں اس کے دماغی خلل کو سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

• امریکہ میں ذہنی بیماریوں کے علاج معالجہ کے طریقوں کو کس نے سب سے زیادہ متاثر کیا ہے؟

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ امریکہ کے دماغی معالجوں کے فکر و خیال پر سگمنڈ فرائڈ کا سب سے زیادہ اثر رہا ہے۔ طویل عرصہ تک فرائڈ کے نظریات ناقابلِ تنسیخ تصور کئے جاتے رہے ہیں۔ لیکن اب دماغی معالجہ کے سلسلہ میں عام بحث کی جاتی ہے اور نئے نظریات سامنے آرہے ہیں۔ آج کل ایسے نظریات زیادہ مقبول ہیں جن میں فرد کی حرکات کے سماجی پس منظر اور افراد کے آپسی تعلقات کی اہمیت پر زور دیا جاتا ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں دماغی معالج مختلف اقسام کے جسمانی علاج عمل میں لاتے ہیں؟

اگرچہ امریکہ میں نفسیاتی علاج کو ترجیح دی جاتی ہے لیکن متعدد دماغی

مریضوں کا صرف جسمانی علاج یا نفسیاتی علاج کے ساتھ ساتھ جسمانی علاج بھی کیا جاتا ہے۔ افسردہ دماغی مریضوں کا برقی صدمہ سے علاج کیا جاتا ہے۔ جذباتی اختلاط میں مبتلا مریضوں کو انسولین دے کر گہری نیند سلا دیا جاتا ہے۔ آرام دینے والی نئی نئی دواؤں کا زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے۔ نیند دلا کر علاج کرنے کا طریقہ جو کہ متعدد یورپی ملکوں میں مقبول ہے، ریاستہائے متحدہ میں زیادہ بڑے پیمانے پر استعمال نہیں کیا گیا۔ دماغی آپریشن کا طریقہ اب کم استعمال ہوتا ہے۔

• **سکون پہنچانے والی دوائیں کیا ہیں اور امریکی دماغی معالج کا ان کے بارے میں کیا رویّہ ہے؟**

سکون آور دوائیں آرام پہنچانے والی پرانی دواؤں کی ترقی یافتہ شکل ہیں۔ یہ دوائیں دماغ کے چند ایک حصّوں کے درمیان تعلق میں عارضی رکاوٹ پیدا کر کے افسردگی اور ذہنی کھچاؤ کو کم کرتی ہیں۔ متعدد امریکی ڈاکٹروں نے ان دواؤں کا خیر مقدم کیا ہے۔ کیونکہ ان کی وجہ سے دماغی مریضوں کی دیکھ بھال اور ان کو اچھا کرنے میں کافی مدد ملتی ہے۔ متعدد دماغی معالجین کا خیال ہے کہ یہ دوائیں صرف مرض کی علامتوں کو متاثر کرتی ہیں اور ان بنیادی عناصر کو تبدیل نہیں کرتی ہیں جن کی وجہ سے دماغی خلل پیدا ہوتا ہے۔

• **ریاستہائے متحدہ میں ماہرین سماجیات کون سے اہم موضوعات کا مطالعہ کرتے ہیں؟**

امریکی یونیورسٹیوں میں عمرانیات یا سماجیات کے شعبے مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دیتے ہیں:۔

عمرانیات کے نظریے اور استدلال کے طریقے، سماجی مسائل، نسلی تعلقات، سماجی طبقات، سماجی ردّوبدل، شہری اور دیہی عمرانیات، علمِ جرائم، آبادی، کنبہ، رائے عامہ، مواصلات، سیاسی عمرانیات، اور چھوٹے گروپوں کا مطالعہ۔

• امریکی ماہرین عمرانیات آجکل کونسے نئے موضوعات کا مطالعہ کر رہے ہیں؟

امریکی عمرانیات کے مطالعہ میں مندرجہ ذیل نئے شعبے شامل کئے جا رہے ہیں:۔

انسانی رابطہ اور سماج میں اس کی اہمیت، فرد کی شخصیت کے ارتقاء میں مختلف سماجی گروپوں کا حصہ، رائے عامہ کا ارتقا اور اُس کے اثرات، عوام کے چھوٹے چھوٹے گروپوں کی تشکیل اور اُن کے سماجی فرائض، جسمانی اور دماغی بیماریوں کی سماجی وجوہ اور اُن کا علاج۔

• ریاستہائے متحدہ میں نفسیات کے ماہرین کی تعداد کتنی ہے؟

تقریباً ۲۰ ہزار۔ ۵۶ فیصد ماہرین کے پاس ڈاکٹر آف فلاسفی اور ۴۱ فیصد کے پاس ایم اے کی ڈگری ہے۔ امریکہ میں ۲۰ اور ۲۵ فیصد کے درمیان ماہرین نفسیات خواتین ہیں۔ امریکہ میں پچاس فیصد ماہرین نفسیات یونیورسٹیوں میں، پچیس فیصد سرکاری محکموں میں، اور پچیس فیصد پرائیویٹ صنعتوں اور ایسے اداروں میں ملازم ہیں جن کا مقصد منافع کمانا نہیں ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ماہرین نفسیات کی خدمات سے اسکول کس طرح مستفید ہوتے ہیں؟

نفسیات کے ماہرین کا اسکولوں میں بنیادی کام یہ ہے کہ وہ طلبا کی عقلی صلاحیتوں کا تعین کرنے کے لئے اور ان کی شخصیتوں کا اندازہ لگانے کے لئے ان کے امتحان لیتے ہیں۔ ماہرین نفسیات طلباء کو کاروبارِ زندگی میں داخل ہونے کے لئے مشورہ بھی دیتے ہیں اور جذباتی طور پر اُلجھے ہوئے بچّوں کو ان کے والدین اور اساتذہ کے ساتھ مل کر ان کی رہنمائی کرتے ہیں۔

• ماہرین نفسیات صنعتوں میں کیا پارٹ ادا کرتے ہیں؟

ماہرین نفسیات مخصوص عہدوں کے لئے نہایت موزوں اشخاص کے انتخاب میں صنعتوں کو مدد دیتے ہیں۔ نئی جگہوں پر کام کرنے والے ورکروں کی تربیت کے زیادہ پُر اثر طریقے تلاش کرتے ہیں نیز وہ ورکروں کے باہمی تعلقات کو سدھارنے میں مدد دیتے ہیں تاکہ کام کاج کے حالات کو بہتر بنایا جاسکے۔

• کیا سماجی نفسیات کے ماہرین امریکی سماج کے مسائل کا مطالعہ کرتے ہیں؟

امریکہ کے سماجی نفسیات کے ماہرین سماجی مسائل سے گہری دلچسپی کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ مجرمانہ طور طریقوں، نوعمروں کی مجرمانہ ذہنیت، نشیلی دواؤں کے استعمال کی عادت، نسلی تعلقات، شہری تعمیر و ترقی اور مکانوں سے متعلق مسائل، بڑھاپا، فرصت کے اوقات کا استعمال، تعلیم اور اسکولوں سے نسلی امتیاز کو ختم کرنا اور اس قسم کے دیگر مسائل کے نفسیاتی پہلوؤں پر وسیع پیمانے پر کام کیا گیا ہے اور اب بھی کیا جا رہا ہے۔

• امریکہ میں رائے عامہ کے تجزیہ سے کیا مراد ہے؟

امریکہ میں رائے عامہ کے پول یا تجزیہ کا مقصد یہ جاننا ہوتا ہے کہ کسی ایسے مسئلہ کے بارے میں جس کا تعلق تمام لوگوں سے ہوتا ہے (مثلاً ایٹمی تجربات کا مسئلہ) ساری قوم کے احساسات کیا ہیں۔ اس قسم کا تجزیہ کرنے کے لئے بعض شماری تکنیکوں کے ذریعہ نمائندہ امریکی باشندوں کو منتخب کر لیا جاتا ہے اور بذریعہ انٹرویو اُن کی رائے کی جانچ کی جاتی ہے۔ دیگر پول یا تجزیئے آبادی کے منتخب حصوں مثلاً کاروباری لوگوں، مزدوروں، طلباء وغیرہ تک محدود ہوتے ہیں۔ کانگریس کے بہت سے ممبران یہ جاننے کے لئے کہ آیا انھیں بعض مجوزہ قوانین کے حق میں یا خلاف ووٹ ڈالنے چاہئیں، اپنے اپنے حلقوں میں باقاعدہ طور پر ووٹروں کی رائے کا تجزیہ کرتے رہتے ہیں۔ سب سے مشہور پول یا تجزیئے وہ ہیں جن کے ذریعہ انتخابات کے نتائج کی پیشگوئی کی جاتی ہے۔

• کیا امریکہ کے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پروڈیوسر اپنے پروگرام مرتب کرنے کیلئے رائے عامہ کے تجزیے کا طریقہ اپناتے ہیں؟

ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروڈیوسر یہ جاننے کے لئے کہ ان کے سامعین کس قسم کے نشریات اور تفریحی پروگرام پسند کرتے ہیں، کافی محنت کرتے ہیں۔ یہ کام انھوں نے کئی اقسام کے پولوں اور سامعین کے ردِعمل کے دوسرے مطالعہ کے ذریعہ کیا ہے۔ اس میں ٹیلیفون پر پوچھ تاچھ بھی شامل ہے۔ چونکہ ریاستہائے متحدہ میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن غیر سرکاری ملکیت میں ہیں اور پروڈیوسر جانتے ہیں کہ اگر

انھوں نے عوام کو خوش نہ کیا تو ان کا کاروبار سرد پڑ جائے گا۔ اس لئے وہ ایسے مطالعوں کے نتائج پر فوراً عمل کرتے ہیں اور اپنے پروگرام کو ان کے مطابق ڈھالتے ہیں۔

امریکی معیشت

عام معلومات

• ریاستہائے متحدہ کی مجموعی دولت کتنی ہے اور یہ کس شکل میں موجود ہے؟

۱۹۵۸ء میں اندازہ لگایا گیا تھا کہ ریاستہائے متحدہ کی مجموعی دولت ۱۶۸۲ ارب اور ۱۰ کروڑ ڈالر ہے۔ اس میں پچاس فیصد عمارتوں، ۳۳ فیصد ساز و سامان اور سونا و چاندی، ۱۶ فیصد قدرتی ذرائع، اور ایک فیصد غیر ملکی املاک کی شکل میں تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں مجموعی قومی پیداوار کتنی ہے؟

۱۹۶۵ء میں اشیاء اور خدمات کی مجموعی پیداوار ۶۷۵ ارب ڈالر کے برابر تھی۔

• گذشتہ چند دہائیوں میں ریاستہائے متحدہ میں لوگوں کے ذاتی اخراجات میں کمی ہوئی ہے یا اضافہ؟

ڈالر کی قوتِ خرید کے اعتبار سے ۱۹۲۹ء کے مقابلے میں ۱۹۶۳ء میں ایک عام امریکی کے اخراجات ۵۰ فیصدی زیادہ تھے۔

• ریاستہائے متحدہ کی قومی آمدنی کا کتنا حصّہ مزدوروں اور ملازمین اور کتنا حصّہ مالکان کو ملتا ہے؟

۱۹۶۳ء میں ۳۴۰ ارب ڈالر اُجرتوں اور تنخواہوں کی شکل میں دیئے گئے اور ۵۱٫۳ ارب ڈالر تجارتی کمپنیوں کے منافع جات کی شکل میں حاصل ہوئے۔ گذشتہ ۳۵ برسوں میں قومی آمدنی میں محنت کشوں کا حصّہ بتدریج بڑھتا رہا ہے۔

• قومی آمدنی میں مختلف معاشی دھندوں کا کیا حصّہ ہے؟

۱۹۶۳ء میں تقریباً ۵ فیصدی قومی آمدنی زراعت اور کان کنی کے ذریعہ ہوئی۔ تعمیرات اور مصنوعات میں قومی آمدنی کا تناسب تقریباً ۳۶ فیصدی، تجارت اور فنانس میں ۲۵ فیصدی، ٹرانسپورٹ، مواصلات اور سروسز میں تقریباً ۲۰ فیصدی اور حکومت میں لگ بھگ ۱۳ فیصدی تھا۔

• امریکہ میں کس قسم کے کاروباری ادارے زیادہ تعداد میں ہیں؟

پرائیویٹ کاروباری فرموں میں سب سے زیادہ تعداد چھوٹی فرموں کی ہے۔ ایسی ہر فرم کا مالک صرف ایک ہی شخص ہوتا ہے۔ ایک کروڑ دس لاکھ پرائیویٹ فرموں میں کارپوریشنوں کی تعداد لگ بھگ دس لاکھ ہے۔

• کتنے امریکی باشندوں کے پاس کارپوریشنوں کے حصّے ہیں؟

ایک کروڑ ستر لاکھ امریکی باشندوں کے پاس کارپوریشنوں کے حِصّے ہیں۔ یہ تعداد کل آبادی کے دسویں حِصّے سے کچھ زیادہ ہے۔ حِصّہ داروں میں خواتین کی تعداد پچاس فیصدی سے اوپر ہے۔

• **کتنے امریکی ورکر زرعی اور کتنے غیر زرعی پیشوں میں کام کرتے ہیں؟**

سنہ ۱۹۶۴ء میں کام دھندوں میں لگے ہوئے ورکروں کی تعداد تقریباً سات کروڑ دس لاکھ تھی۔ اِن میں سے تقریباً چھ کروڑ ساٹھ لاکھ غیر زرعی دھندوں اور تقریباً پچاس لاکھ زرعی دھندوں میں لگے ہوئے تھے۔

• **امریکہ کے کاروباری ادارے پلانٹوں اور ساز و سامان پر کتنا خرچ کرتے ہیں؟**

سنہ ۱۹۶۴ء میں نئے پلانٹوں اور ساز و سامان پر ۴۳ ارب ڈالر خرچ کئے گئے تھے۔ مینوفیکچرنگ (بڑے پیمانہ پر مال تیار کرنے والی صنعتیں) میں ۱۷٫۶ ارب ڈالر، بہبودِ عامہ کی سروسز، مواصلات اور کمرشل دھندوں میں ۲۰ ارب ڈالر نئے پلانٹوں اور ساز و سامان پر صرف کئے گئے اور بقیہ رقم ٹرانسپورٹ اور کان کنی کے میدان میں خرچ ہوئی۔ مینوفیکچرنگ میں خرچ ہونے والی رقم کا نصف سے زائد حصہ عام استعمال کی چیزیں (مثلاً تیل، کاغذ، ربڑ، غذائی و کیمیائی مصنوعات وغیرہ) بنانے والی صنعتوں نے صرف کیا۔

• **امریکی کمپنیاں کتنا نفع کماتی ہیں؟**

امریکی کارپوریشنوں کے خالص منافع (ٹیکس ادا کرنے کے بعد کا منافع) کا حالیہ اوسط بکری کے ایک ڈالر پر پانچ سینٹ رہا ہے۔ سال ۱۹۶۱ء میں کارپوریشنوں کی کُل بکری ۸۲۴ ارب ڈالر تھی جس پر

اُن کو ٹیکس ادا کرنے کے بعد ۲۵ ارب ڈالر کا خالص نفع ہُوا۔

• **کس قسم کے دھندے وفاقی حکومت کے قوانین کے تحت آتے ہیں؟**

بعض دیگر دھندوں کے علاوہ ذیل کے دھندے وفاقی حکومت کے قوانین کے تحت آتے ہیں۔

ریلیں، ایر لائنیں (ہوائی جہازوں کی کمپنیاں وغیرہ) شپنگ، ٹیلیفون، ٹیلیگراف، براڈ کاسٹنگ، صرافہ، بجلی، قدرتی گیس اور پاور کی سپلائی، بہبودِ عامہ کی سروسز کے نرخوں اور اُن کے کام پر سرکاری ایجنسیوں کے قواعد لاگو ہوتے ہیں۔

• **غذائی مصنوعات، دواؤں اور کاسمیٹکس (حُسن افزا مصنوعات) کی پیداوار، بنانے کی ترکیب اور خرید و فروخت کو کن امریکی قوانین کے تحت ضبط میں لایا جاتا ہے؟**

امریکہ میں تین قوانین ایسے ہیں جو غذائی مصنوعات، دواؤں اور کاسمیٹکس کی پیداوار، خرید و فروخت وغیرہ کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ایک قانون کے مطابق یہ ضروری ہے کہ یہ مصنوعات بے ضرر اور خالص ہوں نیز اُن کے اجزا کی پوری کیفیت اُن کے لیبلوں پر درج ہو۔ دوسرے قانون کے تحت جھوٹی اشتہار بازی ممنوع قرار دی گئی ہے۔ تیسرے قانون میں کہا گیا ہے کہ ڈاک کے ذریعے بھیجے جانے والے اشتہارات میں دواؤں کے بارے میں جھوٹے دعوے کرنا ایک غیر قانونی فعل ہے۔

• **غذائی مصنوعات، دواؤں اور کاسمیٹکس سے متعلق قوانین کو کیسے نافذ کیا جاتا ہے؟**

حکومت کی طرف سے مختلف وقفوں کے بعد ایسی اشیا بنانے والے پلانٹوں کا معائنہ کیا جاتا ہے اور سرکاری لیبارٹریوں میں ان اشیا کے نمونوں کی جانچ کی جاتی ہیں۔ ضرر رساں اور ناخالص چیزوں کو حکومت ضبط کر سکتی ہے اور مجرموں کو قانون کے تحت سزا دے سکتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں معاشی اجارہ داری کے متعلق کیا رویہ ہے؟

معاشی اجارہ داری ریاستہائے متحدہ میں خلاف قانون ہے۔ اجارہ داریوں کے خلاف پہلا اہم قانون "شرمن اینٹی ٹرسٹ ایکٹ" ۱۸۹۰ء میں پاس کیا گیا تھا۔ حکومت اشیا تیار کرنے والے یا فروخت کرنے والے کو اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ وہ اشیا کی قیمت ایک خریدار کے مقابلے میں دوسرے سے کم وصول کرے بشرطیکہ ایسا کرنے سے اس کا مقصد مقابلہ کو کم کرنا یا اجارہ داری کی حالت پیدا کرنا ہو۔

زراعت

• ریاستہائے متحدہ میں فارموں کی زمین کتنی ہے؟

۱٫۱ ارب ایکڑ سے بھی زیادہ جو کہ ریاستہائے متحدہ کے کل زمینی رقبہ کے تقریباً ساٹھ فیصد کے برابر ہے۔ اس میں سے تقریباً ۳۱ کروڑ دس لاکھ ایکڑ زمین پر کاشت ہو رہی ہے۔ گذشتہ پچیس برس میں فارموں کی زمین کے رقبہ میں چھ کروڑ ایکڑ کا اضافہ ہوا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں زرعی مزدور کو کتنی اُجرت ملتی ہے؟

مختلف فارموں کے محنت کشوں کی اُجرتیں الگ الگ ہیں اور اس فرق کی ایک وجہ وہ سہولتیں بھی ہیں جو اُن کو نقد اُجرت کے علاوہ مہیا کی جاتی ہیں۔ ۱۹۶۳ء میں زرعی مزدور کی روزانہ تنخواہ بمعہ قیام و طعام ۷۰۶۱ ڈالر تھی جبکہ ایسے زرعی مزدور کو جسے رہنے کو مکان دیا جاتا تھا ۷۶۵ء ۷ ڈالر روزانہ اُجرت ملتی تھی۔ سن ۱۹۴۰ء کے مقابلے میں آج ریاستہائے متحدہ کے زرعی محنت کشوں کی روزانہ آمدنی چار گنا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے محنت کش ایسے ہیں جو ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل ہوتے رہتے ہیں؟ اِن کی روزانہ آمدنی کتنی ہے؟

امریکہ میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے والے فارم ورکروں کی تعداد ۳ لاکھ ۸۶ ہزار سے اوپر ہے۔ وہ اپنی مرضی سے اور اس خیال سے کسی دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں کہ ایک خاص موسم میں اُن کے کام کی مانگ وہاں زیادہ ہو گی۔ ایک خاصی بڑی تعداد میں یہ "موسمی" ورکر کل وقتی روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور مختلف زرعی علاقوں میں سے کسی ایک میں مستقل سکونت اختیار کر لیتے ہیں۔

• ایک امریکی زرعی مزدور کی قوّتِ پیداوار کتنی ہے؟

عام طور پر ایک زرعی مزدور اتنی خوراک اور ریشے (مثلاً اُون، روئی وغیرہ) پیدا کر لیتا ہے جو اس کے اپنے سمیت ۳۱ افراد کے لئے کافی ہوتے ہیں۔ ۱۹۴۵ء میں ایک مزدور کی پیداوار صرف ۱۴ افراد اور ۱۹۳۲ء میں صرف دس افراد کے لئے کافی ہوتی تھی۔ بہتر مشینوں اور بہتر ٹیکنالوجی کے

نتیجہ کے طور پر گزشتہ ۲۵ برس میں ایک عام کسان کی قوتِ پیداوار دوگنا ہو گئی ہے جبکہ اس کی محنت کے وقت میں تقریباً پچاس فیصد کمی ہوئی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں مکئی، جوار، گندم، جو، جئی اور رائی کی فی ایکڑ پیداوار کتنی ہے؟

۱۹۶۳ء میں فی ایکڑ پیداوار اس طرح تھی :۔ مکئی ۶۷ء۶۳ بشل، جوار ۴۳ء۶۳ بشل، گندم ۲۵ء۱۶ بشل، جو ۳۴ء۶۷ بشل، جئی ۵۴ء۱۶ بشل اور رائی ۱۸ء۶۳ بشل۔

• مزروعہ زمین کی آمدنی امریکی مزارع اور زمیندار کیسے تقسیم کرتے ہیں؟

مزروعہ زمین کی پیداوار سے ہونے والی آمدنی کا کتنا حصہ مزارع اور کتنا زمیندار کو ملتا ہے۔ اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ کتنی محنت صرف ہوتی ہے اور کتنی مشینری واراضی استعمال ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر گیہوں پیدا کرنے والا مزارع فصل کا دو تہائی تا تین چوتھائی حصہ لیتا ہے۔ جبکہ مکئی کی فصل میں مزارع اور زمیندار کا حصہ مساوی ہوتا ہے۔ کچھ امریکی کسان زرعی زمین کے مالک ہونے کی نسبت کھیت کرائے پر لینے یا اس کی فصل میں حصہ بٹانے کو زیادہ نفع بخش سمجھتے ہیں۔ متعدد کسان اس وقت تک کرائے کے کھیتوں میں کاشت کرتے ہیں جب تک کہ وہ اتنی رقم جمع نہ کر لیں جس سے کہ وہ اپنی زمین خرید سکیں۔

امریکی فارموں کی تعداد اور رقبہ میں اضافہ ہو رہا ہے یا کمی؟

ریاستہائے متحدہ میں فارموں کی تعداد ۱۹۴۰ء میں ساٹھ لاکھ تھی۔

۱۹۵۹ء میں یہ کم ہو کر ۳۷ لاکھ رہ گئی تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں زرعی املاک کی قیمت کتنی ہے؟

۲۳۰٫۶۵ ارب ڈالر۔ اس میں سے ۱۵۰٫۶۵ ارب ڈالر کی اراضی اور دیگر غیر منقولہ جائداد ہے۔ ۵۳ ارب ڈالر کی دوسری املاک ہیں اور ۱۹ ارب ۴۰ کروڑ ڈالر کے مالی ذرائع ہیں۔ ایک اوسط امریکی فارم کی املاک کی قیمت لگ بھگ چالیس ہزار ڈالر ہے۔

• ایک امریکی کسان کی سال بھر میں کتنی آمدنی ہوتی ہے؟

۱۹۶۳ء میں ایک امریکی کسان کی اوسط آمدنی دس ہزار آٹھ سو ڈالر تھی جبکہ ۱۹۴۰ء میں اس کی آمدنی صرف ۱۴۳۴ ڈالر تھی۔ ۱۹۶۳ء میں ایک فارم یا کھیت کی خالص آمدنی ۳۶۴۳ ڈالر تھی۔

• کیا امریکی کسان زرعی مقاصد کے لئے حکومت سے قرض لے سکتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کے کسان جائز زرعی کاموں کے لئے پرائیویٹ اور کوآپریٹو تنظیموں نیز سرکاری ایجنسیوں سے قرض لے سکتے ہیں۔ حکومت مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے قرضہ دیتی ہے:۔

قابلِ کاشت زمین کی خرید یا اس کی اصلاح، زمین کی زرخیزیت اور آبی ذرائع کے تحفظ کے منصوبے، زرعی مشینوں، مویشیوں، چارہ اور بیجوں کی خرید، زرعی کاموں کے لئے سرکاری قرضے سات سال بعد، زمین کی زرخیزیت اور آبی ذرائع کے تحفظ کے قرضے ۲۰ سال بعد، اور زرعی زمین کی خرید یا بہتری کے قرضے چالیس برس بعد، مقابلتاً کم شرح سود پر ادا کرنا ہوتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ کی حکومت وباؤں اور کیڑے مکوڑوں کی روک تھام کیسے کرتی ہے؟

وباؤں اور کیڑے مکوڑوں کی باقاعدہ طور پر روک تھام حکومت کے ماہرین حشریات کی طرف سے کی جاتی ہے۔ یہ مخصوص کیڑوں کے خلاف جہاں ضرورت ہو خاص مہم چلاتے ہیں اور پودوں نیز ایک مقام سے دوسرے مقام پر جانے والے مویشیوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ بعض فصلی کیڑوں مثلاً میڈیٹیرینین فروٹ فلائی (بحیرۂ روم کی پھل مکھی)، سٹرس بلیک فلائی (کالی مکھی) اور بعض دیگر کیڑوں کا امریکہ میں قلع قمع کر دیا گیا ہے۔ جاپانی بھنوروں فائر چیونٹیوں، میکسیکن فروٹ مکھیوں، ٹڈوں اور دیگر کیڑوں کے خلاف سرکاری امداد سے بڑی بڑی مہمیں چلائی گئی ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں مویشیوں کی بیماریاں کیسے معلوم کی جاتی ہیں اور ان کی روک تھام کیسے کی جاتی ہے؟

۱۸۸۴ء میں وفاقی حکومت نے ایک کنٹرول پروگرام شروع کیا تھا۔ اس وقت سے امریکی کسان، مویشی خانے چلانے والے اور سرکاری ادارے مویشیوں کی بیماریوں کی روک تھام اور ان کا قلع قمع کرنے کے لئے ایک دوسرے سے تعاون کرتے آرہے ہیں۔ ایسے تمام مویشیوں کا جو ریاستہائے متحدہ میں درآمد کئے جاتے ہیں، یا ایک ریاست سے دوسری ریاست میں بھیجے جاتے ہیں، یا سرکاری مویشی باڑھوں میں جمع کئے جاتے ہیں، معائنہ کیا جاتا ہے، اور اگر ضروری ہو تو ان کو ختم کر دیا جاتا ہے۔ بیمار مویشیوں کو ختم کرنے جانے کی صورت میں ان کے مالکان کو وفاقی یا ریاستی حکومت کی طرف سے معاوضہ دیا جاتا ہے۔ یہ پروگرام بلوروینمونیا، چچڑی بخار (ٹِک فیور)، سوروں کی

ڈسکولر ایکسن تھیما نام کی بیماری (یہ منہ کھُر کی بیماری کی مانند ہوتی ہے) گھوڑوں کی گلینڈرز نام کی بیماری اور منہ کھُر کی بیماری کا قلع قمع کرنے میں کامیاب رہا ہے۔

• **امریکی فارموں پر کتنے ٹریکٹر کام کر رہے ہیں؟**

امریکہ میں اس وقت کوئی پچاس لاکھ ٹریکٹر ہیں یعنی قابلِ کاشت زمین کے ہر ۱۶۴ ایکڑ کے لئے ایک ٹریکٹر یا ایک فارم کے لئے ایک سے زیادہ ٹریکٹر ہے۔ آج سے کوئی تیس برس پہلے صرف دس لاکھ ٹریکٹر تھے۔

• **کپاس اور شوگر بیٹ (چقندر کی ایک قسم جس سے چینی حاصل کی جاتی ہے) کی کتنی فصل مشینوں سے کاٹی جاتی ہے؟**

کپاس کی تقریباً ایک تہائی فصل مشینوں کے ذریعہ کاٹی جاتی ہے۔ شوگر بیٹ کی ساری فصل کی کٹائی مشینوں کے ذریعے ہوتی ہے۔

• **ریاستہائے متحدہ میں زرعی انقلاب لانے والی ایجادات کون سی تھیں؟**

مندرجہ ذیل ایجادات نے ریاستہائے متحدہ میں زرعی انقلاب پیدا کیا؛ ایلی وِٹنی کی روئی اوٹنے کی مشین (جو ۱۷۹۳ء میں ایجاد کی گئی) لوہے کا ہل جس کے پُرزے ادل بدل کئے جا سکتے ہیں (اسے ۱۸۱۹ء میں جیتھرو وڈ نے ایجاد کیا تھا)، فولادی ہل جو بے درخت وسیع گھاس دار میدانوں میں استعمال ہوتا ہے اور جسے ۱۸۳۳ء میں جان لین نے اور ۱۸۳۷ء میں جان ڈیرے نے بنا دیا تھا، درانتی جو ۱۸۳۴ء میں سائرس میکورمک نے ایجاد کی تھی، گیسولین ٹریکٹر جو ۱۸۹۰ء میں دہاتی میں ایجاد ہوا تھا۔ ان میں سے ہر ایجاد نے امریکہ کی زرعی پیداوار کو بہت اضافہ کیا۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنے دیہی مکانوں میں بجلی کا انتظام ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۹۵ فیصد دیہی مکانوں میں بجلی استعمال کی جاتی ہے۔ عام طور پر یہ گھر میں روشنی کرنے، کھانا پکانے، کپڑے دھونے، اور سکھانے، ریفریجریٹر چلانے اور فارموں میں پانی پہنچانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس کا اہم ترین استعمال فارموں کو پانی کی بہم رسانی ہے۔

• امریکی فارموں میں کونسا خاص برقی سازوسامان موجود رہتا ہے؟

امریکی کسان زرعی مقاصد کے لئے متعدد قسموں کے برقی آلات استعمال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ڈیری کسان دودھ دوہنے والی برقی مشینیں، دودھ کو ٹھنڈا رکھنے کی مشینیں، مویشی گھروں کو صاف کرنے والے سازوسامان، پانی اور دودھ کے پمپ اور چارے کے مکسر استعمال کرتے ہیں۔ سور پالنے والے فارموں پر سوروں کو خوراک دینے کے برقی آلات ہیں جو ان کی خوراک کو پیستے ہیں، ملاتے ہیں اور اس کو ناند تک لے جاتے ہیں اور سوروں کے ٹھکانوں کو صاف کرتے ہیں۔ پولٹری کا دھندا کرنے والے کسان بروڈروں میں روشنی کرنے اور ان کو حرارت پہنچانے کے لئے بجلی استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں پولٹری کی کھلائی پلائی بھی بجلی کے آٹومیٹک فیڈروں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ بجلی کے ایسے آلات بھی زیر استعمال ہیں جو انڈوں کو خود بخود اٹھا کر ٹھنڈے کمروں میں لے جاتے ہیں جہاں خودکار مشینیں ان کا وزن کرتی ہیں اور ان کے سائز کے مطابق ان کی درجہ بندی کرتی ہیں۔

• امریکہ کی زرعی توسیعی سروس کیا ہے؟

یہ سروس امریکہ کے محکمہ زراعت اور ریاستی زرعی کالجوں کی تعلیمی شاخ ہے۔ اِس سروس میں مکانوں کی تعمیر کے ماہرین اور امریکہ کی ۳ ہزار کاؤنٹیوں کے فارم یوتھ کلبوں کے ایجنٹ کام کرتے ہیں۔ یہ سرکاری ملازمین کسانوں، مکان تعمیر کرنے والوں اور نوجوانوں کو کھیتی باڑی، زرعی پیداوار کی فروخت، مکانوں کی تعمیر، امورِ عامہ اور دیگر متعلقہ موضوعات سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔

• امریکہ میں کاونٹی کے زرعی ایجنٹ کے کیا فرائض ہیں؟

زرعی ایجنٹ کسان کو زرعی پروگرام مرتب کرنے میں مدد دیتا ہے اُسے جدید ترین زرعی ریسرچ کے نتائج سے آگاہ کرتا ہے اور عملی مظاہرہ کے ذریعے اُن کو اچھے زرعی طریقوں کی تربیت دیتا ہے۔ اِن ایجنٹوں کے اخراجات وفاقی، ریاستی اور کاونٹی حکومتیں مشترکہ طور پر برداشت کرتی ہیں۔

• امریکہ میں مویشیوں کی کتنی تعداد ہے؟

سنہ ۱۹۶۴ء میں امریکہ میں لگ بھگ دس کروڑ ۶۵ لاکھ مویشی اور بچھڑے تھے۔ اُن میں سے دو تہائی مویشی گوشت اور ایک تہائی دودھ کے لئے پالے گئے تھے۔ ہر سال دو ماہ تا اڑھائی سال کی عمر کے تقریباً ۲ لاکھ ۷۵ ہزار مویشی جن کا اوسط وزن ۹۵۰ پونڈ (۴۳۰ کلوگرام) ہوتا ہے گوشت کے لئے ذبح کئے جاتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں دودھ کی پیداوار کتنی ہے؟

سنہ ۱۹۶۳ء میں گائے کے دودھ کی پیداوار ۱۲۵ ارب پونڈ (پانچ کروڑ

۶۸ لاکھ میٹرک ٹن) تھی۔ یعنی ہر شخص کے حصے میں ۷۱۰ پونڈ (۳۲۶ کلوگرام) دودھ آیا۔ بکری کا دودھ بہت کم مقدار میں پیدا کیا جاتا ہے۔ ۱۹۵۸ء میں ریاستہائے متحدہ میں ایک گائے نے اوسطاً ۶۳۳۰ پونڈ دودھ دیا تھا۔ دس برس قبل کے مقابلے میں یہ مقدار ایک ہزار پونڈ (۴۸۰ کلوگرام) دودھ فی گائے زیادہ تھی۔ ریاستہائے متحدہ میں دودھ میں سے ۳۶۸۵ فیصد مکھن نکالا جاتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں گندم اور مکئی کی پیداوار کتنی ہے؟

۱۹۶۳ء میں امریکی کسانوں نے ایک ارب بشل گیہوں اور ۳۶۶ ارب بشل مکئی پیدا کی

• ریاستہائے متحدہ میں پھلوں کی پیداوار کتنی ہے؟

پیداوار کے لحاظ سے اہم ترین پھل یہ ہیں:۔ لیموں کی قسم کے پھل (سٹرس پھل) سیب، انگور، آڑو، آلوچہ، چیری، ناشپاتی، اسٹابری اور رس بھری۔ ریاستہائے متحدہ میں پھلوں کی پیداوار کے اعتبار سے فلوریڈا اور بحرالکاہل کے ساحل پر واقع ریاستیں اہم ترین علاقے ہیں۔ ۱۹۵۹ء میں ۵۳ لاکھ ٹن سنگترے اور ۲۴ کروڑ دس لاکھ بشل سیب پیدا کئے گئے تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں جنگلات کا رقبہ کتنا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کا تقریباً ایک تہائی رقبہ جنگلات پر مشتمل ہے۔ یہ رقبہ دنیا بھر کے جنگلات کے ۹ فیصدی رقبے سے کچھ اوپر ہے لیکن اس میں سے صرف چھیالیس کروڑ ایکڑ رقبہ یعنی ریاستہائے متحدہ کے کل جنگلاتی رقبہ کا تقریباً ۷۰ فیصد ہی مفید عمارتی لکڑی کی پیداوار کے لئے

استعمال کیا جاتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں تقریباً ایک تہائی جنگلات پرائیویٹ ملکیت میں ہیں۔

• امریکہ کی مچھلی پکڑنے کی صنعت کتنی وسیع ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے کوئی ایک لاکھ ۲۶ ہزار ماہی گیر ہر سال ۶۷ء۴ ارب پونڈ سمندری اور تازہ پانی کی مچھلی اور شیل مچھلی فروخت کرتے ہیں۔ ایک عام امریکی سال بھر میں ۱۰٫۶۲ پونڈ مچھلی استعمال کرتا ہے۔

مشینی پیداوار (مینوفیکچرنگ)

• ریاستہائے متحدہ میں کن معدنیات اور دھاتوں کی پیداوار دنیا بھر کی ۲۰ فیصدی پیداوار سے زائد ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۲۱ اہم معدنیات اور دھاتوں کی پیداوار دنیا بھر کی پیداوار کے بیس فیصد سے زیادہ ہے۔ مثال کے طور پر امریکہ دنیا بھر کا ۱۵ فیصد کوئلہ، ۳۰ فیصد پٹرولیم، ۵۱ فیصد گندھک، ۱۴ فیصد خام لوہا، ۳۸ فیصد ایلمونیم، ۷۴ فیصد میگنشیم، ۶۳ فیصد وینیڈیم اور ۶۸ فیصد مولبڈینم پیدا کرتا ہے

• ریاستہائے متحدہ کی فولاد کی صنعت کتنی بڑی ہے؟

صنعتِ فولاد ریاستہائے متحدہ کی اہم ترین صنعتوں میں شمار ہوتی ہے۔ تقریباً ۲۵۰ پرائیویٹ کمپنیاں فولاد پیدا کرتی ہیں ۱۹۶۳ء میں دس کروڑ ۹۰ لاکھ ٹن فولاد پیدا کیا گیا تھا۔ ۱۹۰۰ء میں دو کروڑ ٹن کے مقابلے میں

اب ریاستہائے متحدہ میں فولاد کی سالانہ پیداوار چودہ کروڑ اسی لاکھ ٹن ہو گئی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں سال بھر میں کتنا تانبا پیدا کیا جاتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ہر سال ۴۲۶ ارب پونڈ تانبا پیدا کیا جاتا ہے۔
۱۹۰۰ء سے اس میں چار گنا اضافہ ہوا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہر سال کتنے ریڈیو اور ٹیلی ویژن سیٹ تیار کئے جاتے ہیں؟

۱۹۶۴ء میں ریاستہائے متحدہ میں ایک کروڑ نوے لاکھ سے زائد ریڈیو سیٹ اور ۸۳ لاکھ ٹیلی ویژن سیٹ تیار کئے گئے تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں مشینی اوزاروں کی صنعت کتنی اہم ہے؟

مشینی اوزاروں کی امریکی صنعت تقریباً چار سو کارخانوں پر مشتمل ہے۔
ان میں پچاس سے کم کارخانے ایسے ہیں جو بڑے کارخانے کہے جاسکتے ہیں
۱۹۶۲ء میں اس صنعت نے تقریباً ایک لاکھ ۶۵ ہزار مشینی آلات جن کی قیمت تقریباً ۸۶ کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر تھی تیار کئے تھے۔

• ریاستہائے متحدہ میں شہری ہوائی جہاز تیار کرنے والی صنعت کتنی اہم ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں شہری ہوائی جہاز تیار کرنے والی کمپنیوں کی تعداد ۲۰ تھی جن میں ایک لاکھ ۶۹ ہزار ورکر کام کرتے تھے۔ ۱۹۶۳ء میں اس صنعت نے ۸۱۲۱ مکمل ہوائی جہاز اور ہوائی جہازوں کے متعدد حصے تیار کئے تھے۔
۱۹۵۱ء میں ۷۷۴۲ ہوائی جہاز تیار کئے گئے تھے۔

• دنیا بھر میں موٹر گاڑیوں کی پیداوار کا کتنا حصہ ریاستہائے متحدہ میں تیار ہوتا ہے؟

دنیا بھر میں ۶۰ فیصد موٹر گاڑیاں ریاستہائے متحدہ میں تیار ہوتی ہیں۔ ۱۹۰۰ء اور ۱۹۵۹ء کے درمیان کارخانوں نے ۵ کروڑ ۴۶ لاکھ موٹر کاریں فروخت کی تھیں۔ کاروں کی سالانہ پیداوار ۱۹۰۰ء میں ۴۰۰۰ (چار ہزار) کلسے بڑھ کر ۱۹۵۹ء میں ۶۷ لاکھ ہو گئی تھی۔ امریکہ کے ہر سات محنت کشوں میں سے ایک موٹر گاڑیوں کی تیاری، تقسیم اور مرمت کے کام میں لگا ہوا ہے۔

• جنگلات سے حاصل ہونے والی اشیاء کی پیداوار کے لحاظ سے امریکہ کا دنیا میں کیا مقام ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی جنگلات سے متعلقہ صنعتیں دنیا کی مجموعی پیداوار کی چالیس فیصد عمارتی لکڑی اور کاغذ تیار کرنے والا مادہ، تقریباً پچاس فیصد کاغذ اور پیپر بورڈ، اور پچاس فیصد سے زیادہ پلائی وڈ پیدا کرتی ہیں۔ کاغذ اور پیپر بورڈ کی صنعت اپنی پیداوار کی قیمت کے لحاظ سے ریاستہائے متحدہ میں پانچویں نمبر پر ہے۔ پہلی چار صنعتیں یہ ہیں:۔ موٹر گاڑیوں کی صنعت گوشت پیک کرنے والی صنعت، فولاد کی صنعت اور پٹرولیم صاف کرنے والی صنعت

• ریاستہائے متحدہ میں کیمیائی صنعت کتنی بڑی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی کیمیائی صنعت بارہ ہزار کارخانوں پر مشتمل ہیں جن میں آٹھ لاکھ سے زیادہ لوگ ملازم ہیں۔ یہ صنعت ۲۵ ارب ڈالر کی قیمت کی کیمیاوی اشیاء ہر سال فروخت کرتی ہے۔ یہ صنعت ریاستہائے متحدہ کے تمام علاقوں میں پھیلی ہوئی ہے اور تقریباً ۲۰ ریاستوں میں تو یہ سرکردہ صنعت ہے۔ ۱۹۳۹ء سے صنعتی کیمیاوی اشیاء کی پیداوار میں ہر برس دس فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ ہر سال تقریباً ۴۰۰ نئی کیمیکل اشیا بازار میں

لائی جاتی ہیں۔ ۱۹۴۵ء کے بعد اس صنعت میں ہر سال ایک ارب ڈالر کی رقم نئے کارخانوں اور سازو سامان پر لگائی گئی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں پلاسٹک کی بنی ہوئی مختلف چیزوں کی سالانہ پیداوار کتنی ہے؟

پلاسٹک کا سامان تیار کرنے والی صنعت ہر سال ۲ ارب ۲۵ کروڑ ٹن (دو ارب چار کروڑ دس لاکھ میٹرک ٹن) پلاسٹک کی مختلف اشیاء پیدا کرتی ہے۔ مختلف اشیاء کی سالانہ پیداوار اس طرح ہے:۔ وائنل رال، ۸۷ کروڑ اسی لاکھ پونڈ (۳۹ کروڑ نوے لاکھ کلوگرام)، پولی تھیلین رال، ستر کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ (۳۲ کروڑ دس لاکھ کلوگرام)، سٹائرین رال، ۶۷ کروڑ اسی لاکھ پونڈ (تیس کروڑ اسی لاکھ کلوگرام)، فنالک اور دیگر تارالیسٹر والی رالیں، پچاس کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ (۲۳ کروڑ کلوگرام)، آلکڈ رال ۸۹ کروڑ ۶۰ لاکھ پونڈ (۲۲ کروڑ دس لاکھ کلوگرام)، یوریا اور میلامائن رال ۵۰ کروڑ پونڈ (۱۰ کروڑ ۹۰ لاکھ کلوگرام)، سلولوز پلاسٹک ۱۵ کروڑ پونڈ (چھ کروڑ ۸۰ لاکھ کلوگرام)۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہر سال کتنے جوتے، مردانہ سوٹ اور زنانہ لباس تیار کئے جاتے ہیں؟

۱۹۶۳ء میں جوتوں اور سلیپروں کے ۵۹ کروڑ دس لاکھ جوڑے تیار کئے گئے تھے جبکہ ۱۹۱۰ء میں ۲۲ کروڑ سے بھی کم جوڑے تیار ہوتے تھے۔ لباس تیار کرنے والی صنعت ہر سال مردوں اور لڑکوں کے ۲ کروڑ ۵۷ ہزار سوٹ اور عورتوں اور لڑکیوں کی سترہ کروڑ دس لاکھ مختلف پوشاکیں تیار کرتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ڈبوں میں بند اور منجمد خوراک کتنی تیار کی جاتی ہے؟

۱۹۶۲ء میں ۱۰ ارب پونڈ منجمد خوراک تیار کی گئی تھی اور خوراک کے بند ڈبوں کی چھیالیس کروڑ ۱۸ لاکھ پیٹیاں تیار کی گئی تھیں، ہر پیٹی میں ۲۴ ڈبے تھے۔

کان کنی

• قیمت کے لحاظ سے ریاستہائے متحدہ کی اہم ترین معدنیاتی پیداوار کونسی ہے؟

ڈالر میں قیمت کے لحاظ سے پٹرولیم اہم ترین معدنیاتی پیداوار ہے۔ اس پیداوار کی قیمت امریکہ کی سالانہ معدنیاتی پیداوار کی قیمت کے نصف کے برابر ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں تیل، گیس اور دوسری معدنیات کس کی ملکیت ہیں؟

معدنی ذرائع کی زیادہ تعداد نجی ملکیت میں ہے۔ سرکاری ملکیت میں جو تھوڑی بہت زمین ہے وہ پرائیویٹ شہریوں اور کمپنیوں کو پٹے پر دے دی جاتی ہے تاکہ وہ اس پر کام کر کے اس کے معدنی ذرائع کو فروغ دے سکیں۔ سرکاری ملکیت والی زمین سے ریاستہائے متحدہ کی مجموعی پیداوار کا سات فیصد بھی کم تیل نکالا جاتا ہے۔ پٹے پر دی گئی سرکاری

زمینوں سے جو رائلٹی محصول ہوتی ہے۔ اس کا نوّے فیصد حصّہ ریاستی حکومتوں کو واپس کر دیا جاتا ہے تاکہ اِس رقم سے وہ اسکولوں کی عمارتیں تعمیر کریں اور اسکولوں کا نظم و نسق چلائیں، سڑکیں تعمیر کریں، زمینوں کی سینچائی کریں اور بنجر زمینوں کو قابلِ کاشت بنائیں۔

• پٹرولیم کی سالانہ پیداوار کتنی ہے؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ میں تیل کے پانچ لاکھ ۹۶ ہزار کنوؤں سے دو ارب ۷۵ کروڑ بیس لاکھ بیرل تیل حاصل کیا گیا۔ ہر بیرل میں ۴۲ گیلن خام تیل تھا۔ ۱۹۲۰ء کے مقابلے میں تیل کی یہ پیداوار چھ گنا تھی۔ ۱۹۶۲ء میں دنیا کے تیل پیدا کرنے والے ملکوں میں امریکہ کا اول نمبر تھا۔ اس سال عالمی خام تیل کی تیس فیصدی پیداوار امریکہ میں ہوئی تھی۔ ۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ کے پاس ۳۰۶۹ ارب ٹن تیل کا ذخیرہ تھا۔ کھپت کی موجودہ شرح کے مطابق یہ سپلائی پندرہ برس تک چل سکتی ہے۔

• کوئلے کی سالانہ پیداوار کتنی ہے؟

۱۹۶۲ء میں نرم کوئلے (سافٹ کول) کی پیداوار ۴۲ کروڑ ٹن سے زیادہ تھی۔ مزید برآں دو کروڑ دس لاکھ ٹن جھوٹا کوئلہ پیدا کیا گیا تھا۔ جھوٹا کوئلہ جس میں پتھر کا حصّہ زیادہ ہوتا ہے۔ ریاست پنسلوانیا کے شمال مشرقی حصّے میں پایا جاتا ہے۔ نرم کوئلے کا ایک تہائی حصّہ مغربی ورجینیا سے آتا ہے۔ کوئلے کی موجودہ کھپت کے مطابق نرم کوئلے کا ذخیرہ دو ہزار برس کے لئے اور جھوٹے کوئلے کا ذخیرہ تین سو برس کے لئے کافی ہے۔

• خام لوہے کی سالانہ پیداوار کتنی ہے؟

۱۹۵۰ء سے ریاستہائے متحدہ میں خام لوہے کی سالانہ پیداوار اوسطاً آٹھ کروڑ پچاس لاکھ ٹن رہی ہے۔ یہ پیداوار ۱۹۲۰ء کی سالانہ پیداوار سے ۳۳ فیصد زیادہ ہے۔ ۱۹۶۳ء میں سات کروڑ ۳۵ لاکھ ٹن خام لوہا پیدا ہوا تھا۔ یہ پیداوار دنیا بھر میں خام لوہے کی کُل پیداوار سے ساتویں حصے کے برابر تھی۔ ریاستہائے متحدہ میں اس وقت خام لوہے کا دو ارب ۵۴ کروڑ ٹن کا ذخیرہ ہے۔ موجودہ کھپت کے پیش نظر یہ ذخیرہ دو سو برس تک کافی ہوگا۔

• تانبے کی سالانہ پیداوار کتنی ہے؟

۱۹۵۵ء اور ۱۹۶۳ء کے درمیانی عرصے میں تانبے کی اوسطاً سالانہ پیداوار دس لاکھ ٹن تھی۔ ۱۹۲۰ء سے اس پیداوار میں ۶۴ فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ ۱۹۶۳ء میں ۱۲ لاکھ ٹن تانبہ پیدا ہوا۔ ریاستہائے متحدہ میں تانبے کا ذخیرہ تین کروڑ ۷۴ لاکھ ٹن ہے۔

ذرائع نقل و حمل اور مواصلات

• کیا امریکی باشندے اب زیادہ تعداد میں ہوائی جہازوں، ریلوں اور بسوں کے ذریعہ سفر کرتے ہیں؟

۱۹۶۳ء میں پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرنے والے ایک تہائی امریکیوں نے ہوائی جہاز سے سفر کیا۔ ہر پانچ میں سے ایک امریکی نے ریل گاڑی سے، اور چار میں سے ایک نے بس کے ذریعے سفر کیا۔

ہوائی جہاز پر ریل گاڑی کے مقابلے میں تھوڑا سا زیادہ خرچ اُٹھتا ہے لیکن طویل سفر کے لئے ہوائی جہاز کبھی کبھی سستا رہتا ہے۔

• **کام پر جانے کے لئے بیشتر امریکی کیسی ٹرانسپورٹ استعمال کرتے ہیں؟**

ستّر فیصد امریکی اپنی موٹر گاڑیوں میں کام پر جاتے ہیں۔ دیگر لوگ بس، ٹیکسی، ریل گاڑی، انڈرگراؤنڈ ریل گاڑی یا دوسرے ذرائع استعمال کرتے ہیں۔

• **ریاستہائے متحدہ میں ذرائع نقل وحمل کس کی ملکیت میں ہیں، اور کون ان کا انتظام کرتا ہے؟**

نقل وحمل کے تمام برّی، بحری اور ہوائی ذرائع غیر سرکاری ملکیت اور انتظام کے تحت ہیں۔ صرف ایک فیصد ٹرانسپورٹ گاڑیاں حکومت کی ملکیت ہیں۔ بہرحال مفادِ عامہ کی ضرورتوں کے پیشِ نظر وفاقی اور مقامی حکومتوں نے اپنی ملکیت میں بہت سے ہوائی اڈے قائم کئے ہوئے ہیں جن کا انتظام وہ خود چلاتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ کی بعض دیگر سہولیات بھی وہی فراہم کرتی ہیں۔ وفاقی اور مقامی حکومتیں پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے نرخوں، رُوٹوں اور سروسز کی توسیع، حفاظتی اقدامات وغیرہ کو ضبط میں لاتی ہیں۔

• **ریاستہائے متحدہ کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک جانے کیلئے کتنا وقت درکار ہے؟**

ریاستہائے متحدہ کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک جانے کیلئے بس یا ریل گاڑی چار دن لیتی ہے جبکہ پسٹن انجن والا ہوائی جہاز تقریباً آٹھ گھنٹے

اور جیٹ جہاز صرف ساڑھے پانچ گھنٹے لیتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ٹرک اور بسوں کی کیا اہمیت ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ایک شہر سے دوسرے شہر بھیجے جانے والا ۷۰ فیصد سامان ٹرکوں کے ذریعے جاتا ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرنے والے ایک تہائی مسافر بسوں میں سفر کرتے ہیں۔ پورے ریاستہائے متحدہ میں پکی بڑی بڑی سڑکوں کا عظیم جال بچھ جانے کی وجہ سے ٹرک اور بسوں کو زیادہ اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ٹرکوں اور بسوں کی تعداد کتنی ہے؟

اس وقت ایک کروڑ چالیس لاکھ ٹرک اور بسیں سڑکوں پر چل رہی ہیں۔

• سڑنے والی خوراک کا کتنا حصّہ ایر کنڈیشنڈ ٹرکوں کے ذریعے منڈیوں میں لایا جاتا ہے؟

ٹھنڈے ٹرک سڑنے والی غذائی اشیاء کو بغیر کسی خرابی کے ایک ہزار میل تک منڈیوں میں لے جاتے ہیں۔ پچاس فیصد پھل اور سبزیاں، ۷۵ فیصد مکھن اور تمام انڈے اور پولٹری ایسے ٹرکوں میں منڈیوں میں لائی جاتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں مسافر بسوں کی تعداد کتنی ہے؟

۱۹۶۴ء میں مسافروں کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جانے کیلئے ۲۶ ہزار آٹھ سو بسیں، اور شہروں سے نواحی علاقوں کو لے جانے کے لئے ۵۲ ہزار پانچ سو بسیں تھیں۔ اس تعداد میں اسکولوں کی بسیں شامل نہیں ہیں جو کہ عام استعمال کے لئے نہیں ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں سڑکوں کی لمبائی کتنی ہے؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ میں دیہی سڑکوں کی لمبائی ۳۱ لاکھ میل اور شہری سڑکوں کی لمبائی چار لاکھ ۵۵ ہزار میل تھی۔ ان میں سے ۲۷ لاکھ سڑکیں پکی تھیں۔

• بڑی سڑکوں کا "بین ریاستی سسٹم" کیا ہے؟

بین ریاستی سسٹم تیس ہزار میل لمبی ایسی بڑی سڑکوں کا ایک سلسلہ ہے جو پچاس ہزار آبادی والے تمام امریکی شہروں کو ایک دوسرے سے منسلک کرنے کے لئے تعمیر کی جا رہی ہیں۔ یہ بڑی سڑکیں چار چھوٹی سڑکوں جتنی کشادہ ہیں اور ان کے درمیان ایک وسیع سایہ والی سڑک ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں یہ شارع عام چھ سے دس سڑکوں کے برابر کشادہ ہیں۔ سڑکیں شارع عام کے نیچے اور اوپر ہو کر جاتی ہیں اور ان پر ٹریفک روشنی اور دیگر سٹاپ نشان نہیں ہیں۔ بین ریاستی سسٹم کی شاہراہوں تک رسائی کنٹرول کی گئی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ریلوے لائن کتنی طویل ہے؟

دنیا بھر کی تیس فیصد ریلوے لائن ریاستہائے متحدہ میں ہے۔ ۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ میں ریلوے لائن کی لمبائی ۲ لاکھ ۱۵ ہزار میل تھی۔

• امریکی ریل گاڑیوں پر ہر سال کتنے مسافر سفر کرتے ہیں؟

۱۹۶۳ء میں امریکی ریلوں پر ۸۹ کروڑ ۳۰ لاکھ لوگوں نے سفر کیا تھا۔ امریکہ میں سال میں ایک مسافر اوسطاً ۶۳ میل سفر کرتا ہے۔

• سینٹ لارنس بحری راستہ کیا ہے؟

سینٹ لارنس بحری راستہ ریاستہائے متحدہ اور کینیڈا کا بحری جہازرانی

سے متعلق چالیس کروڑ ڈالر کی لاگت کا ایک مشترکہ منصوبہ ہے جس کے ذریعہ سمندر کو جانے والے جہاز بحر اوقیانوس سے امریکی براعظم کے وسط میں جھیل سُپیریر کے مغربی کنارے تک ۲۳۰۰ میل (۳۷۰۰ کلومیٹر) کا فاصلہ طے کر سکتے ہیں۔ اصل بحری راستہ کھاڑیوں، رودھاروں، نہروں اور باندھوں کا ایک سلسلہ ہے جو سینٹ لارنس دریا پر مانٹ ری آل (کینیڈا) اور ایری لیک کو جو کہ ۲۲۶ فٹ (۶۹ میٹر) کی بلندی پر ہے آپس میں ملاتا ہے۔ یہ بحری راستہ ۱۹۵۹ء میں مکمل ہوا تھا۔

• ریاستہائے متحدہ کے بحری اور ہوائی جہاز کتنے مسافروں کو غیر ملکوں میں لے جاتے ہیں؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ سے بحری اور ہوائی جہازوں کے ذریعہ مختلف قوموں کے ۳۷ لاکھ مسافروں نے غیر ملکوں کا سفر کیا۔ ان میں ۲۹ لاکھ بذریعہ ہوائی جہاز اور آٹھ لاکھ بذریعہ سمندری جہاز روانہ ہوئے۔ ریاستہائے متحدہ کے بحری اور ہوائی جہازوں میں سولہ لاکھ مسافروں نے سفر کیا۔

• ریاستہائے متحدہ میں اہم ترین بندرگاہیں کونسی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں کوئی ۵۰۰ اہم بندرگاہیں ہیں۔ ان میں نیویارک بندرگاہ اور نیو اورلینز بندرگاہ بالترتیب پہلے اور دوسرے نمبر پر ہیں۔ نیویارک بندرگاہ میں ساحل کی لمبائی ۷۳۰ میل (۱۱۷۵ کلومیٹر) ہے۔ سمندر میں جہازوں کو لے جانے کے لئے ساحل کی گہرائی ۴۸ فٹ (۱۴٫۶۴ میٹر) ہے۔ اس بندرگاہ سے ۱۹۵۶ء میں انیس کروڑ ستر لاکھ ٹن (۱۷ کروڑ ۸۸ لاکھ ۶۶ ہزار میٹرک ٹن) سامان جہازوں پر لادا گیا تھا۔

• ریاستہائے متحدہ کے تجارتی بحری بیڑے کا دنیا میں کیا مقام ہے؟

۱۹۶۴ء میں دنیا بھر کے نو تجارتی سمندری جہازوں میں سے ایک ریاستہائے متحدہ کا تھا۔ ریاستہائے متحدہ کے تجارتی بحری بیڑے میں ۲۶۰۰ جہاز تھے۔

• ریاستہائے متحدہ کی ہوائی کمپنیوں کے پاس کتنے جہاز ہیں؟

امریکی ہوائی کمپنیوں کے پاس چار انجن والے ۱۰۸۴ جہاز، دو انجن والے ۵۹۰ جہاز اور ۴۲۵ ٹربوجیٹ اور ٹربوپراپ باربردار جہاز ہیں۔ چالیس مختلف قسموں کے جہاز استعمال کئے جاتے ہیں۔

• امریکی باشندے ہوائی جہازوں پر کتنا سفر کرتے ہیں؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ کے باشندوں نے ہوائی جہازوں پر ۷ کروڑ ۴۷ لاکھ پھیرے یا ٹرپ کئے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہوائی سفر کے اخراجات کیا ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں ہوائی جہاز پر ۵۶۰ میل (۹۰۰ کلومیٹر) سفر کے لئے ۳۲٫۶۳ ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ پبلک مفاد میں ہوائی جہازوں پر سفر کے کرایہ جات ریاستہائے متحدہ کی حکومت کی طرف سے ٹورسٹ کلاس کے ۴٫۵ سینٹ فی میل (۲٫۸ سینٹ فی کلومیٹر) اور اول درجہ کیلئے ۶٫۴ سینٹ فی میل (۴ سینٹ فی کلومیٹر) کے حساب سے مقرر کئے گئے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں ٹیلی فون کتنی تعداد میں ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں اس وقت آٹھ کروڑ ۴۴ لاکھ ٹیلیفون ہیں۔ یہ تعداد دُنیا کے باقی حصوں میں پائے جانے والے ٹیلیفونوں کی کل تعداد سے بھی زیادہ ہے۔ سنہ ۱۹۵۰ء سے ٹیلیفونوں کی تعداد میں ۵۰ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ فی الحقیقت تمام ٹیلیفون براہ راست سلسلے کے ہیں۔ ہر پانچ امریکی کنبوں میں سے چار کے پاس ٹیلیفون ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ٹیلی ویژن کا پروگرام کتنے فاصلے سے پیش کیا جاتا ہے؟

امریکہ کے تمام ٹیلی ویژن اسٹیشن مخصوص تاروں کے ذریعہ ایک دوسرے سے منسلک ہیں
اس طرح ایک اسٹیشن کا پروگرام پورے امریکہ میں دیکھا جاسکتا ہے مثال کے طور پر نیویارک یا
کیلیفورنیا سے پیش کئے جانے والے ٹیلی ویژن پروگرام سے پوری قوم محظوظ ہوتی ہے۔ ان تاروں کے
بغیر ٹیلی ویژن کا پروگرام ٹرانسمٹر سے صرف چالیس میل کے فاصلے پر ہی دیکھا اور سنا جاسکتا ہے ٹیلی ویژن
اسٹیشنوں سے دور فاصلے پر آباد چھوٹے چھوٹے شہروں میں مخصوص ایریل کا انتظام کیا گیا ہے جس کے ساتھ
انفرادی ٹیلی ویژن سیٹوں کو جوڑا جاسکتا ہے۔ اس طرح ہر سیٹ کے ساتھ مخصوص ایریل لگانے کے
اخراجات بچ جاتے ہیں۔

تعمیرات اور مفادِ عامہ کی سروسز

• امریکہ میں اشیاء اور سروسز کی مجموعی پیداوار میں تعمیرات کا کتنا حصّہ ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۱۹۶۳ء میں چھ کروڑ ۴۰ لاکھ ڈالر کا تعمیراتی کام ہوا۔ یہ امریکہ
میں اشیاء اور خدمات کی پیداوار کی مجموعی قیمت کے دس فیصد کے برابر تھا۔

• ریاستہائے متحدہ میں پرائیویٹ تعمیرات پر کتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ میں پرائیویٹ تعمیرات پر ۶۸ء۲۱ ارب ڈالر خرچ
کئے گئے تھے۔ اسی رقم میں سے ۲۶ء۱۳ ارب ڈالر پرائیویٹ رہائشی مکانوں کی
تعمیر پر خرچ کئے گئے۔

• ریاستہائے متحدہ میں پبلک کے استعمال کے لئے کتنی بجلی پیدا کی جاتی ہے؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ میں پبلک کے استعمال کے لئے بجلی کے ایک ارب
کلوواٹ گھنٹے پیدا کئے گئے تھے۔ ۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ میں بجلی پیدا کرنے والے

پلانٹوں کی مجموعی قوتِ پیداوار ۲۲ کروڑ ۶۷ لاکھ کلوواٹ تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہائیڈرو الیکٹرک پاور کی سالانہ پیداوار کتنی ہے؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ عام استعمال کیلئے اٹھارہ کروڑ کلوواٹ گھنٹے ہائیڈرو الیکٹرک پاور پیدا کی گئی تھی۔ دنیا بھر کی ہائیڈرو الیکٹرک پاور کا پانچواں حصہ ریاستہائے متحدہ میں پیدا ہوتا ہے۔ ۱۹۶۲ء میں اندازہ لگایا گیا تھا کہ ریاستہائے متحدہ میں تقریباً گیارہ کروڑ ساٹھ لاکھ کلوواٹ ہائیڈرو الیکٹرک پاور اور پیدا کی جا سکتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں برقی صنعت کس کی ملکیت میں ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی تین چوتھائی برقی قوت پرائیویٹ کارپوریشنوں کی ملکیت میں ہے اور باقی ماندہ وفاقی سرکار یا میونسپل اور دوسری مقامی حکومتوں کی ملکیت میں ہے۔ پانی سے بجلی پیدا کرنے والے پلانٹوں کو وفاقی حکومت لائسنس دینے والے ایک کمیشن کے توسط سے کنٹرول کرتی ہے جو کہ ترقیاتی منصوبوں اور بجلی کے نرخ منظور کرتا ہے۔ تھرمل پلانٹوں پر ریاستی حکومتوں کا کنٹرول ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں پانی کو پینے کے قابل بنانے کا سسٹم کتنا وسیع ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں سرکاری طور پر مہیا کئے جانے والے ۹۰ فیصد پانی میں کلورین ملائی جاتی ہے تاکہ وہ پینے کے لائق ہو سکے۔ صنعتوں میں استعمال ہونے والے پانی کو چھوڑ کر، میونسپلٹیوں کی طرف سے مہیا کیا جانے والا تمام پانی پینے کے قابل ہوتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے لوگوں کو پائپوں کے ذریعہ مہیا کیا جانے والا دس فیصد پانی میٹھا کیا جاتا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں ہر سال کتنی قدرتی گیس استعمال میں لائی جاتی ہے؟

۱۹۶۳ء میں امریکہ میں ۱۶۳ کھرب مکعب فٹ قدرتی گیس استعمال کی گئی تھی۔ صنعتی کاموں میں استعمال کے علاوہ قدرتی گیس کھانا پکانے اور مکانوں کو گرم کرنے کیلئے کوئی

تین کروڑ تیس لاکھ رہائشی مکانات کو پائپوں کے ذریعہ مہیا کی گئی تھی۔ مزید برآں ۲۵۳۰ کھرب مکعب فٹ مشینی گیس بھی استعمال میں لائی گئی تھی۔

اشیاء کی فروخت اور تقسیم

• اجتماعی تقسیم کیا ہے اور اس سے امریکی صارفین کو کیونکر فائدہ ہوا ہے؟

اجتماعی تقسیم کے سسٹم کی وجہ سے ریاستہائے متحدہ میں اشیاء کی فروخت میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ اس سسٹم کے تحت چیزوں کی فروخت میں اضافہ کرنے کے لئے مختلف طریقے اپناتے جاتے ہیں۔ اشتہارات کے ذریعے پبلسٹی کی جاتی ہے۔ اشیاء کو جلد سے جلد خریداروں تک پہنچانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ کوشش یہ ہوتی ہے کہ مال جلد فروخت ہو۔ اشیاء کی اجتماعی پیداوار اور اجتماعی تقسیم کے طریقوں کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ امریکہ میں صارفین کو مختلف قسم کی اشیاء کم داموں پر فوراً مل جاتی ہیں۔

• امریکہ کی خوردہ فروشی کی دکانوں پر کتنی اقسام کی اشیاء ملتی ہیں؟

اپنی خدمت آپ کا طریقہ اپنانے والی غذائی اشیاء کی دکانوں پر کوئی پانچ ہزار قسم کی اشیاء، دواؤں کی دکانوں پر تیس ہزار مختلف دوائیں اور جنرل اسٹورز پر تیس ہزار قسم کی اشیاء اور مشینری، آلات وغیرہ کی دکانوں پر دس ہزار قسم کی اشیاء موجود ہوتی ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں تھوک فروشوں کا کام کیا ہے؟

تھوک فروش چیزیں بنانے یا پیدا کرنے والوں کے لئے بکری اور خوردہ فروشوں کیلئے خریداری کی مرکزی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ چونکہ خریداروں اور بیچنے والوں کو چند فرموں سے واسطہ پڑتا ہے اس لئے بازار میں ہر چیز فوری طور پر کم داموں پر حاصل ہو جاتی ہے۔ اس طریقے سے اشیاء کی قیمت میں جو کمی واقع ہوتی ہے اس کا ثبوت وہ کم قیمتیں ہیں جو صارفین کو ادا کرنی پڑتی ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں کوئی دو لاکھ ۷۰ ہزار تھوک فروش ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں خوردہ فروشوں کی تعداد کتنی ہے اور وہ ہر سال کتنا کاروبار کرتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں تقریباً ۱۸ لاکھ خوردہ فروش ہیں۔ امریکیوں نے ۱۹۶۳ء میں ان سے کوئی ۲۴۶ ارب ڈالر کی اشیا خرید کی تھیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں "اپنی خدمت آپ" والی دکانوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

امریکہ میں "اپنی خدمت آپ" والی دکانیں بہت مقبول ہیں۔ خوردہ فروشی کی ان دکانوں پر گاہک خود بخود اپنی ضرورت کی اشیا الماریوں میں سے اٹھا لیتا ہے اور باہر نکلتے وقت ان کی قیمت ادا کرتا ہے۔ ان دکانوں پر کوئی سیلز کلرک نہیں ہوتا۔ غذائی اشیا کے تقریباً دو تہائی سٹور اور آلات وغیرہ کی پچیس فیصد دکانیں "اپنی خدمت آپ" کے طریقہ سے کام کرتی ہیں۔

• خوردہ فروشوں کے اسٹوروں میں کتنے آدمی کام کرتے ہیں اور وہ کتنا کماتے ہیں؟

بیشتر امریکی اسٹوروں میں دس سے کم آدمی کام کرتے ہیں۔ خوردہ فروشی کی دکانوں میں سیلز ورکروں کی تعداد تقریباً ۲۵ لاکھ ہے۔

• امریکہ میں شاپنگ سنٹر سے کیا مراد ہے؟

امریکہ میں مختلف قسم کی پرچون فروشی کے اسٹوروں اور سروس اسٹوروں کے گروپ کو شاپنگ سنٹر یا خرید و فروخت کا مرکز کہتے ہیں۔ ہر اسٹور کا الگ مالک ہوتا ہے اور وہی اس کو چلاتا ہے۔ سارے سنٹر کا منصوبہ ایک یونٹ یا اکائی کے طور پر بنایا جاتا ہے اور یونٹ کے طور پر ہی اسے چلایا جاتا ہے۔ شاپنگ سنٹر عام طور پر شہر کے مضافات میں قائم کئے جاتے ہیں اور ان سنٹروں میں موٹر گاڑیوں کو پارک کرنے کی وسیع سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ امریکہ میں امداد باہمی کی اہم انجمنیں کونسی ہیں؟

امداد باہمی کی انجمنوں کی دو اہم قسمیں ہیں — اول صارفین کی انجمنیں اور دوئم اشیا بنانے والوں یا پیدا کرنے والوں کی انجمنیں۔ اشیا پیدا کرنے والوں کی انجمنوں کے ممبران اپنا مال مارکیٹ میں بھیجنے اور خام اشیا حاصل کرنے کیلئے ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں۔ صارفین کی انجمنوں کا مقصد صارفین کو اعلیٰ درجے کی اشیا اور سروسز کم داموں پر مہیا کرنا ہے۔

• کتنے امریکی باشندے امداد باہمی کی انجمنوں کے ممبر ہیں؟

تقریباً ایک کروڑ تیس لاکھ امریکی کنبے امداد باہمی کی ایک یا ایک سے زیادہ انجمنوں کے ممبر ہیں۔ ہر پانچ کسانوں میں سے تین کسان مارکیٹنگ اور سپلائی کی انجمنوں کے ممبر ہیں۔ امریکہ میں امداد باہمی کی تقریباً سات ہزار انجمنیں ہیں جن کے ممبران کی تعداد لگ بھگ ستر لاکھ ہے۔ متعدد کسان ایک سے زیادہ انجمنوں کے ممبر ہیں۔

• ایک چھوٹا کسان اپنی اشیا کے نرخ کیسے مقرر کرتا ہے؟

ایک چھوٹا کسان عموماً اپنی اشیا اس قیمت پر فروخت کرتا ہے جو امداد باہمی کی کسی تنظیم کے توسط سے وہ خریداروں کے ساتھ طے کرتا ہے۔ یا وہ اپنی پیداوار ایک ایسی قیمت پر فروخت کرتا ہے جو کسی ڈیلر یا بیوپاری کی طرف سے اُسے پیش

کی جاتی ہے۔ یہ ڈیلر بہت سے کسانوں کی پیداوار ایک جگہ جمع کر کے گاہکوں کو فروخت کرتا ہے۔ سرکاری ذرائع سے موصول ہونے والی مارکیٹ کی خبریں، ریڈیو پر نشر کی جاتی ہیں تاکہ ہر چھوٹا کسان بازار کے بنیادی نرخوں سے ہر وقت آگاہ رہے۔

• حالیہ برسوں میں پھٹکل قیمتوں میں اضافہ اور محنت کشوں کی اُجرتوں میں تبدیلی کے درمیان کیا تناسب رہا ہے؟

دوسری جنگ عظیم سے فوراً قبل کے زمانہ سے امریکہ کے شہری اُجرت پیشہ اور کلرک کنبوں کی آمدنی میں جو اضافہ ہوا ہے وہ پھٹکل قیمتوں میں اضافہ کے مقابلہ میں کہیں زیادہ ہے آمدنی کی قوتِ خرید کے لحاظ سے یعنی آمدنی سے کتنی اشیا اور سروسز حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اصل آمدنی میں ۸۳ فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ سنہ ۱۹۰۱ء کے بعد اُجرت پیشہ لوگوں کی اصل آمدنی تقریباً تگنی ہو گئی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ میں صارفین کو قرض پر اشیا فروخت کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں صارفین کو یہ سہولیت حاصل ہے۔ کہ وہ مختصر عرصے کے لئے اشیاء قرض پر خرید سکتے ہیں جو صارفین چیزیں خریدنے کے وقت پوری قیمت ادا نہیں کر سکتے وہ اس قیمت کا کچھ حصّہ ادا کر کے باقی قیمت کو چکانے کے لئے کچھ وقت حاصل کر لیتے ہیں اس قسم کی خرید کے اہم طریقے یہ ہیں:۔ موٹر گاڑیوں اور دوسرے اشیائے صَرف کی قسطوں پر خرید، اسٹوروں کے ساتھ حساب کتاب، جہاں مہینے کے مہینے حساب چُکایا جاتا ہے۔ اور بنکوں یا دوسرے قرضہ جاتی اداروں سے قرض لینا۔ نئی خرید کی جانے والی ہر تین موٹر گاڑیوں میں سے دو کے دام قسطوں پر یا دوسرے ذرائع سے قرض لے کر چکائے جاتے ہیں۔

امریکہ میں منڈی کی تحقیق کا کیا مطلب ہے؟

منڈی کی تحقیق ایک ایسا مطالعہ ہے جو اشیائے صارفین کی تقسیم کے ہر پہلو پر

نظر رکھتا ہے۔ اس مطالعہ میں کسی بھی پیداوار کے صحیح ڈیزائن سے لے کر اس کے آخری پیکنگ اور روانگی تک کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس تحقیق سے مارکیٹ میں نئی مصنوعات لانے اور پرانی مصنوعات کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ یہ ریسرچ پیکنگ اور نمائش کے نئے نئے طریقوں کو جنم دیتی ہے اور منڈیوں کی کارگزاری بہتر بناتی ہے۔ خوراک کی صنعت اور حکومت دونوں نئی اشیائے خوراک کی تحقیق وغیرہ پر ہر سال دس کروڑ ڈالر خرچ کرتی ہیں۔ اس تحقیق کے نتیجہ کے طور پر ہر سال تقریباً دو سو نئی غذائی اشیا رائج کی جاتی ہیں۔

• تجارتی انجمنیں چھوٹے تاجروں کی مدد کس طرح کرتی ہیں؟

تجارتی انجمنیں چھوٹے تاجروں کو ایسی اطلاعات اور سروسز فراہم کرتی ہیں جن کی مدد سے وہ اپنا کاروبار بہتر طور پر چلا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر کچھ انجمنیں اپنے اپنے مخصوص شعبوں میں کاروبار چلانے کی لاگت سے متعلق معلومات بہم پہنچاتی ہیں جن سے انفرادی فرموں کو اپنی کاروباری اہلیتوں کا دوسروں سے مقابلہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس کے علاوہ تجارتی انجمنیں خرید و فروخت، ٹیکس اور حساب کتاب کے شعبوں میں تحقیق کا کام کرتی ہیں، تجارت پر لگی پابندیوں کے خلاف آواز اٹھاتی ہیں۔ نئی مصنوعات کو فروغ دیتی ہیں، تجارتی طریقوں کو بہتر بناتی ہیں اور صنعتی معیاروں کو بلند کرنے کے لئے مسلسل مدد کرتی رہتی ہیں۔

• پھلوں جیسی سڑنے والی اشیائے خوردنی کتنی مسافت طے کرنے کے بعد صارفین تک پہنچتی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کی منڈیوں میں صارفین کے لئے بکنے والی متعدد اشیائے خوردنی دور دراز علاقوں سے آتی ہیں۔ مثال کے طور پر اسٹابری کیلیفورنیا سے مشرقی منڈیوں میں آتی ہے۔ یہ ایرکنڈیشن ریل گاڑیوں میں پانچ دن میں تین ہزار میل (۴۸۰۰ کلومیٹر) کا فاصلہ طے کر کے پہنچتی ہے۔ سلاد، سنگترہ، سیب، گاجر، تازہ پولٹری اور اس قسم کی دیگر چیزیں ریفریجریشن کے تحت ملک کے ایک

حصے سے دوسرے حصے میں بھیجی جاتی ہیں۔ دودھ کو چھوڑ کر باقی تقریباً تمام سڑنے والی اشیا سینکڑوں میل کا سفر طے کرنے کے بعد صارفین تک پہنچتی ہیں۔ اس طرح ملک کے مختلف حصوں میں پیداوار کے موسموں کا فائدہ اٹھا کر چیزوں کی سپلائی سارا سال جاری رکھی جاتی ہے۔

• کیا امریکہ کے لوگ ڈبوں میں بند خوراک زیادہ استعمال کرتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں فروخت ہونے والی اشیائے خوردنی میں ڈبوں میں بند خوراک کا حصہ کوئی زیادہ نہیں۔ البتہ سبزیوں اور مچھلی کی فروخت میں ڈبہ بند چیزوں کا حصّہ مقابلتاً زیادہ ہوتا ہے۔ چالیس فیصدی سبزیاں اور مچھلیاں اور ۲۵ فیصدی پھل ڈبہ بند حالت میں فروخت ہوتے ہیں۔ ڈیری کی اشیاء، پولٹری اور گوشت کی فروخت کا صرف ۴ فیصد حصہ ڈبوں میں بند ہوتا ہے۔

مالیات (فنانس)

• کیا ریاستہائے متحدہ میں کوئی مرکزی بنک ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں کوئی مرکزی بنک نہیں ہے۔ مرکزی بنک جو فرائض سرانجام دیتے ہیں وہ ریاستہائے متحدہ میں وفاقی ریزرو سسٹم ادا کرتا ہے۔ ملک کے سارے قومی بنک (یعنی ایسے بنک جو وفاقی حکومت کے چارٹر کے تحت قائم کئے گئے ہیں) جن کی تعداد ۴۶۰۰ ہے۔ اور ریاستوں کے ۹۰۰۰ چارٹر شدہ بنکوں میں سے تقریباً ۱۸۰۰ بنک اس سسٹم کے ممبر ہیں۔ ملک کے تمام کمرشل بنکوں میں جمع شدہ رقم کا ۸۵ فیصدی حصّہ اس سسٹم کے ممبر بنکوں میں ہے۔

• امریکی بنکوں کی اہم قسمیں کونسی ہیں؟

بیشتر بنک کمرشل بنکوں کے زمرے میں آتے ہیں۔ یہ پرائیویٹ بنک ہیں اور اپنے اپنے علاقے کے باشندوں کی ملکیت میں ہیں۔ یہ بنک زیادہ تر چیکنگ اکاؤنٹ (یعنی ایسے کھاتے جن میں سے کھاتہ دار یا ڈیپازٹر جب چاہیں بذریعہ چیک اپنا روپیہ نکلوا سکتے ہیں) کھولتے ہیں۔ کچھ سیونگ اکاؤنٹ اور میعادی کھاتے بھی ان بنکوں میں کھولے جاتے ہیں۔ یہ بنک کئی قسم کے قرضے دیتے ہیں اور اپنا سرمایہ مختلف کاموں میں لگاتے ہیں۔ ان بنکوں کے علاوہ امریکہ میں باہمی بچت کے بنک بھی ہیں جو مقررہ مدت کے بچت کھاتے کھولتے ہیں اور اپنا سرمایہ رہن کے کاروبار اور لمبی مدت کی سرکاری و غیر سرکاری کفالتوں میں لگاتے ہیں۔ باہمی بچت کے بنک باہمی امداد کے ادارے ہیں اور ان کے مالک ان کے حصہ دار یا کھاتے دار ہیں۔

• کیا بنکوں کے ڈیپازٹوں (جمع کی گئی رقم) کا بیمہ کرایا جاتا ہے؟

امریکہ کے بیشتر بنکوں کے ڈیپازٹوں کی دس ہزار ڈالر تک کی اصل رقم کے نقصان کو پورا کرنے کے لئے وفاقی حکومت بیمہ کرتی ہے۔ تمام بنکوں کے تقریباً ۹۰ فیصدی ڈیپازٹ پوری طرح بیمہ شدہ ہیں۔

• بنکوں سے روپیہ کون قرض لیتا ہے؟

بنکوں سے قرض لینے والوں کے دو بڑے زمرے ہیں ـــــ پبلک زمرہ اور پرائیویٹ زمرہ۔ پبلک زمرہ میں وفاقی، ریاستی اور مقامی حکومتوں کے ادارے شامل ہیں۔ پرائیویٹ زمرہ میں کاروباری فریق، کسان اور افراد شامل ہیں۔ کمرشل بنکوں سے لیا گیا ۴۰ فیصدی قرضہ کاروباری مقاصد کے لئے ہوتا ہے۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد قرضے کی رقم چار گنی ہو گئی ہے۔ اور یہ اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ پیداوار بڑھ گئی ہے، قیمتوں اور اجرتوں میں اضافہ ہوا ہے نیز کئی نئے کاروبار معرضِ وجود

میں آتے ہیں۔

• امریکہ کے لوگ اپنی آمدنی کا کتنا حصّہ بچا کر رکھتے ہیں؟

عرصۂ جنگ اور ۱۹۳۰ء سے ۱۹۳۸ء کی دہائی کی کساد بازاری کے غیر معمولی وقفوں کو چھوڑ کر گزشتہ پچاس برس میں امریکہ کے لوگوں نے اپنی آمدنی کے آٹھ فیصد حصے کی بچت کی ہے۔ اس بچت کا بیشتر حصہ یا تو بنکوں میں جمع کرایا گیا، یا زندگی بیمہ کمپنیوں، کفالتوں، نیز تعمیراتی اور قرضہ جاتی اداروں میں لگایا گیا۔

• کتنے امریکیوں نے زندگی بیمہ کرایا ہوا ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں ۱۲ کروڑ ۲۰ لاکھ امریکیوں نے زندگی بیمہ کرایا ہوا ہے۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہر سات میں سے چھ امریکی کنبوں نے کسی نہ کسی قسم کا زندگی بیمہ کرایا ہوا ہے۔ ۱۹۶۳ء میں ہر کنبہ کے بیمہ کی اوسط رقم ۱۲۲۰۰ ڈالر تھی۔

• اسٹاک کے ایکسچینج کا کام کیا ہے اور ریاستہائے متحدہ میں ان کی تعداد کتنی ہے؟

اسٹاک ایکسچینج کا کام اسٹاکوں کے خریداروں اور بیچنے والوں کو ایک جگہ جمع کرنا ہے تاکہ وہ کفالتوں کی تجارت کر سکیں۔ یہ ادارے کمپنیوں کو نئی کفالتوں کی فروخت کی سہولتیں مہیا کرتے ہیں ۱۹۶۳ء میں، ریاستہائے متحدہ کے ۱۸ اسٹاک ایکسچینجوں میں تقریباً چھ کروڑ ۴۴ لاکھ ڈالر کی قیمت کے اسٹاکوں کی خرید و فروخت کی گئی۔ نیویارک اسٹاک ایکسچینج امریکہ کا سب سے بڑا اسٹاک ایکسچینج ہے۔ یہ ۱۷۹۲ء میں قائم کیا گیا تھا۔

• امریکہ کے سرکار اپنے اسٹاکوں سے کتنا منافع حاصل کرتے ہیں؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ میں انفرادی اسٹاک ہولڈروں کو ۱۷۶۰۰ ارب سے زائد رقم منافع کی شکل میں ملی۔ تجارتی کمپنیوں کے عام اسٹاک پر اوسطاً ۳۶۹۳ فیصد منافع ہوا تھا۔

• کیا کفالتوں کی خرید و فروخت اور اسٹاک ایکسچینجوں کے طریق کار پر حکومت کو کوئی کنٹرول حاصل ہے؟

کفالتوں کی خرید و فروخت میں سرمایہ کاروں اور پبلک کے مفادات کے تحفظ کیلئے ریاستہائے متحدہ

کی حکومت نے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کے نام کے تحت ایک خاص ادارہ قائم کیا ہوا ہے۔ دیگر فرائض کے علاوہ یہ کمیشن نئی کفالتوں کے اجرا، پرانی کفالتوں کی خرید و فروخت اور کمپنیوں کی سرمایہ کارانہ پالیسیوں کو ضبط میں لاتا ہے۔ اس کمیشن نے نئے سٹاک جاری کرنے والی کمپنیوں کیلئے یہ ضروری قرار دیا ہوا ہے کہ وہ نئے اسٹاکوں کے متعلق عام لوگوں کو بالکل صحیح اور مکمل اطلاعات فراہم کریں تاکہ سرمایہ کار یہ فیصلہ کر سکیں کہ آیا اُن کو نئے اسٹاک خریدنے چاہئیں یا کہ نہیں۔ ان اطلاعات میں کمپنی کی مالی حالت کے متعلق حقائق، اس کا اثاثہ اور قرضہ جات، فروخت کے لئے پیش کی جانے والی کفالتوں کی نوعیت کے بارے میں پوری تفصیل، مینجمنٹ، پالیسیاں اور تنخواہیں بھی شامل ہونی چاہئیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کتنی دولت موجود ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں تقریباً ایک کھرب چالیس ارب ڈالر کا زر چالو حالت میں موجود ہے جس میں ایک کھرب دس ارب ڈالر بینکوں میں جمع ہیں۔ کھاتہ دار جب چاہیں اس رقم کو بذریعہ چیک نکلوا سکتے ہیں۔ تیس ارب ڈالر کا زر گردش میں رہتا ہے۔ زر کی کل سپلائی کا اوسط فی شخص آٹھ سو ڈالر ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں نوے فیصد سے زیادہ کاروبار چیکوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

• کیا تمام ٹیکس دہندگان بلالحاظ آمدنی ایک ہی شرح سے ٹیکس ادا کرتے ہیں؟

کم آمدنی والے لوگوں کے مقابلے میں زیادہ آمدنی والے ٹیکس دہندگان کو زیادہ شرح پر ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے۔ شادی شدہ ٹیکس دہندگان پر جو آمدنی کے مشترکہ نقشے پیش کرتے ہیں۔ وفاقی حکومت کی طرف سے قابلِ ٹیکس آمدنی کے پہلے ایک ہزار ڈالر پر سولہ فیصد کے حساب سے ٹیکس مقرر ہے۔ چار لاکھ ڈالر کی آمدنی پر ان کو ۲۷۱۶۸۰ ڈالر بطور ٹیکس دینے پڑیں گے اور چار لاکھ سے زیادہ کی قابلِ ٹیکس آمدنی کا ۷۷ فیصد حصہ بطور ٹیکس دینا ہوگا۔ قابلِ ٹیکس آمدنی کا تعین کرنے سے قبل مختلف اقسام کی کٹوتیاں کرنے کی اجازت ہوتی ہے جیسا کہ متعلقین کے لئے، بڑھاپے کے لئے، اندھے پن کے لئے، تعلیمی، طبی اور خیراتی اخراجات وغیرہ کے لئے چھوٹ دی جاتی ہے۔

• تجارتی کمپنیاں اپنے منافع جات پر کتنا ٹیکس ادا کرتی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کی تجارتی کمپنیوں پر مرکزی حکومت کی طرف سے قابلِ ٹیکس آمدنی کے پہلے ۲۵ ہزار ڈالر پر ۲۲ فیصد اور ۲۵ ہزار ڈالر سے زائد کی آمدنی پر ۲۶ فیصد کے حساب سے آمدنی ٹیکس عائد ہے۔ ۱۹۶۳ء میں تجارتی کمپنیوں کو ۷ء۱۵ ارب ڈالر کا منافع ہوا۔ اس پر وفاقی، ریاستی اور مقامی ٹیکسوں کی رقم ۲ کروڑ ۵۴ لاکھ ڈالر تھی۔

• محنت کشوں کے ریٹائر ہونے اور ان کے اپاہج ہونے کے متعلق بیموں کے لئے سماجی تحفظ فنڈ کے اخراجات کیسے پورے کئے جاتے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کی حکومت کے سماجی تحفظ پلان کے تحت چھ کروڑ محنت کش فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس منصوبے کے اخراجات اجرتوں، تنخواہوں اور اپنا کام خود کرنے والے لوگوں کی آمدنی پر لگائے گئے ٹیکسوں کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ مالکان اور ملازمین دونوں اجرتوں اور تنخواہوں کے پہلے ۶۶۰۰ ڈالر پر ۲ء۴ فیصد ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ اپنا کام خود کرنے والے اپنی اصل آمدنی کے پہلے ۶۶۰۰ ڈالر پر ۲ء۴ فیصد ٹیکس ادا کرتے ہیں۔

• کیا آمدنی ٹیکس تمام حکومتوں کی طرف سے عائد کیا جاتا ہے؟

آمدنی ٹیکس، وفاقی اور ریاستی حکومتوں کی طرف سے عائد کیا جاتا ہے جبکہ بکری اور جائداد ٹیکس ریاستی اور مقامی حکومتوں کی طرف سے لگایا جاتا ہے۔ تمام حکومتوں کی کل آمدنی کا ۵۰ فیصد حصہ آمدنی ٹیکس سے اور ۳۰ فیصد حصہ بکری اور جائداد ٹیکسوں سے وصول ہوتا ہے۔

• دوسری جنگِ عظیم کے بعد ریاستہائے متحدہ نے دوسرے ملکوں کو کتنی معاشی امداد دی ہے؟

دوسری جنگِ عظیم کے بعد سے ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے دوسرے ملکوں کو ریلیف بحالی اور تکنیکی امداد کے لئے ۱۰۰ ارب ڈالر دئے ہیں۔

• حکومتِ امریکہ کے کل اخراجات کا کتنا حصّہ امدادِ عامہ اور فلاحی مقاصد پر خرچ کیا جاتا ہے؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے سماجی تحفظ کی سہولیات، امدادِ عامہ، بیروزگاری کی امداد اور دیگر متعلقہ پروگراموں پر ۶۶ء۶ ارب ڈالر یعنی کل سرکاری اخراجات کا ۳۸ء۶ فیصد حصہ صرف کیا۔

• حکومت کے کل اخراجات کا کتنا حصّہ دفاع پر خرچ ہوتا ہے؟

۱۹۶۵ء میں وفاقی حکومت نے ۵۰ ارب ڈالر قومی دفاع پر صرف کئے تھے۔ یہ رقم حکومت کے کل اخراجات کے تقریباً نصف کے برابر تھی۔

• ریاستہائے متحدہ میں وفاقی حکومت کے مقابلہ میں ریاستی اور مقامی حکومتوں کے اخراجات کتنے ہیں؟

ریاستہائے متحدہ میں تمام سرکاری اخراجات کا ۴۰ فیصد حصّہ اور قومی دفاع کے اخراجات اور غیر ملکوں کو دی جانے والی امداد کو چھوڑ کر باقی تمام اخراجات کا ۶۰ فیصد حصہ ریاستی اور مقامی حکومتوں کی طرف سے خرچ کیا جاتا ہے۔ ریاستی اور مقامی حکومتوں کی طرف سے خرچ کئے گئے ہر ایک ڈالر میں سے ۶۶ء۰ ڈالر تعلیم، سڑکوں کی تعمیر، بہبودِ عامہ، صحت اور ہسپتالوں پر خرچ کیا جاتا ہے۔

———— :(O): ————

امریکہ کے لوگ اور دُنیا

ثقافتی تعلّقات

• **دُوسرے ملکوں کے ساتھ ثقافتی تعلّقات کے بارے میں امریکی حکومت کا رویّہ کیسا ہے؟**

امریکی حکومت اور امریکی عوام دوسری قوموں کے ساتھ ثقافتی تعلقات قائم کرنے کے خواہشمند رہنے کے ساتھ ساتھ ایسے تعلقات کی حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں۔ امریکی حکومت دوسرے ملکوں کے ساتھ تعلیمی وفدوں کے باہمی تبادلہ میں مدد دیتی ہے۔ امریکی فنکاروں کو دوسرے ملکوں میں اور غیر ملکی فنکاروں کو امریکہ میں اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کیلئے امداد دی جاتی ہے۔

• **کتنے امریکی دُوسرے ملکوں کی سیاحت کرتے ہیں؟**

۱۹۶۳ء میں تقریباً بیس لاکھ امریکیوں نے کینیڈا اور میکسکو کو چھوڑ کر دوسرے ملکوں کی سیاحت کی۔ ان میں سے دس لاکھ یورپ اور بحیرۂ روم کے علاقوں میں چھ لاکھ تیس ہزار جزائر غرب الہند اور وسطی امریکہ میں اور ۹۷ ہزار جنوبی امریکہ میں گئے۔

• امریکہ کے لوگ غیر ملکی سیاحت پر کتنی رقم خرچ کرتے ہیں؟

۱۹۶۳ء میں امریکیوں نے عالمی سیر و سیاحت پر ۳ء۶۱ ارب ڈالر خرچ کئے۔ اس رقم میں غیر ملکوں میں خرچ کی گئی رقم اور غیر ملکی ٹرانسپورٹ پر خرچ کی گئی رقم بھی شامل ہے۔

• دوسرے ملکوں سے کتنے لوگ ہر سال امریکہ آتے ہیں؟

کینیڈا اور میکسیکو کو چھوڑ کر باقی ملکوں سے ۱۹۶۳ء میں آٹھ لاکھ ۴۴ ہزار لوگ امریکہ آئے۔ یہ غیر ملکی بطور سیاح، طالب علم، سرکاری افسر، تاجر وغیرہ امریکہ آئے۔ گزشتہ پندرہ برس میں ریاستہائے متحدہ میں آنے والے غیر ملکیوں کی تعداد میں ۹۰ فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ مزید برآں کوئی ۸۰ لاکھ لوگ کینیڈا سے اور تین لاکھ لوگ میکسیکو سے ہر سال چوبیس گھنٹے یا زیادہ رہنے کے قیام کے لئے امریکہ آتے ہیں۔

• اولمپک کھیلوں کے مقابلے میں حصہ لینے والی امریکی ٹیموں کے اخراجات کیسے پورے کئے جاتے ہیں؟

اولمپک کھیلوں کے مقابلے میں حصہ لینے والی امریکی ٹیموں کے اخراجات عوام کے چندوں اور ایسے آزمائشی مقابلوں کی آمدنی سے پورے کئے جاتے ہیں جو اولمپک کھلاڑیوں کو منتخب کرنے کی غرض سے کرائے جاتے ہیں۔

• کیا امریکی فنکاروں کو غیر ملکوں میں اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کیلئے امریکی حکومت امداد دیتی ہے؟

صدر کا خاص عالمی پروگرام نامی پروگرام کے تحت ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے ۱۹۵۴ء کے بعد سے متعدد افراد یا گروپوں مثلاً سمفنی آرکسٹروں اور بیلے ناچ کی منڈلیوں کو غیر ملکوں

میں اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کے لئے امداد دی ہے۔ یہ امداد ایسے غیر سرکاری گروپوں کے اخراجات کی کمی کو پورا کرتی ہے جو بیشتر امریکی فنکاروں کو غیر ملکی دورہ پر بھیجتی ہیں۔

• کیا ریاستہائے متحدہ کی حکومت غیر ملکی فنکاروں کو امریکہ آنے کے لئے مدد دیتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ میں جو غیر ملکی فن کار اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں ان کا انتظام غیر سرکاری تنظیمیں تجارتی بنیادوں پر کرتی ہیں۔ لیکن حکومت ریاستہائے متحدہ متعدد غیر ملکی فنکاروں کو امریکی ثقافت کا مطالعہ کرنے اور ریاستہائے متحدہ کی سیاحت کرنے کے لئے مدعو کرتی ہے۔ اس پروگرام کے تحت انہی مقاصد کے لئے امریکی فنکار بھی غیر ملکوں کو بھیجے جاتے ہیں۔ اس پروگرام کا اہتمام وزارت خارجہ کرتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کی حکومت ایسے فنکاروں کا انتخاب کیسے کرتی ہے جن کو غیر ملکوں میں اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کیلئے امداد دی جاتی ہے؟

صدر کے خاص عالمی پروگرام کے تحت غیر ملکوں میں فن کا مظاہرہ کرنے کیلئے امداد حاصل کرنے والے فنکاروں کا انتخاب کرنا ایک غیر سرکاری تنظیم کی ذمہ داری ہے جس کا نام امریکی قومی تھیٹر اور اکیڈمی ہے۔ اس غیر سرکاری ادارہ نے مختلف فنوں کے سرکردہ ماہرین کے بورڈ قائم کئے ہوئے ہیں جو ایسے اشخاص یا گروپوں کی فنی صلاحیتوں کا جائزہ لیتے ہیں جنھوں نے غیر ملکوں میں ثقافتی پروگرام پیش کرنے کیلئے سرکاری امداد کیلئے درخواستیں دی ہوتی ہیں۔ اس ادارہ کا مقصد نفع کمانا نہیں ہے۔

• کیا ریاستہائے متحدہ میں غیر ملکی فلمیں کافی تعداد میں دکھائی جاتی ہیں؟

۱۹۶۰ء میں غیر ملکوں میں تیار کردہ ۹۰۰ فلمیں ریاستہائے متحدہ میں نمائش کے لئے پیش کی گئی تھیں۔ ان میں سے کوئی چھ سو غیر ملکی زبانوں میں اور ۳۰۰ انگریزی زبان میں تھیں۔ یہ فلمیں ۴۰ کمپنیوں کے توسط سے کوئی ۸۰۰ سینما ہالوں میں دکھائی گئی تھیں۔

• کیا امریکہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی فلمیں دوسرے ملکوں میں دکھائی جاتی ہیں؟

تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی فلموں کے کوئی پانچ سو پچاس امریکی فلم ساز اور نمائش کرنیوالے ادارے دوسرے ملکوں میں اپنی فلموں کی نمائش کی اجازت دیتے ہیں۔

• کیا امریکہ کے لوگوں کو دوسری قوموں کے رقصوں سے دلچسپی ہے؟

امریکہ کے لوگ نہ صرف یورپ کے رقاصوں اور عظیم بیلے ناچ کمپنیوں کے دلدادہ ہیں بلکہ وہ ہندوستانی، جاپانی، انڈونیشیائی، کوریائی اور افریقی عوام کے رقصوں سے بھی زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں۔

• کیا ہمعصر غیر ملکی ڈرامہ نویسوں کے شاہکار ریاستہائے متحدہ میں اسٹیج کئے جاتے ہیں؟

متعدد غیر ملکی ہمعصر ڈرامہ نگاروں کی تخلیقات ریاستہائے متحدہ کے اسٹیجوں پر پیش کی جاتی ہیں۔ جن ڈرامہ نگاروں کی تخلیقات حال ہی میں پیش کی گئی ہیں ان کے نام یہ ہیں:۔ سین او کیسی، کرسٹوفر فرائی، جین گراڈوکس، جین انادلیہ، ٹیرنس ریٹی گن، جان اوسبورن، جین پال سارترے، سیمیوئل بیکٹ اور فریڈرک ڈیورنماٹ۔

• کیا امریکہ میں دوسری قوموں کے ہمعصر آرٹ سے کوئی دلچسپی لی جاتی ہے؟

آرٹ کے میوزیم اور عام لوگ غیر ملکی آرٹ کی تصویروں سے بڑی دلچسپی لیتے ہیں۔ امریکہ میں غیر ملکی آرٹ کی نمائش کا انتظام کرنا متعدد غیر سرکاری اداروں کا خاص کام ہے۔ مزید برآں یونیورسٹیاں اور مختلف ادارے دوسرے ملکوں کے ساتھ آرٹ کی نمائش کے تبادلے کرتے ہیں ۱۹۵۸ء میں کوئی ۵۰ غیر ملکی نمائشیں ریاستہائے متحدہ میں منعقد کی گئی تھیں۔ ہمعصر مصوری کی پٹسبرگ عالمی نمائش بین الاقوامی آرٹ کے اہم ترین مقابلوں میں شمار ہوتی ہے۔

غیر سرکاری تنظیموں کی عالمی سرگرمیاں

• ریاستہائے متحدہ بک ایکسچینج کیا ہے؟

ریاستہائے متحدہ بک ایکسچینج ایک ایسا غیر سرکاری ادارہ ہے جو مطبوعات کا قومی اور بین الاقوامی سطح پر تبادلہ کا کام کرتا ہے۔ اس کا مقصد کوئی منافع کمانا نہیں ہے۔ اس ادارے کے ذریعہ جو مطبوعات دوسرے ملکوں کو روانہ کی جاتی ہیں یا دوسرے ملکوں سے امریکہ آتی ہیں۔ ان کا انتظام کرنے کے لئے معمولی اُجرت لی جاتی ہے جس سے اس ادارے کے اخراجات پورے ہوتے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ میں کونسی غیر ملکی نشریات سُنی جا سکتی ہیں؟

غیر ملکی ریڈیو اسٹیشنوں سے شمالی امریکہ کے لئے ہر ہفتہ ۳۹۰ گھنٹے کا پروگرام انگریزی زبان میں نشر کیا جاتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کی حکومت کسی بھی غیر ملکی نشریات میں مداخلت نہیں کرتی اور افراد اور اخبارات کو ان نشریات پر بحث کرنے یا اُن کے بارے میں خبریں شائع کرنے کی آزادی حاصل ہے۔

• سماجی بہبودی کے لئے ریاستہائے متحدہ کی حکومت اقوام متحدہ اور دوسرے اداروں سے کہاں تک تعاون کرتی ہے؟

سماجی بہبودی کے لئے امریکی سرگرمیوں میں یہ کام شامل ہیں:- امریکہ ہر سال اقوام متحدہ کے عملہ کے تقریباً ۵۰ افراد کو تربیت دیتا ہے۔ اقوام متحدہ اور عالمی مزدور تنظیم میں کام کرنے کیلئے تجربہ کار لوگوں کی خدمات فراہم کرتا ہے اور اقوام متحدہ کے مخصوص اداروں کے ساتھ کام کرنے کے لئے رضاکارانہ فلاحی اداروں کا عملہ اور کلیدی عہدہ داران فراہم کرتا ہے۔

• کیا امریکہ کے لوگ انفرادی حیثیت سے غیر ملکوں کو روپیہ اور تحائف بھیجتے ہیں؟

امریکہ کے لوگ انفرادی حیثیت سے ہر سال تقریباً ۵۰ کروڑ ڈالر نقدی اور تحائف غیر ملکوں کو بھیجتے ہیں۔ مزید برآں ریاستہائے متحدہ کی حکومت دنیا کے متعدد حصوں کے عوام اور حکومتوں کو ہر سال ایک ارب ۸۰ کروڑ ڈالر سے زیادہ تر غذائی اشیاء اور دیگر سامان کی شکل میں بھیجتی ہے۔

• امریکہ کی کسی رضاکار ایجنسی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

رضاکار ایجنسی ایک ایسی تنظیم ہے جسے امریکہ کے پرائیویٹ شہری انسان دوستی کے مقاصد کے لئے قائم کرتے ہیں اور اس کو چلاتے ہیں۔ امریکی لوگ ایسی تنظیم کے کاموں کیلئے رضاکارانہ طور پر چندے دیتے ہیں۔ غیر ممالک میں فلاحی مقاصد کیلئے امریکہ ایسے ۸۰ سے زیادہ ادارے ایک غیر سرکاری تنظیم کے توسط سے فلاحی منصوبوں کیلئے اپنا تعاون اور تجربات بروئے کار لاتے ہیں۔ اس تنظیم کا نام غیر ملکی خدمات کیلئے رضاکارانہ اداروں کی امریکن کونسل ہے۔ یہ ادارے کوئی ۸۰ ملکوں میں اپنے فلاحی کام کرتے ہیں اور ہر سال ۴۲ کروڑ ڈالر امداد تقسیم کرتے ہیں۔ ان اداروں یا رضاکار ایجنسیوں میں کیئر، بین الاقوامی بچاؤ کمیٹی، عالمی یونیورسٹی سروس اور اہم مذہبی فرقوں کی نمائندگی کرنے والے سمندر پار کے ریلیف اور آبادکاری کے گروپ شامل ہیں۔

• اپنے سمندر پار کے پروگراموں کے تحت امریکی رضاکار ایجنسیاں کس قسم کی اشیاء تقسیم کرتی ہیں؟

امریکی رضاکار ایجنسیاں اپنے سمندر پار کے پروگراموں کے تحت کئی قسم کی چیزیں تقسیم کرتی ہیں مثلاً کپڑے، خوراک، ادویات و طبی ساز و سامان، مویشی، زرعی ساز و سامان، نیز ایسا سامان جس کو لے کر آدمی اپنی مدد آپ کر سکے مثلاً سلائی کی مشین، کھڈیاں اور بڑھئی کے اوزار۔ یہ ایجنسیاں ہر سال چار کروڑ پونڈ وزنی کپڑے تقسیم کرتی ہیں جو ۸۰ لاکھ لوگوں کا تن ڈھانپنے کیلئے کافی ہوتے ہیں۔ ان ایجنسیوں کی طرف سے جو غذائی اشیاء بانٹی گئیں اُن میں ۵۰ کروڑ پونڈ وزنی دودھ پوڈر بھی شامل تھا جو دو کروڑ لوگوں کو روزانہ ایک گلاس دودھ سال بھر کیلئے مہیا کر سکتا ہے۔

• امریکہ کی رضاکار ایجنسیاں سمندر پار کے ملکوں میں "اپنی مدد آپ" کے اصول پر کس قسم کے پروگرام چلاتی ہیں؟

امریکی رضاکار ایجنسیاں طبی اور تعلیمی پروگراموں کے علاوہ مقامی لوگوں کو دیہی ترقیاتی پراجیکٹوں کا پلان تیار کرنے اور اُن کو عملی جامہ پہنانے میں مدد دیتی ہیں۔ مکانات اور گاؤں سے

منڈی تک سڑکوں کی تعمیر، نیز دیہات میں امداد باہمی کے اداروں اور گھریلو صنعتوں کا قیام اس قسم کے پراجیکٹوں کی مثالیں ہیں۔ عام طور پر ان پروگراموں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہو سکیں۔

معاشی تعلّقات

• کیا حکومت امریکہ دوسرے ملکوں کے تجارتی میلوں میں شرکت کرتی ہے؟

حالیہ برسوں میں حکومت امریکہ نے ۲۷ ملکوں کے تجارتی میلوں میں حصہ لیا ہے۔ زیادہ تر پرائیویٹ فرمیں حکومت کی مدد کے بغیر ان میلوں میں شرکت کرتی ہیں۔

• ۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ کی غیر ملکی تجارت کی مجموعی مالیت کتنی تھی؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ کی غیر ملکی تجارت (برآمدات اور درآمدات) کی مجموعی قیمت تقریباً ۴۰ ارب ڈالر تھی۔ اس میں سے امریکہ نے مغربی یورپ کے ساتھ ۹ ارب ڈالر، لاطینی امریکہ کے ساتھ ۷ ارب ڈالر، کینیڈا کے ساتھ ۸ ارب ڈالر، ایشیا اور بحرالکاہل میں واقع جزائر اوشینیا کے ساتھ ۶ء۷ ارب ڈالر کی تجارت کی۔

• ریاستہائے متحدہ دنیا کے کون سے علاقوں کو اشیاء برآمد کرتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کی اہم اشیاء دنیا بھر کو برآمد کی جاتی ہیں۔ ۱۹۵۹ء میں مشینوں، موٹر گاڑیوں اور فولاد کی پچاس فیصد سے زیادہ برآمدات اور کیمیاوی اور متعلقہ اشیا کی برآمدات کا تقریباً پچاس فیصد حصّہ لاطینی امریکہ اور کینیڈا نے حاصل کیا۔ امریکہ کی کیمیائی اشیاء کے لئے یورپی ممالک بھی اہم منڈیاں ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ امریکہ کونسی مصنوعات برآمد کرتا ہے؟

۱۹۶۳ء میں ریاستہائے متحدہ نے ۲ء۲۶۹ ارب ڈالر کی قیمت کی اشیاء برآمد کی

تھیں۔ ان میں سے ۴ء ۱۳۶ ارب ڈالر کی برآمدات پوری طرح تیار مال پر مشتمل تھیں۔ ۶۸ء۵ ارب ڈالر کی برآمدات خام مال اور نیم مصنوعات پر مشتمل تھیں۔ ۶۷ء۳ ارب ڈالر کی غذائی اشیا تھیں۔ سب سے زیادہ برآمدات مشینری، کیمیاوی مصنوعات، اناجوں، موٹر گاڑیوں اور کپاس پر مشتمل تھیں۔

• امریکی کتنی رقم کی اشیاء درآمد کرتے ہیں اور یہ اشیا کون کون سے ملکوں سے آتی ہیں؟

۱۹۶۳ء میں امریکیوں نے دوسرے ملکوں سے ۱۷ ارب ڈالر کی اشیا درآمد کی تھیں۔ یہ مالیت ۱۹۴۰ء سے پہلے کے برسوں میں درآمدات کی مالیت کے اوسط سے تقریباً چھ گنا زیادہ ہے۔ سب سے زیادہ مال لاطینی امریکہ اور مغربی یورپ سے آیا تھا۔ لاطینی امریکہ سے ریاستہائے متحدہ نے ۴ء۳ ارب ڈالر کی اشیا برآمد کیں۔ حالیہ برسوں میں دوسرے ملکوں کے مقابلہ میں مغربی یورپ کے ممالک ریاستہائے متحدہ کو اپنی برآمدات میں بڑی تیزی سے اضافہ کر رہے ہیں۔

• ریاستہائے متحدہ امریکہ کی بڑی بڑی درآمدات کونسی ہیں؟

ریاستہائے متحدہ کی پچاس فیصد کے قریب درآمدات غیر آہنی دھاتوں، پٹرولیم، کوفی، اخباری کاغذ، ٹیکسٹائل مصنوعات وغیرہ پر مشتمل ہیں لیکن تیار شدہ مال خاص طور پر موٹر گاڑیوں، دیگر اشیائے صرف، مشینری، اور فولاد کے کارخانوں کی مصنوعات کی امریکی درآمدات میں حال ہی میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے بڑے پیمانے پر معاشی امداد کا پروگرام کب شروع کیا؟

دوسری جنگ عظیم ختم ہونے کے ساتھ ہی ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے بڑے پیمانے پر معاشی امداد کا اپنا پروگرام شروع کر دیا تھا۔ اس پروگرام کے دو نمایاں مرحلے ہیں۔ پہلا مرحلہ مارشل پلان سے موسوم ہے۔ اس کا مقصد جنگ کی تباہی و بربادی سے اجڑے ہوئے یورپ کو از سر نو تعمیر کرنا اور پھر سے آباد کرنا تھا۔ دوسرے اور موجودہ مرحلے میں ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے ترقی پذیر ملکوں کو معاشی امداد دی جا رہی ہے۔

• امن دستہ کیا ہے؟

مارچ ۱۹۶۱ء میں صدر جان۔ ایف کینیڈی نے کانگریس سے سفارش کی کہ "ایک مستقل امن دستہ قائم کیا جائے جو کہ ایسے تربیت یافتہ امریکی مردوں اور عورتوں پر مشتمل ہو جن کو ریاستہائے متحدہ کی حکومت یا

غیر سرکاری تنظیموں اور تعلیمی اداروں کی طرف سے دوسرے ملکوں میں بھیجا جاسکے تاکہ وہ دوسرے ملکوں کی ہنرمند کاریگروں سے متعلق ضروریات کو پورا کرنے میں مدد دے سکیں" ستمبر ۱۹۶۱ء میں کانگریس نے عارضی طور پر امن دستہ کے قیام کی اجازت دے دی۔ اس وقت سے ہزاروں امریکی رضاکاروں نے دو سال کے عرصہ کے لئے امن دستہ میں شمولیت اختیار کی ہے اور افریقہ، ایشیا اور لاطینی امریکہ کے ملکوں میں خدمات سرانجام دی ہیں۔ ان ملکوں کی دعوت پر یہ لوگ معلمی، اجتماعی ترقی کے کاموں، بجلی فراہم کرنے کے پراجیکٹوں، لائبریری سروس، دیہی صنعتوں کی تعمیر اور کئی اقسام کے دوسرے کاموں میں خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔

• امریکہ فالتو زرعی پیداوار کے عوض ملنے والی غیر ملکی کرنسی کو کس طرح استعمال کرتا ہے؟

امریکہ فالتو زرعی پیداوار کے عوض ملنے والی پچاس فیصد غیر ملکی کرنسی درآمد کرنے والے ملکوں کو معاشی ترقیاتی پروگراموں کیلئے قرضہ دے دیتا ہے۔ کچھ غیر ملکی کرنسی درآمد کرنے والے ملکوں کو صحت عامہ، تعلیمی اور معاشرتی ترقی کے لئے عطیہ جات کی صورت میں دے دی جاتی ہے۔ باقی ماندہ غیر ملکی کرنسی تعلیمی تبادلوں، کتابوں کے ترجے اور اشاعت، دوسرے ملکوں میں ریاستہائے متحدہ کی حکومت کے عملہ کے اخراجات اور امریکی زرعی اشیا کے لئے منڈیاں تلاش کرنے پر خرچ کی جاتی ہے۔

• ریاستہائے متحدہ کے غیر ملکی امدادی پروگرام کے تحت کس قسم کی صحت عامہ کی سروسز کو ترقی دی جاتی ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے غیر ملکی امدادی پروگرام کے تحت صحت عامہ سے متعلق سروسز کی ترقی کی ایک مثال ریاستہائے متحدہ کا برازیل سے تعاون ہے جو ۱۹۴۲ء سے شروع ہوا۔ اس وقت برازیل کی صحت عامہ کی سروس دنیا کی سب سے بڑی سروسز میں شمار ہوتی ہیں۔ ایک ہزار سے زیادہ ڈاکٹروں، نرسوں اور ٹیکنیشنوں کو تربیت دی گئی ہے، بیس ہسپتال اور صحت سے متعلق ۲۰۰ مرکز قائم کئے گئے ہیں۔ جمہوریہ کوریا میں ۱۹۵۱ء میں چیچک کے ۴۳۰۰۰ کیس تھے جبکہ امریکی تعاون سے ۱۹۵۸ء میں ایسے کیسوں کی تعداد صرف ۱۰ رہ گئی تھی نیشنلسٹ چین سے پلیگ کا قلع قمع کر دیا گیا اور ملیریا، چیچک، اور ہیضہ جیسی بیماریوں کو کنٹرول کر لیا گیا ہے۔

• سڑکوں کی تعمیر کے سلسلے میں ریاستہائے متحدہ امریکہ دوسرے ملکوں کو کس طرح مدد دے رہا ہے؟

ریاستہائے متحدہ امریکہ متعدد ملکوں کو اپنے اپنے علاقے میں سڑکوں کا جال بچھانے کیلئے عطیہ جات اور قرضہ جات دے رہا ہے۔ سڑکوں سے متعلقہ امریکی محکمہ نے کئی ملکوں کو تکنیکی ماہرین بھیجے ہیں تاکہ وہ ان ملکوں کی معیشت کو فائدہ پہنچانے والی سڑکوں کی منصوبہ بندی اور تعمیر میں مدد دے سکیں۔

○ ترقیاتی قرضہ فنڈ کیا ہے؟

ترقیاتی قرضہ فنڈ ریاستہائے متحدہ کے باہمی حفاظتی پروگرام کا ایک حصہ ہے جسے کانگریس نے اگست ۱۹۵۷ء میں قائم کیا تھا۔ اس کا مقصد ایسے ملکوں کے لمبی مدت کے پراجیکٹوں کے لئے سرمایہ فراہم کرنا تھا جو معاشی طور پر توصحت مند پراجیکٹ ہیں لیکن جن کے لئے دوسرے ذرائع سے سرمایہ نہیں مل سکتا ہے۔ قرض لینے والے ملک قرضہ کی رقم اپنی اپنی کرنسی یا ڈالروں میں واپس کر سکتے ہیں۔ ۳۰ جون ۱۹۶۳ء تک اس فنڈ نے ۳ء۴ ارب ڈالر قرض دینے کا وعدہ کیا تھا۔

○ ریاستہائے متحدہ کے ترقیاتی قرضہ فنڈ سے کس قسم کے پراجیکٹوں کیلئے قرضہ دیا جاتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ کے ترقیاتی قرضہ فنڈ سے مندرجہ ذیل پراجیکٹوں کے لئے قرضے دئے گئے ہیں۔ کان کنی، خوراک اور زراعت بشمول آبپاشی، نقل و حمل اور مواصلات، آبی وسائل، پاور بشمول ہائیڈرو الیکٹرک، صنعت، صحت اور صفائی بشمول پانی کی سپلائی اور گندے پانی کا نکاس اور اجتماعی ترقی کے منصوبے۔

○ واشنگٹن کے برآمدی و درآمدی بنک سے امداد کے لئے کون درخواست کر سکتا ہے؟

واشنگٹن کا برآمدی و درآمدی بنک امریکہ کے برآمد کنندگان یا ان کے بنکوں کو قرض دینے کے علاوہ ایسے پرائیویٹ اداروں کو بھی قرض کی سہولیات مہیا کرتا ہے جن کے دوسرے ملکوں میں اپنے پراجیکٹ ہیں۔ علاوہ ازیں غیر ملکی تجارت کو فروغ دینے کی غرض سے دوسرے ملکوں کی حکومتوں کو بھی قرض کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر ۱۹۶۳ء میں اس بنک نے غیر ملکی حکومتوں یا حکومتی ایجنسیوں کو ۵۰ کروڑ ۹۰ لاکھ ڈالر کی رقم قرض دی۔ ۱۹۳۴ء سے ۱۹۶۳ء تک اس بنک نے ۸ء۶ ارب ڈالر بطور قرض دئیے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ اور عالمی امور

• شمالی اٹلانٹک اتحادی تنظیم کیا ہے؟

شمالی اٹلانٹک معاہدہ تنظیم (نیٹو) ۱۵ قوموں کی ایک آزاد تنظیم ہے جس کا مقصد عالمی امن و تحفظ کو برقرار رکھنا ہے۔ یہ ایک علاقائی تنظیم ہے جو اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ ۵۲ کے تحت قائم کی گئی ہے۔ اس تنظیم کے ممبر ہیں۔ بلجیم، کینیڈا، ڈنمارک، فرانس، مغربی جرمنی، یونان، آئس لینڈ، اٹلی، لکسمبرگ، نیدرلینڈز، ناروے، پرتگال، ترکی، برطانیہ اور ریاستہائے متحدہ امریکہ۔

• کیا ریاستہائے متحدہ امریکہ اقوام متحدہ کا رکن ہے؟

ریاستہائے متحدہ امریکہ اقوام متحدہ کا ممبر ہے اور اس عالمی ادارے کی تشکیل میں اس نے اہم حصہ لیا تھا۔ اقوام متحدہ کا چارٹر مرتب کرنے والی کانفرنس مغربی ساحل پر واقع امریکی شہر سان فرانسسکو میں ۱۹۴۵ء میں منعقد ہوئی تھی۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد ریاستہائے متحدہ امریکہ لیگ آف نیشنز میں شامل نہ ہو سکا تھا کیونکہ امریکی سینیٹ نے لیگ آف نیشنز میں امریکہ کی شمولیت کی مخالفت کی تھی۔ لیکن اب کی بار سینیٹ نے ۸۹ ووٹوں سے اقوام متحدہ کے چارٹر سے امریکہ کی وابستگی کی توثیق کر دی۔ یہ توثیق جولائی ۱۹۴۵ء میں کی گئی۔ صرف ۲ ووٹ اسکے خلاف پڑے تھے۔

• جنوب مشرقی ایشیائی معاہداتی تنظیم (سیٹو) کیا ہے؟

۱۹۵۴ء میں آسٹریلیا، فرانس، نیوزی لینڈ، پاکستان، فلپائن، تھائی لینڈ، برطانیہ اور ریاستہائے متحدہ امریکہ نے شمال مشرقی ایشیائی معاہداتی تنظیم (سیٹو) اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ ۵۲ کے مطابق قائم کی جس کے تحت ایسے علاقائی انتظامات کرنے کی اجازت ہے جو بین الاقوامی امن اور تحفظ کے قیام کیلئے علاقائی سطح پہ کئے جانے کے لئے موزوں ہوں۔

• امریکی ریاستوں کی تنظیم کیا ہے؟

امریکی ریاستوں کی تنظیم شمالی اور جنوبی امریکہ کی ری پبلکوں کا ایک اتحاد ہے جو امن، تحفظ اور مشترکہ بہبودی کے ایک چارٹر کے تحت متحد ہوئی ہیں۔ یہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ ۵۲ کے مطابق ایک علاقائی تنظیم ہے۔

• اقوام متحدہ کے بجٹ کا کتنا حصہ ریاستہائے متحدہ امریکہ ادا کرتا ہے؟

۱۹۶۴ء میں ریاستہائے متحدہ نے اقوام متحدہ کے مجموعی بجٹ کا ایک تہائی حصہ ادا کیا تھا۔

○ ریاستہائے متحدہ امریکہ اقوام متحدہ اور اسکے ذیلی اداروں میں شرکت کو اہم کیوں تصور کرتا ہے؟

ریاستہائے متحدہ امریکہ اقوام متحدہ کو اس لئے اہم ادارہ تصور کرتا ہے کہ یہ مختلف قوموں کی کارگذاریوں کو ہم آہنگ کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اقوام متحدہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں کسی بھی فریق کے وقار کو دھکا پہنچے بغیر اختلافات دور کئے جاسکتے ہیں، دوسری حکومتوں کے رویوں اور پالیسیوں کے متعلق جانکاری کا یہ ایک مفید مرکز ہے اور یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں نیک نیت قومیں بہبود عامہ کے پراجیکٹوں کیلئے ایک دوسرے سے تعاون کر سکتی ہیں۔ یہ ادارہ دنیا کے لئے اس بات کی سب سے بڑی ضمانت ہے کہ ان حالات کا اعادہ نہیں ہونے دیا جائیگا جو دوسری جنگ عظیم کا پیش خیمہ ثابت ہوئے۔ یہ ادارہ دنیا بھر میں حق و انصاف کا وہ احساس عام کر رہا ہے جو ابدی امن کے لئے ضروری ہے۔

○ اقوام متحدہ کی کن مخصوص ایجنسیوں میں ریاستہائے متحدہ شامل ہے؟

ریاستہائے متحدہ اقوام متحدہ کی تمام مخصوص ایجنسیوں میں حصہ لے رہا ہے۔ یہ مخصوص ادارے مندرجہ ذیل ہیں:۔ عالمی اٹامک انرجی ایجنسی، عالمی مزدور تنظیم، اقوام متحدہ کی غذائی زراعتی تنظیم، اقوام متحدہ کی تعلیمی سائنسی ثقافتی تنظیم (یونیسکو)، عالمی صحت تنظیم، از سر نو تعمیر اور ترقی کے لئے عالمی بنک، عالمی فنانس کارپوریشن، عالمی مالیاتی فنڈ، عالمی شہری ہوائی تنظیم، یونیورسل پوسٹل یونین، انٹرنیشنل ٹیلی کمیونی کیشن یونین، ورلڈ میٹریولوجیکل آرگنائزیشن اور بین حکومتی میری ٹائم کنسلٹیٹو آرگنائزیشن۔

○ اقوام متحدہ کی بڑی بڑی مخصوص تنظیموں کے بجٹوں کا کتنا حصہ ریاستہائے متحدہ ادا کرتا ہے؟

۱۹۶۴ء میں ریاستہائے متحدہ نے اقوام متحدہ کے بڑے بڑے مخصوص اداروں کے بجٹوں کے ۳۲ فیصد اخراجات ادا کئے۔ ان میں مندرجہ ذیل ادارے شامل تھے:۔ غذائی و زراعتی تنظیم، عالمی شہری ہوائی تنظیم، عالمی مزدور تنظیم، یونیسکو اور عالمی صحت تنظیم۔

○ کیا ریاستہائے متحدہ امریکہ اقوام متحدہ کے توسط سے تکنیکی امداد فراہم کرتا ہے؟

اقوام متحدہ کے باقاعدہ بجٹ سے چلائے جانے والی اقوام متحدہ کی تکنیکی امدادی تنظیم کے ساتھ ساتھ ریاستہائے

متحدہ نے اقوام متحدہ کے تکنیکی امداد کے توسیعی پروگرام کے لئے بھی مالی امداد دی ہے۔ اس پروگرام کے اخراجات رضاکارانہ طور پر دی گئی رقوم سے پورے کئے جاتے ہیں۔ ۱۹۶۵ء میں ریاستہائے متحدہ نے اقوام متحدہ کے توسیعی پروگرام کے لئے چھ کروڑ ستر لاکھ ڈالر کی رقم دینے کا وعدہ کیا جو کہ اس پروگرام کے لئے تمام ملکوں کی طرف سے وعدہ کی گئی رقم کے چالیس فیصد کے برابر تھی۔

• ریاستہائے متحدہ امریکہ شمالی ویٹ نام کے خلاف جنگ کیوں کر رہا ہے؟

ریاستہائے متحدہ جنگ نہیں کر رہا ہے بلکہ وہ تو جنوبی ویٹ نام کی جمہوریہ کے عوام اور حکومت کی آزادی کی حفاظت کے لئے اُن کی مدد کر رہا ہے۔

• ویٹ کانگ کون ہیں؟

یہ لوگ جنوبی ویٹ نام کی جمہوریہ میں مداخلت کاری، تخریب کاری اور دہشت پسندی کے ایجنٹ یا آلہ کار ہیں۔ شمالی ویٹ نام ویت کانگ گوریلوں کے کمیونسٹ لیڈروں کو جنگی ساز و سامان مہیا کرتا ہے اور کمک پہنچاتا ہے۔ سب سے زیادہ یہی لوگ جمہوریہ جنوبی ویٹ نام کے خلاف جارحیت کے مرتکب ہوتے ہیں۔

• ۱۹۵۴ء کے جنیوا معاہدہ کے تحت طے شدہ چناؤ کیوں منعقد نہیں ہوئے؟

کسی بھی کمیونسٹ حکومت نے کبھی آزادانہ چناؤ جو کہ عوامی جذبات کا آزادانہ اظہار ہوتا ہے اجازت نہیں دی۔ شمال سے جنوب میں مہاجروں کی آمد سے شمالی ویٹ نام کے عوام کے جذبات کا کچھ پتہ چلتا ہے۔ لیکن یہ توقع کرنا فضول ہے کہ شمالی ویٹ نام کی حکومت ناجائز اور پُر فریب مداخلت کرانے کے سوا کچھ اور کرے گی۔

کینیڈا
ریاستہائے متحدہ امریکہ
خلیج میکسیکو
بحر اوقیانوس

دلچسپ سی کتابیں

کتاب	مصنف / مترجم	قیمت
آندھی میں چراغ	خواجہ غلام السیدین	۷-۵۰
سنگِ خشت	کنہیا لال کپور	۲-۵۰
گردِ کارواں	؍؍	۳-۰۰
چنگ و رباب	؍؍	۲-۵۰
وہ ایک لمحہ جاوداں	کشور زیدی	۲-۰۰
انقلابِ عظیم	چسٹر باؤلز	۳-۰۰
ہماری دستکاریاں	کشور زیدی	۲-۵۰
دلِ ناداں	کرشن موہن	۶-۰۰
شبنم شبنم	؍؍	۵-۰۰
ہند میں زراعت اول	لفٹیننٹ کرنل اے سی اگروال	۳-۰۰
ہند میں زراعت دوم	؍؍	۳-۰۰
ہند میں زراعت سوم	؍؍	۳-۰۰
اردو کے بہترین افسانے	مرتبہ پرکاش پنڈت	۳-۰۰
جوئے نغمہ	ساجدہ زیدی	۱-۵۰
سائنس کی دنیا	مترجم ایم۔ ایم بیگ	۳-۰۰
دنیا کے مشہور سائنسداں	؍؍ مخمور جالندھری	۲-۲۵
ٹیلی گراف کی کہانی	؍؍ محمد عبدالرحمٰن	۰-۵۰
ٹیلیفون کی کہانی	؍؍ پروفیسر مسیح الزماں	۲-۰۰
مصنوعی سیارے	؍؍ ڈاکٹر منوہر سہائے انور	۱-۰۰
زمین اور خلاء کی کھوج	؍؍ ایم۔ ایم بیگ	۲-۰۰
ایٹم آپ کا خادم	؍؍ محمد سلیمان صابر	۲-۰۰
خلاء اور ہماری زمین	؍؍ اے۔ ایم زیدی	۲-۰۰
فاصلے پر قابو پانے کی جدوجہد	مترجم رحم علی	۲-۰۰
خلائی جہاز	؍؍ ایس کمار	۲-۰۰
لنکن نے کہا	مترجم علامہ بشیشور پرشاد منور لکھنوی	۳-۰۰
ابراہیم لنکن	؍؍ چندر موہن لانبہ	۱-۷۵
جان ایف کنیڈی کا الیکشن	؍؍ رمیش کمار	۱-۵۰
اخلاقی جرأت کی کہانیاں	جان۔ ایف کنیڈی	۲-۰۰
حیاتِ مضطرب	مترجم سوم آنند	۴-۰۰
نیا گھر	؍؍ بال کرشن	۲-۰۰
مابی ڈک	؍؍ چندر موہن لانبہ	۴-۰۰
جنگل میں جھونپڑی	؍؍ آفتاب احمد صدیقی	۱-۵۰
لنڈن جانسن	؍؍ اشوک پجاری	۴-۰۰
میری امیدوں کا امریکہ	لنڈن بی جانسن	۱-۰۰
ہکل بری فن کے کارنامے	مترجم راج کمار	۲-۰۰
رات گئی دن نکلا	؍؍ بالکرشن	۴-۰۰
پُراسرار مکان	؍؍ اشوک پجاری	۴-۰۰
چندر مکھی کی بیل	؍؍ کیول سوری	۳-۰۰
ہماری منزلِ مقصود	؍؍ سدرشن کمار	۱-۰۰
امریکی سیاسی نظام	؍؍ اشوک پجاری	۲-۵۰
آگ کا گولہ	؍؍ محمد سلیمان صابر	۲-۰۰
یہ پُر ہجوم دنیا	؍؍ ؍؍	۲-۰۰
امریکہ کی خارجہ پالیسی	؍؍ اشوک پجاری	۲-۵۰
صبح نشاط	؍؍ بی۔ ایم بھلہ	۲-۰۰

انڈین اکیڈمی